کنز المجربات

حصہ دوم

مصنفہ

حکیم مولوی محمد عبد اللہ صاحب

ناشر

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

ڈاکٹر سلطان حمید خان

ایم - اے - بیلو تیو

اندرون کشمیری دروازہ

لاہور

۷۸۶

ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

سلسلۂ مطبوعات دار الکتب سلیمانی قصبہ جہانیاں ضلع ملتان

کنز المجربات

جلد دوم

مصنفہ و مؤلفہ

حکیم مولوی محمد عبد اللہ صاحب مصنف کتب کثیرہ

ملنے کا پتہ

ناظم دار الکتب سلیمانی قصبہ جہانیاں ضلع ملتان

سول ایجنٹ

شیخ محمد اشرف تاجر کتب و پبلشر

کشمیری بازار لاہور

تمام حقوق بحق مصنف صاحب محفوظ ہیں۔ شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور نے استقلال پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کی۔

بار ششم ۱۰۰۰

قیمت للعہ

فہرست مضامین کنز المجربات جلد دوم

تمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دیباچہ

عہدِ گذشتہ کی یاد

دورانِ تعلیم میں جب تک بندہ جناب مولانا مولوی خیرالدین احمد صاحب مرحوم کی خدمت میں تعلیم حاصل کرتا رہا۔ مجھے جہاں تک یاد پڑتا ہے یہ خیال بھی نہ آیا تھا کہ مجھے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سلسلہ تصنیفات میں منہمک ہو کر گذارنا پڑیگا بس شوق تھا تو یہ تھا کہ فارغ التحصیل ہوتے ہی ایک مدرسہ جاری کر دونگا اور اسمیں ہمہ تن مصروف ہو کر حیات مستعار کے دن پورے کر دونگا۔ چنانچہ اپنے ہم مکتب لڑکوں میں سے بھی بعض کو پہلے سے ہی اپنے مدرسہ میں مدرس رکھنے کیلئے مستعد کیا کرتا تھا خدا خدا کر کے وُہ دن آیا جب فارغ التحصیل ہو کر گھر پہنچا اور مطب شروع کیا بس مطب کے شروع کرتے ہی از دیاد معلومات کیلئے نئے نئے رسائل اور کتب منگوانا شروع کیں جو کچھ بھی کم و بیش آمدنی ہوتی تھی تمام کی تمام بلکہ کچھ اور بھی اسی دھن میں صرف ہو جاتی تھی کچھ عرصہ تک یہی سلسلہ چلتا رہا۔ چونکہ مجھے ابتدا ہی سے علاج بالمفردات کا زیادہ شوق تھا اسلئے میں نے شروع شروع میں پھٹکری ہی کے تجربات شروع کئے جو کہ بفضلہ کامیاب ہوتے ہوئے میرے جذبہ شوق کو اور بڑھانے لگے۔ چنانچہ کچھ دنوں کے بعد میرے پاس پھٹکری کے تجربات کا کافی ذخیرہ جمع ہو گیا اور اس وقت مجھے انکو یکجا کر کے طبع کرانے کا خیال پیدا ہوا:۔

اور ساتھ ہی دُوسرے مجربات جنکو میں اپنے مطب میں بنا کر استعمال کرایا کرتا تھا۔ انکو پیش کر دینے کا بھی خیال چٹکیاں لینے لگا۔ چونکہ ہر دو مضمون ایک ہی

کتاب میں تو درج ہو نہیں سکتے تھے اس لئے پہلے خواص پھٹکڑی نامی رسالہ اپنے ایک کرمفرما کے اہتمام سے شائع کرایا جو کہ لاہور میں رہتے تھے اور اسکے ٹائیٹل پیج پر اپنے دوسرے خیال کا اظہار کیا۔ شروع شروع میں مجھے مجربات کی کتاب کے لئے نام تلاش کرنے میں کافی دقت ہوئی۔ کیونکہ مجربات کیساتھ کوئی ایسا موزوں نام نہ ملتا تھا جسکو شامل کر دیا جائے۔ خزینہ مجربات گنجینہ مجربات۔ مخزن المجربات لب المجربات وغیرہ نام پہلے سے ہی رکھے جا چکے تھے۔ آخر کنز ذہن میں آیا۔ جو کہ اب تک حریفوں کی زد سے محفوظ تھا۔ لیکن یہ لفظ تھا عربی زبان کا جسکو عام لوگ تو کیا بعض خاص لوگ بھی نہیں سمجھتے۔ اس لئے اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ نام بوجہ مشکل ہونے کے کتاب کی مقبولیت میں حارج نہ ہو آخر چار و ناچار یہی نام رکھکر اسی کا اشتہار دیدیا گیا۔ القصہ خواص پھٹکڑی اللہ کے فضل سے مقبول ہو گئی اور ساتھ ہی دھڑا دھڑ کنز المجربات کی مانگ شروع ہو گئی۔ نیز دیگر مفردات کے رسائل لکھے جانے پر زور دیا جانے لگا۔

چنانچہ خواصوں کے متعلق دو مزید رسالے خواص ریٹھہ و نمک اور کنز المجربات لکھدی گئی۔ جن کا خدا کی مہربانی سے ہر طرف سے خیر مقدم ہونے لگا اور باوجود کمی اشتہار کے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں دست شوق وا کئے ہوئے حضرات کے ہاتھوں میں پہنچ گئے مگر مانگ برابر بڑھتی رہی۔ چنانچہ انکو دوسری مرتبہ زیور طبع سے آراستہ کر کے تشنگان شوق کی پیاس بجھائی۔ مگر اللہ کے نائب باوا آدمؑ کی اولاد کیا کم ہے، جو خاموش ہو جاتی۔ ہر طرف سے مانگ نسبتاً بڑھنے لگی۔ کنز المجربات کی دوسری جلد اور دیگر مفردات کی کتابیں بڑی بیصبری سے طلب کی جانے

لگیں۔ اب میرے لئے مشکل کام تھا وہ یہ کہ اگر لوگوں کے بڑھتے ہوئے شوق کو پورا کروں تو مطب کے کام میں حرج واقعہ ہوتا تھا۔ مطب کروں اور علاقہ بھر سے آتے ہوئے لوگوں کے ہمراہ جا کر مریضوں کو دیکھوں تو سلسلہ تصنیفات ہاتھ سے جاتا تھا اور ہزارہا لوگوں کے جذبات کا خون میری وجہ سے ہوتا تھا۔ غرضیکہ جان ایک کشمکش میں پڑ گئی مطب کو چھوڑ دوں تو کتابیں بغیر نئے معلومات اور تجربات کیسے لکھوں؟

دوگونہ رنج و عذاب است جان مجنوں را * بلائے صحبت لیلےٰ و فرقت لیلےٰ

آخر یہی رائے قرار پائی کہ جو مریض یہاں آ کر طالب علاج ہو اسکا علاج کر دیا جائے اور باقیوں کو جواب۔ چنانچہ کچھ عرصہ اسی پر عملدرآمد ہوتا رہا بالآخر طبیعت نے مطب کو ذریعہ معاش بنانے سے بھی روک دیا اور محض خدا کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے خیراتی کام شروع کر دیا۔ چنانچہ اب یہی سلسلہ جاری ہے اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ! مجھے پختہ اُمید تھی کہ اگر میں مطب کو ذریعہ روزگار بنا کر رکھتا تو اس سے بفضلہ بہت کچھ کماتا لیکن میں نے اس کام کو محض ناظرین کی ضیافت طبع کے طمع اور آپ ہی کی دلشکنی کے ڈر سے بالکل چھوڑ دیا فرمایئے یہ بڑی بھاری قربانی نہیں تو اور کیا ہے؟

کنز المجربات جلد اوّل کی مقبولیت:۔

چونکہ خادم نے اس کتاب میں دل کی تڑپ کی ترجمانی کی تھی اور خاص رازہائے سربستہ کو بلا دریغ منکشف کر دیا تھا اس لئے میری قربانی کو میرے مالک نے قبول فرما لیا یہی وجہ ہے کہ اس نے بہت جلد ہزارہا لوگوں کے دلوں میں اپنا سکہ جما لیا میں حیران ہوں کہ بعض ایسے بھائی جنکو اس کے نام کے معنی تو کیا تلفظ بھی صحیح نہیں آتا تھا جو کنجانے

کنز المجربات (ک۔ت) کہتے تھے۔ اس کتاب کی تعریف میں رطب اللسان نظر آتے تھے۔ بلکہ بیشمار لوگوں نے تو اس کتاب کو جب سے مطالعہ کیا ایسا معمول بنایا کہ بس پھر اور کسی کتاب کا نام ہی نہ لیا۔ کیونکہ اس کے معمول مطب بنتے ہی ان کا مطب چمک اُٹھا۔ دیرینہ سے دیرینہ مریض تندرست ہونے لگے۔ روزانہ آنے والی ڈاک سے بخوبی پتہ چل رہا ہے کہ اسوقت جس پسندیدگی کی نگاہوں سے اس کتاب کو دیکھا جا رہا ہے ایسا کسی اور مجربات کی کتاب کو کم ہی دیکھا جاتا ہوگا۔ جہاں ایک کتاب پہنچتی ہے اس کو دیکھنے والوں کی درخواستیں شروع ہو جاتی ہیں

ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشآء واللہ ذو الفضل العظیم۔

بخل کی انتہا کسی خاندانی نسخہ کو سینہ کے اندر چھپائے رکھنا یا قلمی بیاض کو صندوق کے اندر مقفل کئے رکھنا تو عام طور پر دیکھا اور سنا جاتا تھا لیکن یہ آجتک دیکھنے میں نہیں آیا تھا۔ کہ جو چیز زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہو اس کو بھی چھپاکر رکھا جائے چنانچہ آپ یہ سُنکر حیران ہونگے کہ بعض بخیل لوگ کنز المجربات کو اسی طرح چھپائے ہوئے ہیں بعض نے اسکے ٹائیٹل پیج پر سے مصنف کا نام اڑا دیا ہے تاکہ بجز ہمارے اور کوئی منگوا نہ سکے (جل جلالہ) ایسے لوگوں کے اگر بس میں ہو تو یہ لوگ ایسی کتابوں کی ایک ایک جلد حاصل کر باقی کتابوں کو دریا برد کرا دیں حالانکہ چاہئے۔ کہ ایسی چیز کی جس کو وہ مفید چیز خیال کرتے ہیں تشہیر کریں خود نفع اُٹھائیں اور دوسروں کو ترغیب دیں:۔

کنز المجربات جلد دوم اب تک جو کچھ بیان کیا گیا ہے۔ وہ پہلی تصنیفات خصوصاً کنز المجربات جلد اوّل کے متعلق تھا۔ اب چند سطور جلد دوم کی نسبت لکھی جاتی ہیں

جب سے اس کی جلد اوّل شائع ہوئی تھی اسی وقت سے اس کی جلد دوم بڑی بے صبری سے مانگی جارہی تھی غالباً کوئی دن ایسا نہ گزرتا تھا۔ جس میں متعدد خطوط اس کی طلبی کے موصول نہ ہوتے ہوں لیکن اسکے باوجود میں خاموش تھا۔ اگر میں اس کو فوراً ہی طبع کرادیتا تو بلا مبالغہ آجتک ہزار ہا کی تعداد میں فروخت ہوکر دار الکتب کی آمدنی میں کم از کم چار پانچ ہزار روپے کا اضافہ ہو جاتا۔ لیکن اس کے باوجود میں نے اسکی طباعت میں تاخیر کی۔ اسکی وجہ اگر آپ بھی سوچیں گے تو یہی ظاہر ہو گی کہ میں اس کتاب کے تاج کو جس شان وشوکت وطرح طرح کے جواہرات سے مرصع و مزین کرکے آپ لوگوں کے سر پر رکھنے کا آرزومند تھا۔ مجھے اس میں کمی محسوس ہو رہی تھی اور اسی لئے میں ان جواہرات کی تلاش میں سرگرداں تھا ورنہ اگر محض پیسے بٹورنے کی غرض ہوتی تو عام نسخہ جات کی کیا کمی تھی۔ اِدھر اُدھر سے لئے اور کتاب تیار کر دی۔

چنانچہ میں اکسیری نسخہ جات کے پیچھے بھکاری بن کر نکلا اور ہر کریم کے دروازہ پر بھکاری بن کر دستِ سوال دراز کیا اور اس بات کی قطعی پرواہ نہ کی کہ وُہ بھیک دیتا ہے یا دھتکار کر دروازہ سے نکال دیتا ہے۔ چونکہ اللہ کے فضل سے پہلے خود کریم النفسی کا ثبوت جلد اوّل کی صورت میں دے چُکا تھا اس لئے اکثر بلا تکلیف ہی میرا دامن گوہرِ مراد سے پُر ہونے لگا یہ اسی جدوجہد و پیہم کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج اس کتاب میں جو اس وقت آپ کے مُبارک ہاتھوں کو زینت دے رہی ہے ان تمام جواہرات سے خاص خاص جوہروں کو چُن چُن کر نذرِ ناظرین کر رہا ہوں انکی اچھائی و بُرائی کا فیصلہ ناظرین پر چھوڑتا ہوں یہ نسخہ جات نہ میرے بہتر کہنے سے بہتر اور نہ بُرے کہنے سے، بُرے ہو سکتے ہیں۔ جو کچھ ہے آپ کے روبرو ہے کتاب کی

خاص خوبی ہاں یہ ضرور عرض کرونگا کہ اس کتاب میں اکثر مقامات پر جو حکیمانہ نکات عرض کئے گئے ہیں وہ ایسے ہیں جو آپ کو آسانی سے معلوم نہیں ہو سکتے تھے اِن کی مدد سے ہر عطائی بھی حکیموں کیطرح شہرت حاصل کر سکتا ہے وللہ الحمد

اخیر میں دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اس کتاب سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق دے اور مجھے اسکی محنت کا ہر دو جہاں میں ثمرہ عطا فرماوے۔ امین ٭

الراقم۔ خاکسار ذرہ بیمقدار حکیم محمد عبداللہ ساکن قصبہ جہانیاں ضلع ملتان

حرفِ مقصد

دیباچہ طبع دوم۔ سوم۔ چہارم۔ پنجم۔ ششم

کتاب ہذا کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ باوجود اس کا اشتہار نہ دینے کے چند سال میں اسکے پانچ ایڈیشن فروخت ہو گئے اور اب اسکا چھٹا ایڈیشن پیش کر رہا ہوں ایام جنگ میں جبکہ آتش جنگ نے مشتعل ہو کر امن عالم کو خاک سیاہ کرنا شروع کر دیا تھا ہم نے اس دن سے بڑے بڑے تاجروں کے آرڈروں کی تعمیل بند کر دی تھی۔ تاکہ کسی نہ کسی طرح موجود ذخیرہ ایک ایک جلد مانگنے والوں کو دیا جا کر اُنکے شوق کو پورا کر سکے مگر اس حزم و احتیاط کے باوجود دورانِ جنگ میں کئی مرتبہ طبع کرانی پڑی اور اب پھر چھٹی مرتبہ بھی ایسے ہی نازک وقت میں پیش کرنے کی نوبت آگئی جب کاغذ کس مشکل سے ملا

اور کس طرح بار بار سفر کی صعوبتیں اُٹھا کر اور گراں بہا رقم خرچ کر کے کامیابی ہوئی نیز کاتبوں نے کس طرح مہینوں نہیں سال بھر تک اپنے دروازوں کی خاک چھنوائی اور پھر بھی کماحقہٗ کام شہ کر کے دیا۔ اس کا تذکرہ آپ کے لئے چنداں سود مند نہیں ہے۔ اس کو تو بس ہمارا ہی دل جانتا ہے۔ بس آپ کو بتانے کی بات تو اتنی سی ہے کہ کتاب کا سائز بجائے ۱۸/۲۲ کے ۲۰/۳۰ کر دیا گیا ہے اور ہر چیز کی کئی گنا گرانی کی وجہ سے اس کی قیمت میں کچھ اضافہ کر دیا گیا ہے —— اور آخر میں چند بیش بہا اکسیری نسخہ کا اضافہ کر دیا گیا ہے —— اور یہ بھی انتہائی مجبوری سے ہوا ہے۔ امید ہے کہ ناظرین میری ناقابل بیان مجبوریوں کو دیکھتے ہوئے معاف فرمائیں گے۔

ناظم کتب خانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان

شیخ محمد اشرف پرنٹر پبلشر نے استقلال پریس لاہور میں چھپوا کر کشمیری بازار لاہور سے شائع کی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سر کی بیماریاں

"نوٹ:- اس کی تشریح کہ دماغ کیا ہے اور سلطنت بدن آدم میں اسکا کیا درجہ ہے معلوم کرنے کے لئے جلد اول ملاحظہ فرماویں جن امراض کی تشریح جلد اول میں کر دی گئی ہے انکے اعادہ کی جلد دوم میں ضرورت نہیں سمجھی گئی البتہ چند خاص الخاص حکیمانہ نکات موقعہ بموقعہ بیان کئے جائینگے لیکن وہ بیماریاں جنکا ذکر جلد اول میں نہیں ہوا ان کی تشریح و اسباب و علامات و پرہیز و غذا کر دی جائے گی" مؤلف

ضعفِ دماغ

اسباب و علامات کیلئے ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد اوّل. علاوہ ازیں چاء نوشی تمباکو نوشی بھی اس کے اسباب ہیں +

رفیق دماغ:- سودیشی دواخانہ کی خاص الخاص دوا انبالہ یہ وہی چیز ہے جسکا اشتہار مختلف جنتریوں میں نکلتا رہتا ہے غالباً جناب کی نظر سے بھی گزرا ہوگا. پہلے مضمون اشتہار کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کرام کو اس کی خوبیوں کا علم ہو اور اس دوا کو بنا کر فیضیاب ہوں. گو مہتمم سودیشی دواخانہ نسخے کے اظہار سے ناراض ہی ہونگے لیکن میں اسکی پرواہ کئے بغیر پیش کر رہا ہوں اُمید ہے کہ آپ میری اس غیر معمولی جسارت سے خوش ہونگے (خلاصہ اشتہار)

نیا دماغ پیدا کرنے والی اکسیر

بیسویں صدی کا معجزہ جس نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے

رفیق دماغ۔ قوت حافظہ اور دماغ کیلئے ایسی زبردست اکسیر ہے کہ جس کے چند روزہ استعمال سے برسوں کی بھولی ہوئی چیزیں یاد آنے لگتی ہیں۔

رفیق دماغ۔ ایسے اصحاب کے لئے جو دماغی محنت کرتے ہوں بہترین نعمت ہے

رفیق دماغ۔ دماغ کی تمام قوتوں میں ایک نئی روح پھونک دیتی ہے۔

رفیق دماغ۔ استعمال کر لینے کے بعد طبیعت خواہ مخواہ مطالعہ کیطرف راغب ہو جاتی ہے

رفیق دماغ۔ جسم میں چستی۔ دل میں فرحت اور دماغ میں تیزی پیدا کرتی ہے۔

رفیق دماغ۔ بھوک کو چمکاتی ہے اور قوت ہاضمہ کو درست کر کے غذا کو جزو بدن بناتی ہے

رفیق دماغ۔ زندگی کیلئے کیمیا ہے صحت کیلئے اکسیر ہے دماغ کیلئے نعمت ہے۔

صفحہ دل پر نوٹ کر لیجئے:۔

اگر آپ کا دل پریشان رہتا ہے تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ رفیق دماغ ہے

اگر آپ کی قوت حافظہ اور ذہن اچھی طرح کام نہیں کرتا تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ رفیق دماغ ہے۔

اگر آپ شرطیہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ رفیق دماغ ہے

رفیق دماغ کی ہر شخص کو ضرورت ہے

عمدہ حافظہ دنیا کی بہترین دولت ہے رفیق دماغ بفضلہ آپکا بہترین دماغ بنا سکتی ہے طالبعلموں، وکیلوں، اڈیٹروں، واعظوں مولویوں کے کام کی چیز ہے

نسخہ رفیق دماغ نمبر ۱

ھوالشافی۔ جوہر ترپھلہ ۱ تولہ۔ کشتہ چاندی ۱ تولہ دونوں کو کانچ یا چینی کے کھرل میں ڈال کر ملاویں اور پھر شوگر آف ملک (دودھ کی کھانڈ) دو تولہ شامل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں بس نہایت ہی خوش نما اور مفید الاثر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ چار رتی دوا کو ایک تولہ مکھن گائے میں ملا کر بوقت صبح نوش جان فرماویں۔ بفضلہ ایک ماہ کے متواتر استعمال سے دماغ کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے حافظہ کی قوت میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے وغیرہ جیسا کہ اشتہار میں واضح کیا گیا ہے

جوہر ترپھلہ بنانے کی ترکیب ۲ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر سہ کم از کم سیر سیر بھر لیکر جلائیں اور اس کی خاکستر میں آٹھ گنا پانی ڈالکر لوہے کے مصفا برتن میں ڈال رکھیں اور دن میں تین چار مرتبہ پیپل یا برگد کی لکڑی سے ہلاتے رہیں اور تین دن گذرنے کے بعد نتھرے ہوئے پانی کو علیحدہ کر کے کسی صاف برتن میں ڈال کر چولھے پر چڑھاویں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکاویں یہانتک کہ تمام پانی جلکر خاکستری مائل سفید رنگ کی چیز باقی رہ جاوے اب اسکو کسی چینی کے برتن میں ڈالکر بدستور تین دن رکھ کر صاف پانی نتھارلیں اور چینی کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر پکاویں تمام پانی جل جانے پر سفید براق چیز باقی رہ جائیگی بس یہی جوہر ترپھلہ ہے جو رفیق دماغ کے اندر پڑتا ہے بنا کر آزمائیں۔

کشتہ چاندی بنانے کی ترکیب ۳:۔ اجزائے نسخہ۔ پترہ چاندی ۱ تولہ پیپلا مول گنٹھیا ۲ تولہ انار دانہ ۲۵ تولہ آک کے پتوں کا پانی حسب ضرورت۔ ترکیب:۔ آٹھ تولہ پیپلا مول کو باریک پیسکر آک کے پانی سے نغدہ بناویں اور درمیان پترہ مذکور رکھ کر اس پر ۵ تولہ انار دانہ کی لیٹی سی بنا کر اس نغدہ پر لپیٹ دیں یعنی نغدہ پر دوسرا نغدہ چڑھا دیں اور اس پر

کپڑا لپیٹ کر تین سیر اوپلوں کی گڑھے میں رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ آگ دیں اسی طرح ۳ آگ دیں اگر احتیاط سے آگ دی گئی تو انشاء اللہ نہایت اعلےٰ درجہ کا کشتہ ہوگا پھر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

نہ صرف یہ کشتہ بلکہ ہر کشتہ چاندی رفیق دماغ میں شامل کیا جا سکتا ہے اور کشتہ چاندی مندرجہ کنز المجربات جلد اول بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر بجائے کشتہ چاندی کے ورق نقرہ شامل کر لئے جاویں تب بھی دوا تیار ہو سکتی ہے لیکن فوائد میں ذرا کمی واقع ہو جاتی ہے لہذا کشتہ ہی ملانا چاہئے"

اکسیر دماغ نمبر ۴ (جو کہ نزلہ دائمی ضعف دماغ کی اکسیر الاثر دوا ہے)

یہ نسخہ میرے مکرم مولوی عبدالرشید صاحب قلعوی نے عطا فرمایا ہے جو کہ نزلہ اور زکام ضعف دماغ کو اکسیر ہے جن لوگوں کو نزلہ اور زکام دائمی طور پر رہتا ہو ان کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

ھوالشافی:۔ برادہ چاندی ۱ تولہ۔ سیماب مصفیٰ ۱ تولہ۔ دونوں کو آب کرنڈ بوٹی دس تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر اور دو پتلی پیالیوں میں بند کر کے ۳ سیر اوپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں بفضلہ اکسیر دماغ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک ملائی یا مکھن یا خمیرہ مقوی دماغ جنکا ذکر آگے آئے گا۔ اس کے پندرہ دن کے استعمال سے بفضلہ دماغ از حد طاقتور ہو کر حافظہ تیز ہو جاتا ہے۔ نزلہ دائمی زکام کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں جریان کو بھی مفید ہے۔

سفوف مقوی دماغ نمبر ۵ (جو کہ ازبس مفید اور آسانی سے تیار ہو نیوالا ہے)

از جناب مہربانم دوست حکیم محبوب عالم خانصاحب فسٹ کلاس مجسٹریٹ درجہ اول اسکر دو لداخ)

ھو الشافی :۔ سونف کے چاول (کشنیز کے چاول) دانہ الائچی کلاں مغز بادام مقشر۔ مصری تمام ادویہ کے برابر وزن لیکر ڈبہ میں بھر رکھیں بس تیار ہے
ترکیب استعمال۔ خوراک ا تولہ رات کو سوتے وقت بغیر کسی چیز کے کھا کر سو رہیں اور صبح تک اور کوئی چیز نہ کھائیں اگر اسکی مداومت کیجائے تو بے حد فوائد معلوم ہوں گے ✤

شربت مقوی دماغ و مقوی حافظہ نمبر ۶ ھو الشافی

برہمی بوٹی ۵ تولہ سنکھا ہولی بوٹی ۵ تولہ۔ الائچی سفید بمعہ پوست ایک تولہ
ترکیب۔ الائچی سفید کو بمعہ پوست کوٹ کر تینوں ادویات کو ۵ سیر پختہ پانی میں رات بھر بھگو رکھیں اور صبح قلعیدار دیگچی میں ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں جب نصف پانی جل جاوے تو اس میں ۵ سیر پختہ مصری ڈال کر پکاویں یہاں تک کہ قوام درست ہو جاوے بس شربت تیار ہے ✤
ترکیب استعمال۔ گرمی کے دنوں میں دن میں دو مرتبہ بدستور معروف پانی ملا کر پیا کریں۔
فوائد۔ دافع نسیان۔ مقوی حافظہ و دماغ ہے۔ علاوہ ازیں آواز کو بھی صاف کرتا ہے ✤

خمیرہ گاؤزبان عنبری نمبر ۷ ھو الشافی۔

گاؤزبان ۵ تولہ گل گاؤزبان دو تولہ۔ ابریشم مقرض دو تولہ۔ کشنیز۔ صندل سفید و سرخ۔ بہمنین۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس۔ تخم بالنگو۔ فرنجمشک۔ تودرین ہر ایک دو تولہ۔ عنبر اشہب ایکتولہ۔ ورق نقرہ ایکتولہ۔ مصری دو سیر۔ شہد چالیس تولہ بطریق معروف خمیرہ بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بوقت خواب بیحد مقوی دماغ چیز ہے۔

نزلہ وزکام

نوٹ نزلہ وزکام کی تشریح اس کے پیدا ہونے کے اسباب وعلامات اور اس کے ہولناک نتائج پرہیز وغذا جلد اول میں لکھے جا چکے ہیں لہذا انکے یہاں اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں البتہ ذیل میں چند نکات حکیمانہ بیان کرکے خاص الخاص مجربات پیش کئے جاتے ہیں +

چند حکیمانہ نکات

(۱) دائمی نزلہ وزکام کے مریض کو بلغم کے نضج اور اعتدال قوام بلغم کی بے سود کوشش کرنا چنداں مفید نہیں بلکہ اسکو مقوی دماغ ادویات کی حاجت ہوتی ہے +

(۲) ابتداء زکام میں چھینک لانے والی ادویات کا استعمال۔ نسوار دینا مضر ثابت ہوتا ہے البتہ مادہ پک جانے پر مفید ثابت ہوسکتی ہے

(۳) جو حکیم مریض نزلہ وزکام کو دن میں سونے خصوصاً کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانے سے نہیں روکتا کبھی مریض کا علاج نہیں کرسکتا +

(۴) اگر مریض نزلہ وزکام کو بدہضمی ہو یا کثرت جماع کی عادت ہو تو پہلے ہر دو علتوں کا علاج ہونا چاہئے ورنہ مریض کو صحت نہ ہو گی +

(۵) مواد نزلہ کو اندر ہی روک دینا خالی از خطرہ نہیں بلکہ پہلے مواد کو خارج کرکے پھر روکنے کی ادویات استعمال کرانی چاہئیں چنانچہ ہم ذیل میں

پہلے خارج کرنے کی ادویات اور پھر روکنے کی دوائیں بیان کریں گے

مواد نزلہ کو بآسانی خارج کرنیوالی چٹنی نمبر ۸

ھوالشافی:۔ سپستان (یعنی لسوڑیاں) ایکتولہ کو جوکوب کرکے پانی سیر بھر میں جوش دیکر اُتار لیں اور اس میں دو تولہ مغز املتاس یعنی گودا بھگو دیں جب حل ہو جائے تو چھان کر ایک تولہ مغز بادام مقشر کو خوب گھوٹ کر شامل کرلیں اور پھر پاؤ بھر مصری ملاکر نرم آگ پر قوام بنالیں اور قوام غلیظ ہونے پر کتیرا۔ گوند کیکر۔ باقلا ہر ایک آٹھ ماشہ باریک پیسکر شامل کرکے اور آگ سے اُتار کر ۲. تولہ روغن بادام شیریں خانہ ساز ملاکر کسی کانچ یا چینی کے برتن میں رکھیں +

ترکیب استعمال:۔ جب نزلہ کا مواد خارج کرنا مقصود ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے چٹاتے رہیں ازحد مفید ہے +

فوائد۔ بفضلہ بلغم کو خارج کرتی ہے قبض کو رفع کرتی اور کھانسی کو مفید ہے

خمیرہ برائے دفع نزلہ وزکام نمبر ۹ ھوالشافی۔ برگ گاؤزبان ایک تولہ گل گاؤزبان۔ برگ بنفشہ ایک تولہ۔ عناب ایک تولہ۔ ابریشم مقرض ایک تولہ۔ تمام ادویات کو بوقت شب ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح مل چھان کر سوا سیر کھانڈ بورہ عمدہ شامل کرکے پکاویں جب خمیرہ کے قوام پر آجائے تو مصطگی رومی ۵ ماشہ باریک شدہ ملاکر اتار لیں بس خمیرہ تیار ہے

ترکیب استعمال:۔ خوراک ایکتولہ ہمراہ عرق گاؤزبان ہر قسم کے نزلہ وزکام کو مفید ہے۔ بلکہ چند روز میں بفضلہ دائمی نزلہ کو آرام ہو جاتا ہے +

جدید نزلہ کی بہترین گولیاں نمبر ۱۰ یہ نسخہ ایک شاہی

حکیم صاحب کے خاص قلمی بیاض کا ہے جو کہ بفضلہ جدید نزلہ و دردِ سر کہنہ کیلئے بہترین شے ہے ÷

ھُوَالشَّافی۔ زعفران ۶ ماشہ۔ جائفل ۶ ماشہ۔ منقی ایک تولہ۔ افیون دو رتی سب کو باریک پیسکر شہد خالص سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں ÷

خوراک۔ ایک گولی بعد از غذا ہمراہ شیر پاؤ بھر ÷

بگڑے ہوئے نزلہ و زکام کی اکسیر الاثر ملٹھی ٹکیاں نمبر ۱۱

یہ نسخہ میرے محترم دوست جناب حکیم محبوب عالم خانصاحب فسٹ کلاس مجسٹریٹ لداخ کا عطیہ ہے جو بگڑے ہوئے نزلہ و زکام کے لئے نہایت اعلےٰ و مفید ثابت ہوتا ہے زکام و کھانسی وغیرہ جو عوارضات پیدا ہو چکے ہوں ان تکالیف کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے ÷

ھُوَالشَّافی:۔ گوند ببول۔ ارد ملٹھی نشاشتہ۔ مصری ہر ایک تولہ لے کر پہلے نشاستہ کو خشک ہی بریاں کر لیں تاکہ سرخ ہو جاوے اور ملٹھی کو چھیل کر باریک پیس لیں اور مصری و گوند بھی باریک پیسکر ملا لیں اور قطرہ قطرہ پانی ملا کر تقریباً ماشہ ماشہ کی ٹکیاں بنا لیں اور انکو محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک ٹکیہ منہ میں رکھکر چوساتے رہیں انشاءاللہ بہت جلد نزلہ و کھانسی وغیرہ سے شفا ہو جائے گی۔

دائمی نزلہ والوں کیلئے بیش بہا قبض کشا گولیاں ۱۲

عطیہ نور مصطفےٰ صاحب ساکن بولہ ضلع شاہپور سرگودھا

جن لوگوں کو نزلہ و زکام کی بکثرت شکایت رہتی ہو ان کے لئے یہ گولیاں

اکسیر ہیں تین چار دن کی قلیل مدت میں بفضلہ قطعی آرام ہو جاتا ہے لیکن یہ انہی حضرات کے لئے مفید ہیں جنکو نزلہ و زکام حار یعنی گرمی کیوجہ سے ہو۔

ہوالشافی۔ تربد مصبر ست ملٹھی۔ گوند کتیرا ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور روغن بادام میں چرب کر کے ماشہ ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ خوراک دو گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے کھلایا کریں بفضلہ شرطیہ آرام ہوگا

حب تریاق النزلہ نمبر ۱۳

ہوالشافی: میٹھا تیلیہ ۲ ماشہ جائفل جلوتری سلاجیت ہر ایک ماشہ افیون ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ عرق گلاب سے کھرل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنالیں

ترکیب استعمال۔ خوراک ۱ گولی ہر تین گھنٹہ کے بعد بفضلہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر اندر آرام ہوگا لیکن دن میں چار گولیوں سے زائد نہ استعمال کرنی چاہیئے

شاہی بیاض

نزلہ و زکام کو بیخ و بن سے اُڑا دینوالی گولیاں نمبر ۱۴

یہ نسخہ مجھے ڈاکٹر بشن سنگھ صاحب سے ملا تھا جو کہ ایک کہنہ مشق حکیم ہیں اور جن کے مطب میں مریضوں کا ہر وقت ہجوم رہتا ہے چونکہ آپ مجھ سے کسی قسم کا بخل روا نہیں رکھتے اس لئے آپ مجھے اچھے اچھے نسخہ جات عطا فرماتے رہتے ہیں چنانچہ ایک نسخہ درج ذیل ہے جو کہ بفضلہ نزلہ و زکام کی بے پناہ یورش سے بچنے اور اس کے چنگل فولادی سے رستگاری حاصل کرنے کے لئے ایک لاجواب چیز ہے جو لوگ ہمیشہ نزلہ و زکام میں مبتلا رہتے ہوں وہ ضرور استعمال کریں انشاء اللہ متواتر دو ہفتہ کے استعمال سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آرام ہو جائیگا

ہوالشافی:۔ سم الفار۔ میٹھا تیلیا شنگرف مدبر ہر سہ بقدر ۶ ماشہ لے کر خشک ہی باریک پیس لیں اور پھر جوز ماثل ریوند چینی۔ افیون۔ زعفران

لونگ جائفل - جلوتری - زنجبیل ہر ایک ۶ ماشہ گڑ دو دو تولہ دو دن ادرک کے رس میں اور ایک دن پان کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بناویں +

ترکیب استعمال - خوراک ا گولی نہار منہ ہمراہ چائے کے دیا کریں +

فوائد - دمہ، کھانسی، نزلہ زکام کے لئے اکسیر ہے دو ہفتہ کے استعمال سے پورانے سے پورانا نزلہ زکام ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کافور ہو جاتا ہے +

اکسیر نزلہ دائمی نمبر ۱۵

دائمی نزلہ کو رفع کرنے کے لئے تقویت دماغ کی ضرورت ہے جب دماغ میں پوری قوت پیدا ہو جاتی ہے تو بفضلہ نزلہ زکام کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے. چنانچہ اکسیر نزلہ دائمی ایسی اکسیر چیز ہے کہ جہاں اس سے نزلہ دائمی کا جنی سایہ سر سے اتر جاتا ہے وہیں قوت دماغ کی امداد غیبی کی نعمت بھی حاصل ہو جاتی ہے قوت حافظہ بڑھ جاتی ہے بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگتی ہیں. ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۴ بعنوان اکسیر دماغ +

نزلہ و زکام کو دور کرنے کے لئے بہترین نسواریں

نزلہ و زکام کی ابتدا میں نسوار دیدینا بسا اوقات نقصان کا موجب ثابت ہوتا ہے لیکن جب مادہ زکام پک جائے تو ایسے موقعہ پر بذریعہ نسوار خارج کر دینا مفید ہوتا ہے ذیل میں چند ایسی نسواروں کے نسخے لکھے جاتے ہیں جو کہ زکام و نزلہ کے مواد کو خارج کرنے میں خصوصاً مفید ہیں +

شاہی حکیم کی شاہی نسوار نمبر ۱۶

جو کہ علاوہ نزلہ و زکام

کے دردسر کو بھی مفید ہے۔

ھو الشافی۔ کاپھل ۱ تولہ۔ کشمیری پتر ایکتولہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ کلونجی ۳ ماشہ۔ چھڑ ۳ ماشہ۔ کچور ۳ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ۳ ماشہ۔ صندل سرخ ۳ ماشہ نوشادر ۳ ماشہ کافور ۳ ماشہ۔ موکڑی یعنی کٹیلی ۴ ماشہ۔ کشنیز ۶ ماشہ سب کو باریک پیسکر پارچہ بیز کرکے شیشی میں سنبھال رکھیں بس لاجواب نسوار تیار ہے گو آپ نے بیشمار قسم کی نسواریں دیکھی اور بنائی ہونگی لیکن ایسی نسوار آج تک نظر سے نہ گذری ہوگی بوقت ضرورت سنگھا کر مستفید ہوں۔

نسوار کا مختصر نسخہ نمبر ۱۷ ھو الشافی۔ کاپھل ۱ تولہ کو خوب باریک پیسکر اس میں چند بوندیں امرت دھارا کی شامل کریں اور شیشی میں مضبوط کارک لگا کر رکھیں بس نسوار تیار ہے بوقت ضرورت سردرد اور نزلہ وزکام کے اخراج کے لئے استعمال کرائیں۔

دردسر کا بہترین نسخہ نمبر ۱۸ گو دردسر کی بیشمار قسمیں ہیں اور بہ اصول طب یونانی اُن ہر ایک کا جُدا جُدا علاج ہے لیکن مندرجہ ذیل نسخہ اکثر قسم کے سردردوں کو مفید ہے۔

ھو الشافی:۔ مرمکی۔ افیون۔ اجوائن خراسانی۔ کافور زعفران ہر ایک ۷ ماشہ۔ کندر۔ گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر تھوڑی دیر سرکہ میں کھرل کریں اور اس کی ٹکیاں بنا رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ بوقت ضرورت سرکہ میں حل کرکے لیپ کریں بفضلہٖ فوراً آرام ہوگا علاوہ ازیں اگر یہی دوا بھڑ بچھو کاٹے والی جگہ پر لگا دیں تو زہر دور ہو جاتا ہے

درد سر، نزلہ و زکام وغیرہ کی بہترین نسوار

جو کہ سر کی تمام بیماریوں کے لئے مانند اکسیر ہے نمبر ۱۹

ھُوَالشَّافی:۔ زعفران کشمیری۔ کائپھل کشمیری پتر۔ گل کنیر سفید۔ تخم کٹیلی عاقر قرحا ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت سنگھایا کریں۔

فوائد۔ درد سر۔ زکام بلکہ درد دندان کو بھی مفید ہے +

درد شقیقہ کا خاص الخاص نسخہ نمبر ۲۰

یہ نسخہ مولوی محمد حسین صاحب نے بیان فرمایا تھا جو کہ خود درد شقیقہ میں مبتلا ہو گئے تھے آپ فرماتے ہیں کہ میرا موگا جانے کا اتفاق ہوا وہاں ایک مہاجن اس مرض کے علاج میں بیحد مشہور تھا میں ان کے پاس بغرض علاج گیا انہوں نے بھی یہی کیفیت بیان کی کہ پہلے میں خود پندرہ سال سے بیمار تھا کہ ایک سنیاسی صاحب نے ایک نسخہ عطا فرمایا مجھے محض تین دن میں آرام ہو گیا ازاں بعد تقریباً دو صد مریضوں پر تجربہ کیا اللہ نے سب کو شفا دے دی وہی نسخہ درج ذیل ہے۔ بفضلہٖ بگڑی سے بگڑی حالت والے مریض کو تین دن میں صحت ہو جاتی ہے +

ھُوَالشَّافی:۔ پوست کوکنار۔ آب آن بجھ چونا نیا عمدہ ۱ تولہ۔ چھان گندم ۲ تولہ۔ گڑ پورانا ۳ تولہ۔ پوست چھل کیکر ۲ تولہ سب کو اُبال کر سوتے وقت پی کر سو رہیں اسی طرح تین روز تک استعمال کریں بفضلہٖ یقیناً شفا ہو گی +

درد اُل کے لئے بہترین ضماد نمبر ۲۱

گو درد اُل کے خاص الخاص تجربہ شدہ نسخہ جات کنز المجربات جلد اول میں بیان کئے جا چکے ہیں لیکن اسطرف حکماً

کی کم تو تھی اور مرض کی بڑھتی ہوئی رو کو روکنے کے لئے ابھی اور نسخہ جات کی اشد ضرورت ہے لہٰذا ذیل میں ایک ضماد کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ بفضلہ بہت موثر اور زود اثر ہے۔

ھُوالشافی - مٹھا تیلیا - توتیا - ہیرا گوگل - افیون پختہ ہموزن لے کر ترتیب وار ملاتے اور کھرل کرتے جاویں خودبخود بلا آمیزش پانی کے تر ہو جاویگی اس کی لمبی لمبی بتیاں بنا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال - بوقت ضرورت پتھر پر گھسکر کاغذ پر لیپ کر کے کنپٹی پر لگا دیں بفضلہ پندرہ منٹ میں درد بند ہو گا۔

اُل کا تجربہ خیز چٹکلہ نمبر ۲۲ میں نے اس نسخہ کی تعریف میرے مکرم دوست مولوی نور حسین صاحب گھر جاکھی سے سُنی تھی اور مدت سے اس کے حصول کا شوق تھا سو وہ خدا نے پُورا کر دیا۔

ھُوالشافی - نیلا تھوتھہ بریاں کر کے محفوظ رکھیں اور مریض کا گلا کپڑے سے گھوٹیں کنپٹی پر نبض پھول جائے گی جو کہ تڑپتی ہو گی اس پر ایک رتی دوا رکھ کر ایک قطرہ پانی کا ڈالیں وہ پھیلے گا اور چند منٹ میں آبلہ پڑ جائیگا اور بفضلہ آرام ہو گا۔

یہ نسخہ دراصل ہمارے محترم مکرم جناب حافظ عبدالواحد صاحب مراد آبادی کا ہے جو ایک مسلمہ اکسیر گر ہیں شکر ہے کہ عین موقعہ پر نسخہ مل گیا لہٰذا جہاں میرے حق میں دعا فرما دیں وہیں جناب حکیم مولوی عبدالقادر صاحب کو بھی نہ بھولیں جن کی طفیل سے یہ نسخہ ملا۔

درد عصابہ کا نادر ٹوٹکہ نمبر ۲۳ - یہ نسخہ ایسے موقعہ پر

بھی مانند اکسیر ہے جہاں پر درد عصابہ کا اسطوخودوس والا مسلمہ تریاق بھی فیل ہو چکا ہو ٭

ھُوَالشّافی۔ فرائی سب کارب ۴ گرین۔ کونین سلفاس ۱ گرین۔ اینٹی فائبرین ۳ گرین تمام کو ملالیں اور آفتاب طلوع ہونیسے دو گھنٹہ پیشتر ایک پوڑیہ کھلائیں اسی طرح ۳ روز کریں بفضلہ ایک دو یوم میں آرام ہوگا ٭

درد عصابہ و شقیقہ کو روکنے کی جیدالاثر گولیاں نمبر ۲۴

حب تریاق الحمی جسکا نسخہ بخارات کے بیان میں لکھا جائیگا درد شقیقہ و عصابہ کے روکنے کے لئے اکسیر ہے ٭

ترکیب استعمال ۳ گولیاں درد شروع ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر پانی کے ہمراہ دیں اور ۳ گولیاں ایک گھنٹہ پیشتر دیں اُمید غالب ہے کہ پہلے روز ہی درد بند ہوگا ورنہ دوسرے دن پھر دیں ٭

حب اکسیری نمبر ۲۵ (درد سر نزلہ و زکام کیلئے بہترین گولیاں)

ھوالشافی:۔ فنسٹین ۳ گرین۔ کونین ۳ گرین۔ صمغ عربی (کیکر کا گوند) ۴ گرین کھرل میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں ٭

ترکیب استعمال۔ درد شروع ہونے سے پیشتر ۱ گولی نیمگرم پانی سے کھلائیں

فوائد۔ بفضلہ اول تو پہلے روز ورنہ دوسرے روز درد سر سے رستگاری ہوگی ٭

کشتہ نراج نمبر ۲۶ جو کہ نزلہ و زکام جدیدہ و مزمن کی اکسیری دوا ہے

اس دوا سے بیشمار ایسے مریض تندرست ہوئے ہیں جو کہ تقریباً سردیوں کی تمام ششماہی نزلہ و زکام کے پنجے میں گرفتار رہتے تھے اس دوا کے محض تین چار روزہ استعمال سے بفضلہ بالکل تندرست ہو گئے ٭

علاوہ ازیں درد ہر قسم، بخار تپدق، چوتھیہ وغیرہ کے لئے مانند اکسیر ہے دمہ
کی واحد دوا ہے کنز المجربات میں عرض کر دیا گیا ہے ÷

مالیخولیا و جنون

یہ وُہ بے ڈھنگی بیماری ہے کہ جس میں مبتلا ہونے کے باوجود اپنے آپکو
نہ صرف تندرست بلکہ بسا اوقات بادشاہ یا نبی یا اوتار وغیرہ خیال کرنے
لگتا ہے اور اسی شان بادشاہی وغیرہ میں آکر ناجائز حرکات کا مرتکب ہوتا
ہوا اپنے دماغ معلّے کی مرمت جوتوں سے کراتا رہتا ہے چنانچہ ایک
صاحب ہمارے ہاں بھی بے ملک نواب اور بے تاج بادشاہ ہوتے
ہوئے اکثر احکام سلطنت صادر فرماتے رہتے ہیں اور وقت بے وقت
محکمہ پولیس کے کارہائے خصوصی میں دخیل ہو کر پھولوں کی جگہ خون کے
چھینٹوں سے جگہ کو لالہ زار بنایا کرتے ہیں گھر والے خواہ بھوکوں مر رہے
ہوں لیکن آپ کو کیا فکر ہے آپ تو ایک ہفتہ میں لاکھوں روپیہ خراج
کا حاصل کرنے کے درپے ہیں۔ چونکہ انسان کا دیگر حیوانات سے طرۂ امتیاز
عقل ہی ہے جب یہی شے چھن جائے یا اسی میں فتور آجائے تو وہ انسان
حیوان سے بدتر ہو جاتا ہے اسی لئے ہمارے طبیب اعظم نے اپنے امتیو
کو بدیں الفاظ دعا مانگنے کی ترغیب دی ہے وھو ھذا :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ[1]

ہزارہا لوگوں کا تجربہ ہے کہ جو حضرات ہمارے آقائے نامدار شفیع المذنبین

---

[1] یا خدا مجھے برص اور جذام اور دیوانگی اور ہر بُری بیماری سے پناہ میں رکھ

رحمۃ للعالمین کے بتلائے ہوئے حروف کو تین تین مرتبہ بعد از نماز فجر و مغرب دہراتا ہے وہ کبھی مرض جنون و جذام وہراس گھنیاوی بیماری سے جسکو دیکھ کر لوگ نفرت کریں بچا رہتا ہے میں اپنے ہم مشرب بھائیوں سے پُر زور درخواست کرونگا کہ اس زریں دعا کو ضرور صبح و شام تین تین مرتبہ بصد عجز و نیاز مانگا کریں اس سے نہ صرف یہ کہ دعاکنندہ بری بیماریوں سے بچا رہے گا۔ بلکہ بقول حضرت رسالتماب من اطاعنی فقد اطاع اللہ۔ ولکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ وعلیکم بسنتی وغیرہ احکام کو مانتے ہوئے موجب حصول ثواب دارین ہونگے ✣

علاج:۔ اگر اس کا علاج ابتدا ہی میں ہو جاوے تو بہتر ورنہ اکثر یہ مرض قبر میں ساتھ جایا کرتا ہے شروع میں چند ایسی تدابیر بیان کی جاتی ہیں جو بیسا اوقات بہتر سے بہتر اکسیری نسخہ جات سے بازی لے جاتی ہیں بعدہٗ دو تین چوٹی کے نسخہ جات پیش کئے جائیں گے جو کہ بفضلہ اس وعونی مرض کے لئے اعجاز موسوی سے کم نہیں لیکن پہلے لکھی ہوئی تدابیر و ہدایات کا بخوبی خیال رکھنا لازمی ہے ✣

مرض مالیخولیا و جنون کے لئے چند ہدایات

(۱) اگر مریض میں خون کی زیادتی معلوم ہو تو فصد لیکر خون نکلوا دینا ضروری ہے

(۲) مریض کو روزانہ بوقت صبح سر پر دھار باندھکر پانی کا تریڑا دیکر نہلانا چاہیئے

(۳) نہایت نفیس اور سفید رنگ کا لباس مریض کو پہنانا بیحد مفید ہے ✣

(۴) نہایت اعلیٰ درجہ کا عطر لگائے رکھنا مفید ہے ✣

(۵) عمدہ باغ کی گلگشت کرانا اور عجیب و غریب اشیاء دیکھنا بھی بہترین

تدبیریں ہیں +

(۶) طبیعت پر زور ڈال کر اسکے خیالات فاسدہ کی نقاب کشائی کرنا سوعلاجوں کا ایک علاج ہے بعض اوقات محض ایسی تدبیر سے بگڑے سے بگڑے ہوئے مریض شفایاب ہو جاتے ہیں چنانچہ بطور مثال ایک واقعہ درج ذیل ہے +

جرمن ڈاکٹر کی اچھوتی حکمت نمبر ۲۷

ایک شخص جو کانچ کے کارخانہ میں کام کرتا تھا مرض مالیخولیا میں مبتلا ہو کر اپنے آپ کو کانچ ہی خیال کرنے لگ گیا اپنے آپ کو بہت احتیاط سے رکھا کرتا تھا ڈرتا تھا کہ اگر ذراسی ٹھیس لگی تو میں ریزہ ریزہ ہو جاؤنگا ہر چند علاج معالجہ کرائے لیکن وُہ اپنے بدن کو بدستور کانچ ہی کا سمجھتا رہا آخر الامر ایک کہنہ مشق ڈاکٹر صاحب کی تعریف سُن کر مریض کے متعلقین وہاں لے آئے ڈاکٹر صاحب مریض کی حالت ملاحظہ فرما کر مریض کو ایک علیحدہ مکان میں لے گئے اور وہاں لیجا کر مریض کے ہاتھ کو جھٹکا دیا۔ مریض چلایا کہ میرا بازو کانچ کا ہے۔ اس طرح ٹوٹ جائیگا لیکن ڈاکٹر صاحب نے اس کی بکواس کی نہ پرواہ کرتے ہوئے ایک رول لے کر پانچ سات جڑ دیئے مریض چلا کر جب خاموش ہو گیا تو ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ "اب بتلا کہ تو کانچ کا ہے یا نہیں؟ اگر تیرا بدن کانچ کا ہوتا تو اتنے ڈنڈوں سے تیرا سُرمہ بن گیا ہوتا۔ مریض کے دماغ سے وہم نکل گیا اور اسی وقت ہی تندرست ہو گیا۔

اسی قسم کے متعدد واقعات ملتے ہیں جن سے یہ بات بخوبی ثابت ہو رہی ہے کہ مریض کے خیالات کو بدل دینا اس مرض کا بہترین علاج ہے +

ہدایات و نکات حکیمانہ

(۱) مریض کے پاس کوئی خوفناک واقعہ سنانا۔ اس کو بار بار بلاتے رہنا مرض کو بڑھاتا ہے۔

(۲) مریض مالیخولیا کو سیاہ رنگ کی چیزیں بہت مضر پڑتی ہیں حتیٰ کہ خرفہ بھی مضر ہے۔

(۳) مالیخولیا کے مریض کا بدن اگر صاحب جمرہ کی طرح سقرح ہو جائے تو موت قریب سمجھنی چاہیئے۔

ایک زبردست بھید کا انکشاف

دیوانگی کے بہترین معالج کا ایثار

(جناب حکیم پنڈت گوردہن صاحب حکیم حاذق موجد اکسیر جنوں تپہ منڈی کا بمبئی علیہ)

یہ وہی نسخہ ہے جسکی بدولت حکیم صاحب کی دُھوم تقریباً تمام ہندوستان میں مچی ہوئی ہے آپ مالیخولیا وجنون کے علاج میں بفضلہٖ ایک خاص ملکہ رکھتے ہیں اور آپ کا بہترین نسخہ اکسیر جنون کے نام سے موسوم ہے لوگوں کو یہ وہم وگمان بھی نہیں ہو سکتا کہ ایسے جواہر گرانمایہ صفحہ قرطاس پر بھی بکھیرے جا سکتے ہیں۔ لیجئے نخل بخل پر کلہاڑا چلانے کی بے مثال وبے نظیر مثال دیکھئے اور فائدہ اُٹھا کر نہ صرف میرے بلکہ صاحب نسخہ کے حق میں دعاءِ خیر فرماتے رہئے جن کی بخل شکن طبیعت سے یہ درِ یتیم برآمد ہُوا۔

اکسیر جنون نمبر ۲۸

ھوالشافی۔ کوٹھ شریں۔ وقسط شیریں۔ اسگند ناگوری اجمود زیرہ سیاہ وسفید۔ زنجبیل۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ پاڑہ سیندھا نمک۔ سنکھا ہولی

مساوی الوزن لے کر پیس چھان لیں اور سب کے برابر بیج پسا ہوا شامل کر کے دس مرتبہ عرق برہمی سبز میں تر و خشک کر کے باحتیاط رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شہد چٹایا کریں۔ گرم خشک اشیا سے پرہیز کرائیں از حد عمدہ اور مفید ہے۔

فوائد۔ مالیخولیا اور جنون کی ایک مسلمہ دوا ہے۔

دافع جنون خواب آور دوا نمبر ۲۹

یہ نسخہ جناب مولوی محمد صاحب انصاری مرحوم ساکن دیوریا ضلع گورکھپور کے بہترین مجربات میں سے ہے اور آپ نے بصد مسرت برائے اندراج کنز المجربات جلد دوم عطا فرمایا تھا افسوس کہ آپکی عمر نے وفا نہ کی اور کنز المجربات جلد دوم کے دیکھنے کی تمنا دل میں ہی لئے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ آپ ایک زبردست طبیب ہونے کے علاوہ ایک باخدا بزرگ بھی تھے جنکا صدقہ جاریہ چند کتابیں اور مدرسہ محمدیہ کی صورت میں تاحال جاری ہے۔

ھوالشافی۔ عشبہ مغربی ۲ تولہ۔ پانی آدھ سیر میں اسوقت ڈالیں جب کہ وہ جوش کھا رہا ہو جب آدھ پاؤ پانی جل جائے تو اتار کر اور چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ اس میں سے ۲ تولہ لیکر کسی علیحدہ شیشی میں ڈالو اور اس میں پوٹاسی برومائیڈ بیس گرین سے چالیس گرین تک باعتبار خفت و شدت مرض ملا کر رکھیں اور اس میں سے ۲ تولہ صبح اور تولہ بوقت دوپہر اور ۲ تولہ بوقت شام پلایا کریں اسی طرح ایک ہفتہ سے دو ہفتہ تک پلائیں۔

فوائد۔ مالیخولیا کے لئے ایک بہترین شے ہے مریض کو روزانہ نیند آجاتی ہے اور دن بدن آرام ہوتا جاتا ہے۔

دواء الشفا نمبر ۳

یہ وہ مشہور عالم دوا ہے جسکے فوائد کا چرچا اطراف واکناف ہند سے گذر کر دیگر ممالک میں بھی پہنچ چکا ہے ہندوستانی دواخانہ سے آٹھ آنہ فی خوراک کے حساب سے ڈھیرا دھڑ فروخت ہوتی ہے اطباء کا ایک بڑا گروہ اس نسخہ کے معلوم کرنے کے درپے ہے لیکن نہیں ملتا کسی نہ کسی طرح معلوم کر کے لکھا جاتا ہے۔ دراصل یہ ایک بوٹی ہے جس کو صوبہ بہار و بنگال میں چھوٹی چندن کے نام سے پکارتے ہیں اور وہیں ملتی ہے شروع میں وہ اسکو سفوفاً استعمال کراتے رہے لیکن اب کارکنان کارخانہ نے جدید طریق پر ریسرچ کر کے اس کا جوہر موثر علیحدہ کر لیا ہے جنکا ہمیں علم نہیں حاصل ہو سکا ہاں اس سے فائدہ حاصل کرنے کی پہلی ترکیب درج ذیل ہے ؀

ترکیب استعمال بوٹی چھوٹی چندن کو سایہ میں خشک کر کے رکھیں اور اس کو باریک پیسکر شیشی میں سنبھال رکھیں ؀

خوراک۔ صبح و شام دو دو ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ دیا کریں ؀

فوائد۔ نہ صرف جنون بلکہ مرگی واختناق الرحم کے لئے بھی لاجواب اکسیر ہے بفضلہ تسکین پیدا کرتی ہے اور تقریباً پہلی خوراک سے ہی اپنے منوم اثر سے مریض کو سلا دیتی ہے۔ نیند لانے میں برومائیڈ آف پوٹاس کے ہم پلہ اور مضرت رساں عنصر نہ ہونے کی وجہ سے بہت اعلےٰ ہے ؀

پرہیز:۔ لہسن پیاز اور مسور کی دال، مٹر وغیرہ نیز آلو اروی گوبھی وغیرہ سے ؀

غذا:۔ بکری اور مرغ کا شوربہ۔ سبز ترکاریاں خرفہ کدو سیب انگور انار وغیرہ ؀

فالج و لقوہ

کیفیت مرض:۔ فالج وہ بیماری ہے جس میں طولاً آدھا بدن بے حس ہو جاتا ہے۔ لقوہ منہ کے ایک طرف ٹیڑھا ہو جانے کو کہتے ہیں چونکہ ان کے اسباب و علاج ایک ہی ہیں اس لئے ان کو ایک ہی جگہ بیان کیا جاتا ہے÷

اسباب یہ ہر دو بیماریاں سردی کے موسم میں زیادہ ہوتی ہیں نیز سرد مزاج والے شخص خصوصاً کمزور بوڑھے اور جن کے بدن میں بلغم کا زور ہو اس میں مبتلا ہوتے ہیں اکثر سرد ہوا لگنے اور ٹھنڈا پانی وغیرہ پینے کے بعد بیماری کی ابتدا ہوا کرتی ہے÷

نوٹ:۔ اگر سکتہ کے بعد فالج گرے تو اس مریض کے جانبر یا شفایاب ہونے کی امید کم رہ جاتی ہے۔

نکاتِ حکیمانہ

(۱) جب مریض کو فالج و لقوہ کا دورہ پڑے تو سب سے پہلے مریض کی غذا بند کر دینی چاہیئے صرف شہد کو پانی میں ملا کر اور آگ پہ جوش دیکر پلانا چاہیئے بہتر ہو کہ ایک ہفتہ تک یہی عمل جاری رکھیں اگر دوران عمل میں بھوک بہت ستائے تو کبوتر یا بٹیر کا شوربہ دیا جا سکتا ہے÷

(۲) فالج و لقوہ میں کسی قسم کی نسوار چالیس دن تک دینا ہرگز ہرگز جائز نہیں÷

(۳) مریض کو اندھیرے کمرے میں رکھنا چاہیئے روشنی و ہوا مریض کو بہت مضر ہے

لقوہ کیلئے بہترین چٹکلہ نمبر ۳۱ ھُوالشافی۔ جائفل اعدد مریض کے مُنہ میں رکھوا کر مریض کو اندھیرے کمرے میں رکھیں اور دن میں دو تین مرتبہ شہد کا جوشاندہ پلاتے رہیں۔ اکثر اشخاص کو بغیر کسی اور علاج کے اس سے شفا ہو جاتی ہے آسان اور مجرب چٹکلہ ہے +

فالج کے لئے بہترین خوراکی ادویہ

چونکہ اس مرض میں خوراکی اور مالش ہر دو ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے اس ہم پہلے خوراکی نسخہ اور بعدہ مالش کا نسخہ پیش کیا جائیگا وقت ضرورت دونوں قسم کے نسخوں سے کام لینا چاہئے تاکہ جلد فائدہ ہو جائے +

فالج کی اکسیر الاثر گولیاں ۳۲ (جو کہ باوجود آسانی سے تیار ہو جانے کے بہت ہی جید الاثر ثابت ہوتی ہیں) یہ نسخہ جناب خان بہادر سید مظفر علی خانصاحب جانسٹہ ضلع مظفر نگر کا عطا فرمودہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ گو اس نسخہ کے معمولی اجزاء ہیں مگر فالج کے دفعیہ کے لئے بے حد پر تاثیر ہے بہت سے وہ مریض جو برسوں سے اُلجھے ہوئے تھے اس سے بفضلہ دنوں میں شفایاب ہو گئے بارہا کا آزمودہ ہے خادم گو نے بھی اسکا تجربہ کیا ہے +

ھُوالشافی ۔ عاقرقرحا۔ کباب چینی۔ خشخاس سفید۔ خشخاش سیاہ۔ موصلی سیاہ۔ پیپل۔ جاوتری۔ موصلی (چینی)۔ سنبل۔ خولنجان۔ لونگ۔ اسگندھ۔ بھوپھلی۔ دار جائفل۔ مغز بادام مقشر مغز پستہ۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد ملا کر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں اور سنبھال رکھیں +

ترکیب استعمال :- خوراک اسے ۲ گولی تک استعمال کرائیں اور اوپر سے چائے خالص بلا شیر شہد سے شیریں کر کے پلائیں +

فالج کی بہترین دوا ۳۳ گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن ہے غضب کا نسخہ چند خوراکوں سے بفضلہ مرض نام و نشان نہیں چھوڑتا علاوہ ازیں نزلہ و زکام و ضعف باہ سرعت انزال کو مانند اکسیر ہے نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو امراض مخصوصہ مرداں کشتہ شنگرف اکیسو بجیں آتشہ۔

حب الغراب ۳۴ :- جو کہ فالج و لقوہ کے علاوہ ضعف باہ۔ ضعف اعصاب کو بھی مانند اکسیر ہے +

هُوالشافی :- کچلہ حسب ضرورت لیکر نمدار زمین میں دفن کر دیں اور اس پر روز پانی چھڑکتے رہیں سات دن کے بعد نکال کر اس کا چھلکا اور پتہ دور کر دیں اور اس سے نصف وزن مرچ سیاہ ملا کر دو یوم ادرک کے پانی میں کھرل کریں اور پھر برگ سہانجنہ کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا دیں اور سایہ میں خشک کر کے بحفاظت رکھیں +

ترکیب استعمال - ایک گولی سے دو گولی چوزہ مرغ یا کبوتر بٹیر وغیرہ کے شوربہ سے

فوائد - فالج و لقوہ کے لئے ایک خاص مفید دوا ہے +

فالج کا سنیاسی علاج نمبر ۳۵ :- یہ نسخہ حکیم محمد اسماعیل صاحب ساکن محمد آنہ ضلع گجرات نے اپنے ایک سنیاسی دوست مسمی غلام محمد سے حاصل کر کے روانہ فرمایا ہے جو کہ بصد شکریہ درج ذیل ہے +

هوالشافی - دانہ ہائے حرمل ۱۰ تولہ لے کر پوٹلی دو سیر گائے کے دودھ میں

لٹکا کر پکائیں جب پکتے پکتے آدھ سیر باقی رہ جاوے تو اتار لیں اور پوٹلی کو دودھ میں نچوڑ کر دودھ مذکور میں دس تولہ گائے کا گھی ملا کر دیسی کھانڈ ۵ تولہ شامل کر کے گرم گرم مریض کو پلائیں اور ہدایت کر دیں کہ مریض لحاف اوڑھ کر لیٹ رہے بہت پسینہ آئے گا اندر ہی اندر کپڑے میں پسینہ کو پونچھ کر خشک کر لیں اسی طرح چار روز تک استعمال کرائیں انشاء اللہ شرطیہ آرام ہو گا بہت ہی یقینی دوا ہے

پرہیز:- دودھ دہی، چھاچھ سرد اشیاء سے +

غذا۔ شروع شروع میں تو محض ماء العسل یعنی شہد پانی آمیختہ پلائیں اور سب اشیاء سے پرہیز پھر شوربہ مرغ چوزہ یا کبوتر پلایا کریں +

سرسام

سرسام کی کیفیت و اسباب و علامات و خاص مجربات کنز المجربات جلد اول میں مذکور ہو چکے ہیں یہاں چند نئے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں پہلے چند خاص الخاص حکیمانہ اسرار لکھے جاتے ہیں +

آمد سرسام کے متعلق حکیموں کے اسراری نکات

(۱) تیز بخار میں درد اور بالکل سفید رنگ کا پیشاب آنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ مریض کو سرسام ہونے والا ہے +

(۲) جب مریض کو درد سر پیدا ہو کر اس کا پیشاب پتلا ہو جاوے اور مریض کو روشنی سے نفرت ہو جاوے۔ مریض ٹکٹکی باندھے ایک ہی طرف دیکھتا رہے

زبان خشک اور بوٹنے ہوئے غلط تلفظ ادا کرے تو سمجھ لو کہ مریض پر سرسام کا حملہ ہونے والا ہے ؛

مریض سرسام کے متعلق حکیموں کا فتویٰ موت

علامات بد۔ گو کسی کی موت و حیات کا کلی پتہ صرف اسی حکیم خبیر کو ہے جو سب جہان کے پیدا کرنے اور مارنے کا واحد مختار ہے لیکن بارہا کے تجربہ سے چند علامات ایسی مقرر کی گئی ہیں جو کہ موت کا پیغام لانے والی ثابت ہوتی ہیں چنانچہ ذیل میں چند بد علامات لکھی جاتی ہیں ایسے موقعہ پر مریض کا علاج تو نہ چھوڑیں لیکن مریض کے متعلقین کو آگاہ ضرور کردیں تاکہ حکیم کی بدنامی نہ ہو ؛

۱- اگر مریض کا دم اکھڑ جائے اور کھینچ کھینچ کر متواتر سانس لے آنکھیں باہر نکل آویں پیشاب قطرہ قطرہ نکلنے لگے تو خیال کرنا چاہیئے کہ مریض کا جانبر ہونا محال ہے ؛

۲- اگر سرسام کے بیمار کی آنکھیں کھلی ہوں اور پلکوں کو نہ جھپکائے قے سرخ رنگ یا سبز رنگ کی کرے تو غالباً اسی روز بیمار داعی اجل کو لبیک کہہ جائیگا

۳- اگر مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہوں آنکھوں میں سرخی ہو۔ ہچکی تنگ کرتی ہو۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہوں تو اسکو بھی پیک اجل کے آنے کا منتظر خیال کرنا چاہیئے ؛

سرسام کا انوکھی قسم کا علاج نمبر ۳۶ (خون کبوتر کی مسیحائی)

ھُوالشافی۔ ایک جنگلی کبوتر کو پکڑ کر مریض سرسام کے سر پر ذبح کریں تاکہ اس کے گلے کا گرم گرم خون مریض کے عین سر پر گر کر سرد ہو پھر فوراً ہی پیٹ چاک کر کے مع پر و بال اوپر باندھ دیں خیال رہے کہ کبوتر سرد نہ ہونے پائے ورنہ فائدہ نہ دیگا۔ اس سے بفضلہٖ بہت جلد سرسام کے بیہوش مریض کو ہوش آکر صحت ہو جاتی ہے +

سرسام کو دُور کرنے کے لئے تحیر خیز سُرمہ نمبر ۳۷

طب یونانی کی کشتی ہزارہا سال سے کس مپرسی کے سمندر میں پڑی ہوئی ہے حوادث کے جھونکے اس کو اپنے بے پناہ تھپیڑوں سے کہیں سے کہیں لئے پھرتے ہیں گو اب کشتی کو صحیح و سالم کہنا ایک صریحاً جھوٹ اور ضد کے لفظ سے تعبیر کیا جا سکتا ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت غیر مشتبہ ہے کہ اسکا شکستہ حال میں باقی رہنا بھی اس کا ایک اعجاز ہے جس کا راز اس کے مسیحائی نسخہ جات میں پنہاں ہے چنانچہ ذیل میں ہم ایک اسی قسم کا در بے بہا صدف بیاض سے نکال کر نذر ناظرین کرتے ہیں اُمید ہے قبول فرمائیں گے +

ھُوالشافی:۔ مغز جمالگوٹہ مدبر ۱ ماشہ فلفلین۔ سیماب۔ گندھک آملہ سار ہر ایک سہ ماشہ۔ سب کو خوب باریک پیسکر کھٹہ کا پانی اس قدر ڈالیں کہ دو انگل اوپر آجاوے خشک ہونے پر باریک کر کے بطور سرمہ آنکھ میں ڈالیں جس طرف ڈالا جائیگا اس حصہ کا بخارہ

آنکھوں کی بیماریاں

خداوند کریم کے عطیات میں سے آنکھ بھی ایک بیش بہا عطیہ ہے کہ ناشکرے انسان سے کسی طرح اس کا شکریہ ادا نہیں ہو سکتا اگر خداوند کریم اپنے ہزارہا انعامات کے باوصف صرف ایک نعمت (آنکھ) سے حضرت انسان کو محروم رکھتا تو تمام دُنیا کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ آنکھ کی تشریح اور متعدد امراض کے تیر بہدف نسخہ جات قبل ازیں کتاب کنز المجربات جلد اوّل میں بیان کئے جا چکے ہیں اب ذیل میں آنکھوں کے متعلق بہترین ہدایات وغیرہ لکھ کر چند عجیب و غریب نسخہ جات عرض کرتے ہیں ؛

مُضرات چشم

یعنی وہ قابلِ ترک عادات جن سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے ہمارے نوجوان جنٹلمین باوجود تعلیم یافتہ ہونے کے ان امورات کی پرواہ نہیں کرتے جن سے آنکھوں کو سخت صدمہ پہنچتا ہے یہی وجہ ہے کہ نیو فیشن نوجوانوں کی نسبتاً آنکھیں کمزور ہوتی ہیں ذیل میں ان اعمال کا ذکر کیا جاتا ہے جن سے قوت بصارت کو ضعف پہنچا کرتا ہے ؛

(۱) ایسے مقام پر جہاں روشنی کا کافی انتظام نہ ہو کتاب کا مطالعہ کرنا بہت ہی بُرا ہے

(۲) کتابوں یا اخباروں کا مسلسل مطالعہ کرتے رہنا آنکھوں کو بہت نقصان پہنچاتا ہے

(۳) دن کو سونا اور رات کو جاگنا آنکھوں کو خراب کرنے کی واحد تدبیر ہے ؛

(۴) سینما تھیٹر دیکھنا آنکھوں کی قوت کو تباہ و برباد کر دیتا ہے ÷

(۵) صبح دیر سے جاگنا اور آنکھوں کو اچھی طرح سے نہ دھونا بھی آنکھوں کی اکثر امراض کے پیدا ہونے کا باعث ہے ÷

(۶) صرف خوبصورتی کے لئے بلا ٹیسٹ نظر عام عینک لگائے رکھنا بھی نظر کے لئے مضر ہے علاوہ ازیں کثرت جماع جلق نشہ آور اشیاء کا استعمال۔ حقہ یا سگریٹ پینا ضعف دماغ کے باوجود مقویات دماغ کا استعمال نہ کرنا۔ لہسن پیاز باسی گوشت کا زیادہ استعمال کرنا۔ کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانا اچھی طرح سے چبا کر روٹی نہ کھانا وغیرہ سب ہی بالواسطہ یا بلاواسطہ دماغ پر اثر انداز ہو کر آنکھوں کو خراب کرنے والے عمل ہیں ان سے پرہیز کرنا بہت ضروری ہے ÷

آنکھوں کو نفع بخشنے والی تدبیریں

مضرات چشم کو بیان کرنے کے بعد انکے منافع کا بیان کرنا بھی ضروری تھا لہذا ذیل میں وہ تدابیر عرض کی جاتی ہیں جو کہ بظاہر تو معمولی اور سادہ سی معلوم ہوتی ہیں لیکن فی الحقیقت قوت بصارت کو بہت مفید ثابت ہوتی ہیں ÷

(۱) ان بے اعتدالیوں سے ہمیشہ محترز رہنا چاہیئے جو اوپر بیان کیگئی ہیں تو آنکھیں خراب نہ ہونگی ÷

(۲) مسواک کرنا خصوصاً صبح کی نماز کے وقت حلق اور تالو وغیرہ کو مسواک سے صاف کرنا نہ صرف دانتوں کو مضبوط کرتا ہے بلکہ نظر کے لئے بھی بیحد مفید ہے ÷

(۳) علی الصبح باغ یا سبزہ زار کی سیر کرنا نظر کو بے اندازہ طاقت بخشتا ہے ÷

(۴) شیریں اور صاف پانی کے تالاب میں غوطہ لگا کر آنکھوں کو کھول دینا آنکھوں کو بفضلہٖ بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے خصوصاً ککروں سے بچنے کی تو واحد تدبیر ہے

(۵) روٹی کھانے کے بعد ہاتھوں کو دھو کر مُنہ پر پھیر لینا نظر کو تیز کرتا ہے ؛

کہنہ مشق طبیبوں کے اسرار

محض آنکھوں کو دیکھکر بہت سی امراض کا پتہ لگا لینا۔ گو یہاں امراض چشم کا بیان ہو رہا ہے لیکن ضمناً ان اسرار و غوامض کا بھی خیال آگیا جن سے کہنہ مشق طبیب محض آنکھوں کو دیکھ کر بہت سی امراض کا پتہ لگا لیتے ہیں اس لئے ان کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا امید ہے کہ ارباب ذوق مطالعہ فرما کر بیحد خوش ہوں گے ؛

(۱) آنکھوں میں چنگاریاں اُٹھتی نظر آویں تو دماغ و معدہ کے ضعف یا جریان یا بلڈ پریشر پر دلالت کرتی ہیں ؛

(۲) آنکھیں ترچھی ہوں تو بسا اوقات امراض دماغ کا پتہ دیتی ہے ؛

(۳) آنکھوں میں دُھند رہے تو غالباً کرم امعاء (کدو دانہ) یا رسولی دماغ یا موتیا بند کو ظاہر کرتی ہے ؛

(۴) آنکھوں کے سامنے تر برے نظر آئیں تو ضعف قلب (دل کی کمزوری)، پٹھوں کی کمزوری۔ دماغ کی رسولی۔ دماغ میں خون کا اجتماع ان امراض میں سے ایک کا خیال کرنا چاہئے ؛

(۵) آنکھوں کے پپوٹے پھولنا اکثر خسرہ چیچک کی آمد یا خنازیر یا سوزش پردہ ملتحمہ سے

ایک بیماری پر دلالت کرتے ہیں +

(۶) آنکھوں کی زردی مرض یرقان میں ہو سکتی ہے خواہ وہ کسی قسم سے پیدا ہوا ہو +

(۷) آنکھوں کو نہ ہلا سکنا یعنی جو مریض حکیم کے پاس آکر آنکھیں نیچی ہی رکھے تو ایسے مریض کو مجلوق خیال کرنا چاہیئے الا ماشاء اللہ +

(۸) آنکھوں کی پتلی موٹی ہو تو ضعف دماغ اور ضعف اعصاب یا گذشتہ درد اس پر دلالت کرتا ہے

(۹) آنکھوں سے سرخ ڈورے نابود ہو جانا ضعف قوت سردمی کی دلیل ہے +

(۱۰) آنکھوں کو بہت کم جھپکنے والا شخص عام طور پر دولت عقل سے محروم ہوتا ہے

تلک عشرۃ کاملۃ +

موتیا بند

یہ ایسی نامراد بیماری ہے کہ جس کی بدولت لاکھوں انسان نظر ایسی نعمت سے محروم ہو جاتے ہیں اگر شروع بیماری میں اس کا تدارک کر لیا جائے تو اترتا ہوا پانی آسانی سے روکا جا سکتا ہے لیکن یہ تمام و کمال اتر آنے پر بذریعہ دوا اسکو صاف کرنا ذرا مشکل امر ہے ذیل میں ابتدائے موتیا بند کے نسخہ جات اور اترتے ہوئے کو صاف کرنے کے وہ نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں کہ جن کی نظیر بلا مبالغہ کسی کتاب میں نہیں مل سکتی خدا کرے کہ آپ ان سے فیض یاب ہو کر دعا گو کے حق میں بھی دعا کریں +

معجون ہلیلہ انگبینی ۳۰۱ ابتدائے موتیا بند کیلئے خوراکی نسخہ

جس سے ایک سیاہ موتیا بند کے مریض کو بھی بفضلہ تعالیٰ

شفا ہو گئی تھی میرے ایک محترم دوست نے بتایا کہ ایک شخص بعارضہ نزول الماء نابینا ہو گیا تھا۔ ڈاکٹر لوگوں نے ناقابل علاج قرار دیکر غریب کو بالکل مایوس اور زندہ درگور کر دیا تھا اس عالم مایوسی میں ایک صاحب مسیحا صفت تشریف لائے اور آپ نے ایک نسخہ خوراکی اور ایک آنکھوں میں ڈالنے کے لئے تیار کیا مریض نے بصد مسرت انکا استعمال کیا خدا کی قدرت کہ بہت قلیل عرصہ میں مریض کی قوت بصارت عود کر آئی وہی دونوں نسخہ ناظرین کرام کے استفادہ کے لئے یہاں درج کئے جاتے ہیں:۔

ھُوَالشَّافی:۔ ہلیلہ زرد موٹی موٹی لے کر دودھ کے برتن میں ڈال کر دو سیر پانی میں ملائیں اور اوپلوں کی آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل جائے تو ہلیلہ کی گٹھلیاں نکال کر خوب کوٹ لیں اور اس میں ایک سیر خالص دیسی کھانڈ ملا کر آدھ سیر شہد شامل کر کے چینی کے مرتبان یا مٹی کے برتن میں ڈال کر ایک ماہ تک غلہ میں دبا رکھیں اور روزانہ بوقت عشا اڑھائی پاؤ دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں گو کڑوا ہے مگر فوائد شیریں رکھتا ہے:۔

فوائد:۔ امراض دماغی۔ قبض و امراض چشم کے لئے اکسیر ہے حتی کہ موتیا بند۔ کو بھی اکسیر ہے:۔

روغن تریاق نزول الماء نمبر ۳۹

خوردنی نسخہ کے ہمراہ مندرجہ ذیل روغن کا استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے **ھوالشافی:۔** مغز تخم سرس پاؤ بھر ایک سالہ بکرے کی کلیجی بمعہ مرارہ ہر دو اشیا کو اچھی طرح کوٹ کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ پانی آمیز روغن نکلے گا اب

اسکو چینی کے برتن گلحکمت شدہ میں رکھ کر کولوں کی آگ پر رکھ کر پکادیں تمام پانی جل جانے اور محض روغن باقی رہنے پر اتار کر شیشی میں سنبھال رکھیں ؛

ترکیب استعمال۔ رات کے وقت ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں موتیابند کو مفید ہے ؛

ایک کہنہ مشق ویدکا بے مثل عطیہ نمبر ۴

ہر قسم موتیا بند کی اکسیری دوا۔ گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن اگر محنت اور احتیاط سے تیار کر لیا جاوے تو بفضلہ بے حد مسرت افزا و نفع بخش ثابت ہوتا ہے یہ نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق وید سے حاصل ہوا تھا آپ نے بڑے طمطراق سے بیان فرمایا تھا کہ موتیا بند خواہ کسی قسم کا ہو اس سے بفضلہ جاتا رہتا ہے

ھوالشافی :- چربی مار سیاہ ۲ تولہ۔ نرلسبی ۱ تولہ۔ کانپھل سُرمہ سیاہ ۱ تولہ۔ سب کو کھرل میں ڈال کر آب مرچ سیاہ ۲ تولہ سب اکیس دن کھرل اور شیشی میں سنبھال رکھیں ؛

ترکیب استعمال :- تانبہ یا چاندی کی سلائی سے ایک ایک سلائی ڈالا کریں بفضلہ کچھ عرصہ میں بتدریج موتیا بند کا پانی صاف ہو کر نابینا بینا ہو جائے گا

آب مرچ سیاہ بنانے کی ترکیب :- مرچ سیاہ دو تولہ کو عرق گلاب ایک بوتل میں جوش دیکر اتاریں اور بوتل میں ڈال کر بحفاظت رکھیں اور روزانہ اس عرق کی آمیزش سے کھرل کرتے رہیں ؛

ابتدائے موتیا بند کے لئے اکسیری روغن نمبر ۱۴

ازجناب حکیم رفیق احمد صاحب ساکن بوڑیہ کلاں ضلع انبالہ پنجاب

مندرجہ ذیل نسخہ گو دیکھنے میں ایک معمولی اجزا کا سرمایہ دار ہے سہل الحصول اور سہل العمل نظر آتا ہے لیکن بعد از تجربہ بڑے بڑے قیمتی سرموں کحل الجواہر وغیرہ سے بازی لیجاتا ہے اس سے نہ صرف یہ کہ اترتا ہوا پانی رک جاتا ہے بفضلہٖ اترا ہوا بھی صاف ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی:۔ روغن سرشف یعنی خالص سرسوں کا تیل ۵ تولہ۔ سردچینی ۲ تولہ ہر دو کو کانچ یا چینی کے کھرل میں ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں شیشی میں محفوظ رکھیں ہر روز بوقت شب ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں اور بفضلہٖ کچھ عرصہ میں مراد بر آئے گی۔

علاج بالمثل والوں کی بہترین اکسیری دوا

ایک دوا امریکہ سے تیار ہو کر آتی ہے جو کہ دراصل ہومیوپیتھک والوں کی ایجاد ہے جسکو اب ہسپتالوں میں بھی برتنے لگے ہیں اگر اس کا ایک قطرہ صبح و شام ڈالا جائے تو بفضلہ تعالے موتیا بند کا اترنا موقوف ہو جاتا ہے بلکہ کئی ماہ تک تاہم استعمال کرنا اترے ہوئے کو بھی بفضلہ صاف کر دیتا ہے میرے محترم دوست حکیم محمد افضل صاحب نے صدہا مریضوں پر آزما کر مفید پایا ہے بلکہ آپ نے خود اپنی ذات پر بھی تجربہ کیا ہے دوا کا نام سینیریا میری ٹیما (سینیریا میری ٹیما) ہے اگر ضرورت ہو اپل شفاخانہ لاہور کے پتہ سے طلب فرمائیے یا براہ راست امریکہ سے طلب فرمائیے۔

اس کی کم از کم دو شیشی استعمال کرانے سے فوائد کا علم ہونے لگتا ہے اور متواتر کئی ماہ استعمال کرنا پڑتا ہے اس لحاظ گراں بہت پڑتا ہے ویسے ہے شرطیہ چیز ÷

موتیابند کا سنیاسی نسخہ نمبر ۴۳

ھُوَ الشّافی :- سانپ سیاہ کو مار کر اس کے منہ میں سرمہ سیاہ تولہ کی ڈلی رکھ دیں اور منہ کو بند کر کے رکھیں۔ اب ایک لمبی کھائی سی کھدوا کر اس میں ۵ سیر بکری کی مینگنی بچھا دیں اور اس پر دو سیر گندم کے دانہ بچھائیں اس پر سانپ کو طولاً بچھا دیں پھر گندم دو سیر اور مینگنی ۵ سیر بچھا کر آگ لگا دیں لیکن یہ یاد رہے کہ آگ محفوظ الہوا جگہ میں دیں اور آنے جانے والوں کو اس کے دھوئیں سے بچنے کی ہدایت کر دیں جب آگ جل کر فرد ہو جائے تو سرمہ نکال کر پلیسکر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت شب دو سے تین سلائی استعمال کرایا کریں

فوائد۔ نہایت مجرب اور زود اثر نسخہ ہے (بیاض شاہی)

موتیابند کا انتہائی علاج نمبر ۴۴

مسیحائی اثر گویا یاں جو کہ نہ صرف موتیابند بلکہ آنکھوں کی ہر مرض کے لئے سیف قاطع ہے

یہ نسخہ میرے مکرم دوست دیوان جی کو ایک سنیاسی سادھو نے عطا فرمایا تھا جس کا یہ دعویٰ تھا کہ میری اس دوا سے ہر قسم کا موتیابند و جملہ امراض چشم کو بفضلہ تعالیٰ بہت قلیل عرصہ میں شفا ہو جاتی ہے سنیاسی صاحب کا اسم گرامی پدم گرمہاراج تھا ÷

ھُوَ الشّافی۔ سنکھ ناف (حلزون کی ناف) مرجان۔ ~~فولاد~~ تانبہ۔ تمام کا

کشتہ کر لیں۔ بھیڑا۔ ہڑتال۔ ہیراکسیس۔ سفید مرغی کے انڈے کا چھلکا۔ برڈا بوٹی کی راکھ ان تمام کو تانبہ کے کھرل میں ڈال کر بکری کے خام دودھ سے ۷ دن کھرل کریں اور گولا سا بنائیں اور تازہ بکری کے دودھ میں انگلی ڈبو ڈبو کر لمبی لمبی بتیاں بنالیں بس دوا تیار ❖

ترکیب استعمال۔ اس بتی کو بکری کے دودھ میں گھسکر مریض موتیا بند کی آنکھوں میں سلائی سے لگوائیں اور آنکھوں کے آگے سبز کپڑا باندھ دیں۔ نیز مریض کو دس بارہ دن اندھیرے مکان میں رکھیں غذا دودھ چاول دیں ❖

فوائد:۔ پھلی، جالا۔ ناخونہ۔ سرخی۔ پڑبال۔ لکرے۔ موتیا بند کو اکسیر ہے ❖

ترکیب کشتہ سنکھ نمبر ۴۵ سنکھ کو آگ میں سرخ کر کے عرق گلاب میں بجھاؤ دیتے رہیں تا بعد یکہ ریزہ ریزہ ہو جاوے ❖

ترکیب کشتہ مرجان ۴۶ گھیکوار کے نغدہ میں مرجان حسب ضرورت رکھ کر گلحکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں ❖

ترکیب کشتہ تانبہ بھتل مفروش زرد گل جو کہ پانی کے کنارے ہوکر پاؤ بھر نغدہ بناویں اور اس میں ا تولہ تانبہ کا بہت ہی باریک کاغذ جیسا پترہ بنا کر بند کر کے کپروٹی کریں اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں سیاہ رنگ کا کشتہ ہوگا اگر کچھ خامی رہے تو پھر آگ دیں۔ بس کشتہ تانبہ اکسیر الاثر تیار ہوگا ❖

ہیراکسیس سے سبز کسیس مراد ہے برڈا لوٹی پہاڑوں میں عام ملتی ہے جس کی شاخیں ہی شاخیں ہوتی ہیں پتے پھول پھل بالکل نہیں ہوتے ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں عام ملتی ہے ❖

نوٹ:۔ ایک نسخہ میرے محترم دوست جناب حکیم مولوی محبوب عالم خانصاحب نے ایسا عنایت فرمایا ہے جو کہ مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب آنجہانی کو ایک سنیاسی سادھو نے بتایا تھا وہ نسخہ اکسیری صفات کا حامل ہونے کے علاوہ اپنے اندر یہ خاص صفت رکھتا ہے کہ اس کے محض ۳ دن کے استعمال سے موتیابند صاف ہو جاتا ہے مگر چونکہ اس کا بنانا بہت ہی مشکل امر ہے اس لئے وہ نسخہ نہیں دیا گیا اگر ممکن ہوا تو کسی اور کتاب میں دیا جائے گا +

پھُلی جَالا

اگر آنکھ کی پتلی پر سفید نقطہ ہو جاوے تو پھلی اور ہلکی ہلکی پھیلی ہوئی سفیدی کو جالا کے نام سے موسوم کرتے ہیں ذیل میں چند عمدہ و بیش بہا نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں

اکسیر پھولا و جالا ہر قسم نمبر ۴۸

ھُوَالشَّافِی۔ نمک لاہوری ۳ ماشہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ رائی ۲ ماشہ۔ گوشت خورہ ۲ ماشہ۔ زنگار ۳ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۳ عدد +

ترکیب تیاری:۔ سب ادویات کو باریک پیس کر زردی مذکورمیں کھرل کر کے رکھیں لیکن پیسنے میں خوب مبالغہ سے کام لیں تاکہ سرمہ کے مثل ہو جائے +

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت محض ایک ایک سلائی خدا کا نام لے کر لگایا کریں +

فوائد۔ دہنڈ جالا۔ پسولا کو مانند اکسیر ہے جو آزمائیگا خوش ہوجائیگا

پھوڑے کی معجز اثر دوا نمبر ۴۹

(عطیہ رام کشن گپتا مقام سونی پت ضلع رہتک)

یہ دوا ہیچ مچ اعجاز ہے اس کے سوائے اتنی مؤثر دوا کوئی نہیں دیکھی گئی ہے بفضلہ تعالے خواہ کتنا ہی پورانا اور ابھرا ہوا پھولا ہو ایک ہفتہ کی قلیل مدت کے اندر کافور ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی:۔ گندھک آملہ سار ا تولہ۔ نوشادر ا تولہ۔ برادہ تانبہ ۶ ماشہ لیموں کا رس سات تولہ۔ پہلے گندھک اور نوشادر کو خوب باریک پیس کر پتھر کے کھرل میں آدھی دوا نیچے اور آدھی اوپر اور درمیان میں برادہ تانبہ رکھ کر عرق لیموں اوپر ڈالکر رکھیں تین روز میں تمام دوا حل ہو جائے گی یعنی تانبہ کشتہ ہو جائے گا کھرل میں پیسکر شیشی میں سنبھال رکھیں اور ایک ایک سلائی خدا کا نام لے کر صبح و شام ڈالتے رہیں

پڑوال چشم نمبر ۵۰ طب جدید و ڈاکٹری میں پڑوال چشم کا علاج بجز ملکٹ ہیئر کے کوئی نہیں ہے البتہ طب یونانی کا دامن تا حال ایسے جواہرات گرانبہا سے پر ہے جن کی چمک دمک سے اغیار کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی چنانچہ پڑوال چشم کا ایک جید الاثر نسخہ قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے اور اب ایک نسخہ جلد دوم کے زیب اوراق کیا جاتا ہے اُمید ہے کہ ارباب ذوق آزما کر بہرہ اندوز ہونگے یہ نسخہ جناب حکیم اللہ دتا صاحب قادر آبادی کا عطیہ ہے۔

ھُوَالشّافی - ایک عدد چمگادڑ لیکر اس کو روغن سرسوں میں جلالیں یہاں تک کہ مرہم کی طرح ہو جاوے اس مرہم کو باحتیاط شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت بال اکھاڑ کر اوپر لگادیا کریں چند دفعہ کے لگانے سے بفضلہٖ بالوں کا اُگنا قطعًا بند جائیگا مدت مدید کا تجربہ شدہ نسخہ ہے کبھی خطا نہیں گیا۔

گُکرۂ چشم

یہ ایک ایسی شدید بیماری ہے کہ جس کو چمٹ جاتی ہے بمشکل ہی اس کا پیچھا چھوڑتی ہے چونکہ خادم خود اس نامراد مرض کے پنجہ میں پھنس کر تکلیف اُٹھاتا رہا ہے اس لئے مجھے اس کا ذاتی تجربہ ہو چکا ہے میں نے مدت تک ڈاکٹری علاج کرایا لیکن فائدہ تو کجا افاقہ بھی نہ ہوا اخیر میں اللہ کے فضل و کرم سے جب فائدہ ہوا تو تنقیہ دماغ کرنے سے۔

ذیل میں گکرہ چشم کا مکمل طریق علاج اور چند خاص الخاص اکسیری نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں اُمید ہے کہ شائقین و ضرورت منداں کے لئے بیش بہا تحفہ ثابت ہوں گے۔

سُنہری اکسیر نمبر ۱

میں اس دوا کے صحیح راز کو کھولنا نہیں چاہتا البتہ اتنا عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ یہ امریکہ کی اس قیمتی دوا کا جواب ہے جو بہت گراں داموں میں بکتی ہے جس کی تمام ممالک میں دھوم ہے یہ دوا اس دوا سے کسی طرح کم نہیں - اس دوا

ظاہر کرنے سے ہیں انہوں نے اپنے ارادوں کو کچل ڈالا ہے خاص الخاص چیز ہے جسکو کم حوصلہ شخص کتاب میں لکھنا تو درکنار کسی نزدیکی شخص کو آگاہ کرنے کے خیال کو بھی سرمایۂ استحقار سے ٹھکرا دیا کرتے ہیں۔ بہرکیف نسخہ حاضر ہے ÷

ھُوالشّافی - ایکری فلادین نصف رتی۔ پیپرمنٹ نصف رتی۔ کافور نصف رتی۔ نیلا تھوتھہ ۳ رتی۔ گلیسرین ا تولہ۔ عرق گلاب۔ ا تولہ ÷

ترکیب تیاری :- پہلے توتیا اور پھر پیپرمنٹ۔ پھر کافور پھر ایکری فلادین نمبروار کھرل کرتے اور ملاتے جاویں جب تمام کھرل ہو جاویں تو قدرے گلیسرین ملاتے اور کھرل کرتے جاویں علیٰ ہذالقیاس تمام گلیسرین شامل کرکے پھر عرق گلاب شامل کریں نہایت درجہ کی خوشنما سبزی مائل سنہری تیار ہوگی شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت ڈراپر سے آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد :- نہ صرف گکرہ چشم بلکہ دیگر امراض چشم کو بھی مانند اکسیر ہے ÷

نوٹ :- چونکہ یہ دوا ہمارے ہاں بکثرت استعمال ہوتی ہے اس لئے جو اصحاب بنی بنائی منگوانا دہ دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان سے ایک روپیہ شیشی کے حساب سے طلب فرمالیں ÷ (مینجر دواخانہ)

منقی دماغ گولیاں نمبر ۵۲

جب مریض گکرہ چشم کو کسی دوا سے فائدہ نہ معلوم دیتا ہو تو مندرجہ ذیل گولیوں کو استعمال کرائیں بفضلہ چند روز میں گکر دل کا نہ ورٹوٹ کر شفا ہو جاتی ہے **ھُوالشّافی** :- سہاگہ ۷ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۹ ماشہ۔ مرچ سیاہ ½۲ تولہ

ایلوا ۴ تولہ ۸ ماشہ ٭

تمام ادویات کو ۴ پہر گھیکوار کے گودہ میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ گولی سے ۴ تک رات کے وقت ہمراہ دودھ یا گرم پانی بوقت شب یعنی رات کو سوتے وقت ۲ سے ۴ گولیوں تک پانی کے ہمراہ کھلادیا کریں صبح کے وقت ایک یا دو دست کھل کر ہونگے اور ساتھ ہی آنکھیں کھل آئیں گی جس دن بھی قبض یا آنکھوں میں تکلیف معلوم ہو تو فوراً گولیاں استعمال کر لینی چاہئیں۔

ککروں کی مسیحائی بتیاں نمبر ۵۳

مندرجہ ذیل بتیوں کا بے شمار مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے ردی سے ردی حالت کیلئے اکسیر ثابت ہوتی ہیں روزانہ کی معمول مطب ہیں ٭

ھُوالشافی:۔ پھٹکری۔ توتیا۔ قلمی شورہ ہر ایک ۱۰ تولہ ملاکر باریک پیسیں اور لوہے کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب پگھل جاویں تو ۲ ماشہ کافور ملاکر سانچوں میں ڈال کر لمبی لمبی قلمیں بنالیں۔ پلکوں کو الٹ کر اوپر پھرائیں انشاءاللہ چندروز میں آرام ہوگا ٭

مسیحائی سرمہ اکسیر ککرہ چشم نمبر ۵۴

(عطیہ برادرم محترم جناب حکیم مولوی رشید احمد صاحب پروفیسر طبیہ کالج لاہور)

ھُوالشافی:۔ توتیا بریاں ۵ رتی۔ کشتہ جست ۱۵ رتی۔ رسونت ۲۵ رتی

رسونت کو آگ پر رکھ کر اس حد تک پکائیں کہ مائیت جذب ہو جائے تاکہ سرد ہونے

پر باریک پیسکر پھر دونوں ادویہ ملا کر پیسیں اور رات کو محض ایک ایک سلائی ڈالا کریں

اکسیرات چشم المعروف جواہرات گرانمایہ

ذیل میں وہ لاجواب و بے مثل نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہٖ آنکھوں کی متعدد بیماریوں کے لئے مانند اکسیر ہیں جو اصحاب بنا کر استعمال کرائیں گے بفضلہٖ اپنے حلقہ اثر میں مشہور ہو جائیں گے۔ ذیل کے نسخہ جات کی قدر و منزلت کو ظاہر کرنے کے لئے خامہ فرسائی کرنا تحصیل حاصل ہے ہر ایک شخص جسکو علم طب سے ذرا بھی مس ہے ان کے اجزاء کو ملاحظہ فرما کر خود بخود ہی اندازہ کر لے گا

عرق تریاق چشم

جو کہ دھند جالا، خارش، ککرہ چشم۔ درد چشم وغیرہ کو بفضلہٖ مانند اکسیر ہے یہ نسخہ مجھے جناب حکیم وسردار لشن سنگھ صاحب سے حاصل ہوا تھا جو کہ ایک کہنہ مشق طبیب۔ اور کامیاب مطب کے مالک ہیں آپ نے اس کی تعریف بدیں الفاظ فرمائی تھی کہ اس کے مقابلہ کا کوئی دیسی لوشن دیکھنے میں نہیں آیا جو شخص ایک بار استعمال کر لیتا ہے دل و جان سے گرویدہ ہو جاتا ہے چنانچہ میری موجودگی میں بھی لوگ اُن سے آکر یہی عرق مانگتے تھے +

بندہ نے بھی اس عرق کو بنا کر اپنے خیراتی شفاخانہ میں ہزاروں مریضوں پر استعمال کرا کر بیحد مفید پایا ہے نسخہ بلا کم و کاست درج ذیل ہے:-

ھُوَالشَّافِی کحل اخضر جس کا نسخہ کسی دوسرے صفحہ پر حمیدیہ سرمہ

کے تحت میں درج ہے ۱ ماشہ، عرق گلاب ایک اونس۔ گلیسرین ایک ڈرام ملا کر رکھیں

ترکیب استعمال:۔ دھند، جالا، سُرخی، ککرہ، رمد چشم وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

اکسیر چشم لاجواب ۵۶

(جو کہ بجز موتیابند کے آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے تریاق ہے) از جناب حکیم دیوراج شرما حکیم حاذق مالک شانتی اوشدھالیہ اناج منڈی پٹیالہ سٹیٹ) یہ نسخہ ہمارے ہاں پندرہ سال سے استعمال ہو رہا ہے اور بجز موتیابند کے امراض چشم کو بفضلہ خاطر خواہ فائدہ بخشتا ہے آپ بھی آزمائیں۔

ھُوَ الشَّافِی: پھٹکری خام ۸ ماشہ۔ کشتہ جست ۲ ماشہ۔ بورک الیسڈ ۹ ماشہ۔ طوطیا خام ۴ ماشہ۔ گلیسرین ۴ تولہ سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے کپڑے میں سے چھان لیں اور پھر سب کو ملا کر خوب کھرل کریں یہاں تک کہ غبار کی مانند ہو جاویں اب تھوڑی سی گلیسرین شامل کر کے ایک گھنٹہ تک کھرل کریں اور پھر تمام گلیسرین شامل کر کے ایک دو روز دھوپ میں رکھ دیں اور پھر چھان کر شیشیوں میں بھر دیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ بوقت ضرورت سلائی سے آنکھوں میں لگوایا کریں۔

فوائد۔ دھند، جالا، پھولا، ککرے، سُرخی، رتوندھا سب کیلئے اکسیر ہے

دیسی آرجیرول نمبر ۵۸

(جو کہ انگریزی آرجیرول سے بدرجہا مفید اور عمدہ ہے مندرجہ ذیل نسخہ آنکھوں کی بے شمار امراض کے لئے بفضلہ ایک بہتر سے بہتر تریاق ہے

ہندوستان میں لکھوکھا روپے کا آرجی رول آگر بکتا ہے جو کہ فوائد اور خوبصورتی میں کسی طرح اس کے ہم پلہ نہیں جو اصحاب آزمائیں گے بفضلہٖ خوش ہو جائینگے یہ نسخہ ہمکو جناب شیخ سلطان احمد صاحب مارواڑی نے عطا فرمایا تھا جنکی فیاضی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نذر ناظرین کیا جاتا ہے ٭

ھوالشافی:- ٹیپ رس گھیکوار اتولہ - شیر ستیاناسی اتولہ - شیر برگد ایک تولہ عرق گلاب اتولہ - عرق لیموں زرد چوبی ۲ تولہ - بکرے کا پتہ اتولہ - کافور اصلی عمارہ ۳ ماشہ - افیون ۳ ماشہ سب کو ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت ۲ بوند ڈراپر سے ڈالا کریں ٭

فوائد- دھند - جالا - رہد - پھولا - غبار - کمزوری نظر - پانی جانا سُرخی نزول الماء وغیرہ کے لئے بہترین تریاق ہے - عرق لیموں زرد چوبی کی ترکیب درج ذیل ہے:-

ترکیب عرق لیموں زرد چوبی نمبر ۵۸ زرد چوب اتولہ - ہلیلہ زرد تولہ رسونت تولہ - گل حنا اتولہ - گل یاسمین تولہ - زیرہ سفید اتولہ - گل نیب تولہ - زعفران ۳ ماشہ - رس لیموں ۲ تولہ سب کو ۸ تولہ صاف پانی میں بھگو کر اور گھنٹہ کے بعد جوش دے لیں جب سہ تولہ پانی رہ جاوے تب چھن کر رکھ دیں اور داخل ترکیب کریں یہ عرق واحد بجائے خود اکسیر العین ہے ٭

امراض چشم کی سنیاسی دوا ۵۹ عطیہ سوامی سرسوتی منند دھرم گیان پرچارک آشرم سونڈا سال

مبلغ بٹہ (دو)

جن ایام میں خادم دعا گو بعارضہ ککرہ چشم بیمار تھا ان ایام میں سوامی جی نے میرے لئے اپنے سینہ کا راز ظاہر فرمایا تھا اس نسخہ کی تعریف اپنی زبان سے بدیں الفاظ فرماتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لئے ایک کیمیا ہے لاجواب وستو ہے جس مریض کو دوگے فائدہ کریگا۔ لمبے دن تک سیون کرنے سے موتیا تک اُڑا دیتا ہے۔ دُھند۔ پھول پھائی موتیا سب کو فائدہ کرتا ہے ہزاروں مریضوں پر آزمایا سب کو فائدہ ہؤا۔

ھُوَالشّافی ۔ ڈھاک کی جڑیں نکال کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر بھر دیں مگر خیال رہے کہ ۳ حصہ پُر ہو کر ایک چوتھائی حصہ خالی رہے اب اس پر ایک پیالہ چینی کا یا قلعیدار رکھ کر برتن کے منہ پر ایک اور مٹی کا برتن دیگر ان کے لب گندم کے گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر دو اور پھر چولہے پر چڑھا کر نیچے آگ جلاؤ مگر اُوپر والے پیالہ کو سرد پانی سے بھر دو جب پانی گرم ہو جایا کرے تو اس کو نکال کو سرد ڈال دیا کرو۔

اسی طرح متواتر ۳ گھنٹہ آگ جلاتے رہو پھر آگ بند کر دو اور سرد ہونے پر نکال کر اندر کی پیالی زرد رنگ کے عرق سے لبا لب بھری ہوئی نکلے گی اس کو شیشی میں سنبھال رکھو۔

ترکیب استعمال :- روزانہ ڈراپر (پچکاری) سے دو دو بوند ڈالا کریں

فوائد :- دھند۔ جالا۔ ککرہ۔ موتیا بند وغیرہ تمام امراض کو مانند اکسیر ہے۔

ہمارے دواخانہ کے مایہ ناز اشتہاری نسخہ کا اظہار

حمیدیہ سرمہ[۶۰] (جو کہ ہمارے یہاں سے بیس روپیہ تولہ کے حساب سے فروخت ہوتا ہے)۔

کنزالمجربات جلد اول میں ہم نے اپنے دونوں نسخے سرمہ سلیمانی و اکسیر العین بیان کر دئے تھے اور اب جلد دوم میں ہمارے تیسرے راز "حمیدیہ سرمہ" کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے چونکہ یہ نسخہ نہایت محنت اور قیمتی اجزاء سے تیار ہوتا ہے اس لئے اس کو امیر لوگ ہی خرید کر بہرہ یاب ہو سکتے ہیں۔ فوائد کے لحاظ سے ایک بے مثل اکسیر ہے۔

دھند جالا، سرخی کو بیحد مفید ہے۔ ضعف بصر کا ایک بہترین تریاق ہے اپنے خدا داد اثر کی وجہ سے چند روز میں عینک کی عادت کو چھڑا دیتا ہے آنکھوں کو ٹھنڈک اور آرام پہنچاتا ہے غرضیکہ خدائی انعامات سے ایک بے مثل انعام ہے۔

ھو الشافی۔ جوہر اربع ۳ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ایک تولہ۔ مروارید خالص ۱ ماشہ۔ مامیرا ایک ماشہ۔ تمام کو ملا کر گھسنے والے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام یا ایک وقت تین تین سلائی اللہ کا نام لیکر آنکھوں میں ڈالا کریں۔ **فوائد**۔ دھند جالا پھولا ضعف بصر کیلئے اکسیر ہے۔

جوہر اربع بنانے کی ترکیب[۶۱] پھٹکری خام۔ شیلا تھوتھا۔ شورہ۔ نوشادر ہر ایک پاؤ بھر علیحدہ علیحدہ باریک کر کر

مٹی کی ایسی کوری ہانڈی میں ڈالیں جو کم از کم چار حصّہ خالی رہے پھر اس پر سرپوش دیکر بلا گل حکمت کئے چولہے پر رکھدو اور نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں مدہ گھنٹوں میں جوہر تمام اُڑ اُڑ کر سرپوش پر لگ جائیگا جو کہ تقریبًا ایک تولہ کے قریب ہوگا اُتار کر کھرل میں ڈال کر شیشی میں محفوظ رکھیں بس یہی جوہر اربع ہے اس کو داخل نسخہ کریں ❖

اگر اسکو بلا آمیزش سُرمہ استعمال کر لیا جائے تو بفضلہ پھولا دجالا کی اکسیری دوا ہے باقی جو ثفل بُہت سی مقدار میں نیچے برنگ سبزہ جائیگا اس کو باریک پیسکر شیشی میں سنبھال رکھیں عرق تریاق چشم میں جو دوا بنام کحل اخضر پڑتا ہے یہی ہے ❖

۶۲/۱ فقیرانہ سُرمہ :- جو کہ دھند، جالا، دُھندھلا، گکرہ، چشم سُرخی موتیابند کو مانند اکسیر ہے :-

یہ نسخہ جناب مولوی عبدالقادر صاحب صدر مدرس دارالحدیث سلیمانیہ کا خاندانی نسخہ ہے آپکے پاکٹ بیاض سے نقل کر کے درج کیا جاتا ہے ❖

ھُوَالشَّافی ۔ اتولہ توتیا سبز لے کر پیسکر کھرل میں ڈال کر عورت کے دودھ کے ذریعہ کھرل کرتے رہیں یہانتک کہ پاؤ بھر دودھ جذب ہو جائے بس سرمہ لاجواب تیار ہے :-

ترکیب استعمال ۔ محض ایک ایک سلائی خدا کا نام لیکر ڈالا کریں ❖

آنکھوں کی بُہت سی بیماریوں کیلئے لاثانی سُرمہ

سُرمہ مُفید البصر ۶۳ - میرے محترم بھائی مولوی غلام محمد صاحب مُصنّف

اسرار المجربات نے بتلایا کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک سنیاسی صاحب بمعہ اپنے چیلے
(شاگرد) کے تشریف لائے اور اپنی آنکھوں کا معائنہ کرایا میں نے کہدیا کہ موتیا بند اُتر رہا ہے
سنیاسی صاحب نے کہا نظر کے کم ہو جانے کی وجہ سے بڑی پریشانی کا سامنا ہو رہا ہے
میں بوٹیوں کی شناخت کرنے سے معذور ہو رہا ہوں للہذا جلد توجہ فرمائیے تاکہ میں
بھی صلہ میں کچھ پیش کر سکوں چنانچہ ذیل کا سُرمہ بنا کر دیا گیا جس کے دس بارہ روز کے
استعمال سے نظر درست ہو گئی اور بطور شکریہ دو تین اعلےٰ درجہ کے نسخے دیتے گئے
جن میں سے ایک لاجواب جڑی کا اظہار بھی تھا جس سے ایک ہی دن میں افیون چھڑائی
جا سکتی ہے۔ بہرکیف سُرمہ کا نسخہ حاضر ہے ؛

ھُوَالشَّافی :۔ جوہر مرگانک جس کی مکمل ترکیب کنز المجربات جلد اول میں
بیان کی جا چکی ہے ۱ تولہ۔ سرمہ سیاہ ۲ تولہ۔ تخم تیل ۲ تولہ ؛
سب کو کھرل میں ڈال کر اسقدر باریک پیسیں کہ مانند غبار ہو جائے تیار ہے ؛

فوائد۔ دھند جالا سُرخی پانی جانا ابتداءً موتیا بند کو اکسیر ہے

ناک کو دیکھ کر موت کا فتوےٰ

(۱) اگر چہرہ کا رنگ زرد ہونے پر ناک
کی رنگت نسبتاً زیادہ زردی مائل ہو۔ ناک کی کونپل نسبتاً پتلی ہو کر ایک طرف کو مڑ
جائے تو ایسے مریض کو چند گھنٹوں کا مہمان تصور کرو ؛

(۲) جس مریض کی ناک خشک سی ہو جاوے یا اچانک سکڑ کر بیٹھ جائے تو ایسے مریض
کو زیادہ سے زیادہ سات روز کا مہمان خیال فرماویں۔

(۳) اگر مریض کو چھینک لانے والی تدبیروں یا نسوار سے بالکل چھینک نہ آئے تو یہ

اس بات کی دلیل ہے کہ مریض کی دماغی قوتیں بیکار ہو چکی ہیں جو کہ موت کی کھلی ہوئی نشانی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

کان و ناک کی بیماریاں

کان و ناک کی بیماریاں تو گو بے انتہا ہیں لیکن دو عامتہ الورود امراض جو کہ عام طور پر ظہور پذیر ہوتی رہتی ہیں ان کا بیان مع علاج جلد اول میں کیا جا چکا ہے البتہ ایک نئی بیماری جو ایک نہایت بڑی قسم کی نکسیر ہے جو پیغام اجل کی آمد کا پیش خیمہ متصور ہوتی ہے اس کا صحیح اور بالکل انوکھی قسم کا سنیاسی نسخہ کنز المفردات نامی کتاب میں پیش کیا جا چکا ہے جس سے بفضلہ لازمی طور اس مہلک مرض سے نجات مل جاتی ہے خون خواہ سیروں کے حساب آرہا ہو اور حابس خون نسوار کے استعمال سے براہ منہ خارج ہونے لگتا ہو ان سب کے لئے ایک لاجواب اور بفضلہ تعالے ایک کبھرد سے کی شے ہے اور اس پر طرہ یہ کہ بالکل منفرد ہے جو کہ میری ناقص رائے میں قبل ازیں کسی طبی رسالہ یا کتاب میں نہیں لکھا گیا بلکہ یہ گوہر آبدار پہلی مرتبہ صدف دل سے نکل کر منظر شہود پر جلوہ گر ہوا ہے ۔

دانت و حلقوم کی بیماریاں

دانتوں کے متعلق ایک نہایت ہی بیش قیمت مضمون مع امراض الاسنان

وعلاج جلد اول میں مذکور ہو چکا البتہ ذیل میں ہم خنازیر کے چند اکسیری نسخہ جات پیش کرنا چاہتے ہیں گو اس مرض کا ذکر و چند بیش قیمت نسخے جلد اول میں مذکور ہو چکے لیکن تاہم اس مہلک و ہولناک مرض کے جس قدر نسخہ جات بھی ظاہر کئے جاویں کم ہیں لہذا چند اکسیر الاثر نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں ؛

خنازیر

کیفیت اسباب و علامات پرہیز و غذا وغیرہ کا بیان جلد اول میں کیا جا چکا لہذا ذیل میں ان باتوں کو نظر انداز کر کے چند نہایت اکسیر الاثر نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں پہلے تین نسخہ جات حافظ عبدالواحد صاحب مشہور مہوس کے بے مثل عطیات میں سے ہیں جن کے فوری اثر ہونے کا بے حد شہرہ ہے ؛

خنازیر کی تریاق صفت گولیاں نمبر ۱۴۶ (جو کہ ابھی تک پھوٹنے نہ پائی ہوں

اُن کے لئے لاثانی اکسیر ہیں) ؛

ھُوالشافی :- رسکپور ـ دار چکنا ـ سم الفار ـ ہر سہ ہموزن ملا کر ۳ ماشہ کی مقدار لے لیں اور ۱۰ تولہ گورکھ پان بوٹی کے نغدہ کے درمیان پسی ہوئی ادویات رکھ کر دو کورے پیالوں کے اندر بند کر کے ان کے لبوں کو بخوبی کھڑیا مٹی سے گل حکمت کر کے چولھے پر رکھ کر دو پہر بیری کی دو چوبی آگ جلائیں اور سرد ہونے پر جو ہر اُتار لیں اس جوہر میں سے نصف جوہر لے کر ۱ تولہ میدہ گندم ملا کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنا لیں ؛

ترکیب استعمال۔ ایک گولی روزانہ عرق گلاب ۵ تولہ کے ہمراہ بوقت صبح کھلایا کریں اور اسی طرح ایک ماہ تک استعمال کرتے رہیں دوران استعمال میں آدھ پاؤ گھی ضرور استعمال کریں نمک مرچ۔ چھاچھ وغیرہ سے قطعی پرہیز +

فوائد:۔ خنازیر کی ایسی گلٹیاں جو تا حال پھوٹی نہ ہوں۔ ان کے لئے اکسیر الاثر ہیں +

۶۵ خنازیر پختہ کی فقیرانہ دوا

ھُوالشافی:۔ اجوائن ہر چہار چار چار تولہ باپچی۔ کباب چینی۔ سیاہ موصلی ہر ایک چار چار تولہ۔ سیماب ۶ ماشہ۔ بھلاوہ ۶۵ ماشہ +

ترکیب ساخت:۔ پہلی ساتوں ادویہ کو باریک پیس کر ہاون دستہ میں ڈالیں پھر بھلاوہ ملا کر کوٹیں جب اچھی طرح مل جاویں تو پارہ شامل کر کے پوری ۳ لاکھ چوٹ ماریں بس دوا تیار ہے گولیاں ماشہ ماشہ یا کم و بیش بنالیں +

ترکیب استعمال:۔ پہلے روز ۳ ماشہ دوا کو دہی میں لپیٹ کر نگلوائیں اور دوسرے روز ۴ ماشہ پھر اسی طرح روزانہ کھلایا کریں ۲۱ روز تک متواتر استعمال کرائیں متواتر ۳ ماہ تک نمک مرچ سے قطعی پرہیز کروائیں یہ ضروری ہے +

فوائد۔ پھوٹی ہوئی خنازیر کے لئے مانند اکسیر ہے

۶۶ کشتہ سم الفار

سم الفار ۶ ماشہ کو بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے ڈالدیں پھر کڑاہی میں سوراخدار حصہ نیچے رکھ کر چولھے پر رکھیں نیچے آگ جلائیں جب انڈا جل جائے اور سم الفار باقی رہے تو اتارلیں اور باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں +

ترکیب استعمال۔ خنازیر کی گلٹی پر پچھ لگاکر دوا مذکور بقدر چاول اوپر لگا دیں رطوبت خارج ہوتی رہے گی روزانہ مکھن لگاتے رہیں اُمید ہے کہ سات ہی روز میں آرام ہوگا۔

خنازیر۔ بواسیر۔ نواسیر۔ گھنبیر وغیرہ کی اکسیری دوا

شاہی بیاض کا نسخہ نمبر ۶

ھُوَالشافی:۔ لوٹا کھار۔ چونا قلعی ہر ایک آدھ سیر پختہ۔ پانی ۶ سیر پختہ علیحدہ علیحدہ کرکے بھگو دیں ۳ روز بعد ان کا آب زلال حاصل کریں اور کڑاہی میں ڈال کر قلمی شورہ ۳ تولہ۔ سُرخ کاہی ۲ تولہ۔ نوشادر۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ سم الفار۔ مرداسنگ طوطیا سبز ہر ایک تولہ تولہ ملاکر پکائیں جب پانی خشک ہو جائیگا تو ادویات مذکورہ تیل کی شکل اختیار کرلیں گی تیل کو شیشی میں ڈال کر نگاہ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روئی کی پھریری سے تیل مذکور گلٹیوں پر لگائیں دو تین یوم میں زخم ہو جائیگا بعد ازاں مندرجہ ذیل مرہم لگائیں تاکہ مکمل صحت ہو جائے۔

مرہم اکسیر خنازیر نمبر ۶۸ ۔ سام ابرص (چھپکلی) ۲ عدد پانی ۲ سیر پختہ میں پکائیں جب پانی پاؤ بھر باقی رہے تو تیل پاؤ پختہ ڈالدیں اور خوب آگ جلائیں جب سام ابرص جل کر کوئلہ کی طرح ہو جائیں تو باہر نکالکر پھینک دیں اور راکھ شاخ گاؤ یعنی سینگ کی راکھ۔ پُورانے چمڑے کی راکھ ہر ایک ۲ تولہ ڈال کر مرہم بنالیں اور اوپر لگایا کریں۔ چند روز میں بفضلہ صحت ہوگی۔

(شاہی بیاض)

سینہ پھیپھڑے اور کی بیماریاں

یوں تو قدرت نے ہر ایک عضو کو اس کے مخصوص فعل کے لئے پیدا کیا ہے اور اس لحاظ سے بدن انسانی کے کسی چھوٹے سے چھوٹے عضو کو بھی فضول یا غیر ضروری نہیں کہا جا سکتا لیکن پھیپھڑے کا صحیح و سالم رہنا تو قیام بدن انسانی کے لئے اسقدر ضروری ہے جسطرح مچھلی کا پانی میں رہنا کیونکہ اطباء کا مسلمہ مسئلہ ہے کہ تمام بدن کا سیاہ خون پھیپھڑے میں صاف ہو کر دل میں جاتا ہے اور دل سے ابہر نامی شریان کے ذریعہ نکل کر تمام بدن میں تقسیم ہوتا ہے ✣

اب ہر ایک وہ شخص جسکو قدرت کی جانب سے ذرا سا مادہ تفکر بھی ودیعت ہوا ہے اندازہ لگا سکتا ہے کہ جب پھیپھڑے اپنے مفروضہ کام کی ادائیگی سے غافل ہو گئے تو خون کس طرح صاف ہو سکیگا؟ اور جب خون بخوبی صاف نہ ہوا اور خون صالح کی بجائے فاسد خون سے بدن کی پرورش ہوئی تو اسکا اثر تمام اعضاء پر برا پڑیگا جس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہونگی ✣

پس اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ پھیپھڑوں اور ان کے افعال کی باقاعدگی کے متعلق زیادہ سے زیادہ خیال رکھا جاوے ✣

یہ ایک غیر مشتبہ حقیقت ہے کہ ہندوستان میں بالعموم اور صوبہ پنجاب میں بالخصوص جسقدر دمہ، کھانسی، سل، دق، خنازیر وغیرہ مہلک امراض میں مبتلا ہو کر دکھ اٹھاتے یا پیک اجل کو لبیک کہتے ہیں اور کسی بیماری سے اتنی موتیں واقع

نہیں ہوتیں۔

ان زہرہ گداز اور حوصلہ شکن حالات کو دیکھ کر آئندہ صفحات میں ایسی ہدایات بیان کی جاتی ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہونے سے انسان پھیپھڑے کی بیماریوں میں مبتلا ہونے سے بچا رہتا ہے۔

پھیپھڑوں کے امراض سے بچے رہنے کیلئے نوجوانوں کو ہدایات

عالم جوانی ایسی ایک زبردست نعمت ہے کہ جس کی نظیر تلاش کرنا بیوقوفی کی بین دلیل ہے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس قیمتی وقت کو ذخیرہ دُنیا و عاقبت کے بنانے میں صرف کرتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ خوش قسمت نوجوان بہت کم نظر آتے ہیں جو فلسفہ جوانی کی باریکیوں سے واقف ہیں کہ جوانی کو عرصہ زندگی میں کیا درجہ حاصل ہے عملی زندگی میں جوانی کی کیا قدر و قیمت ہے اس کی حفاظت کے کیا طریقے ہیں جوانی کا سرسبز و شاداب و لہلہاتا ہوا گلشن کس طرح بے اعتدالیوں کے زہریلے جھونکوں سے وقف خزاں ہو جاتا ہے اور باد سموم کے تباہ کُن جھونکوں سے بچائے رکھنے کے کیا طریقے ہیں۔

میرے پیارے نوجوانو! آؤ میں تمہیں وہ ہدایات بتاؤں جن پر عمل پیرا ہونے سے جوان صحیح معنوں میں جوان بنے رہتے ہیں محض مغلظ منی اور دافع جریان یا مقوی باہ ادویات سے چہرہ کا رنگ سُرخ نہیں ہوتا بلکہ پہلے اپنے پھیپھڑوں کی حفاظت کے طریقے سیکھ لو اور ان پر عمل کرو کیونکہ تمہارا دامن ہمیشہ ہمیشہ دولت جوانی سے مالامال نہیں رہیگا۔

جب جوانی کی بہار پرور گلستان پر بڑھاپے کی تاراج کُن خزاں چھا گئی تو اسوقت افسوس کوئی فائدہ نہ دیگا ٭

(۱) ورزش اور سیر اس عمر کے لئے ضروری ہے کیونکہ اس کے ذریعہ پھیپھڑوں کو تازہ ہوا بہم پہنچتی ہے اور خون صالح پیدا ہوتا ہے ٭

(۲) ہر روز بلا ناغہ علی الصبح اور رات کو کھلے میدانوں میں جاکر خوب گہرے گہرے سانس لیں اور کم از کم ایک گھنٹہ ہوا خوری کیا کریں۔

(۳) حتی الوسع بیس سال کی عمر سے کم شادی نہ کرائیں کیونکہ وہ نوجوان جو کم عمر میں اپنے جوہر حیات کو خارج کرتے ہیں وہ بہت جلد مرض سل و دق وغیرہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں ٭

(۴) دودھ دہی مکھن اور پھلوں کا حتی المقدور استعمال رکھو محض چٹ پٹا پن کی غرض سے تیز اور ترش اشیاء کی کثرت مضر صحت ہے ہاں البتہ گاہے گاہے استعمال کر لینے میں چنداں مضائقہ نہیں ٭

(۵) لکھتے پڑھتے یا چلتے پھرتے حتی الوسع اپنی کمر کو سیدھی رکھو کیونکہ جو شخص کمر کو جھکا کر کام کرنے یا چلنے پھرنے کے عادی ہیں اکثر وہی لوگ پھیپھڑوں کی بیماریوں کے مبتلا نظر آتے ہیں ٭

(۶) لکھنا یا پڑھنا یا کوئی اور شغل گو انسان کے لئے ایک ضروری امر ہے لیکن اس میں لگاتار منہمک رہنا شدید غلطی ہے بلکہ لازم ہے کہ کام کرتے ہوئے رک کر چند گہرے سانس لیلو۔ اس سے نہ صرف یہ کہ انسان چند مہلک بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ اس سے انتشار طبع دور ہو کر طبیعت میں یکسوئی پیدا

ہو جاتی ہے جو کہ کامیابی کی واحد تدبیر ہے +

مریض کے سانس سے بیماری کی تشخیص

(۱) سانس کی تنگی کیوجہ سے اوقات دمہ اور بگڑا ہوا زکام ہوا کرتے ہیں +

(۲) گہرا سانس اکثر سل اور خرابی پھیپھڑا کیوجہ سے آیا کرتا ہے +

(۳) اگر سانس میں بدبو آوے تو قبض، گوشت خورہ۔ سیسہ خورہ اور بدہضمی امراض گلو پر دلالت کرتی ہے +

(۴) اگر سانس چھوٹے چھوٹے آئیں تو مرض پورانا۔ زکام، خرابی شش سوزش جگر، سل، استسقا، ذات الجنب وغیرہ میں سے ایک مرض خیال کرنا چاہیئے

(۵) اگر کسی مزمن مرض کے مریض کے سانس میں بلغم بولنے لگے اور دم اُکھڑ جاوے تو مریض کی امید زیست سے دست بردار ہو جانا چاہیئے +

صفحہ دل پہ نوٹ کر لینے والی دو سنہری باتیں

کارآمد حکیمانہ نکات

سینہ کی بیماریوں میں زیادہ تر لعوق اور گولیاں مفید ثابت ہوا کرتی ہیں کیونکہ لعوق قوام کی غلظت کیوجہ سے حلق میں دیر تک ٹہر کر رفتہ رفتہ حلق سے گذرتے ہیں اور گولیاں منہ میں رکھکر چوسنے اور آہستہ آہستہ رس نگلتے رہنے سے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس طرح دوا دیر سے مری میں ہو کر گذرتی ہے اور بے حد فائدہ پہنچاتی ہے +

سرطان کا نعم البدل نمبر ۶۹

سینہ کے امراض میں خصوصاً سل میں سرطان محرق کا استعمال بیحد مفید ثابت ہؤا کرتا ہے۔ لیکن بسا اوقات سرطان نہیں مل سکتا تو ایسے موقعہ پر بکری کا پھیپھڑا جلاکر استعمال کرانے سے بعینہٖ سرطان کا نعم البدل ثابت ہوتا ہے ٭

کھانسی خشک و تر

ہر دو قسم کی کھانسی کے متعلق میں اپنے تجربہ کے بینظیر ولاثانی نسخہ جات جلد اول میں بیان کرچکا ہوں جو کہ بفضلہٖ قلیل الاجزاء ہونے کے باوجود کثیر المنفعت بھی ہیں۔

ایک نسخہ ایسا ہے جو بلغم خام اور رقیق کو غلیظ بناکر نکال دیتا ہے اور دوسرا اس کے مخالف اثر کا سرمایہ دار ہے یعنی بلغم قوام کے لحاظ سے زیادہ غلیظ ہوچکی ہو تو وہ اس کو قدرے رقیق بناکر بآسانی خارج کردیتا ہے۔ غرضیکہ کھانسی کا مکمل طریق علاج بیان کیا جاچکا ہے ٭

اور بعض مفرد اور سہل نسخے کنز المفردات میں بیان کردئے ہیں لہٰذا انکو ملاحظہ فرماکر فیض یاب ہوں ٭

ضیق النفس یعنی دمہ

دمہ کی کیفیت، اسباب، علامات وغیرہ کا بالتفصیل کنز المجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے لہٰذا اس تحصیل حاصل بحث کو چھوڑ کر چند نئے حاصل شد نسخے پیش کئے جاتے ہیں جن کی نظیر ملنا محال ہے۔

بلغمی دمہ کی اکسیر الاثر دوا

ھُوَالشَّافی۔ تمباکو دیسی پاؤ بھر۔ قند سیاہ کہنہ پاؤ بھر۔ مچھلی خورد پاؤ بھر۔ تینوں کو ملا کر خوب قیمہ کریں اور پھر مٹی کے کورے بڑے کوزے میں بند کر کے من بھر اوپلوں میں آگ دے لیں۔ کچھ دوا سرپوش پر بطور جوہر لگی ہوئی ہو گی اور باقی نیچے ملے گی علیحدہ علیحدہ پیس کر شیشیوں میں سنبھال رکھیں۔ خوراک جوہر بقدر دو سرخ اور دوسری دوا کی خوراک ۱ ماشہ بتاشہ میں رکھ کر پانی سے کھلائیں ایک ہفتہ میں بفضلہ بلغمی دمہ کو بیخ و بن سے اڑا دے گا مجرّب ہے۔

ضیق النفس کی اکسیر گولیاں نمبر ۱

(جو کہ بلغمی دمہ و کہنہ بخاروں کے لئے اکسیر الاثر ہیں)

ھُوَالشَّافی۔ گل مدار (آک کے پھول)، تخم دھتورہ سیاہ۔ ہر ایک ۱ تولہ نمک لاہوری۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔

سب کو کھرل میں ڈال کر آب ادرک میں پیسیں اور حبوب نخودی (چنے کے برابر بنا دیں۔

خوراک ۱ گولی بوقت صبح نہار منہ کھلایا کریں۔

(بیاض یکصد بست سالہ)

سنیاسیوں کی اکسیری دوا المعروف سنیاسی رسائن ۶۷

جو کہ دمہ کے علاوہ جذام بخار نامردی وغیرہ کو مانند اکسیر ہے

ھُوالشافی۔ سم الفار سُرخ ۲ تولہ۔ ہڑتال گئودنتی ۲ تولہ۔ سیماب مصفیٰ ۲ تولہ گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ خُون فرنگ رومی (شنگرف) ۲ تولہ +

سب ادویات کو کسی عمدہ کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور شیر زقوم یعنی ڈنڈاتھوہر کا شامل کرتے رہیں یہاں تک کہ پورا سات پاؤ خام وزن جذب ہو جاوے پھر ٹکیہ بناکر ۵ تولہ جست کی دو پیالیوں میں بند کر کے لوہے کی تار لپیٹ دیں اور اس پر یکے بعد دیگرے ۷ بار کپرولی (گلحکمت) کریں لیکن ایک کپروٹی خشک ہو جانے پر دوسری کپروٹی کرنی چاہیئے جب بالکل خشک ہو جاوے تو ہوا سے محفوظ جگہ میں ۷ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور اسی طرح ۳ بار آگ دیں +

ترکیب استعمال۔ خوراک صرف اچاول مکھن یا ملائی میں یا حلوہ میں لپیٹ کر استعمال کرائیں صرف ۳ خوراک دینی کافی ہیں +

فوائد۔ دمہ خواہ بیس سالہ ہو بفضلہ بیخ و بن سے اُڑ جائے گا علاوہ ازیں جذامی کو اکسیر ہے۔ نامرد کو تریاق ہے۔ بخار والے کو اُترے ہوئے بخار کی حالت میں دے دو بفضلہ نہ صرف بخار دُور ہو جائے گا۔ بلکہ تمام کمزوری و ناطاقتی بھی ایک ہی خوراک سے کافور ہو گی +

حکیم عنایت اللہ خاں صاحب کا مکمل طریق علاج برادرم جناب حکیم عنایت اللہ خاں صاحب چونکہ بفضلہ دمہ کے کامیاب معالج ہیں اس لئے

آپ کی علاقہ جیتو میں کافی شہرت ہو چکی ہے وہاں پر آپ نے کئی بگڑے ہوئے مریضوں کے علاج کئے ہیں۔ آپ چونکہ میرے بے تکلف دوست ہیں اس لئے کل جبکہ میں دمہ کا ہی علاج لکھ رہا تھا ناظرین کی خوش قسمتی سے جناب کا ورُود مسعود ہوا اور میں نے حسب عادت اپنا دست سوال دراز کر دیا اللہ کے فضل و کرم سے نسخہ مل گیا جو کہ آئندہ صفحہ پر درج ہے ۔

قے اور نسخہ نمبر ۷۳ پہلے مندرجہ ذیل نسخہ سے قے کرالیں اور پھر علاج شروع کریں ۔

ھُوَالشافی۔ ایک عدد جوان مرغ لے کر اس کا پیٹ چاک کریں اور اس کے پیٹ سے انتڑیاں وغیرہ نکالدیں لیکن جگر و پتہ ہرگز نہ نکالیں نیز اوپر سے پر و بال اچھی طرح نوچ ڈالیں اور پھر ایک پاؤ سخت کڑوی قسم کا تمباکو لیکر اسکو خوب باریک پیسکر مرغ کے پیٹ میں ڈال کر سی دیں اور پھر گھی کے چکنے برتن میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں جو کہ اندازاً دس تولہ یا کم و بیش بر آمد ہوگا اس میں ۲ تولہ ریٹھ پھل (راڑا) خوب باریک پیسکر ملائیں اور سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کو ہلا کر اس میں سے ایک ایک کر کے تین اُنگلی چٹا دیں بفضلہ تھوڑی دیر میں خوب کھل کر قے ہو گی اور سینہ ہر قسم کی بلغم سے پاک ہو کر ہلکا ہو گا ۔

نوٹ:۔ قے کرانے سے پیشتر مریض کو حلوا یا کچھ چرب چیز کھلا کر قے کرادیں ۔

دمہ کو بیخ و بن سے اُڑا دینے والی اکسیر الاثر سنیاسیانہ دوا ۱/۷۴

دمہ ایسی عسر العلاج و مہلک مرض کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بفضلہٖ سیف قاطع کا حکم رکھتا ہے جو کہ بفضلہٖ اپنی جید الاثری سے شعلہ جوالہ بن کر خرمن مرض کو پھونک دیتا ہے بارہا بار کا تجربہ شدہ ہے جو کہ میرے محترم دوست کو ایسے سنیاسی سے دستیاب ہوا تھا جو کہ محض ایک سیخ تیل کی لگا کر دس تولہ پارہ کو سونے میں تبدیل کر لیا کرتا تھا غضب کا کیمیاگر تھا۔

ھُوَالشَّافِی:۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ نمک سونچر (نمکد) ہر ایک ۵ تولہ۔ شورہ نوشادر پھٹکری ہر ایک ۱۰ تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا دیں اور ایک جنگلی خرگوش کو ذبح کر کے خون میں تمام ادویات کو لت پت کر کے سب کو خرگوش کے پیٹ میں انتڑیاں و معدہ نکال کر دوا میں سے نصف حصہ دوا پیٹ میں رکھ کر اس پر سم الفار سفید باریک پسا ہوا ۶ ماشہ رکھیں اور باقی ماندہ دوا رکھ کر خرگوش کے پیٹ کو اچھی طرح سی دیں اور اسکو مٹی کی بڑی سی ہانڈی میں رکھ کر اوپر پیالہ کو اوندھا مار کر گل حکمت کریں اور اُس کو چولھے پر رکھکر نیچے بیری کی لکڑی کی خوب تیز آنچ جلائیں سولہ پہر تک خوب تیز آنچ جلائیں۔

اور سرد ہونے پر کھولیں کچھ دوا پیالہ کے اندر اُڑ کر لگ گئی ہو گئی اور باقی دوا نیچے ملیگی سب کو ملا کر خوب باریک پیس لیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ۴ رتی دیسی کھانڈ میں خوراک صرف روغنی چوری

یعنی گھی سے بنائی ہوئی چوری اور سب چیزوں سے پرہیز ⁂

سات روز تک استعمال کراکر پھر مریض کو ایسی چیزوں کا استعمال کرائیں جو اس سے مخالف ہوں یعنی جن کے استعمال کرنے سے مرض کا دورہ پڑتا ہو اگر مریض کو دورہ نہ پڑے تو اس کو پرہیز کی ضرورت نہیں ویسے احتیاطاً ایک ماہ اور استعمال کرائیں اگر خدانخواستہ دوبارہ دورہ پڑ جائے تو نئے سر سے عمل شروع کرائیں اور پھر پورے چالیس روز تک جاری رکھیں ۔ بفضلہٖ تاحین حیات مرض عود نہ کرے گا ⁂

دمہ کا انتہائی علاج المعروف عرق اکسیر دمہ نمبر ۷۵

یہ وہی نسخہ ہے جس کا لمبا چوڑا اشتہار ہمارے دواخانہ کیطرف سے نکل رہا ہے چونکہ یہ درِ یتیم ہمیں ہمارے محترم وئید کرشن دیال جی کے صدق دل سے ملا ہے اس لئے نہایت ناشکری ہوگی اگر ہم ان کے نام کا حوالہ نہ دیں آپ نے اپنے رسالہ کے اجزاء و بہترین کتب کی تصنیف سے دُنیائے آیورویدمیں بیش بہا اضافہ کیا ہے آپ پنجاب کے بہترین وئیدوں میں سے ہیں ⁂

ھُوالشافی :- پھٹکری سفید دو سیر ۔ نیلا تھوتھ دو سیر ۔ نوشادر نصف سیر ۔ سہاگہ سفید نصف سیر ۔ شورہ قلمی نصف سیر ۔ لوٹا سجی پاؤ بھر ۔ چونا ان بجھ دس تولہ ۔ گندھک آملہ سار دس تولہ ۔ منسل دس تولہ ۔ سم الفار سفید ۵ تولہ ہڑتال ورقیہ اعلےٰ ۵ تولہ ⁂

جملہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر نہایت مضبوط مٹی یا لوہے کے برتن

پر ایک ایسی ہانڈی چسپاں کریں کہ جس کے پیندے میں بیس پچیس چھوٹی انگلی کے مقدار سوراخ نکلے ہوئے ہوں اور اس ہانڈی کے اندر لوہے یا پتھر کے تین چار ٹکڑے رکھ کر اس پر چینی یا سلور کا ایسا پیالہ رکھ دیں جس میں کم از کم ایک سیر پانی سما سکتا ہو اب اس سوراخ دار ہانڈی کے منہ پر ایک تیسری ہانڈی رکھیں اور ہر سہ ہانڈیوں کو ایک دوسرے سے اچھی طرح پیوستہ کر دیں تاکہ آگ خواہ کتنی ہی تیز جلائی جائے دوا کی تیز بھاپ سے ہانڈی اکھڑ نہ سکے پھر سایہ میں خشک کر کے نہایت ہی احتیاط سے چولھے یا بھٹی پر چڑھائیں اور اوپر کی ہانڈی کو سرد پانی سے پر کر دیں جب پانی گرم ہو جایا کرے تو گرم پانی بدل کر سرد ڈال دیا جائے اسی طرح ۲ گھنٹہ تک خوب تیز آگ جلائیں اور عمل کو جاری رکھیں تین گھنٹہ کے بعد اور ہانڈیوں کے سرد ہو جانے پر با احتیاط جدا کر کے دیکھیں پیالہ مذکور بفضلہ عرق سے لبالب بھرا ملیگا نکال کر شیشی میں سنبھال رکھیں بس متبرک و اکسیری دوا تیار ہے بوقت ضرورت اس میں سے ۵ تولہ دوا لیکر دس چھٹانک شہد خالص ملا کر بوتل کو ہلائیں دوا کے اثر سے شہد خواہ کتنا ہی غلیظ کیوں نہ ہو بفضلہ تعالےٰ فوراً نرم اور رقیق ہو جائیگا ؂

ترکیب استعمال:۔ پہلے دوا مذکور بقدر ۳ ماشہ کی مقدار میں استعمال کرانا شروع کرائیں لیکن آہستہ آہستہ بتدریج بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ ایک تولہ تک پہنچائیں دوران استعمال کی ابتدا میں پندرہ دن تک گھی بہت کم استعمال کرائیں پھر خوب گھی کھلائیں ؂

نوٹ:۔ دوران استعمال میں مریض کا جسم سیاہ ہونے لگتا ہے بلکہ خاصا کالا

حبشی بن جاتا ہے لیکن اس سے گھبرانا نہ چاہئے یہ اس بات کی دلیل ہے کہ دوا بدن میں اثر کر رہی ہے جس کا ازالہ گھی کے کھانے سے ہو جاتا ہے یعنی آہستہ آہستہ خود ہی رنگت صاف ہو کر نکھر جاتی ہے ÷

خاص نوٹ:۔ بعض مریضوں کو دوا کے استعمال سے بہت گرمی خشکی معلوم ہوا کرتی ہے ایسے موقعہ پر مریض یا حکیم کو گھبرانا نہ چاہئے بلکہ مریض کو عرق گاؤزبان کا خوب استعمال کرائیں سے تسکین ہو جائے گی اور وہ اس دوا سے فائدہ اُٹھانے کے قابل ہو جائے گا ÷

خاص ماہرین فن کیلئے نمونیا ذات الجنب کی خاص سُنیاسیانہ

اکسیر شنگرف قائم النار[۷۶]

جو کہ ذات الجنب اور نمونیہ کے علاوہ از کار رفتہ نامرد کیلئے بھی اکسیر ہے ھُوَ الشّافی۔ شنگرف رومی ۱ تولہ کی ڈلی کے اوپر برادہ نقرہ ۱ تولہ کو زردی بیضہ مرغ میں حل کر کے اوپر لیپ کر دیں۔ اس کے بعد ابرک سفید محلوب بدستور زردی بیضہ مرغ میں حل کر کے لیپ کر دیں اس کے بعد فلفل گرد (مرچ سیاہ) ۶ ماشہ فلفل دراز ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ میں تیسرا اضماد کر دیں اور پھر نہایت مضبوط گل حکمت کر کے خشک کریں اور ۵ تولہ اوپلوں کا چورہ (کرسی) لے کر آگ لگا دیں جب شعلہ نکل چکے تو اس کی آگ دیں اور بالکل سرد ہو جانے پر تولہ تولہ بڑھا کر دو سیر تک بڑھائیں لیکن آگ بدستور چورہ کی شعلہ کے فرد ہونے سے دیتے رہیں اخیر میں ایک آگ ۳ سیر اوپلوں کی دیں بفضلہ تیار ہے نکال کر باریک پیس لیں

ترکیب استعمال :- خوراک ۱/۴ چاول سے ارتی مکھن یا ملائی یا کھانڈ میں دیں ؛
فوائد :- اس کی ایک ہی خوراک سے بفضلہ مریض ذات الجنب و نمونیا کو شفا ہو جاتی ہے نامرد و سست کے لئے آب حیات ہے قدرتی امساک پیدا کرتی ہے غرضیکہ ایک عجیب چیز ہے ؛ (حکیم عنائت اللہ صاحب)

نمونیا کا انتہائی علاج نمبر ۷

ھو الشافی :- سم الفار ۳ تولہ پھٹکری ۵ تولہ - ہر ایک ۳ حصہ کر لیں اور ایک حصہ لیکر شیر مدار میں کھرل کریں اور خشک کر کے سیر بھر اوپلوں کی آگ دیں پھر اس میں دوا کا ڈال کر شیر مدار میں کھرل کریں اور ۳ پاؤ کی آگ دیں علیٰ ہذا تیسری مرتبہ آگ آدھ سیر کی دیں اور پیس کر رکھیں از حد عمدہ چیز ہے ؛
ترکیب استعمال :- خوراک ۱/۲ چاول مکھن میں رکھ کر کھلائیں اور مریض کو ایسی جگہ دھوپ میں بٹھا دیں جہاں دھوپ کے علاوہ ہوا بھی بخوبی لگتی ہو . غضب کا مؤثر ہے

ذات الجنب کی اکسیر الاثر گولیاں نمبر ۸

ھو الشافی :- میٹھا تیلیا ۶ ماشہ - افیون ۶ ماشہ - کیسر ۶ ماشہ تمام کو خوب اچھی طرح ملا کر حبوب بقدر مرچ سیاہ بنائیں اور خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں ؛
ترکیب استعمال :- خوراک اگولی ہمراہ عرق گاؤزبان یا تازہ پانی ؛
فوائد - ذات الجنب ذات الصدر کے لئے نہایت کامیاب دوا ہے ؛ (شاہی بیاض)

ذات الجنب کا بیرونی علاج — روغن درد شکن نمبر ۷۹

عطیہ برادرم حکیم محبوب عالم خانصاحب فسٹ کلاس مجسٹریٹ کشمیر

مریض ذات الجنب کے لئے اگر بیرونی طور پر مندرجہ ذیل روغن کی مالش کیجائے تو بفضلہٖ بہت ہی جلد درد سے افاقہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے ؁

ھُوالشّافی:۔ مغز حب الملوک دس تولہ۔ مالکنگنی ۲۰ تولہ۔ بیر بہوٹی ایکتولہ لونگ ۱ تولہ۔ میوہ سُرخ (کشمش) ۱ تولہ علیحدہ علیحدہ کونڈے میں خوب سرمہ سا کر کے ملالیں اور بدستور روغن بادام کی طرح پانی کا چھینٹا دیکر کونڈے کو ذرا گرم کر کے ادویات کو خوب اچھی طرح ملا دیں روغن علیحدہ ہو جاوے گا جُدا کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں اور ضرورت ۵ تولہ۔ روغن کنجد ۲۰ بوند تیل مذکور کی ملا کر درد کی جگہ مالش کریں اور اوپر روئی کا نمدہ یا ارنڈ وغیرہ کے پتے گرم کر کے باندھ دیں انشاءاللہ فی الفور درد بند ہو گا ؁

جادو اثر لیپ ۸۰

ھُوالشّافی:۔ چُونا قلعی عمدہ لے کر شہد میں گھوٹ کر جائے درد پر لیپ کر دیں بفضلہٖ خشک ہوتے ہی درد بند ہو جائیگا ؁

ایک معجزنما جدید الاثر تیل نمبر ۸۱

جو کہ زود اثر ہونے کے علاوہ نہایت آسانی سے بن سکتا ہے۔ یہ نسخہ مجھے حکیم کشن لال ورما کالا کھیڑی ضلع بجنور سے حاصل ہوا تھا چونکہ نسخہ نہایت عمدہ اور آسانی سے بننے والا ہے لہٰذا درج ذیل ہے ؁

ھُوالشافی:۔ کائپھل۔ جائفل۔ لونگ۔ موم سفید ہر ایک ۳-۳ ماشہ مصطگی رومی ۲ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ ٭

سب کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور روغن کنجد ۳ تولہ میں پکا کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت جائے درد پر مالش کر کے روئی کے نمدہ سے سینک دیں اور پھر اوپر رکھ کر باندھ دیں۔ بفضلہٖ فوراً درد بند ہو گا۔ آپ کا بیس سال سے معمول ہے

۸۲ مسیحائی ٹکور کہ جس سے بفضلہٖ قریب المرگ لوگوں کو بھی شفا ہو جاتی ہے ایسے وقت میں جبکہ مریض ذات الجنب کے بچنے کی اُمید باقی نہ رہی ہو موت سر پر منڈلاتی ہوئی نظر آتی ہو اگر اللہ کا فضل شامل حال ہو تو بفضلہٖ اس ٹکور سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر آرام و تسکین کی صورت پیدا ہو کر مریض کی جان میں جان آجاتی ہے بیشمار مرتبہ کی مجرب ہے نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد اول دربیان ذات الجنب ٭

دِل کی بیماریاں

دل کیا ہے؟ اس کے متعلق کنز المجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے وہاں مطالعہ فرمائیں۔ نیز دل کی بیماریوں کے لئے دو نہایت اعلیٰ درجہ کے نسخہ جات لکھے گئے ہیں جن میں سے ایک تو ان حضرات کے لئے۔ ہے جو اس فانی دُنیا میں مالدار کے معتبرک نام سے پکارے جاتے ہیں اور ایک نسخہ غریب، اور کم استطاعت لوگوں کے لئے ہے۔ یہاں پر ایک دو باقیماندہ نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو

بفضلہ امراض قلب کو دُور کرنے کے لئے اکسیر الاثر ہیں +

امراض قلب کیلئے بیش بہا اکسیر "فرحت" ۸۴/۱

جو کہ ضعف قلب خفقان دل دھڑکن غشی وغیرہ کیلئے اکسیر ہے

ھُوالشّافی:۔ کشتہ سنگ یشب اعلےٰ تولہ۔ کشتہ عقیق اتولہ۔ کشتہ مرجان ایکتولہ طباشیر کبود اتولہ۔ کشتہ زہر مہرہ سبز ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ایک دفتری ورق طلاء اعدد روح کیوڑہ۔ روح گلاب۔ روح بید مشک ہر ایک پانچ پانچ تولہ +

ترکیب ساخت:۔ پہلے ایسے کشتہ جات کو کھرل میں ڈال کر کھرل کریں جو نہ گھستا ہو چینی یا کانچ کا ہو تو بہتر ہے پھر تباشیر ڈالیں اور کھرل کریں جب اچھی طرح کھرل ہو جاویں تو ورق نقرہ ورق طلاء ایک ایک کر کے شامل کرتے اور ہر سہ روحوں سے باری باری ڈالتے اور کھرل کرتے جاویں یہاں تک کہ مانند غبار ہو جاوے اسکو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور مضبوط کارک لگا دیں تاکہ نمی نہ پہنچے +

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے دو رتی دوا ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶ ماشہ یا کسی اور بدرقہ سے گلقند وغیرہ میں ملا کر روزانہ دیا کریں +

فوائد۔ نہ صرف ضعف دل و غشی و خفقان وغیرہ کو مفید ہے بلکہ اعلےٰ درجہ کا مقوی دماغ، مقوی اعضائے رئیسہ بھی ہے جو اصحاب چند یوم استعمال فرمائینگے اپنے وجود کے اندر ایک حیرت انگیز تبدیلی پائینگے +

حجریات کو کشتہ کرنے کی واحد ترکیب ۸۵/۱

عقیق۔ زہر مہرہ سنگ یشب مرجان جس کو چاہو بوتہ گلی میں رکھ کر کوئلوں کی آگ میں رکھیں اور ہوا دینے والی چرخی

(انگریزی دھونکنی) سے خوب ہوا دیں تاکہ کوئلوں کی حرارت بڑھ جائے جب بالکل سُرخ انگاروں کی طرح ہو جاویں تو عرق گلاب یا بید مشک یا کیوڑہ میں بجھاؤ دے لیں علیٰ ہذا القیاس بار بار حرارت پُہنچا کر سُرخ کرتے اور عرق بُجھاؤ دیتے جائیں یہاں تک کہ بالکل سفید ہو جانے کے علاوہ ریزہ ریزہ ہو کر قابل تسحیق (پیسنے کے قابل) ہو جاوے تو ٹکیہ بنا کر اور کوزہ میں گل حکمت کر کے من بھر اوپلوں کی آگ دیں بس کشتہ تیار ہوگا اگر کچھ سختی باقی رہے تو پھر ایک دن کھرل کر کے بدستور آگ دیں کشتہ تیار ہوگا۔ جب ہاتھ میں بالکل نہ رڑکے بلکہ ملائی کی طرح نرم ہو جاوے۔ تو تیار سمجھیں اور داخل ترکیب کریں ؞

خفقان

دل کی کمزوری، پٹھوں کی کمزوری، ہجوم افکار، کثرت جماع۔ تمباکو نوشی۔ شراب نوشی وغیرہ کی وجہ سے دل کا اطمینان اُٹھ جاتا ہے اور دل کی ضربات اعتدال سے بڑھ کر سینہ کی دیواروں سے زور زور سے ٹکرانے لگتی ہیں بعض اوقات غشی تک نوبت پہنچتی ہے علامات درج ذیل ہیں ؞

مریض غشی کے جام عُمر لبریز ہونے کی علامت

چونکہ خفقان کے بیان کے تحت میں غشی کا بھی ذکر آیا ہے اس لئے بہتر معلوم ہوتا ہے کہ لاعلاج غشی کے مریض کی حالت سے فتویٰ موت لگا دینے والی نشانی کا ذکر کر دیں تاکہ علاج میں حکیم غلطی نہ کھائے ؞

جس مریض کا غشی کی حالت میں رنگ سبزی مائل ہو جائے اور مریض کی گردن اور سر لٹک جائے اور سیدھی نہ ہو سکے تو سمجھ لو کہ مریض کی زندگانی کا پتہ دُنیا کے درخت سے جھڑ چکا ہے۔ وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب ؂

خفقان کیلئے سُنہری بُوند۔ گندھک سیال نمبر ۸۶

عطیہ پادری ڈاکٹر ایس جے رائے صاحب حکیم حاذق ایم۔ پی۔ ایچ

گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ۔ سوڈا کاسٹک ۵ تولہ ؂

دونوں کو چینی یا کانچ کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں فوراً عرق کی صورت اختیار کرلے گا خوراک ۱ بوند سے ۳ بوند تک دودھ سرد شدہ میں ڈال کر پلایا کریں۔ گندھک کو سیال بنانا کوئی آسان بات نہیں لہٰذا جہاں ناظرین کو خفقان ایسی جنی بیماری کا نسخہ ہاتھ آیا ہے وہیں گندھک کو سیال بنانے کی بے بہا ترکیب بھی حاصل ہو گئی ہے

ضعف قلب ضعف جگر کی جید الاثر دوائی

کُشتہ فولاد نقرئی نمبر ۸۷

(عطیہ عزیزم سوامی لکشمن جی مشہور ادیب اور مصنف عرب کا چاند)

ھُوَالشَّافِی:۔ برادہ فولاد ۲ تولہ۔ برادہ نقرہ (چاندی ۲ تولہ۔ پختہ کھرل میں ڈال کر ترشنگ بوٹی کے پانی کے ذریعہ متواتر ۸ گھنٹہ زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کرکے ۱۰ سیر اوپلوں کی ہوا بچا کر آگ دیں اسی طرح چھ سات آنچیں دیں نہایت اعلےٰ درجہ کا خوش رنگ کشتہ ہوگا ؂

ترکیب استعمال:۔ خوراک صرف ۱ رتی مکھن یا کسی خمیرہ میں لپیٹ دیں۔

فوائد:۔ ضعفِ قلب، ضعف جگر کو بے حد مفید ہے چہرے کے رنگ کو سرخ و بارونق بناتی ہے جریان کو مفید ہے۔

شربت سیب گذر و بید مشک والا ۸۸

ھو الشافی:۔ آب سیب ۴۰ تولہ۔ آب گاجر بادامی رنگ ۲۰ تولہ۔ عرق بید مشک ۲۰ تولہ۔ مصری عمدہ سفید ۳ پاؤ۔ بدستور معروف شربت تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام دو تولہ شربت پانی ملاکر پلایا کریں انشاء اللہ بہت فائدہ ہو جائے گا ——— (بیاض شاہی)

کنز المفردات

میں نہایت ہی آسان اور عمدہ چٹکلہ لکھا گیا ہے جس سے بفضلہٖ خفقان و ضعف قلب وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے ایک غشی کا ایسا مریض جو دن میں کئی مرتبہ بے ہوش ہو جاتا تھا اس کی طفیل سے تندرست ہو گیا قیمت عہ ؎

جگر و تلی کی بیماریاں

جگر ایسے دیوان سلطنت کا مبتلائے مرض ہو جانا باعث تباہی سلطنت بدن آدم ہے حکمائے نامدار اپنے مسلسل تجربات سے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ دیوار انسانی کی استواری کے لئے جگر کو بہت بڑا دخل ہے اگر افعال جگر درست ہونگے تو انسان تندرست رہیگا اور اس کی ذراسی خرابی سے انسان کی صحت و تندرستی کا گلشن وقف خزاں ہو جائیگا لہٰذا ہر انسان کا فرض ہے کہ جگر کی اصلاح کا ہر وقت خیال رکھے ذیل میں چند ہدایات لکھی جاتی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے بفضلہ انسان امراض جگر میں مبتلا ہونے سے بچا رہتا ہے ؂

(۱) سرد ادویات و اغذیات کا بہت زیادہ استعمال جگر میں خرابی پیدا کرکے استسقے پیدا کر دیتا ہے۔ لہٰذا ہمیشہ سرد چیزیں کھانا بہتر نہیں ہے ؂

(۲) لزجدار چیزوں کی کثرت جگر میں سدہ پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں لہٰذا ان سے بچو

(۳) کڑوی ادویات جگر کو مفید ہیں نیز خوشبودار چیزیں بھی جگر کو مفید ثابت ہوتی ہیں ؂

(۴) امراض جگر میں جو ادویات دیجائیں وہ بہت باریک سفوف کی شکل میں ہونی چاہئیں تاکہ ان کا فعل باسانی جگر تک ہو سکے ؂

حاذق طبیبوں کے اسراری چٹکلے

(۱) ورم جگر خواہ کسی وجہ سے ہو گیا ہو اس سے استسقے

پیدا ہو سکتا ہے ٭

(۲) ورم جگر کے ہمراہ اگر اسہال شروع ہو جائیں تو اکثر مہلک ثابت ہوتے ہیں ٭

(۳) اگر جگر کا ورم طحال کے ورم سے تبدیل ہو جاوے تو نیک علامت ہے

(۴) اگر مریض استسقاء کے خصیتین پر ورم ہو جاوے تو صحت کی اُمید نہیں رہتی

(۵) مریض استسقاء کو کھانسی ہو جانا موت کا پیغام ہے ٭

امراض جگر کی جامع النفع اکسیریں

ذیل میں اس قسم کی ادویات لکھی جاتی ہیں جو کہ بفضلہ جگر کی اکثر بیماریاں کے لئے تیر بے خطا ثابت ہوتی ہیں اس سے نہ صرف حکماء فیض یاب ہو سکتے ہیں بلکہ عام لوگ بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں ٭

اکسیر جگر نمبر ۸۶

یہ نسخہ حکیم بال کشن صاحب اگروال نے اپنے استاد جناب حکیم سادھو رام صاحب سے حاصل کر کے روانہ کیا ہے جو کہ اپنے خداداد اثرات کی وجہ سے بے حد مفید چیز ہے ٭

ضعف جگر و یرقان ہر قسم۔ سوء القنیہ۔ استسقاء کے لئے تریاق اعظم ہے ایک خاص سینہ کا راز ہے جو کنز المجربات جلد دوم میں بلا دریغ پیش کیا جاتا ہے بارہا کا مجرب المجرب ہے ٭

ھو الشافی:۔ ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ بہیڑہ ۱۰ تولہ۔ آملہ ۱۰ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۰ تولہ ہلیلہ کابلی ۱۵ تولہ۔ فلفل دراز۔ فلفل گرد (مرچ سیاہ) سونٹھ ہر ایک ۲۰ تولہ مجیٹھ

۱۰ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ کاسنی ۵ تولہ۔ سونف ۵ تولہ۔ خبث الحدید ۴۰ تولہ ÷

ان سب چیزوں کو کوٹ کر ایک بڑے پیٹھے کے اندر ۴ مربع انچ کا ٹکڑا نکالکر تمام ادویات کو اس کے اندر بھر دیں اور اوپر سے اسی ٹکڑے سے بند کر کے لوہے کے برتن میں رکھ دیں یہاں تک کہ خشک ہو جاوے خشک ہونے پر ذرا موٹا موٹا کوٹ کر رکھ لیں اور اس میں ہلیلہ، بلیلہ، آملہ مجیٹھ ہر ایک ۵۔۵ تولہ کو کوٹ کر ان سب کو ملاکر ایک برتن میں ڈال دیں اور اس میں دو سیر پختہ پانی ڈال کر اکیس روز تک روڑی (شورہ دار) زمین میں دفن کر دیں اور اکیس دن کے بعد اس میں ایک سیر پختہ گائے کی دہی کا اضافہ کر کے پھر دفن کر دیں اور اکیس دن کے بعد نکال کر خشک ہونے پر پیس لیں بس اکسیر جگر تیار ہے ÷

ترکیب استعمال:۔ خوراک دو ماشہ دہی کے پیالہ کے ساتھ ÷

فوائد۔ استسقا، ضعف جگر، سوء القینہ یرقان وغیرہ کو اکسیر ہے ÷

شربت فولاد نمبر ۹ ہو الشافی

:۔ مجیٹھ ۵ تولہ۔ برادہ فولاد خالص ۵ تولہ۔ دونوں ایک بڑے تربوز میں داخل کر دیں اور اوپر سے اُتارا ہوا ٹکڑا دیکر بند کر دیں اور اوپر سے خوب گل حکمت کر کے رکھ دیں اسی طرح اکیس دن تک رکھ چھوڑیں اور پھر نکال کر چھان لیں اور اس میں ہموزن مصری ملاکر شربت بنا لیں ÷

ترکیب استعمال:۔ خوراک ۱ تولہ صبح ۱ تولہ بوقت شام پلایا کریں ÷

فوائد:۔ ورم جگر۔ ضعفِ جگر مجس، کمی خون کا مریض بفضلہٖ چند یوم میں لال سُرخ اور خوب اچھی طرح طاقتور ہو جاتا ہے ÷

۹۱ **سفوف جگر** ھُوَالشّافی :۔ ریوند خطائی ا حصّہ۔ نوشادر ا حصّہ۔ شورہ قلمی دو حصّہ ٭

سب کو باریک پیسکر رکھ لیں اور روزانہ ۴ رتی پانی کے ہمراہ دیا کریں جگر کی خرابیوں اور پورانے پتوں کے لئے اکسیر ہے ٭

امراضِ جگر کیلئے بہترین گولیاں نمبر ۹۲ ھُوَالشّافی :۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ۵ تولہ۔ فلفل دراز ایکتولہ۔ مجیٹھ ۵ تولہ۔ خبث الحدید ۵ تولہ۔ کوزہ مصری ۱۰ تولہ۔ دہی ایک سیر۔ تمام ادویات کو پختہ کھرل میں ڈال کر دہی ڈال ڈال کر کھرل کرنا شروع کردیں یہاں تک کہ سیر بھر دہی ختم ہو جائے یہانتک کہ اُنگلی کے نیچے بالکل نہ رڑکے اب اسکو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ہمراہ دہی کی لسی کے دیں ٭

فوائد :۔ ضعف جگر، بُھس کمی خُون، ورم طحال ورم جگر، وغیرہ کو بفضلہ مانند اکسیر ہے ٭

بفضلہ بہت ہی جلد مرض کا ازالہ کرکے چہرے کو سُرخ بنادیتی ہے ٭

یرقان

کنز المجربات جلد اول میں یرقان کے لئے وہ بےمثال و اکسیری نسخہ جات پیش کئے گئے ہیں جن کی نظیر آسانی سے نہیں مل سکتی صدہا مریضوں پر استعمال کرالینے کے بعد لکھے گئے ہیں نیز یرقان کی تشریح پرہیز و غذا وغیرہ کا بیان بھی جلد اول میں مرقوم ہے ذیل میں ایک دو نئے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

یرقان و استسقی کی بے مثیل فقیرانہ دوا ۹۳ (از جناب حکیم شرف الدین صاحب چک ۳۱ ضلع لائلپور براستہ شورکوٹ)

ھُوالشافی:- شب یمانی ۲ تولہ۔ بینگن کا مغز (گودا) ۳ تولہ ہر دو کو کھرل میں ملا کر پیسیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک ایک گولی دن میں ۳ مرتبہ شربت بزوری معتدل دو تولہ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں تیل و بارد اشیا سے پرہیز۔

فوائد:- استسقے لحمی اور یرقان کی مجرب دوا ہے۔

یرقان کی بالکل آسان دوا ۹۴ (از جناب حکیم پورن چند ڈاک خانہ جڑانوالہ ضلع لائلپور)

ھُوالشافی:- املی ۲ تولہ کو آدھ سیر سرد پانی میں کورے برتن میں بھگو کر رکھ دیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد چھان کر مصری ملالیں پہلے مریض کو ۶ ماشہ تخم بالنگو سالم پھنکا کر اوپر سے مصری والی املی والا پانی پلادیں اسی طرح ایک ہفتہ تک دوا جاری رکھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں یقینی طور پر شفا ہو گی بارہا بار کا مجرب ہے۔

بیحظا مجرب المجرب نسخہ یرقان کا فقیرانہ لٹکہ نمبر ۹۵

(از جناب حکیم درگا پرشاد صاحب طبیب حاذق و ڈپٹی اسٹیشن ماسٹر بڑودہ)

خواہ مریض یرقان کا تمام وجود زرد پڑ گیا ہو۔ آنکھیں۔ ناخن۔ پیشاب

جلد کی رنگت بالکل زرد ہوگئی ہو اس دوا کے حلق سے نیچے اترتے ہی بفضلہ مرض میں تخفیف ہونی شروع ہو جاتی ہے معدہ میں جاتے ہی ٹھنڈک پیدا کرتی ہے گویا کہ گبھرائے ہوئے مریض کی جان میں جان آجاتی ہے اور لطف یہ کہ نسخہ بالکل معمولی ہے*

ھُوالشافی:۔ مولی کے سبز پتے لیکر کوٹ کر عرق نکال لیں جوان آدمی کے لئے آدھ سیر عرق روزانہ کافی ہے اس میں موٹی شکر کے دانے اس قدر ملالیں کہ کافی میٹھا ہو جائے اب اسکو باریک ململ کے رومال وغیرہ سے چھان کر پلائیں بس پلاتے ہی مریض کو اس قدر فرحت ہوگی کہ وہ خود کہہ اُٹھیگا کہ مجھے فائدہ ہوگیا۔ بھوک خوب اچھی طرح لگے گی۔ دست آئیں گے مرض دن بدن گھٹتا جائے گا حتیٰ کہ سات روز میں بفضلہ یرقان کا نام ونشان باقی نہ رہیگا۔ صاحب نسخہ کو نسخہ کی جید الاثری پر اس قدر ناز ہے کہ آپ نے ہمراہ یہ شرط لکھ بھیجی ہے کہ غلط ثابت کرنے والے کو مبلغ پچیس روپیہ نقد انعام*

مرض استسقی کی بے نظیر دوا ۹۶

(از جناب حکیم محبوب عالم خانصاحب فسٹ کلاس مجسٹریٹ لنڈاخ۔ بعض مرطوبی علاقہ جات میں کئی اشخاص ایسے غریب طبقہ سے ہوتے ہیں جنکا پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے اور ٹانگیں سُوکھ کر کمزور ہو جاتی ہیں ان کے واسطے اور پاتاں روگ (استسقی) والوں کے واسطے یہ نسخہ نہایت ہی مفید ہے*

ھُوالشافی:۔ سرکہ انگوری ۸ تولہ۔ آب لیموں ۸ تولہ۔ آب مولی ۸ تولہ آب اکاس بیل (افتیمون) سبز ۸ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ کی چھوٹی چھوٹی ٹکریاں کرکے ان

سب اشیاء کو بوتل میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں اور چار پانچ روز بعد مریض کو ذیل کے طریقے سے استعمال کرائیں ؞

ترکیب استعمال۔ پہلے دن بیمار کو بوقت صبح ایک تولہ خوراک دیں اور دوسرے روز دو تولہ تیسرے روز تین تولہ اور چوتھے روز چار تولہ اعلیٰ ہذالقیاس پھر روزانہ چار تولہ یا جس قدر برداشت ہو سکے پلاتے رہیں ؞

فوائد۔ بفضلہ ہفتہ عشرہ میں شرطیہ طور پر آرام ہوگا ؞

نوٹ :۔ امربیل وہ لی جائے جو بیری کے درخت پر ہو اس بات کا خیال رکھیں

ورمِ طحال

ورم طحال کی تشریح اسباب و پرہیز و غذا کا بیان کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں ورم طحال کو دُور کرنے کے چند تحیر خیز و اکسیر الاثر نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں ؞

۹۷
عرق سبع

ورم طحال کو دُور کرنے کے لئے بیش بہا عرق

(از جناب خان بہادر سید مظفر علی خانصاحب قصبہ جانسٹھ (مظفر نگر)

ھُو الشافی :۔ سجی اثار۔ چونا قلعی آب نا رسیدہ ۳ پاؤ۔ ہر دو اشیاء کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں اور سات حصہ کر لیں۔ اب مٹی کے برتن میں ایک حصہ دوا ڈال کر پانی ڈالیں اور آگ پر پکا دیں جب ایک جوش آ جاوے تو اُتار کر رکھ لیں اور کچھ دیر پڑا رہنے دیں جب ادویات تہ نشین ہو جائیں تو صاف پانی نتھار کر اس پانی میں قلمی

پکاویں اسی طرح ساتوں حصص ختم کر دیں اور آخری مرتبہ کسی فلالین یا دیگر عفدار کپڑے میں سے چھان لیں تاکہ صاف عرق نکلے یہی عرق مسبع ہے لیکن یہ معلوم کرنے کو کہ عرق صحیح طور پر بن گیا ہے یا نہیں اس طرح آزمائش کریں۔ ایک سر کا بال ڈال کر دیکھیں اگر گل جاوے تو عمل ٹھیک ہوا ورنہ اور سجی و چونا وغیرہ ملا کر پھر جوش دیں بس تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ایکماشہ سے دو ماشہ بتاشہ ڈال کر کھلایا کریں۔

فوائد:۔ ورم طحال کے لئے ایک مخصوص چیز ہے چند یوم کے استعمال سے بفضلہ ورم اُتر کر طحال اپنی اصلی حالت پر آ جاتی ہے۔

نوٹ:۔ اس عرق مسبع سے جوہر بنایا جاتا ہے جو کہ امراض معدہ کو اکسیر ہے اس کا ذکر امراض معدہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

۹۸ ورم الطحال کا حکمی علاج المعروف تلی کی بوتل

ایک مشہور و معروف ڈاکٹر کے مایہ ناز نسخہ کا اظہار لاگت زیادہ سے زیادہ آٹھ آنے علاقہ باگڑ میں ایک ڈاکٹر صاحب ہیں جن کی شہرت کا مدار زیادہ تر مندرجہ ذیل دوا پر ہے لوگ جوق در جوق آتے ہیں اور بڑی گراں قیمت میں دوا خرید کر لے جاتے ہیں خواہ مرض سہا لہا سال سے دامنگیر ہو اور کسی طرح پیچھا نہ چھوڑتا ہو لیکن اس دوا سے بفضلہ شرطیہ طور پر آرام ہو جاتا ہے۔

ھو الشافی گینشا دس اونس ۔ ڈیمن ہادر ڈز ڈرام۔ ڈائلوٹ سلفیورک الیسڈ چار ڈرام۔ فراٹی سلفاس اڈ رام۔ شورہ ایک اونس۔

ترکیب۔ اول مگنیشا کو بوتل میں ڈالیں پھر شورہ پسا ہوا ڈالیں اور پھر دو چھٹانک پانی میں ملالیں اور بوتل کو خوب ہلا دیں۔ پھر کونین کو سلفیورک ایسڈ میں حل کر کے شامل کریں پھر کھرل میں قدرے پانی ملا کر کھرل کو صاف کر کے بوتل میں ڈالدیں۔ پھر فرائی سلفاس پانی میں پیسکر ملالیں اور پھر کھرل کو دھو کر ڈالدیں اور جس قدر بوتل کا حصہ خالی ہو پانی سے پر کر دیں اور خوب ہلا کر رکھ دیں ٭

ترکیب استعمال۔ صبح ضروریات سے فارغ ہو کر بوتل کو ہلا کر مٹی یا کانچ یا پتھر کے برتن میں ڈال کر ۲ تولہ کی مقدار میں پلا دیں اور چند منٹ کے لئے مریض کو سیدھا لٹا دیں۔ ٭

غذا۔ مونگ کی دال۔ پھلکا گندم۔ کھچڑی ٭

پرہیز:۔ مرچ گڑ وغیرہ سے شام کو۔ تین بجے کے قریب دودھ کھی ملا کر پلا دیں انشاءاللہ معمولی طحال آدھی بوتل سے تحلیل ہو کر اصلی حالت پر آجائے گی اور پورانی ایک بوتل سے ٭

ورم طحال کے لئے بہترین دوا

انجیر کے اچار کا جدید نسخہ نمبر ۹۹

گو ایک نسخہ قبل ازیں کنز المجربات جلد اول میں بھی لکھا جا چکا تھا لیکن یہ نسخہ اس سے بہت اعلےٰ و عمدہ ہے لہٰذا پیش خدمت ہے اس کے چوبیس دن کے استعمال سے بفضلہ طحال کا ورم اتر کر مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔ مریض کو بھوک خوب لگتی ہے اور دن بہ دن صحت بحال ہوتی ہے ٭

ھُوَ الشَّافِی:- انجیر ۴ عدد- نوشادر- خوبکلاں- ریوند چینی- زیرہ سیاہ- زیرہ سفید- پودینہ- الائچی کلاں- ٹاٹڑی ہر ایک تولہ تولہ-

سب کو باریک کوٹ کر چینی یا کانچ یا مٹی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے چھتیس تولہ سرکہ عمدہ خالص ڈال کر رکھ دیں اور بیس دن کے بعد نکال لیں بس تیار ہے +

روزانہ ایک انجیر مریض کو کھلا دیا کریں بفضلہٖ شفا ہو گی +

سفوفِ محلل طحال ۱۰۱

ھُوَ الشَّافِی- گندھک مدبر ۵ تولہ- سہاگہ- بریاں نمک لاہوری- نمک سیاہ- نمک سانبھر ہر ایک تولہ تولہ باریک پیس کر رکھیں تیار ہے +

ترکیب استعمال- بچوں کو ایک ماشہ اور جوانوں کو ۳ ماشہ ہمیشہ پانی کے ہمراہ دیا کریں

فوائد:- ورم الطحال ضعف ہضم- درد شکم- بھوک نہ لگنا وغیرہ کو بیحد مفید ہے

معدہ کی بیماریاں

معدہ کیا ہے؟ اس کے متعلق جلد اول میں ضرورت کے مطابق لکھا جا چکا ہے لیکن تاہم بعض نہایت ضروری اور قابلِ نوٹ باتیں بیان کی جاتی ہیں کیونکہ معدہ وہ عضو شریف ہے کہ جس کے متعلق المعدۃ بیت کل داءٍ لفظ بہ لفظ لکھا ہوا صادق آتا ہے یعنی معدہ بیماریوں کا گھر ہے کیونکہ آلات انہضام کی خرابی سے ہیضہ۔ ضعفِ جگر۔ یرقان۔ سوءالقنیہ۔ بخار۔ اسہال۔ وغیرہ وغیرہ امراض معرضِ ظہور میں آتے ہیں۔ چنانچہ اب ڈاکٹروں نے بھی فیصلہ کر دیا ہے کہ بیشمار بیماریاں معدہ کی خرابی کے باعث پیدا ہوتی ہیں اِس لئے اطبائے قدیم وجدید کی رو سے ہر مرض کے علاج میں معدہ کا لحاظ رکھنا ضروری تسلیم کیا گیا ہے ؛

قبل اس کے کہ ہم امراض معدہ پر خامہ فرسائی کریں معدہ کو صحیح سالم رکھنے کے لئے چند ہدایات سپردِ قلم کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے عامل بفضلہ تندرست رہ سکتا ہے جو اصحاب ان ہدایات پر کاربند ہونگے بفضلہ ضرور بالضرور صحت کے پربہار گلشن میں عیش و مسرت سے دن گذار دیں گے ؛

تندرستی کے سنہری اصول

(۱) جب تک کامل بھوک نہ لگے کھانا نہ کھاؤ اور جب کھانے بیٹھو تو تھوڑی بھوک رکھ کر ہاتھ کھینچ لو ؛

(۲) اگر طبیعت کسلمند اور سست سی ہو تو اس وقت بہت سی ہلکی غذا اور بہت ہی کم کھاؤ۔ اگر زیادہ کھاؤ گے تو معدہ پر بوجھ پڑے گا اور کوئی نہ کوئی بیماری پیدا ہو جائے گی ٭

(۳) لیمن سوڈا اور برف کی عادت معدہ کی قوت کو زائل کر دیتی ہے گاہے گاہے ہرج نہیں ٭

(۴) اپنے دستر خوان پر انواع و اقسام کے کھانے چنوانا دولتمندی یا خاطر مدارت کی نشانی نہیں بلکہ اگر مجھ سے پوچھو تو افلاس صحت و دشمن کی آمد کا پیش خیمہ ہے ٭

(۵) عین وقت مقررہ پر کھانا کھانا صحت کو بڑھاتا ہے۔ بارہا بار تھوڑا تھوڑا کھاتے رہنا اصول حفظان صحت کے بالکل خلاف ہے ٭

کھانا کھانے کی ترکیب

کھانا کھاتے ہوئے لقمہ کو خوب چبا چبا کر کھانا چاہئے لیکن حتی الوسع جلدی کھا لینا چاہئے وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں جو کھانے کو بلا چبائے نگل لیتے ہیں یا جو چباتے چباتے بہت ہی دیر لگا دیتے ہیں ٭

پانی پینے کی ترکیب

پانی کو یکدم غٹ غٹ چڑھا جانا بہت بُرا ہے اس سے معدہ کی حرارت کے بجھ جانے کا اندیشہ ہے بلکہ بقول سید الاطباء طبیب روحانی وجسمانی فداہ ابی وامی پانی کو تین سانس لے کر پینا چاہئے ٭

حکیموں کے جواہر ریزے

(۱) جو دوا معدہ کے لئے بنائی جاوے اس کو بہت باریک نہ کرنا چاہیئے۔ یہ دوا چونکہ معدہ میں تادیر رہیگی اس لئے زیادہ مفید ثابت ہوگی۔

(۲) لعابدار ادویات معدہ کو بہت مضر ثابت ہوتی ہیں اس لئے اگر کھانسی یا سینے وغیرہ کے ہمراہ معدہ کا بھی نقص ہو تو بجز بہیدانہ کے دیگر ادویات سے پرہیز اولیٰ ہے۔

(۳) خوشبودار چیزیں پودینہ۔ زیرہ۔ الائچی کلاں۔ دارچینی وغیرہ معدہ کو بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

(۴) روٹی ہمیشہ بلا چھانے ہوئے آٹے سے کھانی چاہیئے۔ کیونکہ اطبائے جدید آٹے کے چھان میں وٹے من مانتے ہیں جو کہ بیحد مقوی معدہ چیز ہے۔ ہم لوگ نفاست کی قربان گاہ پر فائدہ کی چیز کو بے دردی سے قربان کر دیتے ہیں۔

چند کارآمد باتیں!

بعض کار آمد باتیں بسا اوقات بڑے بڑے نسخہ جات سے بازی لیجاتی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ایسی بے بہا باتیں عرض کی جاتی ہیں جو بقائے صحت انسانی کے لئے ناگزیر اور ضروری ہیں ان باتوں کو معمولی سمجھ کر نظرانداز کر دینا سخت غلطی ہے۔

آب حیات سے زہر ہلاہل

دودھ ایک ایسی معین صحت حسن آفرین غذا کہ اس کی نظیر

نہیں مل سکتی یہی وجہ ہے کہ ہمارے مدنی محبوب کا یہ وطیرہ تھا کہ آپ دودھ کو نوش جان فرمانے کے بعد مندرجہ ذیل الفاظ میں دعا مانگا کرتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ" یعنی اس غذا میں برکت دے اور ہمیں یہ غذا وافر دے۔

لیکن اگر دودھ کے ہمراہ کھٹی اشیا کا استعمال کیا جاوے تو ایسی آب حیات چیز میں بھی زہریلا مادہ پیدا ہو کر باعث جذام بن جاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ خیال رکھو کہ دودھ کے ہمراہ ترشی ہرگز نہ ملاؤ۔

نمبر دوم تربوز۔ ککڑی۔ کھیرا نہار منہ نہ کھانے چاہئیں۔ کیونکہ ان کو بھوک کی حالت میں کھانا بعض اوقات بہت مضر ثابت ہوتا ہے اطبائے نامدار کا بیان ہے کہ بھوک کی حالت میں کھانا ان کو تمام صفراء میں تبدیل کر دیتا ہے واللہ اعلم علیٰ ہذا القیاس بھرے ہوئے پیٹ میں بھی نہ کھانا چاہئیے کیونکہ اس سے فتور ہضم پیدا ہو کر ہیضہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہے بلکہ ان دونوں زمانوں کے درمیان کھانا چاہئیے گو یہ بات معمولی معلوم ہوتی ہے لیکن اپنے اندر بے انتہا خوبیوں کو پنہاں رکھتی ہے

ہمارے علاقہ کے ہندوؤں کی تباہ کن غلطی

ہمارے علاقہ کے اہل ہنود عام طور پر پیتل کے برتنوں میں کھانا کھاتے ہیں اور اہل اسلام ان کو قلعی کروا لیتے ہیں۔ گویا کہ ہندو مسلم کا یہ طرہ امتیاز بن گیا ہے۔ بجز گھی کے تانبہ اور پیتل کے برتنوں میں کھانا سخت مضر ہے اگر برتنوں کو روزانہ مانجنے کی بھی عادت نہ ہوتی تو ہندوؤں پر یقیناً اس ناقابل تلافی جرم کا بہت برا اثر نمودار ہوتا۔ میں اپنے بھائیوں سے پر زور اپیل کروں گا کہ وہ ان برتنوں کو قلعی کروا لیا کریں۔ الخ

دامنِ ہندویت پر کوئی دھبہ نہیں آتا ۔

۱۰۳ ہچکی کا انتہائی عِلاج

ہچکی کی کیفیت اسباب عِلاج وغیرہ کا مکمل بیان کنز المجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے لیکن بعض اوقات یہ مرض ایسی سختی سے چمٹتا ہے کہ ہٹنے کا نام ہی نہیں لیتا لہٰذا جلد دوم میں ایک ایسا اعلےٰ نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ بفضلہ فی الفور ہچکی کو بند کر دیتا ہے اگر اس کے استعمال سے بھی بند نہ ہو تو لا علاج تصور کرنی چاہیے ۔

ھُوَ الشافی:۔ سنبل مصفیٰ ایک تولہ۔ پارہ مصفیٰ ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ا تولہ مصفےٰ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ بیش مصفےٰ ایک تولہ ۔

ترکیب ساخت:۔ پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر خوب کھرل کریں یہاں تک کہ کجلی تیار ہو جاوے پھر باقی اشیاء کو خوب باریک پیس کر ملاویں اور کھرل کر کے محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال:۔ یہ دوا دو رتی سے ایک ماشہ تک لے کر شہد میں ملا کر چٹائیں اور قدرت خُدا کا تماشہ دیکھیں اس لاثانی دوا سے بفضلہ یقینی طور پر ہچکی دُور ہو جاتی ہے ۔

نوٹ۔ ہیضہ۔ ہچکی۔ سنگرہنی۔ ضعف ہضم وغیرہ کا علاج جلد اول میں ملاحظہ فرمادیں آئندہ صفحات میں وہ جامع النفع نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ معدہ کی ہر ایک مرض کے لئے مفید ہیں ۔ (مخزن آیورویدِ)

امراضِ معدہ کی اکسیری دوا قلیل المقدار و کثیر المنفعت

جوہرِ ہاضم نمبر ۱۰۴ جو کہ ہاضم طعام مشتہی، دافع ریاح۔ مقوی معدہ اور خوشگوار چورن ہے۔ یہ نسخہ مجھے جناب حکیم قادر بخش صاحب بیپر والوی نے کنز الاطبا نامی کتاب میں درج کرنے کو عطا فرمایا تھا لیکن بعض وجوہات سے چونکہ کتاب کی طباعت معرض التواء میں پڑگئی ہے لہذا اس لاثانی نسخہ کو یہاں درج کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کرام استفادہ حاصل کرسکیں۔ یہ دوا تمام چورنوں سے اعلےٰ وخوش کیف ہے۔

ھوالشافی:۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نمک شور۔ نمک منہاری نمک سیندھا۔ نمک سانبھر۔ نمک نلی۔ خبث الحدید۔ مسفوف۔ لوٹاکھار۔ جوکھار گندھک آملہ سار مصفیٰ۔ سہاگہ خام۔ قلمی شورہ۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز ہینگ خالص ہر ایک دو تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ عرق لیموں ا پاؤ آب ادرک ا پاؤ۔ آب گھیکوار ا پاؤ۔ آب انار شیریں ا پاؤ۔

سب کو کھلے منہ کی شیشی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر منہ بند کرکے چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں پھر شیشی کا منہ کھول کر اتنا عرصہ دھوپ میں رکھیں کہ خشک ہو جاوے بعدہ پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک بلکہ بعض موقعہ دو ماشہ تک بھی دیا جاسکتا ہے۔

فوائد۔ کمی اشتہا۔ بھوک نہ لگنا۔ درد معدہ۔ گرانی معدہ۔ قراقر۔ تخمہ بیضہ

قے - متلی - بدہضمی - بھس - یرقان - استسقا - اسہال معدی - اسہال کبدی - چھپیں کھٹے ڈکار - مراق - زکام - نزلہ - درد شکم - سول - قبض درد سر وغیرہ کو مانند اکسیر ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے ÷

ھدایت:- اگر بعض نمک نہ مل سکیں تب بھی خیر ہے دوا بن جائیگی ÷

نوٹ:- دواخانہ سلیمانی سے ۵ تولہ کی شیشی دو روپے آٹھ آنہ میں مل سکتی ہے ÷

سہل العمل کم قیمت بالا نشین

سفوف ہاضم نمبر ۱۰۵ جو کہ باوجود سریع النفع ہونے کے آسانی سے

بن جاتا ہے:- اس چورن کو ایک صاحب ہنوں میں بناتے ہیں جو کہ نہایت خوش ذائقہ اور سستی قیمت میں بکتا ہے - اس لئے خریداروں کا ہجوم رہتا ہے بہت ہی عمدہ اور لذیذ شے ہے جو کہ معدہ کی اکثر امراض کے لئے مفید ہے جو اصحاب محنت سے جی چراتے ہوں وہ ضرور بنادیں اور فائدہ اٹھادیں ÷

ھُوالشّافی:- نوشادر - سونف - اجوائن - نمک سیاہ - نمک سانبھر - ٹاٹری - نمک تولہ تولہ - انار دانہ - پودینہ باغی - املچور ہر ایک دو دو تولہ - مرچ سیاہ ۶ ماشہ - پپلی ۳ ماشہ

ترکیب ساخت:- تمام ادویات کو کوٹ کر ملالیں بس دوا تیار ہے ÷

فوائد - بھوک افزا درد معدہ - سول کھٹے ڈکار وغیرہ کو مفید ہے ÷

ترکیب استعمال - خوراک ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک بعد از غذا یا نہار منہ جب چاہو

جوہر مسبع ۱۰۶

پہلے وہ عرق تیار کریں جس کا بیان امراض طحال کے بیان میں عرق مسبع کے ضمن میں ہو چکا ہے پھر اس کو آگ پر پکاتے پکاتے

خشک کریں بس جوہر مسیح تیار ہے +

ترکیب استعمال۔ خوراک ارتی سے دو رتی تک عرق سونف وغیرہ میں ملا کر دیں اگر خشک دیا گیا تو بوجہ تیزی کے زبان پر زخم کر دے گا +

فوائد۔ بدہضمی کمی اشتہا وغیرہ کے لئے اکسیر ہے +

معدہ وجگر کی تمام بیماریوں کا واحد علاج سویٹ سالٹ

دواخانہ طب جدید والوں کی مایۂ ناز دوا۔ یہ دوا میرے کرم فرما حکیم مختار احمد صاحب ایڈیٹر رسالہ طب جدید نے بڑے زور شور سے مشتہر کی ہوئی ہے آپ کے اشتہار کا خلاصہ درج کر کے نسخہ بیان کیا جاتا ہے اشتہار میں مبالغہ آمیزی نہیں بلکہ قابل قدر چیز ہے +

خلاصہ اشتہار سویٹ سالٹ

سویٹ سالٹ حاملہ عورتوں کا محافظ جان ہے اسے روزانہ تھوڑے مقدار میں استعمال کرنا حاملہ عورت کی صبح کی ناساز طبیعت کلیجہ کی جلن قبض اور کئی تکالیف جو حاملہ کو ہوا کرتی ہیں دور ہو جاتی ہیں۔

سویٹ سالٹ بخار کی حالت میں دیا جائے تو فوراً بخار کی حرارت کو کم کر کے مریض کو ہوش میں لاتا ہے +

سویٹ سالٹ ! خون کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ رنگ کو سرخ بناتا ہے خارش چھپاکی وغیرہ کے لئے مفید ہے +

سویٹ سالٹ ! بخار چڑھتے وقت سردی لگنا تمام حالتوں میں اس کی ایک

خوراک پانی میں حل کر کے دینا فوراً تسکین دیتا ہے ؛

سویٹ سالٹ ! خوش ذائقہ دوا ہے۔ مسہل کا کام عجیب دیتا ہے اس کی مسہلہ خوراک کے استعمال سے بلا کسی قسم کی تکلیف گھبراہٹ بے چینی کے اسہال ہو جاتے ہیں اور عجیب بات یہ ہے کہ دس منٹ کے بعد اسہال ہو جاتے ہیں +

بلا ضرر مسہل ہاضم ـــــ سویٹ سالٹ ۱۰۷

ہو الشافی :۔ ٹاٹرک ایسڈ ۵ تولہ میگنیشیم سلفاس ۲۰ تولہ ۔ سوڈیم بائیکاربونیٹ ۵ تولہ ۔ پوٹاشیم بائی ٹاٹریٹ ۵ تولہ ۔ سائٹریٹ ۵ تولہ میگنشیا سپنی کھانڈ ۱۰ تولہ

ترکیب ساخت :۔ سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے باہم ملالیں اور بوتل میں کارک لگا کر رکھیں لیکن یہ یاد رکھیں کہ موسم برسات میں نہ بنائیں کیونکہ برسات میں دوائیں پانی کی طرح ہو جاتی ہیں +

ترکیب استعمال ۔ بوقت ضرورت ۶ ماشہ کی مقدار لے کر پانی میں حل کر کے پلائیں اور اگر مسہل لینا درکار ہو تو ۲ تولہ حل کر کے پلائیں ؛

فوائد ۔ اشتہار میں بیان کئے جا چکے ہیں فروٹ سالٹ سے اعلیٰ چیز ہے +

ستیاسانہ جوہر ہاضم ۱۰۸

ایک بوٹی لاٹیا از قسم کھیپ ہمارے علاقہ میں ملتی ہے پھول اودے رنگ کے ہوتے ہیں اگر پھول کو توڑ کر کھایا جاوے تو از حد تیزی اور چرچراہٹ محسوس ہوتی ہے اسکی پھلیاں بعینہٖ مرچ کا کام دیتی ہیں اس بوٹی کو لیکر سایہ میں خشک کر لو اور جلا کر بطریق معروف نمک نکال لو یہ نمک بے نظیر ہاضم ادویات سے ایک ہے خوراک صرف دو رتی بلشمار امراض معدہ

آنتوں کی بیماریاں

آنتیں کیا ہیں اور ان کا فعل کیا ہے - اس کے متعلق کنز المجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے - لہٰذا ذیل میں پہلے چند ہدایات لکھ کر امعاء، آنتوں کی بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے ۔

حکیموں کی اسراری باتیں!

(۱) اگر مغص میں (مروڑ شکم)، ہچکی، قے اختلاط عقل پیدا ہو جاویں تو مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہے ۔

(۲) اگر درد مغص ناف کے گرداگرد ہو اور جلاب دینے سے بھی زائل نہ ہو تو استسقا کا اندیشہ ہے ۔

(۳) اگر خونی اسہال کے مریض کو خوب بھوک لگتی ہو اور ہمراہ بخار تیز ہو تو اس کے جانبر ہونے کی اُمید کم ہی کی جا سکتی ہے ۔

(۴) جس بیمار کو خون کے دست آتے ہوں اور یکایک اس کو قے کا عارضہ پیدا ہو جائے تو یہ علامت نیک ہے اسکو از خود فائدہ ہو جائیگا ۔

(۵) اگر پاخانہ کئی رنگ کا آئے تو سوزش جگر کیطرف توجہ دیں ۔

پاخانہ روکے رکھنے کے خطرناک نتائج

بعض شخص کسی کام میں مشغول ہونے کی وجہ

سے یا جبلی سستی اور کاہلی کیوجہ سے پاخانہ کو روکے بیٹھے رہتے ہیں جو کہ نہایت ہی بُری عادت ہے اطبائے کرام نے اپنے سالہا سال کے تجربات سے لکھا ہے کہ ایسا شخص مندرجہ ذیل امراض میں سے کسی نہ کسی مرض میں مبتلا ہو کر دُکھ اُٹھاتا رہتا ہے۔

(۱) پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور بھوک بند ہو جاتی ہے طبیعت گری رہتی ہے۔

(۲) پیٹ میں سخت قسم کا درد از قسم سول پیدا ہو جاتا ہے۔

(۳) مقعد میں ایسی قسم کا درد ہونے لگتا ہے گویا کوئی استرے سے گوشت کو کاٹ رہا ہے۔

(۴) شدید قسم کی قبض پیدا ہو جاتی ہے جو کہ بمشکل علاج پذیر ہوتی ہے۔

(۵) کھٹے ڈکار آتے ہیں اور غذا سے نفرت ہو جاتی ہے۔

(۶) جسم ہر وقت جکڑا ہوا اور ٹوٹتا رہتا ہے۔

(۷) مرض ایلاوس پیدا ہو جاتا ہے جس میں پاخانہ منہ کے راستے خارج ہونے لگتا ہے نعوذ باللہ لہٰذا ایک ذرا سی سستی کیوجہ سے اپنے وجود کو ہلاکت کے اندر نہ دھکیلو۔

اسہال و ہیضہ کو بند کرنے کے لئے اکسیری نسخے

ایک مرتبہ ہمارے علاقہ میں ہیضہ وبا کے طور پر پھیل گئی صدہا کی تعداد میں لوگ ہیضہ کے پنجہ میں مبتلا تھے نہ معلوم وہ کس بلا کی ہیضہ تھی جو مدت تک کسی حکیم یا وئید کے قابو میں نہ آئی اچھی سے اچھی ادویات فیل ہو رہی تھیں چونکہ ہمارے ہاں اللہ کے فضل وکرم سے شفاخانہ جاری ہے جس کا گرانبار بوجھ خادم دعاگو کے ناتواں کندھوں

پرہیز اس لئے مریض اکثر آتے رہتے ہیں۔ آخر الامر دو ادویات مفید ثابت ہوئیں جن میں سے ایک نسخہ زحیر کاذب کے لئے اکسیری چیز ہے چونکہ وہ مفرد نسخہ ہے اس لئے اس کا بیان کنز المفردات میں ہو چکا ہے۔ ایک نسخہ درج ذیل ہے علاوہ ازیں ایک دو نسخہ جات ہمارے احباب کے درج ہیں ٭

حبوب اکسیر پیچش نمبر ۱۰۹

جو کہ ردی سے ردی حالت میں بھی بفضلہ مفید ثابت ہوتی ہیں ٭

ھو الشافی :۔ شنگرف رومی۔ سہاگہ۔ مصطگی رومی۔ افیون برابر وزن لے کر چھوہارہ کی گٹھلی دُور کر کے اس میں تمام ادویات بھر کر اوپر تاگہ لپیٹ دیں اور آرد گندم کے درمیان لپیٹ کر کے گرم راکھ میں دفن کر دیں یہاں تک کہ آرد (گندم کا آٹا) سرخ ہو جاوے بعد ازاں نکال کر گولیاں بقدر نخود بنا دیں ٭

ترکیب استعمال ۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی ہمراہ آب یا شربت مناسب وغیرہ سے دیں ٭

فوائد :۔ پیچش کی اکسیری دوا ہے پرانی سے پرانی پیچش بفضلہ دور ہو جاتی ہے ٭

پیچش کی اعجاز نما گولیاں نمبر ۱۱۰

(از جناب حکیم حافظ فتح محمد خاں سکنہ موضع روہٹی)

یہ نسخہ میرے خاص سینہ کا راز ہے جو کہ بفضلہ ننانوے فیصدی کامیاب ہوتا ہے اور فوراً استعمال کرتے ہی آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے ٭

هُوَالشّافی :- کتھ سفید ایکتولہ - سرمہ سیاہ اتولہ افیون عمدہ خالص ۳ماشہ

ترکیب تیاری - افیون کو عرق گلاب یا پانی میں تھوڑی دیر بھگو دیں اور کتھ سفید اور سرمہ سیاہ دونو کو کھرل میں باریک کریں پھر افیون جو کہ عرق میں حل ہو چکی ہوگی لیکن پانی یا عرق فقط اتنا ہی ڈالیں جس سے کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جاوے اور گولیاں بقدر نخود بنا دیں اور خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں ⁂

ترکیب استعمال :- علے الصبح نہار منہ ایک گولی باسی پانی سے کھلائیں اور ایک دوپہر اور ایک شام دیں ؛

فوائد - بیمار ہیضہ کیوجہ سے خواہ کتنا ہی لاچار کیوں نہ ہو بفضلہ اس کے کھاتے ہی کہہ اُٹھے گا کہ اب مجھ کو آرام ہے اگر پہلے کسٹرائیل کا مسہل دیکر گولیاں دیجائیں تو بفضلہ کبھی خطا نہیں جاتی ہیں ⁂

اسہال وہیضہ کی شرطیہ دوا

سفوف برش کافوری ۱۱۱/ یہ لاثانی دوا ہر قسم کے اسہال و ہیضہ کے بند کرنے کے علاوہ اور بھی بہت بیماریوں کے دور کرنے کے لئے اکسیر ہیں ⁂

جب اسہال و ہیضہ کسی طرح بند ہونے میں نہ آتے ہوں تو بفضلہ اس کی ایک ہی خوراک سے مرض کا زور ٹوٹ کر مریض کی طبیعت روباصلاح ہو جاتی ہے ہم نے اپنے شفاخانہ میں بیشمار مریضوں پر تجربہ کیا ہے ⁂

ھُوَالشَّافِی :- جدوار اعلیٰ ۱ تولہ - کافور ۶ ماشہ - افیون خالص ۲ تولہ - کھانڈ ۳۲ تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر پتھر کے کونڈے میں ڈال کر کم از کم بارہ گھنٹہ کھرل کریں یہاں تک کہ بالکل غبار کی مانند ہو جاوے ÷

ترکیب استعمال :- خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی اور مجبوری کی حالت میں ایک ماشہ تک بھی دیجا سکتی ہے - ہمراہ چاولوں کے پانی کے دیں - یا سادہ پانی سے

نوٹ :- اس دوا کو متواتر ۳ دن سے زیادہ نہ دیں اگر ضرورت ہو تو تین یوم کے بعد دو دن وقفہ دیکر پھر ۳ دن دے سکتے ہیں - نیز یہ دوا بچوں اور دودھ پلانے والی عورتوں کو نہ دیں اگر دینی ناگزیر ہو تو بہت ہی قلیل مقدار میں دیں کیونکہ اس میں افیون جزو اعظم ہے جو کہ بچوں کے لئے بہت تھوڑی سی مقدار میں بھی سم قاتل ہے لہذا بجز حکیم حاذق کے بچوں کو نہ دیجائے سخت تاکید ہے - چونکہ میں کافی تجربہ کر چکا ہوں - اس لئے ہم تو اس کے وزن شفائیہ کی مقدار میں بچوں کو بھی دے دیا کرتے ہیں - لیکن ہر ایک شخص کو جائز نہیں ہے

سنگرہنی

کیفیت اسباب و علامات وغیرہ کا ذکر کنز المجربات جلد اول میں ہو چکا ہے - ذیل میں چند خاص خاص نسخے لکھے جاتے ہیں آزما کر فائدہ اٹھائیں :-

سنگرہنی کا بیش بہا تحفہ نمبر ۱۱۲

(از جناب حکیم سید محمد حسین خاں صاحب چک وساوا ضلع گجرات)

میں نے اس نسخہ کو آج تک دس مریضوں پر استعمال کیا ہے بفضلہٖ مفید ثابت ہؤا ہے۔

ھُوالشافی:۔ سیماب مصفےٰ۔ گندھک آملہ سار۔ لودھ پٹھانی۔ ناگر موتھ۔ اندر جو شیریں۔ گل دھاوا۔ موچرس۔ بیلگری ہر ایک ایک تولہ۔ افیون خالص ۳ تولہ مرچ سیاہ اتولہ۔ کشتہ سنکھ ۲ دو تولہ۔ کشتہ خرمہرہ خورد (چھوٹی کوڑیاں) دو تولہ۔

ترکیب ساخت:۔ پہلے سیماب اور گندھک کی کجلی بناویں اور افیون کو ۵ تولہ پانی خالص میں حل کر کے چھان لیں اور باقی ادویہ کو خوب باریک پیس کر دو تولہ پانی افیون میں ملا کر کھرل کریں دوسرے روز پھر ۵ تولہ پانی میں کھرل کریں اسی طرح تیسرے روز کھرل کریں تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک گڑ میں لپیٹ کر دہی کے ہمراہ دیا کریں۔

غذا:۔ چاول نمکین ہمراہ دہی یا خشکہ بفضلہٖ تین ہی یوم کے اندر شفا ہونے لگے گی اور چند روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔ یہ نسخہ میرے شفاخانہ کا مایہ ناز ہے۔

سنگرہنی کی آخری دوا ۱۱۳

(از جناب حکیم محمد عبد الغنی صاحب قیصر تحصیل خیرپور ضلع بہاولنگر)

مرض سنگرہنی کے متعلق یہ انتہائی دوا ہے شاید اس سے بڑھ کر کوئی نسخہ نہ ہو صدہا مایوس العلاج مریضوں پر تجربہ کر کے مفید پائی ہے ۔

ھوالشافی:- اندر جو ۵ تولہ۔ مغز کدو۔ مصطگی۔ طباشیر ہر ایک تولہ تولہ بھنگ سوختہ۔ گل دھاوا ہر ایک دو تولہ۔ پوست سماق ۶ ماشہ۔ سونف بریاں ۱ تولہ۔ افیون مصفےٰ ۳ ماشہ۔ کچلہ مدبر ۶ ماشہ کشتہ فولاد ایک تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں ۔

ترکیب استعمال ایک ماشہ دوا روزانہ چھاچھ یا دہی کے ہمراہ دونو وقت دیا کریں ۔

غذا:- چاول قسم اعلےٰ باسپتی ہمراہ دہی یا چھاچھ کے دونوں وقت اور سب چیزوں سے پرہیز۔

فوائد- سنگرہنی کی انتہائی دوا ہے۔ عالم مایوسی میں کامیابی کی جھلک دکھاتی ہے ۔

ترکیب کشتہ فولاد نمبر ۱۱۴

برادہ فولاد ۵ تولہ کو رس جامن میں اس قدر کھرل کریں کہ دس تولہ جذب ہو جائے

پھر ایک کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے ۵ سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں اور دوسری بار اسی قدر رس میں کھرل کر کے چھ سیر کی آگ دیں اور ہر بار آگ کے وزن میں ایک سیر کا اضافہ کرتے جاویں یہاں تک کہ بیسویں آگ پچیس سیر کی ہو جاوے بس کامل بیس آگ میں کامل الصفات ہمہ صفت موصوف کشتہ فولاد تیار ہے جو کہ سنگرہنی کی دوا میں پڑتا ہے +

کسی دوسری ترکیب سے تیار شدہ ڈالنے کی صورت میں دوا کے مفید ہونے کی ذمہ داری نہیں کی جاسکتی اطلاعاً عرض ہے۔ گو یہ نسخہ محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن چیز لاثانی بن جاتی ہے۔ لہٰذا ہر مطب میں موجود رکھنی چاہئے

قبض

نوٹ:۔ قبض کی کیفیت اور علامات و اسباب وغیرہ کا بیان کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے علاوہ ازیں قبض دائمی و عارضی کے عمدہ سے عمدہ نسخہ جات دئے جا چکے ہیں یہاں پر چند نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں +

دُنیا بھر کی قبض کشا ادویات سے ایک دوا!

۱۱۵؎ حبوب قبض کشا

نہ قے نہ متلی نہ مروڑ بلا تکلیف قبض کو دور کرنے والی گولیاں +

یہ لاجواب نسخہ میرے محترم دوست جناب حکیم بوگھا رام صاحب کا بیش بہا عطیہ ہے جو کہ بہترین قبض کشا ادویات میں سے ایک شئے ہے رات کو کھا کر سو رہو صبح بلا تکلیف اجابت بافراغت ہو جائے گی +

یہ وہی چیز ہے جس کو ہم بکس قوتِ مردمی میں روانہ کرتے ہیں چونکہ ہم بخل سے سخت متنفر ہیں۔ اِس لئے بلاکم وکاست نسخہ نذر ناظرین ہے ٭

ھُوَ الشَّافِی :۔ سقمونیا ولائتی ۲ تولہ۔ تج۔ پیپلی۔ مرچ سیاہ ہر ایک تین تین ماشہ۔ کھانڈ دو تولہ ٭

تمام ادویات کو پیس کر پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں ٭

ترکیب استعمال :۔ خوراک اگولی رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ہمراہ

فوائد :۔ بلا تکلیف قبض کو دُور کرتی ہیں نہایت ہی امیرانہ گولیاں ہیں صاحب نسخہ کے ہاں سے یہ گولیاں بکثرت نکلتی ہیں بلکہ دیوان صاحب کا بیان ہے کہ صاحب نسخہ کا ذریعہ روزگار ہی یہی گولیاں ہیں لوگ جوق درجوق آتے اور گولیاں خرید کر لیجاتے ہیں ٭

دواخانہ سلیمانی رجسٹرڈ کی مایۂ ناز دوا

یہ وُہ مشہور عالم دوا ہے کہ جس کی شہرت کا ڈنکہ اطراف واکناف میں بج چکا ہے نقال لوگوں نے اِسی قسم کے نام رکھ کر بیشمار ایجادیں کر رکھی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کی ایجاد کا سہرا خادم دعاگو کے سر پر ہی ہے اگر میں چاہتا تو لفضلہٖ اس نسخہ کو اخفا میں رکھ کر اور لوگوں کی طرح اس سے کافی آمدنی کر لیتا لیکن میں نہیں چاہتا کہ اپنے اِس راز سے ناظرین کو آگاہ نہ کروں لیجئے نسخہ حاضر ہے اور دعائے خیر سے یاد فرمائیے ٭

نسخہ کے اظہار سے پیشتر اس اشتہار کو ملاحظہ فرماویں جو دواخانہ سلیمانی کی طرف سے نکل رہا ہے ٭

قبض کُشا سلیمانی کھانڈ "رجسٹرڈ"

یہ ایک نہایت میٹھی اور مزیدار کھانڈ ہے جو کہ ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کے خاص جوہر سے تیار کرائی جاتی ہے جو کہ ازالہ کے لئے دُنیا بھر کی انگریزی و دیسی ادویات میں سے مانی گئی ہے۔ جو اصحاب ایک بار استعمال کر لیتے ہیں پھر کسی اور دوا کا نام تک نہیں لیتے۔ رات کے وقت ایک پیکٹ ۶ ماشہ کا دودھ میں ڈالکر پی جاؤ اور تمام رات آرام کی نیند سوتے رہو صبح اُٹھتے ہی کھُل کر اجابت ہو گی اور طبیعت بالکل صاف ہو جائے گی اور پھر لطف یہ کہ آدھ سیر دُودھ بھی اسی پیکٹ سے میٹھا ہو جائے گا اس کھانڈ کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا کہ اس کو ڈاکٹر لوگ بھی اپنے ہسپتالوں میں برتنے لگے ہیں۔ گویا کہ خوبصورتی اور نفاست میں انگریزی ادویات میں شامل ہو کر فائدہ میں کہیں بڑھ گئی ہے ۔

علاوہ ازیں سر درد۔ بواسیر۔ پیٹ درد۔ جوڑوں کا درد۔ کمر درد۔ پنڈلیوں کا درد۔ ہاتھ پاؤں ٹُوٹتے رہنا تمام امراض کے لئے یہ کھانڈ نہایت مفید ہے اور نہ ہی کسی قسم کی گھبراہٹ وغیرہ کرتی ہے

نُسخہ قبض کشا کھانڈ

هوالشافی:۔ روغن حب الملوک ہر ایک قطرہ۔ روغن بادام شیریں خانہ ساز ۲ قطرے۔ روغن سونف خالص ایک قطرہ۔ سیکرین ۱/۲ گرین چینی کھانڈ ۱ تولہ تمام کو چینی کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں جب سب چیزیں باہم آمیختہ ہو جاویں تو رکھ چھوڑیں ۔

ترکیب استعمال:۔ جس روز دوا استعمال کرانا مقصود ہو اس روز شام کے وقت کا کھانا ۵ بجے کے قریب کھلا دیں اور دس بجے رات کے قریب عین سوتے وقت کھانڈ کی ۶ ماشہ کی پوڑیہ آدھ سیر دودھ نیم گرم میں شامل کر کے پلائیں۔

فوائد:۔ صبح اُٹھتے ہی ایک یا دو اجابتیں بافراغت ہو جائیں گی اور طبیعت میں چستی پیدا ہو گی۔

نوٹ:۔ اس دوا میں گو روغن حب الملوک پڑتا ہے لیکن چونکہ وہ کئی طریقوں سے مدبر ہو چکا ہوتا ہے۔ مثلاً پہلے مدبر کیا جاتا ہے پھر اس میں روغن بادام اور سونف اور کھانڈ شامل کی جاتی ہے دودھ میں پلایا جاتا ہے جو کہ سب کے سب اس کے مصلحات ہیں اس لئے اس کی مضرت تقریباً رفع ہو جاتی ہے لیکن جن حضرات کو حب الملوک سے نفرت ہو وہ اس کو استعمال میں نہ لائیں۔

حب الملوک کو مدبر کرنے کی ترکیب ۱۱۷

حب الملوک کو مدبر کرنے کی ترکیب عام کتابوں میں لکھی ہوئی ہوتی ہے سب سے معتبر و عام یہی ہے کہ پہلے حب الملوک کے مغز نکال لیں اور پھر انکو پوٹلی میں باندھ کر بھینس کے گوبر میں پانی ملا کر پکا دیں تقریباً دو گھنٹہ کے بعد پکا کر دھو لیں اور پتہ ہائے اندرونی کو نکال ڈالیں پھر دوبارہ کسی ململ کے صاف کپڑے میں ڈھیلی سی پوٹلی باندھ کر دودھ میں لٹکا کر ۳ گھنٹہ پکا دیں اور کھویا ہونے پر نکال کر صاف کر لیں حب الملوک مدبر کرنے کی یہی اعلےٰ ترکیب ہے جس میں روغن بہ تمام و کمال باقی رہتا ہے۔

مغز حب الملوک و بادام روغن نکالنے کی ترکیب نمبر ۱۱۸

اول تو روغن بادام نکالنے کی مشین میں نکلوائیں جس میں ہر قسم کے مغزیات کا روغن باسانی نکلوایا جاسکتا ہے ورنہ کسی پتھر کے کونڈے میں نکالیں جسکی ترکیب یہ ہے کہ حسب ضرورت مغز رگڑیں جب خوب باریک ہو جاویں تو قدرے کھانڈ یا مویز منقے کے چند دانے ملاکر پھر پیسیں اور پھر گرم پانی کے چھینٹے دے کر خوب زور سے پیسیں روغن علیحدہ ہو جائے گا گو یہ ترکیب بالکل معمولی ہے لیکن تاہم ایکبار دیکھ لینے کی محتاج ہے کیونکہ بعض اوقات پانی کے چھینٹے کی کمی بیشی سے روغن برآمد ہونے میں خرابی لاحق ہو جاتی ہے ۔

ویدھ دھجارام ابھانی کے امرت اوشدھالیہ کی لاثانی دوا

بھیدنی ۱۱۹

یہ قبض کشا گولیاں ہیں جو کہ امرت اوشدھالیہ پٹیالہ سے بکثرت نکلتی رہی ہیں چونکہ نہایت سستے داموں میں بن سکتی ہیں اس لئے عام لوگ بڑی خوشی سے خریدتے ہیں اس کا نسخہ ملاحظہ ہو ۔

ھُوالشّافی:۔ پوست ہلیلہ زرد آدھ سیر پختہ کو لیکر خوب باریک پیس لیں اور اس میں حب الملوک مدبر ایکتولہ ملاکر خوب کھرل کریں اور پھر ہاون دستہ میں ڈال کر بیدانجیر کا تھوڑا تھوڑا تیل ملاتے اور کوٹتے جائیں جب موم کی طرح ہو کر گولہ سا بن جاوے تو چنے کے برابر گولیاں بنالیں ۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک اگولی سے ۲ گولی رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ہمراہ۔

فوائد۔ عمدہ قبض کشا ہیں ۔

امیر طبع حضرات کے لئے لاجواب چیز۔ جریان، قبض پیچش کیلئے

شربت قبض کشا نمبر ۱۲۰

قبض کشا سفوف۔ معاجین، حبوب کے نسخہ جات تو دنیائے طب میں بے شمار ہیں لیکن شربت کی شکل میں قبض کشا ادویات کم ملتی ہیں لہٰذا ذیل میں ایک شربت کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے ۔

ھو الشافی۔ گل بنفشہ عمدہ ۵ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ سنا مکی ا تولہ ۔

تمام ادویات کو اڑھائی سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھائی حصہ پانی باقی رہے تو اس کو مل چھان لیں اور اس میں ایک سیر ترنجبین خراسانی ملا کر شربت کے قوام پر لا کر اتار دیں اور سرد ہونے پر بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ایکتولہ سے ۳ تولہ تک شربت پانی ملا کر پلائیں ۔

فوائد:۔ قبض کشا۔ دافع جریان ہے خصوصاً جریان کے ان مریضوں کے لئے جو صفراوی مزاج کے ہوں بہت مفید ہے ۔

قوت ارادی سے قبض کا ازالہ کرنیکی ایک مجرب المجربات ترکیب ۱۲۱

علی الصبح بیدار ہوتے ہی بستر پر بیٹھے بیٹھے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دماغ کو تمام خیالات سے خالی کر کے صرف اس خیال پر زور دیں کہ پاخانہ بڑے زور سے آرہا ہے اور اسقدر

شدت سے آرہا ہے کہ اگر کچھ دیر قضائے حاجت کے لئے نہ گیا تو شائد مجھے گھر ہیں ہی ٹٹی کے اندر بیٹھنا پڑے بس اسی خیال کو بار بار دہراتے رہیں اور قبض کا خیال دل سے محو کر دیں بلکہ یہ یقین کرلیں کہ مجھے اب قبض کی شکایت بالکل ہی نہیں رہی بفضلہ چند یوم کے عمل سے عارضہ قبض بالکل دور ہو جائے گا ۔

مُسہل یعنی جلاب کا بیان

جلاب کب دیا جائے ؟ اور کس موقعہ پر دینا جائز نہیں ہے ان باتوں کا ذکر جلد اوّل میں کیا جا چکا یہاں جلاب کے دو تین عمدہ نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں

مُسہل جمیع امراض

جس کو سنیاسی لوگ طلسمی مُسہل کہتے ہیں۔ **ھُوالشّافی** :- سم الفار۔ دار چکنہ۔ رسکپور نوشادر تولہ تولہ۔ شیر زقوم میں تین گھنٹہ برابر کھرل کر کے بعدہٗ روغن جب الملوک میں کھرل کر کے بس تیار ہے شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال :- خوراک خس کے برابر ملائی یا مسکہ میں کر دیں یا اجوائن میں ڈال کر کھلائیں۔ غذا نان گندم اور بس ۔

فوائد :- آتشک پھوڑا پھنسی وغیرہ امراض کیلئے عمدہ مسہل ہے رشاہی ہیلا ض

نازک طبع وامیر لوگوں کیلئے بے نظیر مُسہل نمبر ۱۲۳

بہت سے امیر طبع لوگ جمالگوٹہ وغیرہ کے مسہلوں سے بہت گھبراتے ہیں ان لوگوں کے لئے یہ جلاب ایک بے بہا نعمت ہے کیونکہ اس سے نہ قے نہ مروڑ

کچھ نہیں ہوتا +

ھوالشافی:۔ گل سرخ عمدہ ۷ تولہ دو سیر پختہ پانی میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح آگ پر چڑھائیں جوش دیکر جب چوتھا حصہ پانی باقی رہے تو مل چھان لیں اور اس میں ۷ تولہ مصری اور ۷ تولہ چاول عمدہ و گھی وغیرہ ڈال کر بطریق معروف پلاؤ تیار کریں اور مریض کو کھلائیں اس سے بلاکسی تکلیف کے مریض کو جلاب ہونگے یہ آتشک کے مریض کو خاص طور مفید ہے +

نہایت امیرانہ جلاب سویٹ سالٹ نمبر ۱۲۴

یہ جلاب نہایت ہی اعلےٰ ہے اور امیرانہ ہے جس سے بلا تکلیف کے جلاب آجاتے ہیں نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو بیان امراض معدہ در ضمن "سویٹ سالٹ"

ماءالحلو ۱۲۵ یعنی میٹھا جلاب جو کہ نہایت عمدہ مسہل ہے یہ جلاب انجمن خادم الحکمت والوں کا خاص ایجاد کردہ ہے جو کہ اپنے مریضوں پر اکثر استعمال کراتے رہتے ہیں +

مگنیشیا سلفاس ۳ چھٹانک۔ سوڈیم سلفاس ۱۰ تولہ۔ اُبلا ہوا پانی ایک بوتل سب کو باہم ملا کر اس میں ۳ ماشہ کلورافارم اور قدرے سرخ رنگ ولائتی ملادیں

ترکیب استعمال: خوراک ۱ تولہ۔ بچوں کو عمر کے لحاظ سے کم دیں +

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

گردہ اور مثانہ کی بے شمار امراض ہیں جن میں سے چند بیماریوں کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے جو کہ عام طور پر دیکھنے میں آتی ہیں لیکن اس کے قبل چند حکیمانہ نکات بیان کئے جاتے ہیں جو کہ ہر شخص کو بالعموم اور حکیم کو بالخصوص یاد رکھنی چاہیئے۔

حکمائے نامدار کی راز کی انمول باتیں

(۱) اگر مریض ذیابیطس کے بدن کے کسی حصہ پر قرحہ بن جائے تو وہ کسی طور سے مندمل نہ ہوگا۔

(۲) صاحب ذیابیطس اکثر ضعف جگر اور تپدق کے پنجہ میں گرفتار ہو کر جان بحق تسلیم ہوا کرتا ہے۔

(۳) اگر پیشاب بادل کیطرح کا اور بدن میں اضطرار ساری ہے تو اس سے گردہ کی بیماری کی طوالت اور لمبائی معلوم کرنی چاہیئے۔

(۴) اگر پیشاب میں رقیق خون اور پیشاب قطرہ قطرہ آئے یا پیڑو اور سیون کے پاس درد ہو تو قرب مثانہ کی بیماریوں پر دال ہے۔

(۵) پیشاب کے اوپر خفیف جھاگ آنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مرض گردہ میں ہے۔

(۶) دہنہ فرنگ کا انگوٹھی میں نصب کرنا اور مریض درد گردہ کو پہنائے رکھنا درد

گردہ کے لئے بیحد مفید ہے ❖

(۷) جو چیز جگر کو تقویت دیتی ہے وہی گردوں کو تقویت دیتی ہے ❖

دردِ گُردہ

کیفیت اسباب وعلامات وغیرہ کا مستقل بیان کنز المجربات جلد اول میں پیش کیا جاچکا ہے نیز ایک ایسا نسخہ بھی پیش کیا جاچکا ہے جس سے بفضلہٖ گھڑی پاس رکھ کر محض ۵ ہ منٹ میں درد گردہ بند ہو جاتا ہے ذیل میں ایک نیا نسخہ پیش ہے ❖

دردِ گُردہ کی تیر بہدف دَوَا

۱۲۶ عطیہ جناب حکیم نور مصطفٰے صاحب تحصیل خوشاب ضلع شاہ پور۔

بہت سے لوگ جو کہ اس مرض میں مبتلا ہیں وہ بے چارے میری دوا پر اسقدر اعتماد رکھتے ہیں کہ اس کو ہر وقت اپنی پاکٹ میں رکھتے ہیں یہ دوا بفضلہٖ تعالےٰ نہایت ہی اکسیر الاثر اور اعلےٰ چیز ہے ❖

ھوالشافی:۔ ریوند خطائی۔ نوشادر۔ مصبر۔ سہاگہ ہموزن ملا کر کوفتہ بیختہ کرکے قدرے شکر ملا رکھیں اور بوقت ضرورت ا ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر پہلی مرتبہ آرام نہ ہو تو آدھ گھنٹہ کے بعد دوبارہ پھر دیں بفضلہٖ تعالےٰ ضرور شفا ہوگی ❖

ذیابیطس

طبی نام۔ ذیابیطس — مشہور نام۔ پیشاب کثرت سے آنا

ویدک نام۔ پرمیہہ — ڈاکٹری نام۔ ڈایابیٹس

یہ بیماری بدعام ہوتی جارہی ہے جہاں تک غور کیا جاتا ہے دماغی کام کرنے والے حضرات زیادہ مُبتلا نظر آتے ہیں کیونکہ گُردوں کا تعلق نظام عصبی سے بہت گہرا ہوتا ہے

اسباب:۔ محنت و مشقت، اور دماغی محنت کی زیادتی۔ گرم چیزوں کا زیادہ استعمال ان وجوہات کی بنا پر گردوں کی حرارت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے گردے بار بار پانی کو کھینچتے ہیں اور کمزوری کیوجہ سے بلا ہضم کئے چھوڑ دیتے ہیں۔

علامات:۔ گردوں کی جگہ پر بعض اوقات سوزش و جلن معلوم ہوتی ہے پیاس بڑی شدت سے لگتی ہے اور پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی رہتی ہے۔ نیز پیشاب کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے دن بدن بھوک بند اور بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد گردوں کی چربی تحلیل ہو کر پیشاب کے ہمراہ خارج ہونے لگتی ہے

۱۲۷ تریاق ذیابیطس

از حکیم محمد عبد الغنی صاحب قیصر چک عبداللہ ضلع بہاولنگر (ریاست بہاولپور)

شنگرف ۱ تولہ۔ قشر البیض ۸ عدد۔ دونوں کو باریک کرلیں اور کھرل میں ڈال کر قدرے برانڈی کھرل کرتے جاویں کہ ۱ تولہ جذب ہو جاوے پھر سکورہ گلی میں بند کر کے ۸ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ علٰے ہذا القیاس تین مرتبہ کریں۔ پھر کشتہ مذکور۔ اقاقیا۔ طباشیر مغز خستہ جامن۔ مونگ پھلی۔ مغز چلغوزہ ہر واحد تولہ تولہ۔ افیون۔ کشتہ فولاد از رس جامن ہر واحد ۶-۶ ماشہ کشتہ مرجان تیار شدہ ۱۰ تولہ۔ بوٹی گڑمار تولہ سنگدانہ مرغ ۵ عدد۔ اور سب کا سفوف کرلیں اور پھر جامن کے رس میں متواتر ۲۴ پہر کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ۴ رتی تا ایکماشہ ہمراہ شیرہ برگ جامن دیا کریں

فوائد۔ ذیابیطس کی لاثانی دوا ہے اور صدہا سال سے زیر تجربہ چلی آرہی ہے معمولات خاندانی سے ہے مگر گڑمار اور کشتہ مرجان میری طرف سے خاص اضافہ ہے بفضلہ آج تک کبھی عدم کامیابی نہیں ہوئی زیادہ تعریف فضول ہے

ذیابیطس کا دوسرا اکسیری نسخہ

۱۲۸ ھوالشافی۔ برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر اس کو کپڑے میں ڈھیلی سی پوٹلی باندھ لیں اور پھر مٹی کے مٹکہ میں کیکر کی چھال ۱۲ سیر پختہ کتر کر ڈالیں اور اوپر سے گھڑے کو پانی سے پُر کر دیں پچاس روز کے بعد نکالیں کشتہ ہو جائے لیکن یہ خیال رہے کہ پانی جس قدر کم ہو جایا کرے اور ڈال کر پُر کر دیا کریں۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک استعمال کرایا کریں۔

فوائد:۔ جو مریض دن میں تیس سیر پانی پی لیتا ہو اس کی دو تین خوراک سے ہی بفضلہ تندرست ہو جائے گا غضب کا نسخہ ہے ——— علاوہ ازیں حرارت قلب کو بیحد مفید ہے نیز جریان کے لئے مانند تریاق ہے۔

نوٹ:۔ یہ نسخہ جناب حکیم حافظ حبیب اللہ صاحب مصنف اسرار الطب نے ہمیں بغرض اندراج کنز الاطباء المعروف صدری جواہرات عطا فرمایا تھا۔

پرہیز:۔ میٹھی و گرم اشیاء سے نیز دماغی محنت و دھوپ میں چلنے پھرنے سے۔ نیز گوشت انڈا۔ بینگن وغیرہ سے

غذا۔ کدو خرفہ۔ مونگ ارہر کی دال۔ چپاتی گندم۔ انار لوکاٹ سیب ناشپاتی۔ انگور۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری ریت

کیفیتِ مرض:۔ گردہ مثانہ کے اندر ریت یا پتھری کا پیدا ہو جانا نہایت تکلیف دہ اور مہلک بیماری ہے جب پتھری مثانہ کے اندر چبھتی ہے تو مریض مارے درد کے لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے۔

اسباب۔ جب غلیظ اور مرطوب غذاؤں کے زیادہ استعمال سے لیسدار رطوبتیں جن کے اندر مٹیالے اجزاء کا غلبہ ہوتا ہے گردہ یا مثانہ کے اندر اکٹھی ہو کر پڑی رہتی ہے تو جسم کی حرارت لطیف اجزاء کو ان سے اڑا دیتی ہے اور باقی ارضیت (مٹیالے اجزا) باقی رہ جاتے ہیں جو کہ پتھری کا باعث بنتی ہے۔

علامات:۔ ابتداءً پتھری مونگ یا چنے کے برابر ہوتی ہے لیکن جب گردے سے نکل کر مثانہ کے اندر آ جائے تو اس پر پیشاب کے تہ بتہ رسوب جم کر اس کو ایک پتھری بنا دیتے ہیں۔

پتھری گردہ میں ہے یا مثانہ میں؟ مذکورہ بالا تحریر سے یہ بات تو ثابت ہو گئی کہ پتھری کا مقام گردے اور مثانہ ہیں لیکن یہ معلوم کرنے کے لئے کہ پتھری گردہ میں ہے یا مثانہ میں ابھی اور کچھ لکھنے کی ضرورت ہے چنانچہ ذیل میں جُدا جُدا علامات بیان کی جاتی ہیں تاکہ معالج کو پہچاننے میں دقت نہ رہے معالج کا اولین کام تشخیص ہے اور شفا کسی کے بس کی بات نہیں شفا شافی حقیقی کے بس میں ہے جسے چاہے شفا دے یا مرض کو بڑھا دے۔

گردے میں پیدا ہونے والی پتھری یا ریگ کی علامات

اگر ریگ یا پتھری گردہ میں ہو تو ایسے مریض کے کمر میں دھیما دھیما درد رہتا ہے جس کی ٹیسیں خصیتین اور ران اور بعض اوقات حشفہ (سیپاری) تک جاتی ہیں ذرا سے بھاگنے یا اونٹ وغیرہ کی اسواری کرنے سے درد میں شدت ہو جاتی ہے پیشاب بار بار خون ملا ہوا آتا ہے یا پیشاب کے بعد قدرے خون آتا ہے قبض کی حالت میں مریض کو قے بھی آنے لگتی ہے۔ جب ہر دو گردوں میں بڑی بڑی پتھریاں پیدا ہو جائیں تو گردے پیشاب کو رفع کرنے سے لاچار ہو جاتے ہیں اس لئے مریض پیشاب بند ہو کر رحلت کر جاتا ہے۔

مثانہ میں پتھری یا ریگ پیدا ہونے کی علامات

مقام پیڑو اور سیون کے آس پاس سخت درد اور خارش سی ہوتی رہتی ہے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی رہتی ہے لیکن پیشاب سخت تکلیف سے آتا ہے بعض اوقات پیشاب کرتے ہوئے بلا ارادہ پاخانہ بھی خطا ہو جاتا ہے پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا ابھی پیشاب کی حاجت باقی ہے۔

پیشاب کا قوام۔ پیشاب کا قوام اکثر غلیظ یعنی گاڑھا ہوتا ہے کام کرنے اور چلنے پھرنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

تشخیص کی بہترین تدبیر مریض کو شام کے وقت کسی چینی یا کانچ کے برتن میں پیشاب کرائیں اور برتن کو ڈھک کر رکھیں اور صبح دیکھیں کہ ریگ یا درد کس رنگ کا ہے اگر سرخ رنگ کے اجزاء نظر آئیں تو مرض گردہ میں خیال فرمائیں اور سفید ہونے کی صورت میں مرض مثانہ میں سمجھیں (واللہ اعلم)

۱۲۹

بیش بہا تدبیر اگر مثانہ میں پتھری رک جائے اور اس وجہ سے بیمار تکلیف میں ہو رہا ہو تو مریض کو چاہئے کہ پشت پر لیٹ کر دونوں پاؤں اُٹھائے اور پیڑو کی ہڈی پر گرم پانی ڈالے اور نیچے سے اوپر کو ملے اس تدبیر سے بفضلہ پیشاب کھل کر ہو جاتا ہے ؂

پتھری کا علاج ڈاکٹری میں بجز اپریشن کے پتھری کا کوئی علاج نہیں البتہ اطبائے یونان پتھری کو ادویات کے ذریعہ ریت کی طرح بنا کر براہ پیشاب خارج کر دیتے ہیں۔ چنانچہ چند نسخہ جات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں ؂

شورہ قائم النار المعروف پتھری توڑ جو درد گردہ و ریگ گردہ کے لئے بھی اکسیر اعظم ہے ؂

ھُوالشافی۔ قلمی شورہ پاؤ پختہ کو کسی بڑی آہنی کڑچھی میں رکھکر دھکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب شورہ گداز ہو جاوے تو بھلاوہ ایک عدد و سالم ڈال کر شورہ کو پختہ کریں یہاں تک کہ یکے بعد دیگرے ۶ عدد بھلاوے جل جاویں شورہ قائم ہو گا

ترکیب استعمال۔ پہلے ۱ سرخ افیون کھلا کر ۱ ماشہ شورہ پانی میں گھول کر پلاویں اور گرم پانی میں بٹھائیں بفضلہ چند یوم میں شفا ہوگی۔

سنگ گردہ و مثانہ کو ریزہ ریزہ کرکے نکالنے والی اکسیری دوا

پتھری توڑ

۱۳۱ آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے اجلاس کے موقعہ پر جناب حکیم فضل احمد صاحب بدایونی نے بڑے طمطراق سے پیش کیا تھا بلکہ آپ نے اس دوا کے ذریعہ سے نکالی ہوئی تین صد پتھریاں ہمراہ لاکر حکیموں کے بھرے مجمع میں دکھائی تھیں آپ فرماتے تھے کہ پتھری خواہ مرغی کے انڈے کے برابر کیوں نہ ہو اس سے خود بخود ٹوٹ کر نکل جاتی ہے

ھوالشافی:۔ سنگ یہود ۵ تولہ۔ شورہ قلمی ۱۰ تولہ۔ آب مولی ۳ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ اول ایک کوزہ گلی میں ۵ تولہ شورہ اور اس کے اوپر سنگ یہود اور پھر شورہ دیگر اوپر سے نصف سیر مولی کا پانی ڈال کر ۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر بدستور آگ دیں علیٰ ہذالقیاس پوری چھ آگ دیں

ترکیب استعمال دوا مذکور ۱ رتی، جوکھار ۱ رتی، مولی کھار ۱ رتی سب کو ملا کر شربت بزوری کے ہمراہ دن میں ۳ مرتبہ روزانہ دیا کریں۔

فوائد۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری و ریگ مثانہ کو باسانی نکال دینا اسکا خاص کام و کرشمہ ہے۔

نوٹ:۔ جوکھار و مولی کا نمک نکالنے کی ترکیب عام ہے جیسا کہ پہلے رفیق دنیا

کے تحت میں ترپھلہ کا جوہر بنانے میں لکھی گئی ہے اسی لئے اس طریقہ سے بنالیں اور کام میں لائیں ❖

جوشاندہ پتھری توڑ ۱۳۲ یہ نسخہ بھی آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے سالانہ اجلاس پر کسی صاحب نے پیش کیا تھا جو کہ آزمانے پر نہایت ہی اکسیر الاثر ثابت ہوا ❖

ھوالشافی:۔ حب القلت (کلتھی کے بیج) ۹ ماشہ۔ نمک سینہ ھا ۳ ماشہ سرکھو کا پونے دو ماشہ ❖

نیم کوب ساکر کے ۳ پاؤ پانی میں جوشدیں جب نصف پانی جل جاوے تو چھان کر مریض کو اسی طرح دن میں ۳ مرتبہ پلائیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ پیشاب کسی صاف برتن میں کرتا رہے دوسرے روز دیکھیں پتھری ریزہ ریزہ پیشاب کے نیچے بیٹھی ہوئی نظر آئے گی اسی طرح چار پانچ روز تک دوا کا استعمال کریں انشاءاللہ تمام پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جائے گی مجرب المجرب ہے

دوبارہ پتھری پیدا ہونیکا سدباب

کشتہ حجرالیہود ۱۳۳ اگر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر کے حجرالیہود استعمال کرایا جاوے تو انشاءاللہ پھر دوبارہ پتھری پیدا ہونے کا احتمال اُٹھ جاتا ہے لہٰذا چاہئے کہ پہلے مریض کی پتھری "پتھری توڑ" دوا سے خارج کر کے مندرجہ ذیل کشتہ کو مسلسل تین ماہ تک استعمال کرائیں بہت مفید ہے

ھُوالشافی:۔ حجرالیہود (پتھر بیر) حسب ضرورت لے کر عمدہ کھرل میں ڈالیں روز متواتر آٹھ یا دس گھنٹہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت

کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

خوراک ا رتی بوقت صبح +

وہ قابل ترک چیزیں جو پتھری پیدا کرتی ہیں

(۱) بعض شخصوں کو نرم ہڈیاں اور کچے چاول چھالیہ وغیرہ چابنے کی عادت ہوتی ہے

(۲) اکثر عورتوں کو چکنی مٹی۔ ملتانی مٹی۔ کوئلہ وغیرہ کھانے کی بری عادت ہو جاتی ہے۔ ایسے شخصوں کو سمجھا دینا چاہئے کہ ان چیزوں سے مثانہ میں یا گردوں میں پتھری پیدا ہو جایا کرتی ہے لہذا ان سے ضرور باز آجانا چاہئے +

پرہیز :- آلو۔ اروی۔ ارد کی دال۔ باجرہ کی روٹی بینگن مسور کی دال وغیرہ سے

غذا :- مونگ یا ارہر کی دال مولی کی سبزی۔ گندم کی چپاتی بکری کا شوربا تربوز وغیرہ +

سوزاک

کیفیت اسباب علامات وغیرہ کا دلچسپ و حیرت انگیز بیان کنز المجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے لہذا قارئین کی توجہ اس طرف مبذول کرتے ہوئے ذیل میں سوزاک کے چند اعلیٰ اور بیش بہا نسخہ جات پیش کرتے ہیں +

نئے و پرانے سوزاک کی اکسیری دوا ۱۳۴۱

از جناب حکیم چوہدری صوفی شیر محمد صاحب کوٹلی شریف پچان ضلع سیالکوٹ +

ھُوَالشّافی:۔ سُرمہ سفید ۴ تولہ سنگجراج دودھیا جسکو دودھ پتھری بھی کہتے ہیں ۴ تولہ ٭

ہر دو کو علیحدہ علیحدہ خوب ہی باریک پیس لیں تاکہ سُرمہ کی مانند ہو جائے پھر دونوں ادویات کو عمدہ کھرل میں ڈال کر گائے کی دہی کا پنیر شامل کرکے خوب کھرل کریں ۳ گھنٹہ متواتر کھرل کرکے خشک کریں اور خشک ہونے پر محفوظ رکھیں ٭

ترکیب استعمال:۔ تین ماشہ دوا بوقت صبح و شام ہمراہ آدھ سیر خام دودھ بکری کے ساتھ ٭

غذا۔ محض دودھ چاول اور سب اشیاء سے پرہیز انشاءاللہ صحت تو تین ہی دن میں ہو جائے گی لیکن سات روز ضرور استعمال کرائیں ٭

سُوزاک کا جید الاثر نسخہ روغن اکسیر سُوزاک ۱۳۵

ازجناب حکیم ڈاکٹر ولی الدین محمد صاحب مقام تاراکوٹ ضلع لٹک

اس روغن کے چند روزہ استعمال سے نیا و پُرانا سُوزاک بفضلہ جڑ سے دُور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی دوبارہ عود نہیں کرتا درد جلن سے تو اس کے استعمال کراتے ہی فائدہ ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ کچھ دن بلاناغہ استعمال کرانے سے پیپ وغیرہ کا آنا بالکل بند ہو جاتا ہے اور حقیقت میں سوزاک کا قلع قمع کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوسری دوا ہرگز نہیں ہو سکتی نسخہ مذکورہ یہ ہے ٭

ھُوَالشّافی:۔ برادہ صندل سفید ۴ تولہ۔ کافور دیسی۔ دانہ الائچی خورد۔ کتھہ سفید۔ کباب چینی۔ رال سفید۔ دم الاخوین۔ پکھان بید۔ پھٹکری سفید ہر ایک دس

دس تولہ۔ قلمی شورہ ۲۰ تولہ۔ سلاجیت اصلی ۱ تولہ۔

ترکیب ساخت:۔ ان سب کو باریک کوٹ چھان لیں اور ۲۰ سیر گندے بیروزے میں آمیز کرکے آتشی شیشی میں بھر کر بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں اور شیشی سے بیس تولہ روغن لے کر اس میں روغن بلسان ۵ تولہ شامل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال اس روغن میں سے دس سے پندرہ بوند صبح، دوپہر، شام تینوں وقت مصری یا کھانڈ ۳ ماشہ میں ملاکر تازہ پانی سے کھلایا کریں اس دوا کے دوران استعمال میں مرچ، سُرخ، گڑ، تیل، گوشت وغیرہ سے پرہیز کریں اور دودھ پلاتے رہیں بہت عمدہ ہے۔

نوٹ:۔ آتشی شیشی بہت بڑی لیں جس میں ادویات پوری طرح سما سکیں اور کچھ حصہ خالی بھی رہے ویا اگر اتنی بڑی شیشی نہ مل سکے تو ادویات کا چوتھا حصہ لیں اور تیار کرلیں۔

نئے اور پُرانے سوزاک کی جڑیں کاٹنے والی لاثانی ادویات

بکس آرام جان

اس بکس کی دوا ادویات خوراکی وپچکاری کی دوا سے بفضلہ ہر قسم کا سوزاک کا مریض خواہ وہ بیس سالہ کیوں نہ ہو بہت تھوڑی مدت میں شفایاب ہو جاتا ہے۔

سوزاک و قرحہ کی خواہ آج تک بیسیوں ادویات عمدہ سے عمدہ ایجاد ہو چکی ہیں لیکن یہ یکسر سب سے عمدہ ہے +

خوراکی نسخہ نمبر ۱۳۶

ھُوالشّافی:۔ رسکپور ا تولہ۔ مشک کافور ۲ تولہ پہلے رسکپور کو خوب اچھی طرح کھرل کریں پھر کافور ملا کر پیسیں یہانتک کہ یک جان ہو جاویں پھر اس کو مٹی کے کورے پیالے میں ڈال کر دوسرا پیالہ اوندھا ماردیں اور ان کے لب باہم مٹی سے ملادیں اور خشک ہونے پر چولہے پر رکھیں اور نیچے پتلی پتلی دو بیری کی لکڑیوں کی آگ جلادیں تقریباً گھنٹہ بھر میں جو ہر اُڑ کر اوپر کے پیالہ میں لگ جائیں گے ان کو باحتیاط اتار کر اور پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں +

ترکیب استعمال خوراک دو چاول سے ۴ چاول تک مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں البتہ یہ احتیاط رکھی جائے کہ وہ زبان پر نہ لگنے پائے +

فوائد:۔ پُورانے سے پُورانے سوزاک کو دُور کرنے کے لئے مجرب المجرب دوا ہے +

مفید نوٹ:۔

بعض اوقات آگ کی کمی سے محض کافور کا جوہر اُڑ کر رسکپور نیچے ہی پڑا رہتا ہے ایسی صورت میں چاہئے کہ جوہر رسکپور کے ہمراہ دوبارہ کھرل کر کے جوہر اُڑائیں۔ نیز جوہر میں جو پارہ نظر آئے اس کو علیحدہ کریں اور محض خاص جوہر کو استعمال کریں لکڑیاں انگشت کے برابر لینی چاہئے +

۱۳۷ پچکاری کی لاثانی دوا

پھٹکڑی سفید۔ رسونت مصفےٰ۔ مُردار سنگ کتھ سفید۔ سُرمہ سیاہ ہر ایک ۵ تولہ توتیا ۷ ماشہ۔ رسکپور ۷ ماشہ۔ پانی ۵۰ تولہ ۔

ترکیب ساخت:۔ پہلے تمام ادویات کو اس قدر کھرل کریں کہ اُنگلی میں مکھن کی مانند نرم محسوس ہوں پھر پانی کو کانچ کی بڑی بوتل میں ڈال کر ادویات میں شامل کریں اور خوب اچھی طرح ہلادیں ۔

ترکیب استعمال بوقت استعمال بوتل کو خوب اچھی طرح ہلالیں اور اس میں سے ۴ ماشہ دوا لیکر کانچ یا چینی کے برتن میں ڈالیں اور ۹ عدد پچکاری خالص پانی کی شامل کرلیں اور خوب ملائیں اور اس میں سے ۳ عدد پچکاری صبح دوپہر شام کو کردیں بفضلہ بہت تھوڑے عرصہ میں مرض سوزاک بیخ و بن سے اُڑ جائیگا۔

کشتہ طوطیا کافوری پُرانے سُوزاک کی بےمثیل دوا نمبر ۱۳۸

حکیم مولوی غلام محمد صاحب کے مطب میں ایک ایسا مریض آیا جو کہ ۱۸ سال سے مرض سوزاک کے پنجہ میں پھنسا ہوا تھا اور بیشمار حکیموں کا تختۂ مشق رہتا ہوا بدظن ہوگیا تھا حکیم صاحب نے مبلغ دس روپے دوا کی قیمت لیکر مندرجہ ذیل دوا کی ایس خوراک کھانے کو دیں۔ خدا کی قدرت کے قربان جائیے کہ وہ مریض جو سولہ سال عالم مایوسی میں چکر لگا رہا تھا تیسرے روز ہی آ کر کہنے لگا کہ مجھے بہت آرام ہے چنانچہ سات خوراک میں ہی شفا ہوگئی خود شفایاب ہونے کے بعد باقی چودہ خوراک دو مریضوں کو دیکر اپنے روپے وصول کرلئے اور بفضلہ وہ بھی صحتیاب ہوگئے ۔

ھُوَالشَّافی :۔ نیلا تھوتھہ کی ڈلی ا تولہ۔ کافور ۲ تولہ ایک کوزہ میں کافور کے درمیان بند و گل حکمت کرکے پانچ یا چار اوپلوں کی اس وقت آگ دیں جب اُپلوں سے دُھواں اور شعلہ نکل کر سُرخ انگارے ہو جاویں۔ نیز اس بات کی سخت احتیاط کی جائے کہ نیلہ تھوتھا کی ڈلی کافور کے درمیان رہے اگر رکھتے ہوئے بے احتیاطی سے کام لیا گیا تو طوطیا کافور سے علیحدہ ہو کر اُڑ جائے گا سرد ہونے پر نکال کر باریک پیسکر شیشی میں سنبھال رکھیں ٭

ترکیب استعمال :۔ خوراک صرف دو چاول سے چار چاول حد ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں ٭

فوائد۔ قرہ سوزاک کی اکسیر الاثر دوا ہے ٭

نمازی شخصوں کیلئے بینظیر تحفہ ۱۳۹

بعض نمازی حضرات اس بات کے شاکی نظر آیا کرتے ہیں کہ انہیں پیشاب سے فارغ ہونے کے پندرہ بیس منٹ کے بعد پیشاب کا قطرہ آجاتا ہے جس سے کپڑا اور بدن ناپاک ہونے کا اندیشہ رہتا ہے اس مرض کے لئے نسخہ عرض کرتا ہوں جو کہ غالباً قبل ازیں کسی کتاب میں موجود نہ ہوگا ٭

ھُوَالشَّافی :۔ اجوائن خراسانی۔ پُورانا کھوپا۔ مالکنگنی۔ بلادر۔ کچلہ ہر ایک دس تولہ۔ جائفل۔ جلوتری۔ لونگ۔ کستوری۔ زعفران ہر ایک دو ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ا تولہ ٭

ترکیب ساخت :۔ تمام ادویات کو پیس کر آتشی شیشی میں ڈال کر روغن کشید کر لیں ٭

ترکیب استعمال:- ایک قطرہ نہار منہ بتاشہ میں رکھ کر دیا کریں ٭

فوائد:- نہ صرف یہ کہ پیشاب کے قطرہ آنے کو روکتا ہے بلکہ دافع جریان و مقوی باہ بھی اعلےٰ درجہ کا ہے نیز مقوی اعصاب بھی ہے ٭

بواسیر

بواسیر کی پوری تشریح، کیفیت، اسباب، علامات، وغیرہ کا بیان جلد اوّل میں لکھا جا چکا ہے لہذا وہاں ملاحظہ فرمائیں یہاں احباب کرام کے لئے چند نئے بیش بہا نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں ٭

مشہور معالج بواسیر کا راز طشت از بام

میرے محب مخلص جناب حکیم محبوب عالم صاحب فسٹ کلاس مجسٹریٹ نے اپنے خط کے اندر بیان فرمایا کہ ہمارے علاقہ میں ایک حجام بواسیر کے علاج میں خاص شہرت رکھتا ہے لیکن وُہ نسخہ کسی کو نہ بتاتا وہ ایک گولی مسوں پر گھس کر لگانے کو دیا کرتا تھا جس سے مریض بفضلہ شفایاب ہو جاتا تھا وہ ایک بار بیمار ہوا تو میں نے ایک شخص کو خاص طور پر اس کے پاس بھیجا تاکہ کم از کم مرتے وقت تو نسخہ بتلا جاوے تاکہ خلق خدا کو فائدہ پہنچتا رہے ٭

چونکہ وہ بھی زندگی سے مایوس ہو چکا تھا اور بہت ہی ضعیف العمر تھا اس لئے اس نے ذیل کا نسخہ بیان کیا جو کہ تحریر کیا جاتا ہے ٭

بواسیر کی اکسیری گولی ۱۴۰ **ھُوَ الشَّافِی**:۔ رسونت اور سہاگہ دونوں مساوی الوزن لیکر پانی کی مدد سے ریٹھے کے برابر گولیاں بنا رکھیں اور گھس کر مسوں پر لگوایا کریں ۔

اس کے بعد کہنے لگا بس یہی نسخہ ہے جسکو بناکہ میں تمام عمر دیتا رہا ہوں چونکہ نسخہ بظاہر معمولی ہوتا تھا۔ اس لئے میں نے کسی نہیں بتایا حالانکہ بہت سے لوگ پوچھنے کے درپے تھے ۔

ایک عالم باعمل شیریں بیان کا بیش بہا عطیہ

بواسیر کا مکمل علاج ۱۴۱ حکیم صاحب موصوف کو یہ نسخہ ایک صاحب تاثیر بزرگ سے حاصل ہوا تھا جن کا دعوی تھا کہ بواسیر ہر قسم کیلئے ۹۵ فیصدی مفید ہے اس میں ایک خوراکی نسخہ ہے اور ایک بیرونی ہر دو لکھے جاتے ہیں ۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ جست۔ قلعی۔ سیسہ ہر ایک تولہ یعنی ہر سہ تولہ تولہ لیکر مصفی کرلیا جائے تو بہتر ورنہ ویسے ہی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر گلایا جائے اور درخت پیپل کی سبز لکڑی جو انگشت سے ذرا موٹی ہو پھراتے رہیں اور شورہ قلمی ۵ تولہ پیس کر پاس رکھیں اور اس کی چٹکی بھی ساتھ دیتے جاویں تا بحدیکہ شورہ ختم ہو جاوے پھر نیچے اوپر خوب تیز آگ جلادیں دو گھنٹہ میں سفید شگفتہ ہو جاویگی اگر آگ میں کمی رہے گی تو دوا کا رنگ خاکستری ہوگا۔ جو کہ مفید ثابت نہ ہوگا جس قدر آگ تیز ہوگی اسی قدر دوا سفید اور مفید ثابت ہوگی ۔

ترکیب استعمال پہلے بقدر ۳ رتی دوا مذکور مکھن تازہ دو تین تولہ میں رکھ کر کھلائی جائے پھر اس کے اوپر پرسیاؤ شاں ۶ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ پسی ہوئی اور ریونت مصفےٰ ۳ ماشہ کی ایک گولی ٭

ترکیب :۔ ململ کے کپڑے میں پہلے پرسیاؤ شاں اور اس کے اوپر طباشیر اور اس کے اوپر ریونت والی گولی رکھ کر ڈھیلی جیسی پوٹلی باندھ کر رات کو پانی میں بھگو دیا جاوے اور صبح اس کا زلال لے کر اس دوائی کے استعمال کے بعد آدھ گھنٹہ کے بعد پلا دیا جاوے پانی محض تین چار گھونٹ پلانا چاہیئے۔ نیز دوائی کھانے اور اس زلال کے درمیان کوئی غذا اور نہ دی جاوے سات یوم تک استعمال کریں ٭

پرہیز۔ کچھ نہیں پوٹلی ہر تین روز کے بعد نئی تبدیل کر دینی چاہیئے اور ذیل کا نمک اوپر لگایا جاوے ٭

مسوں کو مضمحل کرنے کے لئے اکسیری نمک ۱۴۲

اونٹ کی مینگنی (لیڈے) جو بارش سے بھیگ نہ گئے ہوں ۲ سیر پختہ لے کر کوٹ لیں اور ان کو ۴ سیر پختہ پانی میں بھگو دیں اور آٹھ روز تک بھیگے رہنے دیں پھر اس کا مقطر لے کر کڑاہی میں ڈالیں نیز اس میں ۶ ماشہ نمک ششیشہ اور نوشادر ۶ ماشہ ملا لیں ٭

ترکیب استعمال بعد از رفع حاجت استنجا (آبدست) کرنے کے بعد قدرے نمک مذکور مسوں پر لگا دیا کریں اور آٹھ پہر کے بعد جدید

نمک لگا دیا جائے باندھنے کی ضرورت نہیں انشاء اللہ ان ہر دو نسخہ جات سے مرض بواسیر سے بالکلیہ خلاصی حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ ہر دو نسخہ جات ایسے سیاح بزرگ کے عطا فرمودہ ہیں جو کہ عالم فاضل ہونے کے علاوہ پُرتاثیر بزرگ تھے اور صرف وعظ سننے کے واسطے بہ منت و سماجت تین چار یوم ان کو اپنے پاس ٹھہرالیا گیا تھا۔

چند مفید نوٹ، رسونت کو مصفےٰ کرنے کی ترکیب

(۱) رسونت کو پانی میں حل کریں زلال لیکر (نتھار لیکر) نرم آگ پر پکاویں یہاں تک کہ خشک ہو کر گولیاں بنانے کے لائق ہو جائیں۔

(۲) پانی جس میں رات کو پوٹلی بھگوئی جائے وہ اس قدر ہو کہ اس میں بخوبی تر ہو جائے اور اس میں سے تین چار گھونٹ پانی لیکر پلایا جا سکے۔

خونی بواسیر کی سادہ گولیاں

۱۴۳۱ جب بواسیر کا خون رکنے میں نہ آتا ہو تو بفضلہ ذیل کے نسخہ سے محض تین یوم کے اندر خون لازمی طور پر بند ہو جاتا ہے۔

ھُوالشافی:۔ شورہ قلمی۔ پھٹکری خام۔ رسونت مصفےٰ مساوی الوزن پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ اگولی بوقت صبح ہمراہ آب تازہ استعمال کرایا کریں

فوائد:۔ خونی بواسیر کے لئے بہت مفید ہیں۔ خون کو بند کرنے میں امتیازی درجہ رکھتی ہیں۔

بہتے ہوئے خون کو روکنے کی اکسیری دوا نمبر ۱۴۴

جب خون حد سے زیادہ نکل کر کمزوری کا باعث ہو رہا ہو اور کسی طرح بند ہونے میں نہ آتا ہو تو ایسے موقعہ کے لئے حکیم محبوب عالم صاحب نے یہ ایک اور انوکھا نسخہ عنایت فرمایا ہے جس کے متعلق آپ فرماتے ہیں کہ خون خواہ دریا کی طرح بہ رہا ہو بفضلہ اس کی ایک ہی خوراک سے بند ہو جاتا ہے *

ھو الشافی:۔ نوشادر ۵ تولہ کو مٹی کے پیالہ میں دس تولہ نمک سانبھر کے درمیان فرش و لحاف دیکر دوسرا پیالہ اوندھا مار کر حسب دستور جوہر اڑالو اور جوہر و ثفل کو علیحدہ علیحدہ رکھو *

ترکیب استعمال:۔ جوہر مذکور ارتی ایکتولہ ملائی میں رکھ کر مریض کو کھلادو *

فوائد:۔ بواسیر کے بہتے ہوئے خون کو ایک ہی خوراک میں بند کر دینے والی اکسیری چیز ہے۔ اور وہ دوا جو ہر اڑنے سے رہ جائے یعنی نیچے کے پیالہ میں پڑی رہے اس میں قدرے مرچ سیاہ ملا کر یہ دوا ہاضم اعلےٰ درجہ کی ہے اور نہایت خوش مزہ چورن ہے *

نیز بلغمی مزاج والے کو قبض کشا بھی ہے *

بواسیر ہر قسم کی اکسیری گولیاں ۱۴۵

از جناب حکیم شیر محمد صاحب بابا بکالہ ضلع لائل پور۔ نہر جھنگ برانچ

بواسیر خونی ہو یا بادی اس سے بفضلہ شرطیہ شفا ہو جاتی ہے مسوں کا نام و نشان تک نہیں رہتا ... میں ٹوٹ کر مضمحل ہو جاتے ہیں گو ذرا اجزا زیادہ ہیں لیکن فائدہ میں اکسیری صفات

اور اعجاز اثری کی حامل ہے ۔

ھُوالشافی:۔ تخم نیب ۲ تولہ۔ تخم بکائن ۲ تولہ۔ سُمندر سُوکھ ۲ تولہ۔ گوگل بھینسیا ۵ تولہ۔ رسونت مُصفیٰ ۵ تولہ۔ بیخ انجبار۔ زرشک۔ پوست ریٹھہ نرکچور۔ پوست ہلیلہ زرد۔ چُونا سنگ مرمر ہر ایک ۵ تولہ۔ نمک سیاہ ۶ ماشہ۔ نمک سانبھر ۶ ماشہ زہر مُہرہ ۲ تولہ۔ فلفل سفید ا تولہ ۔

ترکیب تیاری:۔ سوائے ان پانچ ادویہ کے جن پر نمبر لگے ہوئے ہیں اور تمام ادویات کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور دو دن تک بھگوئے رکھیں بعدہٗ چولھے پر چڑھا دیں اور آگ جلائیں جب کئی جوش آجائیں تو مل کر چھان لیں اور اس میں نمبر لگی ہوئی پانچوں دوائیں باریک شدہ ڈال کر دوبارہ آگ پر چڑھائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ۔

اگر قوام ضرورت سے زیادہ گاڑھا ہو جائے اور اس وجہ سے گولیاں نہ بن سکتی ہوں تو اس میں قدرے گھیکوار کا گودا شامل کر کے گولیاں بنا لیں ۔

ترکیب استعمال: ایک گولی بوقت صبح ایک دوپہر اور ایک بوقت شام ہمراہ عرق گلاب سے دیں ۔

فوائد۔ بواسیر ہر قسم کی اعلےٰ درجہ کی گولیاں ہیں جن کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ آرام ہو جاتا ہے ۔

بواسیر کی مسیحائی گولیاں ۱۴۶

جن کے محض سات دن کے استعمال سے بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے ۔

(از جناب حکیم لعل صاحب جوھر ایم۔ اے۔ ایم ایس ضلع شاہپور)

دل تو نہیں چاہتا کہ اپنا لاثانی نسخہ بے دردی سے لکھوں کیونکہ یہ نسخہ بے حد محنت سے حاصل شدہ ہے لیکن تاہم آپ کی خاطر درج ذیل ہے اس کے سات دن کے استعمال سے بواسیر کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی: - برگ صد برگ (گیندے کے پتے) ۱ تولہ - رسونت ۱ تولہ منقےٰ ۸ ماشہ باریک پیس کر ماشہ ماشہ کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال - ۱ گولی روزانہ بوقت صبح پانی سے کھلایا کریں۔

فوائد - بواسیر کی اکسیری دوا ہے۔

بیرونی علاج!

خوراکی نسخہ جات تو پیش کئے جا چکے اب چند ایسے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ بیرونی طور پر لگانے سے یا دھونی دینے سے بواسیر کے مسے نیست و نابود ہو جاتے ہیں:-

قبل ازیں جلد اول میں ایسے بیش بہا نسخہ جات بیان کئے گئے ہیں کہ جن سے چند روز میں مسے جڑ سے اکھڑ کر گر جاتے ہیں جن کے طفیل سے کئی خاندان اپنے اہل و عیال کا گذران چلا رہے ہیں۔ اب جلد دوم میں زیادہ تر احباب کرام کے مجربات درج ہیں اس لئے آئندہ صفحات پر اکثر احباب کے مجربہ در سلسلہ نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں جو کہ آسانی سے بننے والے اور عمدہ نسخہ جات ہیں:-

کشمیر جنت نظیر کے سنیاسی کا بیش بہا عطیہ مسوں کو بیخ و بن سے اُڑا دینے والی اکسیر

روغن سم الفار نمبر ۱۴۷

یہ نسخہ بھی میرے محترم دوست حکیم محبوب عالم صاحب تحصیلدار اسکردو کو ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا ✣

ھُوَالشَّافِی :۔ سم الفار سفید ایک تولہ لیکر اکیس عدد مرارۂ بُز (بکری کے پتے) یکے بعد دیگرے ڈالکر کھرل کرتے جاویں۔ جب تمام پتوں کا پانی جذب ہو جاوے تو اس کی گرہ باندھ لیں اور اس گرہ کو کھدر کے پارچہ میں دو تین تہہ کر کے ڈھیلی جیسی پوٹلی باندھ لیں اور ایک سیر پختہ روغن مادہ گاؤ کے درمیان آویزاں کر دیں۔ تاکہ روغن زرد دو اُنگل اس پوٹلی کے اوپر تک رہے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ عمل دیگچی قلعی دار یا مٹی کے درمیان کیا جائے اور اڑھائی گھنٹہ سالم نرم آنچ دی جاوے تاکہ روغن زرد کڑک جاوے مگر آنچ تیز نہ ہو ورنہ روغن زرد میں آگ لگ جانے کا اندیشہ ہے ایک پہر کے بعد اتار کر روغن شیشی میں ڈالیں ✣

ترکیب استعمال صرف ایک دفعہ قدرے حسب برداشت مسوں پر لگانے سے وہ تین یوم میں سے خشک ہو کر گر جائیں گے البتہ جس کے مسے اندر ہوں وہ اُنگلی روغن سے قدرے آلودہ کر کے سفرہ میں پھیر دے صرف ایک دفعہ کا عمل کافی ہوگا ✣

خوراک۔ شیر برنج ہیں تین روز تک اور شیرینی ترشی اور بادی اشیاء سے قطعی پرہیز کرایا جائے ✣

۱۴۸ بواسیر کے مسوں کو نیست و نابود کرنے کیلئے اکسیری روغن

جس سے چند روز میں ہی بواسیر کے مسے نیست و نابود ہو جاتے ہیں (از جناب حکیم عیسے خاں پٹھان ملنگ عمرزئی احمد آباد گجرات ٭

مندرجہ ذیل نسخہ متعدد مریضوں پر تجربہ کیا گیا بفضلہ مسوں کو بہت قلیل مدت کے اندر زائل کر دیتا ہے اور پھر عمر بھر پیدا نہیں ہوتے اور پھر لطف یہ کہ مریض کو کچھ تکلیف بھی نہیں ہوتی وہ اپنے کاروبار کو بخوبی سرانجام دیتا رہتا ہے نسخہ یہ ہے ٭

ھُوالشافی :- کچلہ حسب حاجت لے کر بذریعہ پتال جنتر آتشی شیشی میں تیل کشید کرلیں اور روغن کو شیشی میں سنبھال رکھیں ٭

ترکیب استعمال بعد از قضائے حاجت آبدست لینے کے بعد روئی کی پھریری سے مسوں پر لگایا کریں ٭

فوائد - چند روز میں مسے نابود ہو کر عمر بھر کے لئے چھٹکارہ ہو جاتا ہے

۱۴۹ اکسیری مرہم

ھُوالشافی :- کشتہ جست. نوشادر دیسی توی کا مساوی الوزن بار یک پیس کر پہلے کشتہ جست کی تہ کڑچھی میں بچھا کر اوپر نوشادر مسحوقہ بچھا دیں. پھر کشتہ بچھا دیں علےٰ ہذا القیاس فرش و لحاف دیتے جائیں اور پھر آگ پر رکھ دیں پہلے کناروں سے پگھلنے لگے گا اور رنگ سیاہ ہوتا جائے گا البتہ درمیان سے سفید رہے گا اسکو لکڑی وغیرہ سے ملا دیں جب سیاہ پانی کی شکل بن جاوے تو نیچے اتار کر ذرا سا پانی ملا دیں تاکہ مرہم تیار ہو جاوے پھر ایک دو جوش

دے لیں۔ اگر قوام درست نہ ہو تو گھوٹ کر درست کر لیں اور سنبھال رکھیں +

ترکیب استعمال۔ روزانہ مسوں پر لگوایا کریں +

فوائد:۔ بفضلہ ہفتہ عشرہ میں مسے بالکل اُڑ جائینگے +

ہومیوپیتھک ریمیڈی کمپنی لندن کی اکسیری مرہم

بواسیری مسوں کی آخری دوا

عـ ۱۵ یہ مرہم ہومیوپیتھک ریمیڈی کمپنی لندن بڑے زور شور سے مشتہر کر رہی ہے ایک پیکٹ کی قیمت بارہ آنے ہوتی ہے جس کے اندر ایک چمکیلی نلی میں ایک اونس یعنی ۲۔ تولہ مرہم ہوتی ہے نیز اس کے ہمراہ ایک سخت نلی سی ہوتی ہے جس کے ذریعہ مرہم ہر قسم کی بواسیر کا بفضلہ قلع قمع کر دیتی ہے اور درد۔ جلنا۔ خارش اور باقی عوارضات کے لئے بفضلہ فوری تسکین دیتی ہے +

مرہم دن میں تین دفعہ لگائی جاتی ہے۔ امتحان کنندگان نے بیان کیا کہ اس میں سارے کا سارا سوفٹ پیرافین ہی ہے اور برائے نام اکتھول نامی دوا اس میں اس قدر ملائی جاتی ہے جس سے اس کی بو چلی تو جاوے لیکن اس کے رنگ میں کوئی فرق واقع نہ ہو تجربہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اگر سوفٹ پیرافین میں ½ فیصدی بھی اکتھول ڈال دیا جاوے تو اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ جس سے بآسانی نتیجہ نکل سکتا ہے کہ مرہم مذکور میں یہ دوا اس سے بھی کم تناسب میں شامل کی جاتی ہے +

خرچ کا اندازہ۔ ایک اونس دوا پر محض ایک دمڑی خرچ ہوتی ہے جو کہ بارہ آنے میں بکتی ہے +

۱۵۱۱ مسہ ہائے بواسیر کیلئے دہونی

ایک منشی جی نے بیان فرمایا کہ میں پہاڑ میں رہا کرتا تھا اتفاق حسنہ سے وہیں ایک سنیاسی سادھو صاحب بھی ایک مختصر کٹیا کے اندر فروکش تھے انکے پاس ایک جادو اثر نسخہ تھا جس کی دھوم مچی تھی +

آہستہ آہستہ تعلقات پیدا کئے اور نسخہ معلوم کیا اور بعد از حصول نسخہ خود بنا کر لاتعداد مریضوں پر تجربہ کیا۔ بفضلہ سب کو شفا ہوتی رہی +

ھُوَالشَّافِی:۔ مغز سینگ گاؤ تین ۳ ماشہ۔ تخم سرس تین ماشہ کوٹ کر باریک پیس لیں اور تمام دوا کی صرف تین پوڑیہ بنا لیں +

ترکیب استعمال بوقت حاجت زمین میں گڑھا کھود کر اس میں کوئلہ گرم کریں اور مریض کو اوپر بٹھائیں اور پوڑیہ سلگتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مسوں کو دھواں دیں اور وہیں بیٹھے ہوئے مریض کو پانچ تولہ گھی پلا دیں +

فوائد۔ بفضلہ تین یوم کے استعمال سے مسوں کا نام و نشان اُٹھ جائیگا

نوٹ:۔

یہ نسخہ مجھے محترم دوست مولوی حکیم محمدؐ یعقوب صاحب سے اسی طرح روایتاً پہنچا ہے میں نے بذات خود اس کا تجربہ نہیں کیا اجزاء پر نظر کرنے سے درست معلوم ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب +

ہر حکیم و غیر حکیم کے قابل مطالعہ بیش بہا مضمون

ریح البواسیر

جس کی اصل حقیقت سے بہت کم لوگ واقف ہیں

گو کنز المجربات جلد اول میں ریح البواسیر کا مختصر سا ذکر آچکا ہے لیکن ضروریات زمانہ کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ بالکل تشنہ تکمیل ہے لہذا ذرا تفصیل سے لکھتے ہیں تاکہ قارئین کرام کو مرض کے چہرہ سے غلط فہمی کی نقاب اُتار کر اس کی اصلی شکل و صورت سے آشنا کیا جائے ۔ (مؤلف)

ریح البواسیر کا ذکر ڈاکٹری کتب میں نہیں ملتا

ڈاکٹری کتب میں چونکہ اس کا ذکر ہی نہیں ملتا اس لئے ڈاکٹر لوگ مریض سے مرض کی علامت سن کر کرانک ڈسپیپسیا (پرانی بدہضمی) کا فتویٰ لگا کر اسی کا علاج کرنے لگتے ہیں چونکہ پرانی بدہضمی اور ریح البواسیر دو تو بالکل جدا جدا بیماریاں ہیں اس لئے ان کو اکثر ناامی کا ہی منہ دیکھنا پڑتا ہے ۔

کیفیت مرض :-

اس بیماری میں گو خون نہیں آتا لیکن اسکی تکالیف بواسیر خونی سے کم نہیں بلکہ اس کی پیچیدہ شکایات مریض کو زندہ درگور بنا دیتی ہیں ۔

اسباب ۔ دائمی قبض کے رہنے اور زیادہ بیٹھے رہنے بادی اور ثقیل چیزوں

کے زیادہ استعمال سے خصوصاً گوشت روزانہ کھاتے رہنے سے بھی یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے ؛

علاوہ ازیں شراب پینے والوں کو ان کے جگر کا فعل سست ہو کر یا جگر کی کسی اور بیماری سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ؛

علامات :- مریض کو دائمی قبض کی شکایت رہتی ہے بعض اوقات سہال بھی آنے لگتے ہیں۔ پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہے۔ بھوک بہت کم لگتی ہے اور اگر بھوک لگ آئے تو برداشت نہیں ہو سکتی خیالات پریشان اور دل ہر وقت متفکر رہتا ہے اس بدقسمت کو نیند کی حالت میں بھی سکون نصیب نہیں ہوتا۔ بلکہ خوفناک خواب اس عالم راحت کو بھی عالم کرب و بلا بنا دیتے ہیں اگر اس کا مریض کچھ دیر لکھنے پڑھنے کا کام کرے تو سر چکرانے لگتا ہے ؛

بعض اوقات مرض کی زیادتی کے وقت مریض اپنے حلق میں کوئی اٹکی ہوئی چیز محسوس کرنے لگتا ہے جو کہ آہستہ آہستہ خود ہی رفع ہو جاتی ہے بعض مریض اپنے آپ کو مبتلائے جن و آسیب یا سحر زدہ خیال کرنے لگتے ہیں ؛

خاص علامت

ایسا مریض دُنیا کے پر بہار گلشن میں رہتا ہوا بھی دُنیا کے سب سے بڑے کیف سے محروم رہتا ہے یعنی اس کو فعل جماع میں کوئی لطف نہیں آتا اور بعد از فراغت از حد کمزوری لاحق ہو جاتی ہے تمام بدن ٹوٹنے لگتا ہے۔ غرضیکہ بے شمار امراض کا گہوارہ بن جاتا ہے اور ریاح جب دورہ کرتی ہوئی جوڑوں میں چلی جاتی

ہے تو وجع المفاصل کی سی حالت معلوم ہونے لگتی ہے حکیم صاحب وجع المفاصل کا علاج کرتے ہیں۔ جس سے کسی صورت میں بھی آرام کی صورت نہیں پیدا ہوتی ہے۔ فافہم وتدبر ؛

مریض ریح البواسیر کو چند ہدایات ۱۵۲

ہواخوری

(۱) ہواخوری ہر طالب صحت انسان کے لئے لابدی وضروری ہے لیکن مریض ریح البواسیر کو تو اس کے سوا کسی طرح چارہ ہی نہیں ؛

(۲) ورزش سے بھی اس مرض کو بہت سا افاقہ رہتا ہے ؛

(۳) دلچسپ حکایات کا سننا یا پڑھنا بھی بہت فائدہ بخش ہے کیونکہ ان کے پڑھنے سے دل کو بے حد فرحت حاصل ہوتی ہے جو کہ ایک بیش بہا نعمت ہے ؛

(۴) مضر اغذیات سے پرہیز نہایت ہی ضروری ہے ؛

ریح البواسیر کیلئے اکسیر الاثر دوا ۱۵۳

ھُوَالشافی۔ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ تردی مقشر مجوف (یعنی جو اوپر سے چھلی ہوئی اور اندر سے خالی کی ہوئی ہو آملہ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ ناگر موتھہ۔ شیطرج ہندی سنبل الطیب رسونت ڈوڈھ نیم ہر ایک دو دو تولہ۔ تخم شبت۔ تخم گندنا۔ اجوائن ہر چہار قسم۔ پودینہ۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک چار تولہ۔ کشتہ منور یعنی خبث الحدید ۱ تولہ۔ شہد سوا سیر۔ مشک خالص ۱ تولہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ سب ادویات کو باریک پیس کر بطریق معروف جوارش

بنا دیں ؎

خوراک - ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک بوقت صبح بواسیر کی ہر قسم کو مفید اور ایک ہی دوا ہے ؎

حبوب تریاق رتح البواسیر ۱۵۴ دو نسخے جو اس مرض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں قبل ازیں کنز المفردات نامی کتاب میں لکھے جا چکے ہیں وہاں سے ملاحظہ کر لیں ؎

پرہیز - آلو - اروی - بینگن - دودھ - دہی اور ترش اشیاء سے زیادہ سرخ مرچ سے ؎

غذا - مونگ ارہر کی دال - چپاتی گندم - حلوان بکری کا شوربہ انگور خوبانی وغیرہ کھلایا کریں ؎

امراضِ جلد

یعنی :-

چمڑے کی بیماریاں

چمڑے کی بیماریاں تو بے شمار ہیں جن میں سے اکثر امراض کا بیان کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے - ذیل میں بعض نئے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ احباب کرام نے جلد اول کے نسخہ جات سے متاثر ہو کر روانہ فرمائے ہیں اور

کچھ ہمارے اپنے بھی ہیں ☙

آتشک

ایک زمانہ تھا کہ ہندوستان میں مرض آتشک کا نام ونشان نہ ملتا تھا پھر آہستہ آہستہ اس کے مریض خال خال نظر آنے لگے چونکہ اس بیماری کا بگولہ فرنگستان سے اُٹھا تھا اس وقت اس کا نام باد فرنگ لیا جاتا تھا۔ لیکن جب یکینانِ مغرب کے ہر متنفس نے اعتدال و خفقان صحت کے ڈنڈے ہاتھ میں لے کر امراض کا تعاقب کیا تو نہ صرف آتشک بلکہ ہر مہلک وبائیہ امراض نے اپنے بستر و بُوریا سمیٹ کر دوڑنا شروع کر دیا لیکن جہاں گئے تقریبًا ہر ملک میں مغربی ڈنڈوں سے استقبال ہُوا ☙

آخر الامر تنگ آکر "خطۂ مہمان نواز" ہندوستان کی طرف رخ کیا جہاں کی مہمان نوازی کا چرچا اطراف واکناف میں اور سکہ تمام اہل مغرب کے قلوب میں بیٹھا ہُوا تھا چنانچہ ایسا ہی ہُوا ☙

نا صرف آتشک، سوزاک، ملیریا، طاعون، ہیضہ وغیرہ ناخواندہ مہمان ہو کر آئے اور پرتپاک خیر مقدم ہوتا دیکھ کر مستقل طور پر یہیں کے مکین ہو بیٹھے اب اس فکر میں ہیں کہ کسی دن میزبان کو تو شہر خموشاں میں پہنچا دیں اور ملک مرض ہمارے لئے خالی ہو جائے چنانچہ مردم شماری کا دہل ہمیں باآواز بلند یہ وحشتناک خبر سناتا ہے کہ امراض جلد کے مندر پر جس قدر جانیں ہندوستان کے خوش عقیدہ باشندے بھینٹ چڑھاتے ہیں اور کسی ملک کے "کافر و خود بین" ان کی گرد کو بھی نہ

پہنچ سکتے ہ

بریں عقل و دانش بباید گریست

جلاب آتشک

آتشک کا علاج شروع کرنے سے پیشتر اکثر حکیم جلاب دیکر مادہ فاسد جمع شدہ کا اخراج ضروری خیال کرتے ہیں اس لئے پہلے جلاب کے نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں جن سے ردی مواد بدن سے خارج ہو کر تقریباً نصف فائدہ ہو جاتا ہے ؎

حب احمر ملین نمبر ۱۵۵

(از جناب حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری مرحوم مدفیضہ عقب جامع مسجد دہلی)

مندرجہ ذیل نسخہ ممدوح الصدر نامور حکیم صاحب کا معمول مطب ہے لہذا اس کی اور تعریف فضول ہے بس اس نسخہ پر صاحب موصوف کا نام ہی اس کی عمدگی کی بہترین دلیل ہے ؎

ھُوَالشَّافِی ۔ شنگرف ۱ تولہ ۔ سوہاگہ خام ۲ تولہ ۔ حب الملوک ۴ تولہ سب کو بیس ۲۰ عدد لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کرکے فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں

ترکیب استعمال ۔ اس کی ایک گولی سے دو چار اجابتیں ہوتی ہیں تلیین کے لئے ۱ گولی اور جلاب کے لئے پانچ گولی تک دینی چاہئے لیکن جلاب دینے سے دو روز پیشتر دلیا گندم یا کھچڑی وغیرہ کھلائیں اور گولیاں دینے کے بعد امدادی طور پر نیمگرم پاؤ بھر دودھ کچھ عرصہ کے بعد پلائیں ؎

فوائد۔ آتشک کا مادہ نکالنے کے لئے ان گولیوں سے بہتر دوا نہیں ملسکتی اور لطف یہ کہ دودھ پی لینے کی وجہ سے کمزوری بھی نہیں ہونے پاتی حالانکہ مواد بکثرت خارج ہوتا ہے ٭

خاص نکتہ۔ کھرل کرنے کے لئے حرکات اپنی مخالف جانب ہونی چاہئیں اس کے برعکس کرنے میں مریضوں کو اسہال کی بجائے قیئیں آنے لگتی ہیں اور اگر حرکات ہر دو جانب ہوں تو قے اور دست ہر دو ہوتے ہیں ٭

آتشک کا امیرانہ جُلاب ۱۵۶

جس سے بلا زحمت مواد آتشک خارج ہو جاتا ہے ٭

حب الملوک و سیماب آتشک کا لاثانی تریاق ہے چنانچہ ہم نے ایک نسخہ بنام سیاہ جلاب کنز المجربات جلد اول میں لکھا تھا جس کے اندر دونوں اجزاء موجود ہیں گو وہ جلاب مریضان آتشک کے لئے ایک بے بہا تریاق ہے لیکن اس میں یہ ضرور نقص ہے کہ اس سے قے و دست ہوتے ہیں جس کو امیر لوگ برداشت نہیں کرسکتے لہٰذا ایسے حضرات کے لئے یہ جلاب ایک بے بہا نعمت ہے نسخہ وغیرہ کے لئے ملاحظہ ہو بیان جلاب صہ ۱۸ نسخہ نمبر ۳۰ جو کہ گلاب کے پھولوں سے تیار ہوتا ہے ٭

بگڑے سے بگڑے ہوئے آتشک کیلئے حکیم حافظ عبد الصمد صاحب کا طریق علاج

خوراکی نسخہ نمبر ۱۵۷

ھو الشافی۔ برگ شاہترہ۔ تخم خباث۔ برگ حنا۔ تخم حنا۔ گل نیلوفر۔ ہر

ایک ۶-۶ ماشہ آلو بخارا دس دانہ ⁂

تمام ادویات کو آدھ سیر پانی میں تر کر کے صبح مل کر چھان لیں اور اس میں حسب طبیعت مریض یا بلحاظ موسم شہد یا شربت بنفشہ ملا کر پلایا کریں اور بیرونی طور پر مندرجہ ذیل مرہم کا استعمال کرائیں ⁂

مرہم کا نسخہ ۱۵۸۱

ھُوَالشَّافِی رسکپور ۶ ماشہ۔ رال سفید ا تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ سیماب چھ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری۔ کتھہ سفید ۶ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ الائچی سفید ۶ ماشہ باریک پیسکر پارچہ بیز کریں۔ اور روغن چنبیلی میں ملا کر رکھیں اور ایک مرتبہ زخموں پر لگوایا کریں ⁂

مریض آتشک کی ناگفتہ بہ حالت اور اس کی شفایابی کی داستان

حکیم صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مریض میرے مطب میں آیا جس کی کیفیت ناگفتہ بہ تھی زخموں کی یہ حالت تھی کہ جلن و سوزش کی وجہ سے بیتاب تھا برہنہ ہو کر زخموں کی حالت دکھائی العیاذ باللہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا امروز فردا میں عضو مخصوص گل کر گر جائے گا خدا کا نام لے کر مرقومہ بالا دو نسخہ جات کا استعمال شروع کر دیا گیا بفضلہ ایک ہی ہفتہ میں صحتیاب ہو کر اپنے وطن چلا گیا ⁂

اس کے بعد چند مریضوں پر اور تجربہ کیا گیا خدا کی عنایت سے ہر جگہ کامیابی رہی اکثر اصحاب نسخہ کے طالب کے ہوئے مگر میں نے کسی کو نہیں بتایا آپ کی خدمت

میں بلا دریغ پیش کر رہا ہوں

ردّی حالت کے مریض کے لئے خاص سنیاسیانہ نسخہ

اکسیر سنیاسی ۱۵۹

(عطیہ جناب حکیم رامداس صاحب مقام اونہ ہوشیارپور)

اس نسخہ کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے یہ ایک جائے کم ہے یہ ایک خاص رازہائے سربستہ میں سے ہے مریض کی حالت خواہ کتنی ردی کیوں نہ ہوگئی ہو اس کی تین ہی خوراک سے بفضلہ شفا ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی:- ایک مینڈک زرد رنگ وزنی گیارہ چھٹانک پختہ اس کے شکم کو غلاظت سے پاک کر دیں نیز اس کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں اس میں وال چکنہ۔ رسکپور ۱ تولہ۔ شنگرف رومی ۱ تولہ۔ سم الفار سفید تولہ بھر کر اور گل حکمت کر کے سوا سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔ پیسکر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال خوراک دو چاول سے چار چاول تک حلوا یا ملائی میں رکھ کر دیں۔

فوائد نیا مرض محض تین یوم میں اور پُورانا ایک ہفتہ کے اندر بفضلہ کافور ہو جاتا ہے۔

بیش بہا فقیرانہ موتی نمبر ۱۶۰

از جناب برادرم حکیم پیر مولوی عبدالرحیم صاحب شفاء الہند زبدۃ الحکما

ایک مریض کی حالت آتشک کے درجہ سے گذر کر جذام تک پہنچ چکی تھی کوئی شخص اپنے پاس بیٹھنے نہیں دیتا تھا۔ عضو تناسل بالکل گل سڑ گیا تھا ایسے موقعہ پر مندرجہ ذیل نسخہ نے بفضلہ مسیحائی کرشمہ دکھایا اور مریض جو اپنی زندگی سے بیزار ہو گیا تھا چند خوراکوں میں صحتیاب ہو گیا۔

ھُوَ الشّافی:۔ سم الفار سفید ۳ ماشہ۔ شیر زقوم بیس تولہ۔ مرچ سیاہ اعدد گل حکمت کر کے۔ اسیر کی آگ دیں۔ خوراک صرف دانہ خس منقہ میں لپیٹ کر کھلائیں کھانے کو محض چوری بلا کھانڈ یعنی روٹی اور گھی مخلوط کر کے اور تمام چیزوں سے پرہیز کرائیں سات روز کافی ہے۔

سیاح فقیروں و جوگیوں کا بے مثل نسخہ

آتشک کی انمول گولیاں

۱۶۱ **ھُوَ الشّافی**:۔ شنگرف رومی ۱ تولہ سم الفار زرد ۱ ماشہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور نر بکرے کے پتے کا پانی شامل کرتے رہیں اعلیٰ ہذا القیاس آٹھ دن تک پتوں کو پانی میں شامل کرتے اور پیستے رہیں اور ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال خوراک ایک گولی ہر روز صبح کے وقت حلوے میں لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد:۔ ایک ہفتہ میں بفضلہ ہر قسم کا آتشک کافور ہو جاتا ہے بلا مرہم کے ہی تمام زخم خشک ہو جاتے ہیں مقوی باہ بھی بے حد ہے احتیاطاً اکیس گولیاں

کھلائیں تاکہ مرض دوبارہ عود نہ کرے ۔

نوٹ :۔ اگر مریض مرد ہو تو پتے نربکروں کے لینے چاہئیں اور عورت کے لئے بکری کے ۔

کشتہ پارہ جو کہ آتشک کیلئے بے مثل دوا ہے ۱۶۲

ھُوَالشّافی ۔ پارہ مصفیٰ ایک تولہ تیزاب گندھک ۵ تولہ آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر خشک کریں اور بالکل خشک ہونے پر میدان کے اندر کوٹلوں کی انگیٹھی رکھیں جب تمام کوٹلے سلگ جاویں تو شیشی مذکور کو اس کے اوپر رکھ دیں تھوڑی دیر بعد شیشی کے منہ میں سے دھواں نکلنے لگے گا جب تک دھواں نکلتا رہے آگ بدستور رہے جب دھواں بند ہو جاوے تو سمجھ لیں کہ دوا تیار ہو چکی اب شیشی کو اتار لیں اور سرد ہونے پر باحتیاط نکالیں سفید براق رنگ کا پھولا ہوا کشتہ نکلے گا اس کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال خوراک اچاول سے دو چاول تک حلوے میں رکھ کر نگلوائیں اور خوب مرغن اشیاء چوری حلوا وغیرہ کھانے کو دیں ۔

فوائد ۔ نئے و پرانے آتشک کو بے حد مفید ہے ۔

خاص نکتہ

اسی کشتہ پارہ کو پانی سے دھوئیں پانی پڑتے ہی یکدم ندو رنگ ہو جائے گا

اسی طرح سات مرتبہ دھوئیں اور خشک ہونے پر اس سے نصف حصہ سرمہ

سیاہ ملادیں اور پیس لیں رنگت سبز ہو جائے گی یہ دعا پھوڑے کی اکسیری دوا ہے
محض ایک سلائی آٹھویں روز آنکھوں میں لگوایا کریں چند یوم کے استعمال سے
پھوڑے کا نام و نشان اڑ جائے گا۔ لیکن چبھتا بہت ہے ؛

آتشک کا اسراری نسخہ نمبر ۱۶۳

جو کہ ہر قسم کی زہریلی ادویات سے بھی پاک ہے

یہ نسخہ جناب حکیم مرزا خورشید علیخاں صاحب کمانڈر ان چیف مشہور سنیاسی کا عطیہ ہے ؛

ھو الشافی:- ڈلی کافور ۳ ماشہ۔ ارنڈی کا تیل دس تولہ ؛

کافور کو چینی یا کانچ کے شیشہ میں ڈال کر کھرل کریں یہاں تک کہ باریک ہو جاوے پھر تیل مذکور ملا کر خوب کھرل کریں حتی کہ تیل کا رنگ دودھ کے مثل ہو جاوے اسکو چینی کے برتن میں رکھ لیں ؛

ترکیب استعمال: اس میں سے ایک چمچہ چائے صبح کے وقت روزانہ پلایا کریں۔

فوائد:- یہ دوا ایسے آتشک کے لئے مفید ہے جس کے داغ بدن پر ایسے ہو گئے ہوں کہ خون جاتا ہو اس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ بالکل صحت ہو جاتی ہے نیا آتشک تو اکثر ایک ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے۔ ہاں البتہ اگر مرض دیرینہ ہو تو دوا زیادہ بنالیں اگر ایک چلہ تک استعمال کر لیا جاوے تو داغوں کا نام و نشان مٹ جاتے کا خوبی یہ ہے کہ کوئی خاص پرہیز نہیں احتیاطاً گرم تیل

کی اشیاء اور جماع سے پرہیز ۔

جوہر رسکپور نقرئی نمبر ۱۶۴ هُوَ الشَّافِی :- برادہ نقرہ ۱ تولہ - رسکپور ایکتولہ دونوں کو برابر تین روز تک خشک کھرل کریں اور بطریق معروف دو پیالوں کے اندر بند کر کے جوہر اڑالیں - پھر جوہر و تہ نشین کو ملا کر پھر کھرل کریں اور دوسری مرتبہ جوہر اڑائیں علی ہذا القیاس ۳ مرتبہ جوہر اڑائیں اور سنبھال کر شیشی میں محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال خوراک دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں لپیٹ کر استعمال کرائیں اور غذا خوب مرغن کھلایا کریں ۔

فوائد :- اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بفضلہٖ ہر قسم کا آتشک دور ہو جاتا ہے ۔

اکسیر آتشک ۱۶۵ جس سے پچاسوں مایوس العلاج مریضوں نے بفضلہٖ صحت حاصل کر لی ہے ۔

حکایت :- میرے مہربان دوست حکیم محمد حسین صاحب سردولگڑھی عین اس وقت جبکہ میں آتشک کے بیان کو لکھ رہا تھا تشریف لائے اور آپ نے ایک دلچسپ حکایت بیان فرمائی - جس کا خلاصہ درج ذیل ہے - کہ :-

ایک سیکنڈ کلاس انجینئر صاحب نے اپنی داستان پارینہ ان الفاظ میں بیان فرمائی کہ میں اوائل عمر میں بمرض آتشک بیمار ہو گیا دو سال تک بے شمار علاج کرائے بڑے بڑے مشہور حکیموں سے ملا اور اسی دوران میں فرنگیا یا نصف رجپے خرچ کر ڈالے لیکن صحت کی دیوی سے ہم آغوش ہونا نصیب نہ ہوا بلکہ تمام دنیا

کے ویدوں اور حکیموں سے بدظن ہو گیا اتفاقاً ایک روز ایک سنیاسی صاحب تشریف لائے اور میری حالت زار کو دیکھ کر دریافت کرنے لگے چونکہ میں حکیموں پر پہلے ہی جلا بیٹھا تھا اس لئے میں نے حکیموں کو وہ چار صلواتیں سُنا دیں۔ سنیاسی صاحب بھی نرم دل انہوں بکمال مہربانی فرمایا کہ بھائی میری دوا محض تین روز استعمال کرو پھر دیکھو پردہ غیب سے کیا نمودار ہوتا ہے*

چنانچہ دوائی استعمال کرائی گئی اور حسب دعوے سنیاسی صاحب مجھے تیسرے روز ہی صحت ہو گئی مگر احتیاطاً سات روز تک دوا جاری رہی۔ اس کے بعد بے شمار بیماروں پر تجربہ کیا گیا ہر جگہ کامیابی ہوئی ——— یہ حکایت سنا کر حکیم صاحب نے نسخہ کے اجزاء بیان فرمائے میں نے جھٹ اپنا بیاض نکال کر ہو بہو وہی نسخہ دکھایا جو کہ مجھے صاحبزادہ شیر نواز خاں صاحب سیاح نے عطا فرمایا تھا جو کہ درج ذیل ہے:۔

ھُوَ الشّافی۔ رسکپور ۱ تولہ۔ تخم بھنگ ۱ تولہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سات پوڑیہ بنالیں اور آدھ سیر بکرے کے گوشت کا قیمہ بنا کر اس کو پندرہ تولہ روغن زرد اور خوب مصالحہ ڈال کر بھونیں جب مصالحہ سُرخ ہو جائے تو ایک پوڑیہ رسکپور کی ڈالیں اور پھر قیمہ شامل کریں اور بریاں کریں جب بھن جاوے تو تخم بھنگ کی ایک پوڑیہ ڈالیں جب شوربے کا رنگ تبدیل ہو جاوے تو پانی ڈال کر جوش دیں اور پکا کر شوربہ تیار کریں اور مریض کو کھلائیں*

خواہ تمام بدن پر دھبے پڑ گئے ہوں اس کے پہلے روز کے استعمال سے ہی آرام ہونے لگتا ہے اور تین یوم میں نشان گم ہو جاتے ہیں اور سات روز میں

بفضلہ بدن کندن کی طرح ہو جاتا ہے۔

پرہیز:- بجز قیمہ اور خشک پھلکے کے تمام چیزوں سے اور مجامعت سے سخت پرہیز لازم ہے۔

مرہموں کے چند نسخہ جات

گو مرقومہ بالا ادویات سے بغیر مرہم کے ہی زخم مندمل ہو جاتے ہیں لیکن زخم کی جلن اور سوزش وغیرہ کو دُور کرنے کے لئے مرہم بہت زود اثر ثابت ہوتی ہے لہٰذا چند مرہموں کے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ تعالےٰ ایک سے ایک بڑھ کر اور زود اثر ہیں لہٰذا اگر بیرونی طور پر مرہم استعمال کی جاوے تو بہت جلد زخم وغیرہ مندمل ہو کر بدن کندن کی طرح نکل آتا ہے۔

مرہم زخم آتشک ۱۶۶

مُردار سنگ ۲ ماشہ۔ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ کمیلہ ۳ ماشہ۔ کچلہ ۱ عدد۔ موم سفید ۱ تولہ۔ روغن گاؤ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:- پہلے روغن کو گرم کریں اور پھر موم شامل کر کے تمام ادویات باریک پیس کر شامل کریں بس مرہم تیار ہے تین چار یوم میں زخم دور ہونگے

مرہم کا دوسرا نسخہ ۱۶۷ (از جناب ڈاکٹر بشیشر داس صاحب کپورتھلہ)

ھوالشافی:- سکپور ایک تولہ۔ کتھ ۱ تولہ۔ مرداسنگ

اتولہ۔ خاکستر سپاری ۴ عدد۔ مشک کافور ۴ ماشہ ۔

مکھن کو ایک بار دھو کر دس تولہ مکھن شامل کر کے مرہم بنالیں اور زخموں پر لگایا کریں ۔

تیسرا نسخہ نمبر ۱۶۹ ھوالشافی ۔ رسکپور اماشہ۔ شنگرف رومی اماشہ۔ سفیدہ کاشغری اماشہ۔ مردار سنگ اماشہ۔ سندھور اماشہ کشتہ زرد کوڑی اماشہ۔ موم خالص اتولہ۔ روغن چنبیلی ۳ تولہ ۔

ترکیب تیاری ۔ اول تمام چیزوں کو باریک پیس کر سرمہ بنالیں بعد ازاں موم کو گرم کر کے روغن چنبیلی میں داخل کریں اور تمام ادویات اس کے اندر ملا کر مرہم تیار کریں آتشک کے زخموں کی واحد دوا ہے ۔

دادو چنبل

دادو چنبل کے بیش بہا اکسیر الاثر نسخہ جات قبل ازیں جلد اول میں لکھے جا چکے ہیں چونکہ اس میں وعدہ کیا گیا ہے لہٰذا چند نسخہ جات یہاں بھی پیش کئے جاتے ہیں نسخہ جات کی اہمیت و ندرت ہر ایک تجربہ کنندہ معلوم کر لیگا محض زبانی دعوے کر لینا یا ہر ایک نسخہ کے آگے پیچھے تعریفوں کے پل باندھنا آسان ہے لیکن صدہا مریضوں پر تجربہ کر کے نسخہ کو پیش کرنا ایک علیحدہ کام ہے ۔

سونڈیروں کی ایک تدبیر

۱۶۹ (جس کو بعد از تجربہ نہایت ہی اکسیر الاثر اور مفید پایا ہے ؎

داد چنبل جب کسی طرح راضی ہونے میں نہ آتی ہوں تو ذیل کی تدبیر پر عمل کیجئے بفضلہ لازمی طور پر صحت ہو جائے گی ؎

ھُوالشافی :- جس قدر ممکن ہو سکے جونکیں لگوا کر ردی خون نکلوا دیں اور پھر ایک ماہ کے بعد لگوا دیں ازاں بعد ۳ مہینہ بعد اور پھر ۶ مہینہ بعد لگوائیں بفضلہ بغیر دوا کے شفا ہو گی ؎

روغن ساق بز

۱۷۰ دوا فقیرانہ - بکرے کے پایہ لے کر پکاؤ اور بطریق معروف جس کو چاہو کھلا دو اور ہڈیوں کو لے کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لو اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھو ؎

ترکیب استعمال روزانہ چنبل پر لگایا کرو بفضلہ تعالےٰ چند روز کے استعمال سے بالکل شفا ہو جاتی ہے ؎

چنبل کی اکسیری دوا

۱۷۱ عطیہ شرف الدین صاحب چک ۲۵۴ سوہنڈ ضلع لائل پور (پنجاب)

ھُوالشافی - سلونک یعنی خرفہ کا پودا ایک سیر- سرسوں کا تیل آدھ سیر پختہ پارہ ۸ تولہ ؎

ترکیب تیاری :- اول سلونک کو مٹی کے کونڈے میں رگڑو پھر تھوڑا تیل ملا کر رگڑو پھر اس کو نکال کر کسی لوہے کے برتن میں ڈالو اور پارہ مذکور شامل کر کے پھر پیسو ازاں بعد تھوڑا تھوڑا تیل ملاتے اور رگڑتے جاؤ یہاں تک کہ

سب ادویات تیل کی طرح ہو جاویں بس دوا تیار ہے بوتل میں محفوظ رکھیں ✣

ترکیب استعمال۔ روزانہ چنبل کے اوپر لگایا کریں ✣

فوائد:۔ بفضلہ چنبل خواہ کتنا ہی بگڑا ہوا اور پورانا کیوں نہ ہو اس کے چند یوم کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے یہ نسخہ سوفیصدی مجرب ہے ✣

پورانے سے پورانے داد چنبل کی آخری دوا نمبر ۱۷۲

عطیہ جناب پنڈت بیلی رام صاحب حکیم چک ۲۲ ۔ گ ۔ ب ضلع لائل پور

میں نے ہزار مریضوں پر آزمایا ہے اب تک کہیں بھی خطا نہیں گیا۔ چونکہ سنیاسی جی کا فرمان تھا کہ اس کو اللہ کے نام پر بلا قیمت ہی دیا کرو اس لئے میں نے کسی سے اس کی قیمت وصول نہیں کی بلکہ آپ سے بھی پر زور استدعا کرتا ہوں کہ آپ بھی اس کو مفت ہی تقسیم کیا کریں۔ جو مریض صدہا علاج معالجہ کرا کر مایوس ہو چکا ہو ایسے مریضوں کے لئے تھوڑی سی محنت سے اس روغن کو تیار کر کے دے دو اور چند روز استعمال کرو بفضلہ سوفیصدی شفا ہوگی اگر اس کو داد چنبل کے نسخہ جات کا سردار کہدیا جائے تو بالکل مبالغہ نہ ہوگا

نوٹ:۔ یہ نسخہ مجھے ایک سنیاسی سادھو سے ۱۲ نومبر ۱۹۰۶ء میں ملا تھا سی روز سے آزما رہا ہوں ✣

روغن اکسیر اعظم ۱۷۳ جس سے بفضلہ بیس سالہ چنبل بھی دور ہو جاتا ہے

ھُوَ الشَّافِی ۔ نیلہ تھوتھہ ۲ تولہ۔ کمیلہ ۲ تولہ۔ باوچی ۲ تولہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ۔ ناریل کا چھلکا ایک سیر پختہ ✣

ترکیب ساخت:۔ تمام ادویات کو نیم کوفتہ سی کرلیں پھر ایک دیگچی بلا قلعی شدہ تانبہ کی لے کر اس میں ایک پختہ اینٹ کا روڑا رکھ دو اور اس کے گرداگرد تمام ادویات رکھ دو اور ٹھیک اینٹ کے اوپر ایک سلور یا چینی کا برتن پیالہ نما رکھ دو اور دیگچی کے مُنہ پر ایک پیتل کی باٹی جو عین فٹ آجائے رکھ کر گندم کے گوندھے ہوئے آٹے سے اِن کے اچھی طرح سے لب بند کردو تاکہ اس میں سے بھاپ نہ نکل سکے پھر اس برتن کو چولھے پر چڑھا کر اوپر کے برتن کو پانی سے بھر دو اور نیچے بیری کی لکڑی کی نرم نرم آگ جلاؤ پانی گرم ہو جایا کرے تو اور بدل دیا کریں بس اس بات کا خیال رکھیں پانی کے سخت گرم ہونے پر اس کو نکال کر سرد پانی ڈال دیا کریں۔ اسی طرح چار گھنٹہ تک مسلسل آگ جلاتے رہیں اور اس کے بعد آگ بند کرکے سرد ہونے پر باٹی کو دیگچی کے منہ سے جُدا کرکے دیکھیں پیالی مذکور سیاہ رنگ کے روغن سے پُر نکلے گی۔

نوٹ:۔

اگر پانی کے اندر کوئی وزنی چیز رکھ دی جائے تو بہتر ہو کیونکہ بعض اوقات اندر کے بخارات اوپر سے برتن کو زور سے جدا کر دیتے ہیں اس لئے اگر وزنی چیز رکھ دی جائے تو یہ اندیشہ نہیں رہتا۔

ترکیب استعمال چنبل کے چھلکوں کو پہلے صابون سے صاف کرکے زخموں کو بالکل برہنہ کردیں اور پھر روئی کی پھریری سے روغن مذکور کو اوپر لگایا کریں۔

فوائد۔ خواہ مرض بیس سالہ ہو بفضلہٖ چند روز میں شرطیہ طور پر شفایاب

ہو جائے گا ایک نہایت ہی بیش بہا اور اکسیر الاثر دوا ہے ؎

اکسیر الاثر مرہم نمبر ۱۷۴

عطیہ صاحبزادہ عبدالرب صاحب سجادہ نشین خاندان نقشبندیہ :-

یہ نسخہ میرا بارہا کا مجرب ہے جو کہ بفضلہٖ کبھی بھی خطا نہیں گیا بفضلہٖ چند یوم میں مرض جڑ سے اکھڑ جاتا ہے ؎

ھُوالشافی :- نیلہ تھوتھہ بریاں ۶ ماشہ - گھگ خورد ۱ تولہ (غالباً حلزون خورد مراد ہے) جو کنکریلی زمین میں عام ملتے ہیں - سبز کپڑا ایک تولہ ؎

سبز کپڑے کو جلائیں اور اس کی راکھ کرلیں اور باقی ہر دو ادویات کو باریک پیسکر ہر سہ ادویہ کو تلوں کے تیل میں شامل کرکے مرہم بنالیں ؎

ترکیب استعمال پہلے زخموں کو دھو کر قدرے فلفل گردپسی ہوئی چھڑک کر اوپر مرہم لگائیں -

فوائد - چند یوم میں بفضلہٖ شرطیہ آرام ہوگا ؎

چنبل کی لاثانی دوا نمبر ۱۷۵

زبدۃ الحکماء عزیزم حکیم عبدالقیوم صاحب قلعہ میہاں سنگھ

ھُوالشافی :- ہلدی چار قسم - لوٹا سجی - منسل - گندھک ہر ایک چیز ایک ایک آنہ کی - سب کو کوٹ کر چھوٹی بچھڑی کے پیشاب میں بھگو کر (پیشاب ٹنڈ بھر ہو) پاؤ بھر تیل بھی ساتھ ڈالدو صبح بیری کی لکڑی جلا کر پیشاب خشک کرکے تیل کو چھان لیں اور صاف کرکے تیل بوتل میں بھرلیں تھوڑا سا تیل مل کر گھنٹہ دو گھنٹہ بیٹھا رہیں

اور نہائیں۔ دو وقت ملیں۔ لاعلاج چنبل کو ۵ دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ جتنا نہائیں اچھا ہے ٭

نوٹ :۔ دراصل یہ نسخہ ایک بوڑھی عورت کا بتلایا ہوا ہے جو کہ اسی طرح لکھ دیا گیا ہے۔ فقط

میرے محترم دوست سنیاسی کا جگر پارہ ایثار کی سچی تصویر :۔

استعجاب و حیرت انگیز نسخہ

۱۷۹۱ یہ نسخہ مجھے میرے کرم فرما جناب سوامی سرسوتی نند صاحب نے بصدق دل عطا فرمایا تھا۔ گو یہ نسخہ مجھے کتاب میں لکھنے کو نہیں دیا گیا۔ لیکن میں نہیں چاہتا کہ جہاں میں نے اچھے سے اچھے نسخے پیش کر دیئے اس کو چھپائے رکھوں ٭

سوامی صاحب کا بیان ہے کہ یہ نسخہ دُنیا کو حیران کر دینے والا ہے کیونکہ اس سے فوری طور پر ایسے ایسے تحیر خیز اثرات ظاہر ہوتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر حیرت بھی انگشت بدندان ہو جاتی ہے کیونکہ اس کے ضماد کرنے سے برص جذام وغیرہ ہر جلدی بیماری آسانی سے دور ہو جاتی ہے ٭

علاوہ ازیں چند قسم کے فوائد ہیں جو کہ حیطہ تحریر میں نہیں آسکتے سوامی جی شائد مجھ پر ناراض ہی ہونگے لیکن تاہم اس کی پرواہ کئے بغیر پیش کر رہا ہوں ٭

سوامی جی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ ایک بہت پرانے جین گرنتھ میں سے ملا ہے جو کہ ہاتھ کا لکھا ہوا ہے نسخہ موصوفہ یہ ہے ٭

ھُوَالشَّافِی ۔ سیماب مصفےٰ ۵ تولہ کو کھرل میں ڈال کر مولی کے پانی آمیز سے کھرل کریں دو روز کے متواتر کھرل کرنے سے پارہ مر جائے گا۔ اب اس میں ایک

رطل (آدھ سیر) مولی کا پانی ملا کر اس میں پاؤ بھر ہلدی کی گانٹھیں ڈالیں جب تمام پانی پی جاوے تو پھر ایک رطل مولی کا پانی شامل کر دو۔ اسی طرح ۳ مرتبہ کرو اب اس کا رنگ سیاہ ہو جائے گا تیار ہے ✣

فوائد و ترکیب استعمال اس کے فوائد تو بیشمار ہیں لیکن یہاں محض وہ فوائد بیان کئے جاتے ہیں جو کہ جلد کی بیماریوں کے متعلق ہیں ✣

ہلدی مدبر حسب ضرورت لے کر اس میں منسل اور آم کا گوند برابر وزن باریک پیس کر سفوف بنالو اور بوقت ضرورت عرق لیموں میں شامل کر کے اوپر لیپ کر دو ✣

فوائد :- سوامی صاحب کے الفاظ بیاض میں یہ ہیں ✣

کہ چامڑی کے تمام روگ (چامڑی سڑتی ہو۔ کوڑھ داد) کھرجول کو۔ جڑ مول سے نشٹ کرتا ہے ✣

ایک تحیر خیز عمدہ اثر ۱۷۱

آپ نے بارہا اشتہارات میں پڑھا ہو گا کہ ہماری دوا کے ایک بار لگانے سے عمر بھر کے لئے بال اُڑ جائیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ علے العموم اس قسم کے اشتہاری دعوے تجربہ کرنے پر غلط ثابت ہوتے ہیں لیکن اس سے یہ مطلب نہ سمجھیں کہ اس قسم کا نسخہ دنیا میں موجود نہیں لیجئے :۔ ترکیب ذیل میں درج ہے سفوف مذکور جس کا نسخہ اوپر عرض کیا جا چکا ہے لیکر اس کو پانی میں حل کر کے جہاں کے بال اُڑانے مقصود ہوں وہاں پر لیپ کر دیں آدھے منٹ میں بال اندر ونیگی

اُپر سے کتی کا دودھ لگادیں۔ بس ایک ہی مرتبہ لگانے سے عمر بھر کے لئے بال اُڑ جاتے ہیں اور پھر لطف یہ کہ جگہ سیاہ نہیں پڑتی کوئی تکلیف نہیں ہوتی غرضیکہ عجیب ہے (واللہ اعلم)

داد و خارش کی بے مثل دوا نمبر ۱۷۸

(از جناب احمد شاہ صاحب سنیاسی لائلپور)

ھُوَالشّافی۔ باپچی ا تولہ۔ گندھک آملہ سار ا تولہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ کمیلہ ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ ا تولہ۔ پارہ ۳ ماشہ۔ مکھن پاؤ بھر۔

پہلے باپچی۔ گندھک آملہ سار۔ کمیلہ۔ مردار سنگ۔ کمیلہ۔ نیلا تھوتھہ کو سفوف بنالیں اور بعد ازاں مکھن کو ۲ بار پانی میں دھو کر اس میں ملاکر مرہم بنالیں اور پھر پارہ کو ہتھیلی پر رکھ کر تھوک یعنے لب اوپر ڈال کر انگلی سے رگڑیں جب پارہ کا رنگ سیاہ ہو جائے تو مرہم میں ملالیں اور استعمال میں لائیں۔

خارش کو دور کرنے کے لئے سنہری عرق نمبر ۱۷۹

عطیہ حکیم محمد علی صاحب چشتی سکرٹری جمعیۃ طبیہ جامعہ غریبیہ امرتسر

ھُوَالشّافی۔ گندھک آملہ سار ۲½ تولہ۔ چونا قلعی ۲½ تولہ پانی ۵۲ اونس (ایک سیر ۱ چھٹانک)

ترکیب ساخت۔ گندھک وچونا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک مٹی کے برتن میں ڈالیں اور اس میں پانی ملاکر اچھی طرح ہلادیں اور اس کے مل جانے

پر چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں جب پانی نصف جل کر باقی رہے یا کچھ نصف سے زیادہ ہو تو اتار لیں. نارنجی رنگ کا پانی ہوگا اس کو آہستہ نتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور تہ نشین چیز کو پھینک دیں +

ترکیب استعمال بوقت ضرورت عرق مذکور کی بدن پر مالش کریں اور ایک گھنٹہ بعد کار بالک صابون سے نہانے کی ہدایت کریں +

فوائد۔ چار پانچ روز کے استعمال سے بفضلہ خارش کا نام و نشان نہ رہیگا

مرہم اعجاز نمبر ۱۸۰

ہر قسم کے زخموں کی اکسیری مرہم جو کہ خارش کے لئے بھی بے حد مفید ہے

یہ لاجواب نسخہ مجھے جناب لالہ منوہر لال جین مالک کارخانہ کشور جنگ فیکٹری بیجے نگر نے عطا فرمایا تھا۔ جس کو صاحب موصوف بنا کر مفت تقسیم کرتے ہیں۔ ایسے بگڑے ہوئے زخم جنکو ڈاکٹر لوگ کاٹنے کا فتوی دیدیتے ہیں اس مرہم سے بفضلہ بالکل درست ہو جاتے ہیں +

ھُوالشافی:۔ پھٹکری سفید ۳ ماشہ۔ کتھہ سفید اتولہ۔ رال سفید ایک تولہ نیلا تھوتھا دیسی ۳ ماشہ۔ تمام ادویات کو باریک کر رکھیں اور پھر تلوں کا تیل ایک تولہ۔ پانی ایک تولہ۔ ہر دو اشیاء کو کانسی کے برتن میں ڈال کر خوب ملائیں۔ جب گھی کیطرح ہو جائیں تو باریک شدہ ادویات ملا کر خوب ملائیں مرہم تیار ہے بوقت ضرورت اوپر لگائیں +

نسخہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی نمبر ۱۸۱

جو کہ خارش۔ زخموں۔ گرمی دانوں۔ داد چنبل اور جلد کے دیگر امراض کا مجرب علاج ہے یہ ایک مشہور عالم دوا ہے جس کو لندن کی ایک کمپنی فروخت کرتی ہے یہ دوا دو قسم کی شیشیوں میں بند ہوتی ہے بڑی شیشی کی قیمت ؏ اور چھوٹی کی قیمت ؏ ہوتی ہے کمپنی کی طرف سے مختلف مضامین کے اشتہارات نکلتے رہتے ہیں چنانچہ ایک اشتہار کا خلاصہ درج ذیل ہے +

خارش خشک ہو یا تر اور تمام جلد کی بیماریاں ڈی۔ ڈی۔ ڈی سے راضی ہو جاتی ہیں جہاں ہر ایک دوا ناکام ثابت ہو چکی ہو وہاں ڈی۔ ڈی۔ ڈی یقینی شفا بخشتی ہے۔ ڈی۔ ڈی۔ ڈی کوئی چمٹنے والی بدبودار مرہم نہیں بلکہ زخموں کے دھونے کے لئے ایک سنہری اور سیال دوا ہے جو کہ مساموں میں داخل ہو کر امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتی گندے مواد کا اخراج عمل میں لاتی ہے یورپ کے لائق ترین طب اس امر پر متفق ہیں اور نسخہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی کو اگزیما اور تمام جلدی امراض کے لئے تجویز کرتے ہیں کیونکہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی کے استعمال سے فوری آرام ہو جاتا ہے اور یہ آرام مستقل ہوتا ہے۔ اس مشہور معروف دوا کو آزمائیے D.D.D. PRESCRIPT نسخہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی ہر ایک انگریزی دوا فروش کی دکان سے مل سکتا ہے +

نوٹ گو جس محنت و صفائی سے کمپنی والے خود بناتے ہیں ہم سے ویسا بننا مشکل ہے لیکن جو صاحب بنانا چاہیں ان کے لئے نسخہ لکھا جاتا ہے +

ڈی - ڈی - ڈی کے فوائد کا پرچہ

ایک کاغذ ڈبیہ کے اندر سے نکلتا ہے۔ جس میں لکھا ہوا ہوتا ہے کہ۔ ڈی ڈی - ڈی - کوئی معمولی دوائی نہیں ہے بلکہ جلدی امراض کے خاص ماہر۔ ڈاکٹر ڈی - ڈی - ڈینس صاحب کا خاص الخاص نسخہ ہے جنہوں نے کہ اس کو سالہا سال تک بیشمار جلدی بیماریوں میں مبتلا مریضوں پر کامیابی کے ساتھ استعمال کیا اور پھر ان کے بار بار تقاضے پر انہوں نے اس کو رجسٹرڈ کرا کر عام دوا فروشوں کی معرفت خلق اللہ کے فائدے کے لئے بیچنا منظور کیا علاوہ چھوٹی اور بڑی - ڈی - ڈی کی دو قسمیں ہیں ۔

یعنی ڈی - ڈی - ڈی معمولی - ڈی - ڈی - ڈی تیز - ڈی ڈی - ڈی معمولی کا نسخہ درج ذیل ہے۔

افشائے راز

سیلی سلک ایسڈ ۳/۴ حصے ۔ فینول .... ۱ ۹/۵۰ حصے

تیل ونٹل گرین ۱۰۰۰ حصہ گلیسرین .... ۹ ۶/۲۵ حصے

الکحل واٹاپ کر .... ۹۵ ۱/۱۰ حصہ

پانی جس سے کل سو حصہ بن جاویں ۔

ترکیب استعمال روئی کی پھریری کو دوا سے تر کرکے بیماری کی جگہ پر رکھدیں تاکہ دوا از خود مسامات میں جذب ہو جاوے ۔

دوا کی لاگت کا اندازہ اس میں قیمتی چیز الکوحل ہی ہے اس کو

شامل کرکے بھی قیمت اندازاً چار آنے دینی پڑتی ہے نفیس پیکنگ کا خرچ اس

کے علاوہ ہے جو کہ نہایت جاذب توجہ ہے +

پھوڑا پھنسی و زخم ہر قسم کی اکسیر مرہم المعروف مرہم سرخ ۱۸۲

یہ نسخہ ایک صاحب نے ۱۹۱۴ء میں رسالہ سنیاسی کے اندر پیش کیا تھا جو

کہ واقعی لاثانی ہے صاحب نسخہ آٹھ آنے فی ڈبیہ کے حساب سے فروخت کیا

کرتے تھے +

ھُوَ الشَّافِی ۔ بہروزہ ۵ تولہ ۔ سندھور ا تولہ ۔ مردار سنگ ایک تولہ ۔ مٹی کا

تیل ایک تولہ +

ترکیب ساخت :۔ پہلے ست بہروزہ کو ایک کھرل میں ڈال کر اور پانی ڈالکر

کھرل کریں جب پانی میلا ہو جاوے تب وہ پانی پھینک کر دُوسرا پانی بدل دو

اسی طرح پانچ چھ مرتبہ پانی بدلو بہروزہ صاف ہو جائے گا ۔ اب اس میں مٹی

کا تیل ملا دو پتلا سا ہو جائے گا پھر اس میں سندھور اور مردار سنگ کا سفوف

ملا کر خوب ہلا لو بس سُرخ مرہم تیار ہے پڑے پڑے جم جائیگا لیکن آگ کے انگاروں

پر رکھنے سے پگھلیگا ۔ اگر نہ پگھلے تو اس میں قدرے مٹی کا تیل ملا دو +

ترکیب استعمال ایک پھایہ بنا کر اور اس پر یہ مرہم لگا کر زخم پر رکھ دو بس ایک

ہی پھایہ کافی ہے جب تک زخم درست نہ ہو گا ۔ پھایہ نہ اُتریگا و

زخم کے دُرست ہونے پر خود بخود اُتر جائے گا اگر زخم میں سے مواد جاری ہو تو اسکو

اتار کر نیا بدلا جاسکتا ہے ۔ پھوڑے پر لگانے سے اس کو بٹھا دیتا ہے یا پھوڑ دیتا ہے

۱۸۳ مرہم سیاہ

مرہم سیاہ کا نسخہ کنز المجربات جلد اول میں لکھا گیا ہے جو کہ ہمارا صدہا بار کا تجربہ شدہ ہے +

۱۸۴ مسیحائی مرہم

جو کہ پھوڑا پھنسی و زخم ہر قسم کی اکسیر الاثر دوا ہے۔ عطیہ جناب جگدیشور سرن ورما (اشرف ٹولہ)

یہ نسخہ چار پشتوں سے ہمارے خاندان میں چلا آتا ہے جو کہ بفضلہ تعالےٰ لاثانی اکسیر کے مقابلہ کی چیز ہے +

ھُوالشّافِی ۔ موم ۱ تولہ۔ رال ۱ تولہ۔ مردار سنگ ۱ تولہ۔ توتیا ۱ ماشہ۔ روغن چنبیلی ۵ تولہ۔ روغن تل سفید ۵ تولہ +

ترکیب ساخت ۔ پہلے ہر سہ خشک چیزوں کو باریک پیس لیں اور پھر موم کو گرم کرکے ملائیں اور پھر ہر دو روغن گرم کرکے پیتل کی تھالی میں ڈال کر سب کو ملاکر ایک سو مرتبہ پانی سے دھو لیا کریں بس عمدہ مرہم تیار ہے +

ترکیب استعمال اگر پھوڑے کو پھوڑنا مقصود ہو تو پھایہ پر لگا کر گاڑھا لیپ کریں اگر زخم کو مندمل کرنے کی ضرورت ہو تو بہت پتلا ضماد کریں +

۱۸۵ داد خارش پھوڑا پھنسی کی سنیاسیانہ دوا اکسیر جلد نمبر

ھوالشافی پارہ ایک تولہ

گندھک آملہ سار۔ گندھک آملہ سار۔ گندھک ڈنڈا۔ منسل۔ شنگرف۔ رسکپور دار چکنا۔ ہڑتال۔ نوشادر۔ سہاگہ۔ نیلا تھوتھہ۔ کمیلہ۔ باچی۔ مرچ سیاہ ہر ایک تولہ تولہ پہلے پارہ گندھک کو کھرل کرو۔ جب خوب سیاہ کجلی ہو جائے تو تمام ادویات نہایت باریک پیسکر ملاؤ اور بوقت ضرورت گائے کا مکھن اکسو ایک بار پانی میں دھلا ہوا لے کر سفوف مذکور کے برابر یا کم وبیش مناسبت موسم شامل کر کے رکھیں اور داد پھوڑا پھنسی پر لگاویں اور خارش کے لئے بدن پر مالش کر کے دھوپ میں بٹھا کر گھنٹہ کے بعد بھینس کے گوبر سے بدن کو مل کر گرم پانی سے نہلا دیں ؞

سریع الاثر تحیر خیز ہوش رُبا۔ جس سے بُری سے بُری قسم کا پھوڑا لخطہ میں دُور

سُنیاسیانہ طلسمی دوا نمبر ۱۸۶

یہ ایک خاص سنیاسیانہ راز ہے جو مجھے افیون چھڑاؤ کے تبادلہ میں ملا تھا ایسے اکسیر الاثر و تحیر خیز نسخہ جات کو ظاہر کرنا ہر ایک شخص کا کام نہیں ہے ؞

ھُوالشافی۔ سیاہ سانپ کے منہ میں زرد کوڑیاں ۱ تولہ ڈال کر اس کے منہ کو باندھ دیں اور ایک ہانڈی میں بند و گل حکمت کر کے چھ ماہ تک روڑی میں دفن کر دیں اور ۶ ماہ چھ کے بعد نکال کر کوڑیوں کو باریک پیس لیں اور اس کے برابر سم الفار سفید کا بدستور معروف دو پیالیوں کے اندر جوہر اڑا کر شامل کر لیں اور کھرل میں باریک پیسکر شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں بس دوا تیار ہے ؞

ترکیب استعمال سر اور منہ کے حصہ کو چھوڑ کر بدن پر خواہ کہیں پچھ لگا کر اس پر دوا مذکور بقدر ایک چاول ملدیں اور پیپل کا پتہ رکھ کر پٹی باندھ دیں

دیں تھوڑی دیر میں ٹیسیں اُٹھ کر پھوڑے میں چلی جاویں گی اور کچھ عرصہ میں ٹیسوں کا سلسلہ جاری رہ کر پھوڑے کو بفضلہ تعالےٰ ایک ہی روز میں آرام ہو جائے گا۔

نوٹ:- چونکہ دوا میں سانپ اور سم الفار دو طرح سے زہر شامل ہے اس لئے اس روز دودھ گھی خوب پلاویں اس سے بفضلہ دیرینہ پھوڑے بھی دور ہو جاتے ہیں۔

ہر قسم کے ورم و دماميل کو تحلیل کرنے کے لئے بے مثل اور عمدہ ایجاد

محلل اعظم نمبر ۱۸۷

انجمن خادم الحکمت شاہدرہ والوں کی مایہ ناز دوا یہ دوا ہر قسم کے ورموں کے تحلیل کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے یہی نہیں کہ اس کی نظیر طب یونانی میں نہیں ملتی بلکہ ہندی و ڈاکٹری ادویات سے بھی بازی لے گئی ہے۔ مرہم داخلیون۔ ٹنکچر آیوڈین ایسی جید الاثر ادویات بھی اس کے مقابلہ میں ہیچ نظر آتی ہیں کیونکہ یہ ادویات محلل اورام ہونے کے باوصف اور فوائد بھی اپنے اندر پوشیدہ رکھتی ہے ہر قسم کے دماميل (پھوڑے) سرطان۔ خنازیر رسولی وغیرہ اس کے ضماد کرنے سے تحلیل ہو جاتے ہیں یا پھوٹ جاتے ہیں۔ برص، بہق۔ کلف وغیرہ کے داغ کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ایجاد ہے۔

سر کا گنج اور بثورات جن سے رطوبت فاسدہ بھی نکلتی ہو یا کھرنڈ بند ھ جاتے ہوں اس کے چند لیپوں سے خود بخود اندمال پا کر جلد صاف ہو جاتی ہے۔ بلکہ اُکھڑے ہوئے بال پھر پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہر قسم کے داد چنبل کے لئے

اکسیری چیز ہے، بواسیری مسوں پر اس کا ضماد کرنے سے چند یوم کے لگاتار استعمال سے مسوں کا زور ٹوٹ جاتا ہے اور مسے مضمحل ہو جاتے ہیں۔ نیز اگر اس کا بخور کیا جاوے یعنی دھونی دی جائے تو چند روز کی دھونی سے مسے بالکل مرجھا جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں - ذات الجنب، کھانسی، نزلہ، ضیق النفس وغیرہ کے لئے اگر روغن زیتون یا روغن کنجد میں شامل کر کے سینہ پر مالش کریں تو بفضلہ جمی ہوئی بلغم خارج ہو کر آرام کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

اجزا و ترکیب ساخت! ھُوَالشَّافِی:- بیخ کنیرہ ۵ تولہ۔ اشق ۱ تولہ۔ مصبر (ایلوا) ۲ تولہ۔ زراوند مدحرج ۲ تولہ۔ تخم ترب (مولی کے بیج) ۲ تولہ خردل (رائی) ۲ تولہ۔ مقل ارزق (گوگل عمدہ) ۲ تولہ۔ سرکہ انگوری حسب ضرورت پہلے ادویات کو پتھر کے کونڈے میں کھرل کریں یہاں تک کہ خوب باریک ہو جاویں پھر تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈال کر گھوٹیں۔ یہاں تک کہ گولیاں بنانے کے قوام تک آجاوے اب روغن زرد گاؤ تھوڑا تھوڑا ملاتے اور کھرل کرتے جاویں تاکہ متواتر چوبیس گھنٹہ کھرل کرنے سے سرکہ کی مائیت (نمی) دور ہو کر دہنیت آجاوے بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال جہاں مالش کرانا مقصود ہو تو اس کو روغن کنجد (میٹھا تیل) یا روغن زیتون میں ملا کر مالش کرائیں۔

(۲) ضماد کے لئے پانی یا سرکہ میں ملا کر ضماد کرانا چاہئے۔

(۳) دھونی کے لئے دھکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی دلوایا کریں۔

خاص نوٹ:۔ اگر اس دوا کو گولیوں کی شکل میں تیار کر کے رکھ چھوڑیں تو خوراکی طور پر بھی بہت سی بیماریوں کے لئے اکسیری صفات کی سرمایہ دار ثابت ہوتی ہیں۔ ورم جگر۔ ورم طحال۔ ذات الجنب۔ ورم معدہ کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔

ترکیب استعمال خوراک ۴ رتی سے ۶ رتی تک کسی مناسب شربت یا عرق کو وغیرہ سے دیں اندرونی طور پر اورام کو تحلیل کرنے میں بہت مفید ہیں۔

لاہور سور کی اکسیر الاثر دوا نمبر ۱۸۸

لاہور سور ایک ایسا پھوڑا ہے جو کہ بہت مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے ایسے نسخہ جات بہت کم ہیں جن سے یہ پھوڑا جڑ سے نکل جائے قبل ازیں ایک نسخہ کنزالمفردات کتاب میں درج کیا جا چکا ہے جس سے بفضلہ ایک یا دولیپوں میں شفا ہو جاتی ہے البتہ ایک دو یوم بخار ضرور ہو جاتا ہے۔ جس کا کوئی خطرہ نہیں باقی دو نسخہ جات یہاں پیش کئے جاتے ہیں۔

ھُوالشّافی:۔ مغز حب السلوک ۶ ماشہ۔ سم الفار سفید ۳ رتی۔ دونو کو پانی میں باریک پیس کر لئی سی بنالیں اور کپڑے کے پھایہ پر دوا لگا کر اوپر چسپاں کردیں تھوڑی دیر بعد پانی سا خارج ہونے لگے گا اس کو صاف کرتے رہیں تقریباً تین یوم کے بعد اس پھایہ کو اتاریں پھوڑا زخم کی شکل اختیار کر لے گا۔ جس میں سے سفید سفید جڑیں دکھائی دیں گی اس وقت زخم کو نیم کے پانی سے خوب صاف

کر کے دوبارہ لگادیں بہت ساری جڑیں نکل جاویں گی۔ علےٰ ہذالقیاس تیسری بار پھر پٹی لگادیں اب تمام جڑیں نکل کر زخم سرخ سرخ ہوجائیگا بس اب زخم بھرنے کے لئے کوئی مرہم لگادیں یا محض سندھور گھی میں ملا کر لگایا کریں بفضلہ تین چار یوم میں بالکل صحت ہو گی (از حکیم چندو لال صاحب)

بے ضرر مرہم نمبر ۱۸۹ یہ مرہم میری اپنی اختراع ہے جو کہ بفضلہ تجربہ پر مثل اکسیر ثابت ہوئی ہے اور لطف یہ کہ بے ضرر ہے

ھُوالشافی:۔ مغز حب الملوک ۶ ماشہ کو خوب باریک پیس کر اس میں تقریباً ۳ ماشہ کاربالک ایسڈ ملالیں اور پھر ویزلین ۲۰ تولہ شامل کر کے مرہم بنالیں بس تیار ہے روزانہ بلاناغہ صبح و شام پھوڑے پر لگایا کریں چند روز میں بفضلہ پھوڑے میں پیپ پڑ کر پوری طرح سے صحت ہو گی۔

مریضانِ جلد کیلئے مشہورِ عالم دوا

زمبک نمبر ۱۹۰ ZAM-BUK اس مرہم کو لندن کی ایک کمپنی فروخت کرتی ہے چھوٹے اور بڑے دو قسم کے بکسوں میں بکتی ہے چھوٹے بکس کی قیمت عہ/ اور بڑے کی قیمت عہ/ ہے صدہا اخبارات میں لمبے چوڑے اشتہارات نکلتے رہتے ہیں۔ محض ایک اشتہار کی نقل ذیل میں کی جاتی ہے امراض جلد کے لئے دنیا میں کوئی دوا زمبک کے مساوی مفید نہیں اس دوا کو اب ڈیڑھ کروڑ سے زائد آدمی استعمال کرتے ہیں بیش قیمت اور نایاب جڑی بوٹیوں کے اجزا سے بنی ہوئی یہ مرہم از حد معین ہوتی ہے۔ یہ مساموں کے ذریعہ جلد کے اندر گھس کر امراض کو

جڑ سے اڑا دیتی ہے۔

زمبک! آرام پہنچانے جراثیم کو ہلاک کرنے اور مکمل شفا بخشنے میں لاجواب ہے یہ دوا سوزش، جلن کو فوراً دور کرتی جراثیم کا اتلاف عمل میں لاتی اور نئی تندرست جلد پیدا کرتی ہے ایک روپیہ اور دو روپیہ چار آنہ فی بکس کے نرخ سے سب دوا فروشوں سے دستیاب ہوتی ہے جانوروں کی چربی سے مبرا ہے ایک اشتہار بکس کے اندر سے نکلتا ہے جس میں ایک لمبا چوڑا مضمون ہوتا ہے جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

زمبک! پھوڑے پھنسیوں، ناسور، چاقو کے زخم، پرانے زخم کتے کے کاٹے، بلی کے پنجہ مارنے سے پیدا شدہ زخموں، بھڑوں شہد کی مکھیوں وغیرہ کے ڈنگ خارش مہاسوں، بدن پر بدنما داغوں۔ بھگندر۔ پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں۔ زخم ہونٹ۔ عورتوں کے چھاتیوں کے پک جانے اور پھٹ جانے بواسیر بادی اور خونی۔ خنازیر۔ بغل گنڈھ وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے لاجواب ثابت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں وجع المفاصل اور نقرس وغیرہ کے لئے بھی ازحد فائدہ مند چیز ہے۔

زمبک کا نسخہ نمبر ۱۹۰

ھُوَ الشَّافِی:۔ یوکلپٹس آئل تقریباً ۴ فی صدی۔ رال زرد تخمیناً ۲۰ فیصدی سوفٹ پرلفن ۵۵ فیصدی۔ ہارڈ پرلفن ۱۱ فی صدی۔ سبز رنگ برائے نام بطریق معروف مرہم بنالیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال چوٹ۔ زخم۔ پھوڑے۔ موچ۔ دکھتی ہوئی چھاتیوں، آبلے خارش، بواسیر کے لئے پہلے صاف پانی سے اس جگہ صاف

کرلیں اور پھر زمبک یونہی یا کپڑے پر لگا کر اوپر چپکا دو ؞

لاگت خرچ کا اندازہ - ایک ڈبیہ جو ایک روپے میں بکتی ہے اسکے خرچ کا اندازہ صرف ایک پیسہ ہے البتہ اشتہارات اور پیکنگ پر بیدردی سے روپے خرچ کرتے ہیں جس وجہ سے کہ آج اطراف واکناف عالم میں ولائتی اور دوا کا چرچا اور شہرہ ہو رہا ہے ؞

چند مصفی خون ادویات

خارش، داد، چنبل، پھوڑے، پھنسی کے لئے بیرونی نسخہ جات تو لکھے جا چکے ہیں لیکن بسا اوقات اوپر لگانے سے بیماری جڑ سے نہیں جاتی بلکہ خون کی خرابی کی وجہ سے ایک جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ظاہر ہو جاتی ہے لہٰذا ذیل میں چند مصفی خون نسخہ جات عرض کردئے جاتے ہیں تاکہ اندرونی طور پر ادویات کا استعمال کرا کر خون کو صاف کر دیا جاوے کیونکہ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ جب کماحقہ خون کی صفائی ہو گئی جو اصل مرض ہے تو عوارضات کا خود بخود قلع قمع ہو جائے گا علاوہ ازیں چند عمدہ سے عمدہ نسخہ جات قبل ازیں جلد اول میں بھی پیش کئے جا چکے ہیں وہاں ملاحظہ فرماویں یا ذیل کے نسخہ جات کو بنا کر فیض حاصل کریں ؞

بہترین خون صفا دوا

خون کو صاف کرنے کے نسخہ جات علی العموم چونکہ سخت کڑوے ہوتے ہیں اس لئے امیر طبع حضرات ان کو جوشاندہ یا سفوف کی شکل میں استعمال کرنے سے قاصر

رہتے ہیں لہٰذا اس قباحت کو دُور کرنے کے لئے ہم ایسا جید الاثر و پُر منفعت نسخہ تحریر کرتے ہیں جو کہ بطریق ڈاکٹری کئی ایک بوٹیوں کا ایکسٹریکٹ نکال کر گولیوں کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا ہے جس کا استعمال کر لینا بالکل آسان اور پھر لطف یہ کہ خون کو صاف کرنے کے لئے بڑے بڑے نسخہ جات سے بازی لے جاتا ہے۔ ہم نے ایسے ایسے مریضوں کو استعمال کرایا کہ جن کو تمام بدن کے اوپر خرابی خون کے علامات ہویدا ہو چکی تھیں ان گولیوں کے چند روزہ استعمال سے ہی بفضلہٖ تعالےٰ مرض کا نام و نشان اُٹھ گیا مدت سے ہماری معمول مطب ہیں ÷

حبوب کُندن بدن[1] نمبر ۱۹۱

ھُوالشّافِی:۔ ایکسٹریکٹ نیم۔ ایکسٹریکٹ چرائتہ۔ ست ترپھلہ۔ رسونت مصفےٰ۔ ریوند خطائی ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام ادویات کو باہم ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور خشک ہونے پر محفوظ رکھیں ÷

ترکیب استعمال:۔ خوراک اگولی سے دو گولی صبح و شام ہمراہ پانی ÷

فوائد:۔ داد۔ خارش۔ پھوڑا پھنسی وغیرہ کو دُور کرنے کے لئے بہترین گولیاں ہیں ÷

ست نیم بنانے کی ترکیب ۱۹۲

ھُوالشّافِی:۔ چھال درخت نیم پاؤ بھر لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا پانی جلکر سیر بھر باقی رہے تو اتار کر چھان لیں اور پھر دوبارہ آگ پر رکھکر دھیمی آگ پر پکاویں

---

[1] یہ گولیاں دواخانہ سلیمانی سے تین روپے سینکڑہ مل سکتی ہیں ۱۲

یہاں تک کہ قوام گاڑھا ہو کر گولیاں باندھنے کے لائق ہو جاوے بس یہی ست نیم یا ایکسٹریکٹ نیم ہے۔ اسی طریقہ پر چرائتہ اور ترپھلہ تیار کر کے شامل کریں۔

نوٹ:۔ ان گولیوں کے دوران استعمال میں گھی اور بیسنی روٹی کے سوا اور کچھ نہ کھلائیں۔

کندن بدن بوٹیاں

جل نیم۔ برہمڈنڈی۔ ستیاناسی۔ ہرن کھری رتن جوت۔ منڈی بوٹی۔ ایسی لاجواب بوٹیاں ہیں کہ جن کو گھوٹ کر پلانے یا ان کا ست وغیرہ نکال کر کھلانے سے بفضلہ بگڑا ہوا خون بہت جلد اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے ناظرین کرام ان کے مفصل فوائد معلوم کرنے کے لئے ہماری کتاب "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" نامی کتاب (چھپکر ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہے۔ یہ علم العقاقیر میں پہلی اور آخری کتاب ہے) اس کا مطالعہ کریں قیمت صہ مکتب خانہ سیلمان جہانیاں ضلع ملتان

کلارک صاحب کی مشہور عالم مصفی خون دوا

سنہ ۱۹۱۳ء لندن کی ایک کمپنی اس دوا کو مدت سے مشتہر کر رہی ہے ایک شیشی میں سوا آٹھ اونس دوا ہوتی ہے جس کی قیمت دو روپیہ ایک آنہ لکھی ہوتی ہے شیشی کے ہمراہ ایک چھوٹی سی کتاب بھی ہوتی ہے جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

کلارک صاحب کی مشہور عالم مصفیٰ خون دوائی گو تمام امراض کے لئے تو مفید نہیں لیکن تاہم ان تمام امراض کو جو خون کی خرابی کے باعث پیدا ہوتے ہیں اس سے عملی طور پر جاتی رہتی ہیں۔ یہ دوائی خنازیر۔ گلے کی گلٹیوں۔ ہر قسم کے زخم۔ آتشک

دبواسیر و جع المفاصل، نقرس- مہاسوں، استسقا، خارش، آنکھوں کے دکھنے وغیرہ وغیرہ تمام جلدی امراض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے یہ مرکب کھانے میں خوش ذائقہ اور تمام مضر اشیاء سے جو عموماً ایسی ادویات میں شامل کئے جاتے ہیں بالکل پاک ہے ❖

ایک شیشی کے اوزان درج ذیل ہیں - پوٹاسی آیوڈائیڈ ½ ۵۲ گرین سپرٹ سال والٹیائل دس بوند- سپرٹ کلوروفارم ۶۷ بوند، سادہ شربت ۵۰ بوند- جلی ہوئی کھانڈ (رنگ دینے کو) ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں ❖

ترکیب استعمال دونوں وقت طعام سے نصف گھنٹہ بعد تھوڑے سے پانی سی اور کھانڈ ہیں ملا کر حسب ذیل طریقہ سے استعمال کریں ❖

جوان آدمی ایک بڑا چمچہ (میز کا) دن میں چار مرتبہ- جوان عورتیں دن میں تین مرتبہ- بارہ برس سے اوپر عمر کے لڑکے لڑکیاں دو چھوٹے چمچے (چائے کے) دن میں تین بار- بارہ برس سے کم عمر کے بچے نصف سے ایک چمچہ (چائے کا) بلحاظ عمر ایک شیشی کی دوائی پر لاگت ۵ پیسہ کے قریب آتی ہے ❖

بدقسمت اہل ہند کی تباہ کن غلطی یعنی چائے کا بیجا ہر وقت استعمال

ممکن ہے کبھی چائے کو کسی مرض کے ازالہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہو لیکن اس وقت تو یہ "صحت کی دیوی" خود مرض بن کر سایہ کی طرح پیچھے پڑ گئی ہے صبح، دوپہر شام عشاء کوئی وقت کا تعین نہیں- کسی موسم کا لحاظ نہیں بس جب اور جس وقت طبیعت میں سستی معلوم ہوئی فوراً اس کالی بلا نے جوش میں آکر اپنے دیوانہ کو گدگدا کر

ہوشیار کر دیا۔ ممکن تھا کہ اکثر صحت پسند لوگ گرمیوں میں گرم چائے سے اپنے خرمن صحت و رافت کو بچائے رکھتے لیکن چائے فروشوں کے حکم صورت ایجنٹوں کے ہر در و دیوار پر لگائے ہوئے موٹو "گرمیوں میں گرم چائے ٹھنڈک پہنچاتی ہے" نے سب کے دل و دماغ پر اثر انداز ہو کر کھولتی ہوئی شے کو شربت صندل میں منتقل کر دیا یہی وجہ ہے کہ اب ایک ہی پیالی سردیوں میں نزلہ و زکام کے لئے اور گرمیوں میں پیاس اور حرارت قلب کے لئے بلا دہڑک استعمال ہونے لگی کون ہے جو اس وقت چائے کی مسیحائی سے انکار کر سکے بس آہستہ آہستہ یہ دوا شفا بن کر جفا کی شکل اختیار کر گئی اور اپنے پنجہ ستم میں ہر امیر و غریب کو پھنسا کر جھٹ بیماری کا قالب اختیار کر لیا اب خیر سے چائے نوشی بھی دیگر بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہے خواہ اس کے بیمار مالیخولیا کے مریض کی طرح اپنے آپ کو بیمار نہ سمجھیں لیکن حقیقت میں یہ ایک ایسا جنی مرض ہے کہ جس کی نیاز یں دن میں کئی بار دلائی جاتی ہیں لیکن آپ ہیں کہ تا حین حیات شیشہ میں اُترنا گوارا نہیں کرتے (کیونکہ شیشہ اس کی تیزی کا متحمل نہیں) خدا کرے کہ ہمارے بھائیوں کو سمجھ کا مادہ نصیب ہو جس سے انہیں معلوم ہو کہ وہ کروڑ ہا روپے جس کے عوض میں ہم اپنی بے بہا نعمت صحت کو کھو کر بیماری حاصل کرتے ہیں اگر ہم اس کو بچا کر اپنے بال بچوں کے پیٹ میں ڈالتے تو کتنا بہتر ہوتا۔ اگر میری درد دل سے لکھی ہوئی اس تحریر سے پانچ سات حضرات نے بھی اس بلائے بیدرمان سے دامن چھوڑا لیا تو میں سمجھوں گا کہ میری محنت ٹھکانے لگی +

اگر آپ یہ وعدہ کرتے ہیں کہ چائے کو بطور دوا ہی استعمال کیا کرینگے تو لیجئے ہم ایک چائے کا ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ بے حد مفید ہے اور ہر قسم کی مضرتوں

بہترین خوشبودار چائے ۱۹۴ جوکہ ہر قسم کے مضرات سے پاک اور اعلےٰ درجہ کی مصفےٰ خون ہے :-

یہ نسخہ مجھے ملاں عبدالقادر صاحب ساکن سیدھپور گجرات سے حاصل ہؤا تھا لیکن افسوس کہ صاحبِ موصوف بچشم خود اس نسخہ کو کتاب میں لکھا ہؤا دیکھنے سے پیشتر داعی اجل کو لبیک کہہ گئے انا للہ وانا الیہ راجعون :

ھوالشافی :- پودینہ خشک پاؤ بھر - مجیٹھ عمدہ ۵ تولہ - مرچ سیاہ ۱ تولہ - تینوں ادویات کو کوٹ کر ڈبیہ میں بند کرلیں یا بوتل میں ڈالیں بس چائے تیار ہے +

ترکیب استعمال بوقت ضرورت بقدر ۶ ماشہ لے کر پانی میں ڈال پکائیں جب رنگت حسب دلخواہ سُرخ ہو جائے تو کھانڈ ملا کر چھان لیں اور دودھ ملا کر نوش فرماویں +

فوائد :- خوشبودار اور لذیذ چائے ہے جوکہ ہر قسم کے نقصانات سے پاک ہے چند یوم کے استعمال سے خون صاف ہو جاتا ہے - دن میں دو بار پلایا کریں

چائے کا نعم البدل ۱۹۵

گورکھ پان بوٹی کو اگر استعمال کیا جائے تو چائے سے کسی طرح کم نہیں رنگت میں مزے میں ' فائدے میں چائے سے بہتر اور امراض جگر کو اکسیر ہے +

حسن انسانی کو ملیامیٹ کر دینے والی لرزہ خیز بیماری

برص

یعنی بدن کے سفید داغ جس کو حکیم لوگ برص کے نام سے موسوم کرتے ہیں ایسی لرزہ انگیز بیماری ہے جس سے انسان کا حسن و جمال بالکل تباہ برباد ہو جاتا ہے وہی شخص جو تناسب اعضا و قد و قامت کی موزونیت سے مجسمہ جمال نظر آتا تھا مرض برص سے ایسا بدشکل ہو جاتا ہے کہ اس کے دیکھنے کو دل نہیں چاہتا ناز و انداز کا وہ پیکر مجسم جسکے آتشیں رخسار ہزارہا فرشتہ سیرت لوگوں کے خرمن صبر و شکیب کو جلا کر خاک سیاہ کر دینے کی قوت اپنے اندر پنہاں رکھتے تھے خود ہی آتش برص میں جھلس کر اثر معکوس کی داستان بن جاتے ہیں۔ یہ برقی کوڑا خالق حسن و جمال کی طرف سے اس غرض سے پڑتا ہے کہ ان لوگوں کو جو چند روزہ حسن پر نازاں ہو کر خود بین و متکبر ہو گئے ہیں اس حقیقت کو منکشف کر دے کہ اپنے آپ کو حسین و جمیل بنائے رکھنا' خوبصورت صابونوں کا شرمندہ احسان نہیں بلکہ یہ بیش بہا عطیہ ایک ایسے معطی کا ہے جو جب چاہے چھین بھی سکتا ہے لہذا تکبر کیا معنی؟

اسباب:۔ اکثر تو یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات مچھلی کا زیادہ استعمال یا دودھ پی کر ترشی کھا لینے۔ یا دودھ اور مچھلی کو بیک وقت کھا لینے سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات:- جسم میں جابجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں جو شروع میں چھوٹے اور پھر بڑے ہوتے جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات تمام بدن سفید ہو جاتا ہے۔

قابل علاج داغ کی علامت! داغ کی جگہ سوئی چبھو کر دیکھیں اگر جلد میں سے خون نکلے تو اس کو قابل علاج سمجھیں اور اگر بخلاف خون کے پانی جیسی رطوبت نکلے تو ایسا داغ لاعلاج سمجھا جاتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

۱۹۶ مادہ جذام و برص کو خارج کرنے کیلئے بہترین جلاب

برص یا جذام کا علاج شروع کرنے سے پیشتر اگر یہ جلاب دیدیا جاوے تو بہت بہتر ہے بلکہ بسا اوقات اس جلاب سے ہی نصف شفا ہو جاتی ہے چنانچہ اس موقعہ پر ایک واقعہ لکھ دیا جاتا ہے جو کہ صاحب نسخہ نے خود بیان فرمایا تھا۔

میرے محترم برادر مولوی حکیم محمد یعقوب صاحب نے فرمایا کہ مقام اگروہا میں ایک مریض برص جس کا تمام بدن ہی سفید ہو چکا تھا بغرض علاج میرے پاس آیا چونکہ مجھے یہ بتلایا گیا تھا کہ اگر اس جلاب کو ایک ایک دو دو دن کے وقفہ سے تین بار دے دیا جاوے تو بغیر کسی مزید علاج کے جسم کی رنگت اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ چنانچہ میں نے اللہ کے بھروسہ پہ یہی جلاب دے دیا چونکہ یہ جلاب بہت سخت ہے جس سے بہت زیادہ دست وقیئں ہوئیں اس لئے مریض ایک جلاب لیکر کنارہ کش ہو گیا لیکن ایک بار کے استعمال سے بفضلہ داغوں کا رنگ تبدیل ہو گیا اور بہت سے داغوں کی رنگت سمٹ کر اصلی حالت پر آگئی۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ حب الملوک مدبر۔ نیلہ تھوتھہ۔ گڑو۔ ہر سہ ہموزن لیکر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت ۱ ماشہ آم کے اچار میں رکھ کر مریض کو کھلائیں قے اور دست بکثرت آئینگے جب مریض از دیاد استفراغ (قے و دست) سے نڈھال ہو جاوے تو بند کرنے کو خشک چاول دودھ کے ہمراہ کھلائیں بند ہونگے

نوٹ:۔ چونکہ جلاب ذرا تکلیف دہ ہے لہٰذا کسی امیر طبع شخص کو بجز مشورہ حکیم حاذق کے نہ دیں البتہ کسی دہقان شخص کو دیدینے میں کوئی حرج نہیں۔

عرق برائے آتشک کہنہ و برص ابیض نمبر ۱۹۷ (مجوزہ خود)

عطیہ جناب حکیم بشیر احمد صاحب قریشی سند یافتہ طبیہ کالج دہلی (سیالکوٹی)

برگ بانسہ ۲ تولہ۔ عشبہ مغربی ۲ تولہ۔ چوب چینی ۸ تولہ۔ ترپھلہ ۴ ۲ تولہ۔ برگ نیم ۸ تولہ۔ برگ جل نیم ۸ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۸ تولہ۔ برادہ صندل سُرخ ۸ تولہ۔ کشنیز خشک ۸ تولہ۔ سرپھونکا (قسم چرچڑ) ۸ تولہ۔ قصب الزیرہ (چرائتہ) ۸ تولہ۔ زیرہ سفید ۸ تولہ۔ منڈی بوٹی ۸ تولہ۔ بنفشہ ۸ تولہ۔ نیلوفر ۸ تولہ۔ گاؤزبان ۸ تولہ۔ عناب ۸ تولہ۔ شاہترہ ۸ تولہ (پاپڑا) فوہ (مجیٹھ) ۸ تولہ۔ تخم کرنجوہ ۸ تولہ۔ ہلدی ۸ تولہ دارہلدی ۸ تولہ ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر تین شبانہ روز مناسب پانی میں تر کریں۔ پھر قرعہ انبیق کے ذریعہ عرق بقدر ۱۶ بوتل کشید کرلیں۔ اول ہفتہ ۳ تولہ صبح اور شام۔ دوسرے ہفتہ ۴ تولہ صبح اور ۴ تولہ شام۔ تیسرے ہفتہ ۵ تولہ صبح اور ۵ تولہ شام پلائیں غذا۔ مرغن روٹی اور نمک مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں انشاءاللہ فائدہ پورا ہوجائیگا۔ مجرب ہے

برہمن اینڈ کمپنی کی شہرہ آفاق و مشہور دوا

اکسیر کوڑھ ناشک نمبر ۱۹۸

روغن ہڑتال آپ فرماتے ہیں کہ جناب کی کتاب کنز الاطباء کے لئے اپنی کمپنی کی مشہور دوا "اکسیر کوڑھ ناشک" کا نسخہ روانہ کیا جاتا ہے دل تو نہ چاہتا تھا کہ اس طرح اپنے سینہ کا راز کھولدوں آپکی قربانی دیکھتے ہوئے اپنے جگر کا ٹکڑا روانہ کر رہا ہوں۔ یہ دوا ہزاروں بار کی آزمائی ہوئی ہے ھُوالشافی۔ روہو مچھلی جو وزن میں آٹھ پونڈ سے کم نہ ہو اس کا پیٹ چیر کر آلائش وغیرہ سے پاک و صاف کرکے اس میں ہڑتال ۵ تولہ پیس کر اس کے پیٹ میں بھر دیں مچھلی کو اس طرح کے ڈبہ میں رکھا جائے جس کا اوپر کا حصہ جالیدار بنا ہؤا ہو اور نیچے کا حصہ بالکل بند ہو۔ اب اس کو کھلے میدان میں رکھ دیں جب اس میں کیڑے پڑ جاویں تو ان کو چن کر ایک پختہ شیشی میں بھر لیویں اور اس قدر چاول پکا کر جس میں شیشی ڈھک جاوے گرم گرم میں دبا دیں اور تھوڑی دیر میں نکال لیں تیل برآمد ہوگا۔

ترکیب استعمال پھریری سے داغوں پر لگاویں محض دوبار کے لگانے سے داغ قطعی طور پر مٹ جائیگا اور نئی کھال آکر مانند جلد کے ہو جاویگا

ایک نکتہ

یہ وہی روغن ہڑتال ہے جس کو کیمیا کے شیدائی تلاش کرتے پھرتے ہیں جس سے کئی ایک اکسیری کام بھی نکلتے ہیں۔

(مرسلہ لکشمن چند برہمن اینڈ کو میرٹھ)

سنیاسی فقیروں کا تحیر خیز اسراری نسخہ

برص کا ہمروزہ علاج نمبر ۱۹۹

وہ تحیر خیز دوا جس کے لگاتے لگاتے ہی بفضلہٖ داغ برص مٹ جاتے ہیں

گو برص کی بیماری ایک عسر العلاج ہے جس کو منضج و مسہل دیتے دیتے مدتیں گذر جاتی ہیں لیکن پھر بھی بالکلیہ مرض کا ازالہ نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہاں اس مرض کو کچے کوڑھ کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن اس میں بھی کسی صاحب ہوش شخص کو انکار نہیں ہونا چاہئے کہ بعض اشیا کو شافی حقیقی نے ایسے ایسے فوائد سے مالا مال کیا ہؤا ہے کہ ان کی زود اثری کو دیکھ کر حیرت انگشت بدندان رہ جاتی ہے۔

چنانچہ ذیل میں بھی ایک ایسا اعلےٰ نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو اپنے خداداد فوائد کی وجہ سے اکسیری صفات کا سرمایہ دار ہے اور بقول ایک شاعر ؎

دواوہ درد بول اُٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں

کے مصداق ہے۔

ھُوالشافی:- ایک سیاہ رنگ کا سانپ جو نیچے کی جانب بھی بالکل سیاہ ہو زندہ پکڑ کر اس کو سر و دم کی جانب سے کاٹ کر اس کے خون کو چینی کی

پیالی میں جمع کرلیں اور کسی تنکے وغیرہ پر روئی لپیٹ کر اس کو خون سے آلودہ کرکے داغوں پر لگائیں داغ فوراً پیتے جائیں گے اسی طرح لگاتے جاویں یہانتک کہ داغ خون چوسنے سے بند ہوجائیں بفضلہ بالکل آرام ہوگا۔

روغن اکسیر ناصور ہر قسم نمبر ۲۰۰

جو زخم دیرینہ ہوکر ناصور کی شکل اختیار کرچکا ہو اور کسی طرح علاج پذیر نہ ہوتا ہو بفضلہ ذیل کے روغن سے بالکل آرام ہوجاتا ہے۔ ایک مریضہ کے زخم سے روزانہ بکثرت پیپ نکل جایا کرتی تھی زخم اس قدر بڑا گہرا تھا کہ دیکھ کر طبیعت بگڑ جاتی تھی اس پر روغن لگایا گیا اور بفضلہ تعالےٰ چند یوم میں بالکل شفا ہوگئی۔

ھُوَالشَّافِی:۔ کافور ۵ تولہ کو باریک سا کرکے شیشی میں ڈالیں اور اس میں کاربالک ایسڈ ۱ تولہ ملا کر رکھدیں تھوڑی دیر میں از خود تیل کی شکل اختیار کرلے گا مضبوط کارک لگا کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال دوا مذکور بذریعہ پچکاری زخم کے اندر پہنچائیں یا بتی تر کرکے زخم کے اندر پہنچایا کریں دن بدن زخم اندر سے بھرتا آئے گا اور چند روز میں زخم بالکل ہی صاف ہوجائے گا۔

اکسیری مرہم تریاق ناصور نمبر ۲۰۱

سفیدہ ۱ تولہ۔ سندور ۱ تولہ رال دو تولہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ رتن جوت ۱۰ ماشہ کتھ ۱ تولہ۔ موم ۱ تولہ۔ تیل سرسوں ۵ تولہ۔ بیروزہ ۶ ماشہ ہر ایک دوا کو الگ الگ

پیس لیں۔ پھر تیل کو کونڈا میں ڈال کر رال ڈالیں اور خوب گھوٹیں ساتھ ساتھ پانی ڈالتے جاویں قریباً ۵ تولہ پانی جذب ہو جائے گا یہ ۵ تولہ ڈال کر گھوٹیں اسی طرح ادویات ڈالتے اور گھوٹتے جاویں پانی خارج ہونا شروع ہو جائے گا حتیٰ کہ کل جذب شدہ پانی خارج ہو جاویگا پانی ساتھ ساتھ باہر پھینک دیویں پھر مرہم کو ۴۰ روز لوہے کی ڈبیہ میں پڑا رہنے دیں سیاہی مائل ہو جاویگی پھر پھایہ پر لگا کر زخم پر لگاویں اس طرح بھی اس کی ترکیب ہے کہ پہلے موم اور تیل رتن جوت تینوں کو آگ پر حل کر کے پھر ترکیب ذیل سے مرہم تیار کریں +

دیرینہ زخم و ناصور کو دُور کرنے کے لئے خوراکی دوا

جوُب اندمال نمبر ۲۰۲

از جناب پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما امرت دھارا فارمیسی لاہور

اگر مریض ناصور کو اندرونی طور پر مندرجہ ذیل گولیوں کا استعمال کرا دیا جاوے تو بفضلہ بہت جلد زخم مندمل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس دوا کے کھانے سے ہی شبومات و ناصور وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے +

ھُوَالشافی:۔ سم الفار سفید۔ چوک۔ چوب چینی۔ کچلہ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک مساوی الوزن سب کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور ادرک کا پانی شامل کر کے کھرل کرتے جاویں۔ جس قدر کھرل کیا جاوے اسی قدر مفید و بہتر ہے اگر چالیس دن کھرل کیا جاوے تو کہنا ہی کیا ہے ورنہ کم از کم اکیس روز کھرل کریں اور پھر گولیاں موٹھ کے دانہ کے برابر بنائیں +

ترکیب استعمال۔ ایک گولی بعد از غذا پانی سے کھلایا کریں +

فوائد۔ ناصور ہر قسم و زخم ہائے دیرینہ کو مفید ہے +

حبوب اندمال نمبر ۲۰۳

جو کہ بھگندر۔ ناصور۔ خنازیر۔ رسولی۔ آتشک وغیرہ کو از حد مفید ہیں جو زخم کسی اچھی سے اچھی مرہم اور بیرونی علاج سے درست نہ ہوا ہو بفضلہ ان گولیوں کے استعمال سے اکیس روز میں شفایاب ہو جاتا ہے +

ھُوَالشَّافِی :۔ رسکپور ۱ تولہ۔ اجوائن ہر چہار ۴ تولہ۔ قند سیاہ کہنہ ۵ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ +

خشک ادویات کو خوب باریک پیسکر قند سیاہ ملائیں اور کم از کم پچیس ہزار ضرب ماریں پھر قدرے پانی ملا کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں +

طریق استعمال و فوائد۔ ایک گولی بوقت صبح و شام گائے کے گھی گرم کردہ کے گھونٹ سے دیا کریں +

غذا :۔ مرغن گوشت مرغ جس میں نمک کم ملایا گیا ہو اور تمام چیزوں سے پرہیز لازم ہے +

وجع المفاصل

کیفیتِ مرض، اسباب وعلامات وعمدہ سے عمدہ نسخہ جات

کنز المجربات جلد اول میں لکھے جا چکے ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں ایک نسخہ جو کہ نہ صرف وجع المفاصل بلکہ ہر بلغمی اور ریاحی مرض کے لئے ایک بے مثل اکسیر ہے طبی صندوقچہ (کتاب کا آخری حصہ) میں بیان کیا جائے گا۔ جس طرح کنز المجربات جلد اول میں گرمی کی تمام بیماریوں کے لئے ایک نسخہ موسومہ ٹھنڈک کا لکھا گیا ہے۔ جو کہ ہر گرمی کی بیماری میں بلا روک و بلا دھڑک استعمال ہو کر بفضلہٖ مفید ثابت ہوتا ہے اسی طرح ہر سردی کی بیماری کے لئے جو اکسیری صفات رکھتا ہے جلد دوم (زیر نظر کتاب) کے آخری حصہ میں پیش کیا جا رہا ہے میرے خیال میں جو اصحاب ان دونوں نسخوں کو اپنے پاس تیار رکھیں وہ بہت سی بیماریوں کے معالج بن سکتے ہیں ٭

نوٹ:-

ایک نسخہ روغن کا اخیر کتاب میں پیش کیا گیا ہے جو کہ بے نظیر و لاثانی ہے ٭

محمد عبد اللہ عفی عنہ

بخاروں کا بیان

جس میں عجیب و غریب حکیمانہ نکات اور مختصر طور پر بحران کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے

بخار کیا ہے؟

اس کے متعلق مختصر طور پر جلد اول میں لکھا جا چکا ہے نیز بخار کی بہت سی قسموں کا بیان و علاج بھی اس میں درج ہو چکا ہے لہٰذا ذیل میں پہلے چند اسراری باتیں جن سے خاص خاص حکیم ہی واقف ہیں درج کر کے پھر نسخہ جات کی طرف توجہ کرونگا۔

بخار کی اقسام اور تشخیص:۔ حکیم اور عطائی شخص میں یہی فرق ہے کہ حکیم ہمیشہ مرض کو تشخیص کر کے مرض کے مطابق نسخہ تجویز کرتا ہے مگر عطائی اس کے خلاف اندھا دھند نسخہ ٹھونس دیتا ہے اسے مریض کے انجام کار سے کوئی سروکار نہیں ہوتا اس کی نظر تو محض نسخہ کے مجرب ہونے پر ہوتی ہے۔ اس لئے بسا اوقات "گولی اندر اور دم باہر" کے مقولہ کی تصدیق ہو جایا کرتی ہے۔ بخار کی چونکہ بیشمار اقسام ہیں اس لئے ان کو تشخیص کرنا آسان کام نہیں۔ عطائی تو آخر عطائی ہیں ہم لوگ جو اپنے نام پر نہ صرف حکیم بلکہ زبدۃ الحکماء کا اضافہ بھی کئے ہوئے ہیں بسا اوقات بخار کی تشخیص کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ بخار کی بہت سی اقسام اس قسم کی ملتی جلتی ہیں کہ اگر دماغ کو پوری طرح سے متوجہ کر کے ان پر غور نہ کیا جائے تو اصل

کا پتہ نہیں چلتا۔ ہاں یہ بھی ضرور ہے کہ خواہ حکیم مرض کو تشخیص نہ کر سکے لیکن پھر بھی اسکے ہاتھ سے بفضلہٖ مریض کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہوتا کیونکہ معالجات میں بعض اس قسم کے مشترکہ اصول ہیں جو کہ اس قسم کے ہیں کہ تقریبًا اکثر بخاروں میں ہمیشہ مفید ہی پڑتے ہیں۔ چنانچہ وہ مفید مطلب ہدایات جن کا جاننا ہر ایک شخص کیلئے ضروری ہے بیان کی جاتی ہیں +

چند بیش قیمت ہدایات (۱) بیمار کو ایسی جگہ لٹانا چاہیئے جہاں نہ زیادہ سردی ہو نہ گرمی۔ نیز نہ ہوا تیزی سے آتی ہو اور نہ ہی بالکل ہوا کی کمی ہو۔ البتہ جب بخار اتر جائے اور پسینہ آکر خشک ہو جائے تو ایسے موقعہ پر ہوا کا کوئی ڈر نہیں۔ اگر ایسے موقعہ پر مریض کوئی کپڑا وغیرہ اوڑھے ہوئے ہو تو اتار دینا چاہیے (۲) ہاتھ اور پاؤں کی مالش ہر قسم کے تپوں میں مفید ثابت ہوتی ہیں خواہ کھرے کپڑے سے ہی کیوں نہ سہلایا جائے لیکن عوام الناس میں یہ غلطی مروج ہے کہ ان کو مالش کا طریق نہیں آتا اصل ترکیب یہ ہے کہ مالش ہمیشہ نیچے سے اوپر کی جانب کرنی چاہیئے۔ یعنی پاؤں میں ایڑی سے اُنگلیوں کی جانب اور ہاتھوں میں ہتھیلی سے اُنگلیوں کی جانب دونوں جانب (نیچے اوپر) مالش کرنا مفید نہیں (۳) جب مریض کو بخار اُتر جانے کے بعد بھی اعضا شکنی باقی رہے تو ایسے وقت پاشویہ کرانا از حد مفید ثابت ہوتا ہے پاشویہ کی ترکیب کنز المجربات جلد اول میں لکھی جا چکی ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں (۴) بخار کے لئے بحران کے دنوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کیونکہ بحران کا خیال نہ رکھنے سے بسا اوقات مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہے (۵) جس روز بخار آنے اسی روز سے گننا شروع کریں تاکہ بحران کے دنوں کا صحیح علم ہو سکے

(۶) اگر بخار ۱۲ بجے سے پہلے آیا ہو تو وہ پہلا دن شمار ہوگا اور اس کے بعد چڑھا ہوا بخار دوسرے دن میں شمار کیا جائے گا لیکن باری کا بخار جو تیسرے دن آئے اسی دن گن لیا جائیگا *

بحران کا مضمون چونکہ نہایت ضروری ہے اس کو عام فہم لفظوں میں لکھا جاتا ہے کہ ناظرین کرام توجہ سے کام لیں *

بحران کا بیان

بحران یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں "دشمن پر دشمن کا حملہ" اور جالینوس کے نزدیک اس کے معنی ہیں "حکیم فاصل" یعنی وہ حکیم جو مرض کا فیصلہ یا تو صحت کی جانب و یا موت کی جانب کردے مگر اطباء کی اصطلاح میں طبیعت اور بیماری کے درمیان جنگ اور مقابلہ ہونے کو کہتے ہیں چنانچہ اطبائے یونان کا خیال ہے کہ خاص خاص دنوں میں مرض اور طبیعت کے اندر جنگ ہوتی ہے اگر طبیعت زور پکڑ کر بیماری پر غالب آجاوے تو مریض تندرست ہو جاتا ہے اور بخلاف اس کے بیماری غالب آجائے تو مریض جان بحق ہو جاتا ہے

بحران کا خیال نہ رکھنے کے خطرناک نتائج

اطبائے قدیم کے نزدیک بحران کے دنوں میں پسینہ آور یا جلاب آور ادویات کا دینا زہر قاتل کا حکم رکھتا ہے کیونکہ ان سے مریض کمزور ہو جاتا ہے اور کمزوری کی وجہ سے مریض کی طبیعت بیماری سے مقابلہ کرنے کے قابل نہیں رہتی۔ لیکن افسوس

کہ نئی روشنی کے نئے حکیم ہزارہا کی تعداد میں موجود ہیں جو ایام بحران کا بالکل خیال نہیں کرتے یا بحران کو جانتے ہی نہیں ایسے موقعہ پر جبکہ مریض بحران کے دورہ میں مبتلا ہوتا ہے اس کی بے چینی کو دور کرنے کے لئے ایسپرین یا اینٹی فیبرین ایسی دل کو کمزور کرنے والی ادویات دے بیٹھتے ہیں جن سے مریض ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چھٹکارا حاصل کر کے حکیم صاحب کی مسیحائی کا دم بھرتا ہوا آغوش لحد میں جا سوتا ہے دیا مریض کے عوارضات بحرانیہ کو قبض کی وجہ سے سمجھ کر مسہل دے دیتے ہیں جس سے جہاں مرض قبض کا ازالہ ہو جاتا ہے وہیں مرض کے ساتھ ہی مریض کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے قصہ ختم نہ مرض رہا نہ مریض ۔

بحران کے وہ دن جنمیں کبھی بحران پڑتا ہے اور کبھی نہیں

ان کے علاوہ بعض دن ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں کبھی بحران واقع ہوتا ہے اور کبھی نہیں وہ دن چھ ہیں۔ ۳۰-۵-۹-۱۱-۱۳- اگر مندرجہ ذیل دنوں میں بحران پڑ جائے تو ردّی ہے گو بحران کے دن اوپر بیان کئے جا چکے ہیں لیکن بعض اوقات ان کے علاوہ بھی بحران واقع ہو جاتا ہے جو کہ بہت سخت اور خطرناک ہوتا ہے بحران کا علم علامات بحرانیہ سے ہو سکتا ہے وہ دن آٹھ ہیں ۶-۸-۱۰-۱۲-۱۵-۱۶-۱۸-۱۹- تیسرے روز کے بخار میں ساتواں و گیارھواں دن زیادہ خطرناک ہوتا ہے ۔

جلاب دینے کے دن جن میں بحران نہیں ہوتا

اگر جلاب دینے کی ضرورت ہو تو ان دنوں میں دینا چاہئے جن دنوں میں بحران واقع نہیں ہوتا وہ دن یہ ہیں ۲۰-۲۲-۲۳-۲۵-۲۸-۲۹-۳۳-۳۶-۳۸-۳۹- اگر مندرجہ ذیل دنوں میں بحران نہ پڑے تو جلاب دیا جاسکتا ہے ۸-۱۰-۱۲-۱۶ ٭

بحران کے آنے کی نشانیاں

جس طرح ہر ایک اہم چیز سے پیشتر اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اسی طرح بحران کے آنے سے پیشتر بھی بعض علامات رونما ہونے لگتی ہیں جس سے کئی گھنٹے پہلے اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ اب بحران واقع ہوگا ٭

چنانچہ اگر بحران دن کو آنے والا ہو تو علامات رات کو اور رات کے وقت آنے کی صورت میں دن کو ظاہر ہونے لگتی ہیں مثلاً بے چینی کروٹیں بدلنا۔ کبھی ہوش آجانا اور کبھی دفعتہ بے ہوش ہو جانا پریشان باتیں کرنا۔ کمر اور سر میں درد ہونا۔ آنکھوں کے سامنے عجیب و غریب صورت نظر آنا۔ کانوں میں شور کی آوازیں آنا۔ بدن کا ٹوٹنا۔ مریض کا اٹھ اٹھ کر بھاگنا۔ یہ تمام نشانیاں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ بحران واقع ہو رہا ہے۔ ہاں بعض اوقات یہ سب علامات بیمار میں پائی جاتی ہیں بعض اوقات بعض بعض نشانیاں معرض ظہور میں آیا کرتی ہیں ٭

ایام بحران میں تیمارداروں کے فرائض

(۱) جب کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو متعلقین کا پہلا فرض تو یہ ہے کہ اس دن اور تاریخ کو یاد رکھیں تاکہ ایام بحران معلوم کرنے میں دقت نہ ہو۔

(۲) بحران کے دن بیمار کو حتی الوسع آرام دلائیں اور کوئی تیز دوا ہرگز ہرگز نہ دیں

(۳) اگر دوران بحران میں نکسیر یا دست یا قے آنے لگے تو ان کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی گھبرائیں کیونکہ اس طریق سے مادہ فاسد بدن سے خارج ہوا کرتا ہے ہاں اگر حد سے بڑھتے نظر آئیں تو روک دینے میں حرج نہیں

(۴) اگر بے چینی و گھبراہٹ زیادہ ہو اور مریض کو کسی پہلو چین نہ آتا ہو تو صندل کو عرق گلاب میں گھس کر اور اس میں کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھ دیں۔ لخلخہ سونگھائیں۔

(۵) سب سے بڑی چیز یاد رکھنے کے قابل یہ ہے کہ ہوش و حواس قائم رکھنے اور دل کو طاقت دینے کا خوب خیال رکھیں تاکہ طبیعت مضمحل ہو کر مرض کے نیچے نہ دب جائے۔

۶ بہترین مقوی دل ادویات۔ خمیرہ۔ مروارید۔ خمیرہ گاؤزبان وغیرہ ہیں جن کے نسخہ جات عام کتابوں میں ملتے ہیں۔

اختتام بحران کی علامات

جب مریض کو پسینہ آ کر بدن ہلکا ہو جائے اضطراب و بیقراری دور ہو جائے

ہوش وحواس کی باتیں کرنے لگے تو سمجھ لیں کہ بحران ختم ہو گیا +

بحران کے اقسام و نتائج

یہ مضمون چونکہ بہت طویل تھا اس لئے اس کو دانستہ چھوڑ دیا گیا ہے صرف ایک بھولے ہوئے مسئلہ کو یاد دلانے اور ناواقف لوگوں کو واقفیت دلانے کے لئے چند ضروری باتیں لکھدی گئی ہیں۔ اگر اس سے زیادہ دیکھنے کی خواہش ہو تو طب کی مطول کتب کا مطالعہ کریں +

حکمائے نامدار کی اِسراری باتیں

(۱) اگر مریض مرگی نقرس (چھوٹے جوڑوں کا درد) وجع المفاصل، تشنج، خارش چنبل کو تپ چوتھیہ چڑھنے لگ جاوے تو ان امراض سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے +

(۲) سوداوی بخار کی میعاد کم از کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ بارہ سال تک ہے

(۳) سوداوی بخار میں جب طحال مالوف ہو جاوے اور بخار اُترنے میں نہ آئے تو ایسے بخار کا نتیجہ استسقٰے کی صورت میں نکلتا ہے +

(۴) چوتھیہ کا بخار اگر فصل خریف کے آخر میں آنے لگے تو اس کی میعاد بہت لمبی ہوتی ہے +

(۵) بخار ایک بیماری ہی نہیں بلکہ اس کے اندر بہت سی بیماریوں کو شفا دینے کی بھی تاثیر موجود ہے +

حکیموں کی استعجاب انگیز اسراری باتیں

جس سے مریضان بخار کی موت کا حال پہلے ہی معلوم ہو جاتا ہے

گو کسی کی موت کا قطعی و حقیقی علم خدائی خاصہ ہے لیکن حکمائے نامدار نے بعض علامات کی بناپر جو موت سے پیشتر رونما ہوتی ہیں بہیم مطالعہ کر کے بعض اہم باتیں نکالی ہیں جن کے ظاہر ہو جانے پر بیمار کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے اور ایسی نشانیوں کے ظاہر ہو جانے پر بہت کم مریض جانبر ہوتے دیکھے گئے ہیں جنکو دیکھ کر یقینی طور پر تو نہیں مگر ظنی طور پر فتوائے موت صادر کیا جا سکتا ہے واللہ اعلم چونکہ مرض بخار میں مبتلا ہو کر نسبتاً بہت زیادہ موتیں واقع ہوتی ہیں اس لئے ذیل میں متعدد علامات موت بیان کی جاتی ہیں اُمید ہے کہ ناظرین کرام غور سے مطالعہ فرمائیں گے ۞

(۱) اگر شدید قسم کے بخار میں اسہال یا ہیچش کے نہ ہونے کے باوجود یکدم مریض کی کا رخ باہر نکل پڑے تو اس سے اندازہ لگالیں کہ مریض دنیا کے اندر چند روز کا مہمان ہے ۞

(۲) **پسینہ** - اگر سخت بخار کے مریض کے سر اور گردن سے سرد پسینہ جاری ہو تو اس کے جام زندگی کو لبریز خیال کرنا چاہئے کیونکہ پسینہ کی سردی حرارت عزیزی کی سردی پر دلالت کرتی ہے۔ جو کہ موت کا دوسرا نام ہے ۞

(۳) **اسہال شدید** - اگر مریض بخار کو شدت درد سے دست آکر اس کی قوتیں ساقط ہو جاویں لیکن اس کے باوجود بخار میں کسی قسم کی کمی رونما ہو کر آرام

وسکون حاصل نہ ہو تو ایسے مریض کی زندگی سے دستبردار ہو جانا چاہیئے۔

(۴) - **قارورہ** - اگر مریض نہایت تیز بخار میں مبتلا ہو اور اس کے پیشاب کی رنگت بالکل سفید اور قوام پتلا ہو پھر یکدم قوام میں گاڑھا پن اور کدورت سی پیدا ہو جائے لیکن رنگت بدستور سفید ہی رہے تو غالباً ایسا مریض مرض تشنج میں مبتلا ہو کر جان دیگا۔

(۵) **قے و مروڑ** - اگر مریض تپ کو سخت قسم کے قے و مروڑ پیدا ہو جاویں نیز اس کے ساتھ ہی ہوش و حواس بھی قائم نہ رہیں تو ایسے مریض کی زندگی خطرہ میں ہوتی ہے خصوصاً جبکہ مریض کے بدن کے لمس (چھونے) سے مختلف حالتیں نظر آئیں یعنی جلد کہیں سے سرد اور کہیں سے گرم یا رنگت کے لحاظ سے جلد کی مختلف حالتیں ہوں یعنی کسی جگہ سے پیلا ہے تو دوسری جگہ سے زرد رنگ ظاہر ہوتا ہے۔ نیز قے اور دستوں میں بھی مختلف رنگ دکھائی دیں تو ایسی حالت میں مریض کا بچنا کسی طرح بھی قرین قیاس نہیں سمجھا جاتا۔

(۶) اگر مریض بخار کو دفعتہً دل دھڑکن کی شکایت پیدا ہو جائے نیز ہچکیاں تنگ کرنے لگیں اور کسی ظاہری سبب کے بغیر سخت قبض بھی ہو جاوے تو یہ تمام باتیں خبر دیتی ہیں کہ مریض عالم فانی سے عالم جاودانی کو رحلت کرنے والا ہے۔

(۷) اگر بخار کے مریض کو بلا آمد بحران یکدم بخار اتر کر بدن یخ کی مانند سرد ہو جاوے نبض نہایت کمزور ہو جاوے تو ایسے مریض کی کوئی اُمید نہیں رہتی۔

(۸) اگر تیز بخار کے مریض کے دونوں خصیے یکدم اوپر کی جانب چڑھ جائیں تو ایسے

مریض کے زندہ رہنے کی تمناؤں کو دل سے دُور کر دو کیونکہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حرارت عزیزی بیرونی اعضا سے لوٹ کر اپنے مرکز (دل) کیطرف رجوع کر رہی ہے جو کہ موت کی کھلی ہوئی دلیل ہے +

(۹) اگر مریض بخار کی زبان سیاہ ہو جاوے اور بلا سبب ظاہری پاخانہ بھی سیاہ رنگ کا آئے تو ایسے بیمار کو بھی پنجہ اجل بہت جلد آ دبوچتا ہے +

(۱۰) جس بخار کے مریض کی قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) بالکل مفقود ہو جائے حتیٰ کہ چراغ بجھائے ہوئے راس کی بتی سے بھی بو نہ آوے یا خوشبو کو بدبو اور بدبو کو خوشبو سمجھنے لگے تو ایسے مریض کا بچنا بھی ناممکنات سے ہے یہ دس بڑی علامتیں بخار کے مریضوں کی ہیں +

بخاروں کی اقسام اور اِنکا علاج

بخاروں کی قسمیں بیشمار ہیں جن کے بالتفصیل لکھنے کے لئے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ قبل ازیں چند قسم کے بخاروں کا بیان کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے۔ باقی ماندہ چند اقسام کا بیان جو اکثر معرض ظہور میں آتی رہتی ہیں بیان کیا جاتا ہے +

موتی جھرے کا بیان

اس کو انگریزی میں چکن پاکس یا پیرا ٹائیفائڈ فیور کے نام سے موسوم کرتے

ہیں اس بخار کا ذکر متقدمین نے اپنی تصنیفات میں نہیں کیا جس کی وجہ یہ ہے
کہ اس زمانہ میں یہ بخار پایا ہی نہ جاتا تھا لیکن آج کل اس کثرت سے پایا جاتا
ہے کہ خدا کی پناہ لکھو کھا جانیں اس بیماری کے پنجۂ ظلم کا شکار بنتی ہیں ۔

اسباب:- گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے یا دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے
سے عام طور پر یہ مرض پیدا ہوتا ہے بعض اوقات جسمانی کمزوری والے اشخاص
بھی مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں ۔

علامات:- بخار پیدا ہو کر پیاس کی زیادتی ہو جاتی ہے ہونٹوں پر خشک
پپڑی سی جمی رہتی ہے مریض عام طور پر چونک کر اٹھتا ہے منہ کا ذائقہ خراب اور
تلخ ہو جاتا ہے بھوک بالکل بند ہو جاتی ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ مریض
بے حد کمزور ہو جاتا ہے اور انتہائی کمزوری کی وجہ سے اُٹھ بیٹھ نہیں سکتا بالعموم
آنکھیں بند کئے غنودگی کی سی حالت میں لیٹا رہتا ہے۔ تین چار دن کے بعد پہلے
گردن اور پھر سینہ پر موتی کے دانوں کی طرح کی پھنسیاں دکھائی دیتی ہیں بخار
بھی ہو جاتا ہے لیکن نسبتاً صبح کے وقت ذرا کم ہو کر شام کے وقت زیادہ ہو
جاتا ہے بعض اوقات ہذیان بھی ہو جاتا ہے۔ اگر دانے بخوبی نکل آئیں تو مریض
جلد شفایاب ہو جاتا ہے۔ اگر دانے نظر سے غائب ہو جائیں تو مریض بے حد
بے چین ہو جاتا ہے بلکہ بسا اوقات موتی بھرے کے مریض کی موت ہی ایسے
وقت میں واقع ہوتی ہے جبکہ دانے گم ہو جاتے ہیں ۔

علاج

ابھی تک ایسے خوش اعتقاد لوگوں کی کمی نہیں جو ہر مرض کا سبب

کسی دیوی دیوتا کی خفگی کو تصور کرتے ہیں انکا علاج بھی نئی طرز لئے ہوئے ہوتا ہے چنانچہ اس مرض کا علاج آپ کسی حکیم یا ڈاکٹر سے کراتا نہ صرف ناجائز بلکہ غیر مفید خیال کرتے ہوئے کسی ڈیرے کے سادھو کو بلوا کر طالب علاج ہوتے ہیں سادھو صاحب جھٹ پانی کے پیالہ میں چند سوئیاں ڈال کر کچھ لایعنی باتیں کرتے ہیں اور کچھ مہمل سے منتر پڑھ کر پیالہ کو مریض کی چارپائی کے نیچے رکھ دیتے ہیں گویا تمام مرض کے طریق علاج کو ایک پیالہ میں بند کر دیا جب تک مریض کی جان میں جان ہوتی ہے یہی سلسلہ علاج جاری رہتا ہے ایسی خوش قسمت ہستیاں بہت کم نکلتی ہیں جو جانبر ہوں ورنہ بالعموم بصد حسرت و یاس دُنیائے دوں سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ بُرا ہو اِس جہالت کا جو اپنے رفیقوں کا کسی وقت بھی ساتھ نہیں چھوڑتی راہ راست پر چلانے کی لاکھ کوشش کرو لیکن آنکھوں پر جہالت کی پٹی ایسی مضبوطی سے بندھی ہوئی ہے جو کسی طرح نہیں کھلتی کانوں میں بیعلمی کی روئی اس شدت سے ٹھونسی ہوئی ہوتی ہے جو کام اور مطلب، فائدہ اور آرام کی بات کو پہنچنے ہی نہیں دیتی۔ بس کریں گے تو وہی کام کریں گے جو کچھ ان کے اباؤ اجداد کرتے چلے آئے ہیں خواہ اس سے سراسر نقصان ہی ہو اور یہ مقولہ ان پر صادق آتا ہے ؎

نہ چھوڑیں گے وہ باپ دادا کی رسمیں ✤ اگرچہ ہو اس میں حرج انکا یکسر

۲۰۶

مسیح الملک حکیم اجمل خانصاحب کا طریق علاج نمبر

جب معلوم ہو کہ مریض کو موتی جھرا نکلنے والا ہے تو گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ عنقی ۹ دانہ بیج کاسنی ۷ ماشہ۔ سونف ۹ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ خوب کلاں ۷ ماشہ۔ رات کو گرم

پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں +

مریض کو پلانے کا پانی نمبر ۲۰۵

پانی حسب ضرورت لیکر جوش دیں خوب جوش آجانے پر اتار لیں اور سرد ہونے پر کوری ہانڈی یا صراحی میں ڈال کر اس میں ا تولہ خوبکلاں کی صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر چھوڑ دیں جب مریض پانی طلب کرے تو یہی پانی پلاتے رہنے سے بفضلہ بہت جلد دانہائے موتی جھرا باہر آجاتے ہیں +

مریض کے بستر پر چھڑکنے کی عمدہ دوائی نمبر ۲۰۶

مریض کے بستر پر چوب کلاں روزانہ چھڑک دیا کریں اس سے انشاء اللہ بہت جلد دانے باہر آجاتے ہیں +

بے چینی و گبھراہٹ کو دور کرنیکا مسیحائی نسخہ ۲۰۷

جب مریض بے حد بے چین ہو رہا ہو تو اس وقت خمیرہ مروارید ۵ ماشہ کھلا کر عناب ۵ دانہ۔ منقی ۹ دانہ۔ خاکسی (خوبکلاں) ۴ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ دانہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں انشاء اللہ اس سے بے چینی و گبھراہٹ کو بہت جلد آرام ہو گا نیز دل کو تقویت بخشتا ہے +

دستوں کو بند کرنے کی ترکیب نمبر ۲۰۸

اگر مریض کو دست آنے لگیں تو اُن کو روک دینا ضروری ہے۔ للذا چاہیئے

کہ مریض کو منقی بیجوں سمیت کھلائیں اس سے بفضلہ دست بند ہو جاتے ہیں +

۲۰۹ پانی جھرا اور موتی جھرا کی صدہا بار کی تجربہ شدہ دوا۔

یہ دوا ہمارے خاندان میں مدت سے استعمال ہوتی چلی آرہی ہے جب مریض بیچینی کی حالت میں ہو دانے باہر آنے میں تاخیر ہو رہی ہو تو ایسے موقعہ میں یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوتی ہے +

ھُوَالشَّافِی:۔ دانہ ردراس[1]۔ چترک دونوں کو پانی میں تھوڑا سا گھس کر مریض کو پلائیں۔ علی ہذالقیاس دن میں دو تین مرتبہ پلادیں اس سے بفضلہ بہت قلیل عرصہ میں تمام دانے باہر آکر مریض کو صحت ہو جاتی ہے ❊

۲۱۰ موتی جھرا کی اکسیر الاثر دوا کشتہ صدف مروارید۔ کشتہ ہڑتال۔ گئو دنتی ہر دو کو ملا کر رکھ لیں اور اس میں سے روزانہ دو دو رتی کھانڈ میں دیں اس سے بفضلہ اس مرض سے شفا جاتی ہے +

پرہیز:۔

تیز گرم چیزوں مثلاً گوشت' انڈا گرم مصالحہ۔ مچھلی کے گوشت وغیرہ سے +

خوراک:۔ گندم کی چپاتی کو ارہر کی دال کے پانی میں بھگو کر کھلائیں یا انجیر و منقی کے دانے حسب خواہش مرض غذا کھلائیں۔ نیز مسور کی دال کم مرچ ڈالکر بھی کھلا سکتے ہیں

---

[1] ردراس ایک قسم کی مالا ہوتی ہے جو پنڈتوں کے گلے میں ڈالی ہوتی ہے اس کے موٹے موٹے دانے ہوتے ہیں اس کو برہمن لوگ ردراس کی مالا کہتے ہیں ۱۲۔

ہندوستان کی وہ عسر العلاج بیماری جس سے ہر سال ہزارہا خاندانوں کے چراغ گل ہو جاتے ہیں

تپ دق

دق کے معنی باریک اور پتلے ہونے کے ہیں چونکہ اس مرض کا مریض بھی بیحد لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے اس لئے اس کا نام دق رکھا گیا ہے یہ ایک ایسی مہلک و خوفناک بیماری ہے جو کہ جان لیکر ہی مریض کا پیچھا چھوڑتی ہے اور اس پر طرہ یہ ہے کہ صرف ایک جان کی بھینٹ پر ہی صبر نہیں کرتی بلکہ بسا اوقات خاندان کا خاندان ہی اس میں ذبح ہو جاتا ہے ۔

گو یہ بات اب ضرب المثل کے درجہ کو پہنچ چکی ہے کہ تپ دق، شاعری اور بدقسمتی کا دنیا میں کوئی علاج نہیں" لیکن اگر ابتدائے مرض میں مناسب تدابیر پر عمل کیا جاوے تو کئی ایک خوش قسمت ہستیاں دق کے فولادی چنگل سے رہائی حاصل کر لیتی ہیں لیکن جب مریض دوسرے یا تیسرے درجہ میں قدم رکھ چکے تو ایسے وقت میں بجز فضل ایزدی کے کوئی اکسیری سے اکسیری دوا بھی فائدہ نہیں دیتی۔ چنانچہ سال گذشتہ کا ذکر ہے کہ ہمارے متعلقین میں سے تین بیماروں پر دق کا شبہ کیا جانے لگا ہم نے ایک ہی عرق کشید کر کے تینوں مریضوں کو دیدیا اور بفضلہ تینوں مریض تندرست ہو گئے ۔

اسباب:۔ اس کے اسباب بیشمار ہیں لیکن بالعموم عفونتی یا خلطی بخار میں مبتلا شدہ مریض کے علاج میں غلطی کرنے یا کسی اندرونی عضو کے زخم یا ورم سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ۔

علاماتِ تپ دِق

ابتدا میں یہ بخار اس قدر ہلکا اور خفیف ہوتا ہے کہ مریض کو خود بھی اس کا چنداں احساس نہیں ہوتا صرف نبض میں ذرا سی سُرعت (تیزی) آجاتی ہے اور دن بدن لاغر اور کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے ازاں بعد ہر روز دوپہر کے بعد طبیعت سست اور کسل مند رہنے لگتی ہے اور صبح کو آرام ہو جاتا ہے۔ نیز کھانا کھانے کے بعد حرارت میں زیادتی ہو جاتی ہے اگر اندرونی اعضاء میں ورم ہو کر پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہو تو اس صورت میں مریض کو سردی سی محسوس ہو کر بخار چڑھ جاتا ہے اور کچھ دیر بعد قدرے پسینہ آکر اُتر جاتا ہے بعض مریضوں کے رخساروں پر سُرخ حلقے سے بھی پڑ جاتے ہیں ہاتھ اور پاؤں کے تلوے جلتے رہتے ہیں بھوک کم لگتی ہے مریض دن بدن کمزور ہوتا ہوا دستوں میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے ۔

ایک خاص علامت گو اس مرض کو پہچاننے کی علامتیں اوپر کی سطروں میں لکھی جا چکی ہیں لیکن یہ ایک عام علامت دیکھنے میں آتی ہے کہ مریض کے کانوں کی ہیئت میں ایک خاص قسم کا تغیر رونما ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض کی پیشانی کھچی سی ہو کر کان کھڑے سے ہو جاتے ہیں ۔

تنبیہی نوٹ چونکہ مرض تپدق کا علاج اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ وہ پہلے درجہ میں ہو لہذا جب ذرا سا بھی شبہ پڑے تو فوراً علاج کی طرف متوجہ ہو جانا چاہئیے ورنہ بعد از وقت بجز تضیع مال و گریہ اہل وعیال کچھ ہاتھ نہ آئیگا بس اس بات کو یاد رکھیں اگر روٹی کھانے کے بعد حرارت ہو جاتی ہو تو فوراً علاج کیطرف متوجہ ہو جانا چاہئیے ۔

دق و پورانے بخاروں کیلئے اکسیری عرق نمبر ۲۱۱

جس سے پورانے بیماروں نے بفضلہ شفا حاصل کی ہے۔ خادم راقم الحروف نے بھی بفضلہ بہت سے بیماروں پر تجربہ کیا ہے اور وید سریرام نے بہت جگہ آزما کر مفید پایا ہے اس بے نظیر عرق کا نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں اگر اس عرق کے ہمراہ مندرجہ ذیل نسخہ جاری رہے تو نورٌ علیٰ نور کا کام دیتا ہے ❖

پرانے بخاروں کی آسان دوا ۲۱۲/۱

یہ نسخہ جناب حکیم سید مشرف علی صاحب رضوی نے جو کہ ایک کہنہ مشق طبیب ہیں ان دنوں میں عطا فرمایا تھا جب کہ خادم دعا گو خود ایک باریک بخار میں مبتلا تھا چونکہ نسخہ بالکل آسان ہونے کے علاوہ مفید بھی بہت ہے اس لئے درج ذیل ہے ❖

ھُوالشافی:- خوب کلاں مدبر ۳ ماشہ۔ کاسنی ۳ ماشہ۔ سونف گلسرخ ۳ ماشہ ان سب ادویات کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں اور ۵ تولہ پانی باقی رہنے پر گلقند گلاب دو تولہ شامل کر کے بوقت صبح پلایا کریں اور بقیہ فضلہ دواؤں کو پھر پاؤ بھر پانی میں تر کر کے رکھ دیں اور رات کو سوتے وقت جوش دیکر اور اتار کر گلقند ۲ تولہ شامل کر کے پلا دیں اسی طرح ہفتہ عشرہ تک استعمال کرا دیں۔ اگر اس کے ہمراہ عرق کا استعمال کرنا ہو تو اسی جوشاندہ میں عرق شامل کرائیں یا یہ دوا پلا کر اوپر سے عرق پلا دیا کریں ❖

خوبکلاں کو مدبر کرنے کی ترکیب ۲۱۲/۱

خوب کلاں کو صاف کپڑے کی پوٹلی میں اس طریق سے باندھیں کہ وہ

بالکل ڈھیلی رہے اب اس کو دوصد مرتبہ پانی میں ڈبو ڈبو کر نکال لیں اور دھوپ میں خشک کرلیں بس مدبر ہو چکی +

سِل و دِق کی لاجواب دوا المعروف مجموعہ کشتہ جات ۲۱۴/۱

جو کہ علاوہ سل و دق کے ہر قسم کے تپوں کو دُور کرنے میں مسیحائی صفات رکھتی ہے

یہ نسخہ بفضلہ مرض سل و دق کے لئے لاجواب شے ہے اس کے چند روزہ استعمال سے نہ صرف سل و دق بلکہ ہر قسم کا کہنہ و نیا تپ دور ہو جاتا ہے یہ نسخہ دراصل جناب حکیم شہزادہ غلام محمد صاحب رئیس اعظم سرگودھا کا ہے جو کہ اس وقت پنجاب کے نامی گرامی طبیبوں میں شمار کئے جاتے ہیں +

مروارید ناسفتہ - عقیق سُرخ - سنکھ - سنگ یشب - مرجان - ابرک سفید بڑا کوڈا - ابرک سیاہ - ہڑتال گئودنتی ہر ایک ایکتولہ ادویات کو گھوٹ چھان لیں اور اجوائن دیسی ۱۰ تولہ کو گھوٹ لیں اور باقی ۱۰ تولہ پانی ڈال کر چھان لیں اور ادویہ باریک شدہ پر یہ پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں جب سوکھ جائے ۱۲ سیر اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر باریک کریں اور برگ بانسہ جس کو اڑوسہ بھی کہتے ہیں اجوائن کی طرح گھوٹ لیں اور ۱۰ تولہ پانی ڈال کر چھان لیں بطریق بالا اس پانی میں ادویات مذکور کو کھرل کر کے خشک کریں اور ۱۲ سیر اُپلوں کی آگ دیں اور پھر ۵ تولہ آب کنوار گندل میں سحق کر کے بوزن بالا آگ دیں پھر آب مکو اور اس کے بعد آب برگ نیم - آب برگ کرم جو آب تخم کاسنی ۱۰ تولہ پھر آب زرشک ۱۰ تولہ اس کے بعد ۵ تولہ شیر مادہ خر میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں اسکے بعد آخری آگ ۵ تولہ شیر بز میں کھرل کرلیں جب خشک ہو جائے

آگ دیں یہ کشتہ بفضل خدا کامیاب ہوگا مقدار اس کی ا رتی سے ۲ رتی تک حسب رائے طبیب ہمراہ برگ بانسہ ۲ تولہ کے خیساندہ سے +

نوٹ:۔ جو اصحاب اس کشتہ کے بنانے کی زحمت گوارا نہ کرسکیں وہ ہم سے ۶ ماشہ کی شیشی سات روپیہ میں طلب فرمالیں جو کہ ایک مریض کو کافی ہے +

مینجر دواخانہ سلیمانی جہانیاں (ملتان)

سفوف اکسیر تپدق نمبر ۲۱۵

طباشیر نیلگون ۱ تولہ۔ ست گلو اصلی ۱ تولہ۔ الائچی سبز ایک تولہ۔ کتیرا ۷ ماشہ گوند کیکر ۷ ماشہ۔ رب السوس ۸ ماشہ۔ شکر تیغال ۵ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ کشنیز کے چاول ۵ ماشہ۔ صندل سفید ۷ ماشہ +

ترکیب تیاری و ترکیب استعمال۔ تمام ادویات کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں +

تمام ادویات کی تین تین ماشہ کی پوڑیہ بنالیں اور روزانہ صبح و شام دس دس تولہ عرق کے ہمراہ دیا کریں لیکن پہلے ۵ تولہ عرق سے شروع کریں اور ایکتولہ روزانہ بڑھاتے جائیں۔ عرق کا نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں درج ہے +

تپدق کا قابل اخفا نسخہ داروئے تلخ نمبر ۲۱۶ } گو یہ نسخہ بظاہر بالکل فضول اور قابل نفرت معلوم ہوتا ہے لیکن فی الحقیقت نہایت بیش قیمت نسخہ ہے غالبًا ایسا آسان ایسا موثر اور مفید نسخہ سوائے اس کے ملنا ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے ــــــ جناب مولوی

نظام الدین صاحب ناگپوری اس عرق کو مدت سے اپنے مریضوں پر استعمال کر رہے ہیں لیکن آجتک بڑی شدت سے اپنے سینہ میں چھپائے ہوئے تھے۔ اونٹ نر کا پیشاب صبح کے وقت حاصل کر کے بوتل میں بھر کر رکھیں اور مریضوں کو کوئی عرق وغیرہ بتلا کر دے دیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ بوقت صبح حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کر ایکتولہ روزانہ کے حساب سے پیتا رہے۔ امید غالب ہے کہ بفضلہ ایک بوتل ختم ہونے سے پیشتر ہی مکمل شفا ہو گی خاص راز کا نسخہ ہے مگر مریضوں سے پردہ راز نہ اٹھنے دیں۔

کشتہ سیماب المعروف دوائے اسود نمبر ۲۱۷

گو یہ دوا ذرا دقت سے تیار ہوتی ہے لیکن ذرا محنت سے تیار کرا لینے پر سب تکلیفوں کو بھلا دیتی ہے کیونکہ یہ دوا نہ صرف تپدق بلکہ ہر پرانے بخار کو لوگ و ریشہ میں سے نکالنے کے لئے اکسیری صفات کی حامل ہے۔

ھوالشافی۔ پارہ شنگرف سے نکالا ہوا ۵ تولہ۔ گندھک آنولہ سار صاف شدہ ۵ تولہ۔ ہر دو کو چینی یا کانچ کے مصفےٰ کھرل میں ڈال کر ۷ روز تک متواتر کھرل کریں نہایت اعلےٰ درجہ کی کجلی تیار ہو جائے گی اب اس کجلی کو لوہے کی بڑی فراخ کڑچھی میں دھکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب پگھل جائے تو سنبھالو کی لکڑی سے چلاتے رہیں یہانتک دھواں بن کر اڑ جائے بند ہونے پر نیچے اُتار لیں اور سرد ہونے کے بعد باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اس دوا میں سے بقدر نصف رتی سے ا رتی ہمراہ ۳ ماشہ شہد شہد خالص۔ ۵ عدد مرچ سیاہ۔ برگ تلسی ۳ عدد مریض دق

یا دیرینہ بخار کو صبح و شام استعمال کراتے رہیں +

فوائد - یہ دوا تپدق - دیرینہ بخار - علاوہ ازیں کھانسی ضیق النفس ہچکی قے آنا وغیرہ کو بہ مثل اکسیر ہے - اس دوا کی جیدالاثری اور زود اثری کو ملاحظہ کرتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ یہ بیش قیمت دوا ہر مطب میں طیار رہنی چاہیے +

مرض تپدق کیلئے بیش بہا اکسیری دوا نمبر ۲۱۸

از عالیجناب وئید کرشن دیال صاحب مصنف مخزن آیورویئد - یہ نسخہ جناب وئید صاحب نے اپنی نادر روزگار تالیف میں مرقوم فرما کر طبی دنیا پر احسان عظیم فرمایا ہے جو کہ مرض تپ دق کے لئے اکسیری چیز ہے +

ھُوالشافی :- پنجانگ پیپل لے کر خوب کچل ڈالیں اور پھر اس سے سولاں گنا پانی شامل کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ایک دن رات بھگو چھوڑیں اور اس کے بعد کڑاہی کو آگ پر رکھیں اور ہلکی ہلکی آگ جلائیں یہاں تک کہ پانی جل کر چوتھا حصہ باقی رہے یعنی سولاں سیر پانی کا چار سیر باقی رہے تو مل چھان لیں اور پھر دوبارہ چولھے پر چڑھا دیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکاویں جب قوام افیون کے مانند ہو جاوے تو اتار لیں اور اس میں فی تولہ ۹ ماشہ کشتہ ابرک سیاہ اور ۹ ماشہ - ست گلو خانہ ساز ہر سہ ادویات کو ملا کر پیس لیں اور دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں +

ترکیب استعمال :- خوراک ۲ گولی سے ۴ گولی بکری کے دودھ سے صبح و شام دیا کریں

فوائد :- یہ دوا تپ دق کے ایسے مریضوں کے لئے بھی آب حیات ثابت ہوتی ہے جب کہ کل دوائیں استعمال ہو کر فیل ہو چکی ہوں - کھانسی بلغم میں خون آتا ہو

ہاتھ پاؤں کی جلن، کمزوری، نقاہت وغیرہ کے لئے بے حد فائدہ بخش چیز ہے ۔

پرہیز:- گرم چیزوں کے استعمال نیز ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے کھانے گرم مقام پر رہنے سے ۔

غذا:- بھنڈی ترکاریاں، کدو خرفہ پالک توری مرچ کم ملا کر پھلکے سے دیں یا ساگو دانہ ۔

بخاروں کے متفرق نسخہ جات

ذیل میں مختلف قسم کے بخاروں نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہیں اور بعونہ بہت کم خطا جاتے ہیں:۔

نوبتی بخاروں کی بیش قیمت و زود اثر دوا

المعروف

بخاروں کی سُرخ گولی نمبر ۲۱۹

یہ نسخہ دراصل ہمارے محترم جناب حکیم خیر الدین صاحب مرحوم ساکن راجو مزارعہ کا معمول مطب تھا جو کہ میرے اُستاد مولینا ابوالخیر خیر الدین احمد صاحب مرحوم نور اللہ مرقدہٗ کے خاص الخاص دوست تھے حکیم صاحب مرحوم اس گولی کی قیمت ایکروپیہ فی گولی کے حساب سے وصول کیا کرتے تھے لیکن یہ کمال تھا کہ ایک ہی گولی سے بفضلہ بخار دم دبا کر بھاگ جاتا تھا تیئہ چوتھیہ۔ روزانہ بخار کے لئے یکساں استعمال کی جاتی تھیں بندہ نے بھی اس نسخہ کو بنایا اور اپنے خیراتی شفاخانہ میں صدہا مریضوں پر استعمال کیا

بفضلہ بحد مفید ثابت ہؤا۔ گو لوگ ایسے پر اثر نسخہ جات کو بتانا گناہ عظیم خیال کرتے ہیں لیکن اللہ کے فضل و کرم سے ہیں اپنے دامن کو داغ بخل سے بچائے ہوئے ہوں +

ھُوالشافی۔ شنگرف رومی ایکتولہ کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور اس میں ایک مرچ سیاہ ڈال کر پیسیں اور پھر ایک پتہ تلسی کا شامل کر کے پیسیں اسی طرح باری باری سے مرچ سیاہ اور تلسی کا پتہ ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ تین سو مرچ سیاہ اور تین سو پتے پس جائیں پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں اور خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں +

ترکیب استعمال و فوائد:۔

بخار خواہ تیسرے روز کا ہو یا چوتھے روز کا یا روزانہ۔ بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے بیری کے دو پتوں میں لپیٹ کر کھلا دیں بفضلہ اُمید غالب ہے کہ اسی روز بخار نہ ہوگا اگر بامر محال اس روز بخار ہو جائے تو دوسرے روز اور دے دیں

بیش بہا اضافہ

گو مرقومہ بالا نسخہ نہایت ہی بیش قیمت ہے لیکن میں نے اس کو مختلف ترکیبوں سے بنایا اور بفضلہ ایک نسخہ دوسرے سے اعلےٰ ثابت ہؤا ناظرین کی ازدیاد معلومات کے لئے تمام تبدیل شدہ نسخہ جات ذیل میں درج کرتا ہوں +

حب شنگرفی ریحانی نمبر ۲۲ چونکہ تلسی بہ نسبت ریحان (نیازبو) کے کم دستیاب ہوتی ہے۔ اس لئے

میں نے بجائے برگ تلسی کے برگ ریحان کو شامل کرکے گولیاں تیار کر کے رکھیں اور بفضلہ یہ گولیاں ویسے ہی موثر ثابت ہوئیں +

حب شنگرف سمی ۲۲۱ شنگرف ۶ ماشہ۔ سم الفار ۲ ماشہ بدستور تیار کریں اور حبوب بقدر دانہ مونگ بنائیں +

حب زرنیخ سمی شنگرف کی بجائے ہڑتال ورقیہ اور سم الفار ملاکر بدستور گولیاں بنائیں یہ گولیاں بھی تجربہ میں بہ مثل اکسیر ثابت ہوتی ہیں +

نوبتی دردوں اور چڑھ کر اُترنے والے بخاروں کے لئے ہزارہا مرتبہ کی مجرب:۔

دوا حب حمی نمبر ۲۲۳ ہر قسم کے بخار خواہ تیسرے دن آنے والے ہوں یا چوتھے روز آنے والے ہوں لیکن ہوں اُتر کر چڑھنے والے انشاء اللہ اس کی پہلی خوراک سے ہی بخار رُک جاتا ہے ورنہ دوسری خوراک میں تو لازمی طور پر بفضلہ شفا ہو جاتی ہے نیز تمام قسم کے دردوں کے لئے بھی لاجواب شے ہے۔

مثلاً اگر کسی خاص وقت میں (ادھا سیسی) کا درد ہوتا ہو تو درد شروع ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر دو گولیاں پانی سے دیدیا کریں اول تو اسی روز ورنہ دوسری خوراک سے بفضلہ تعالے قطعاً آرام ہوگا +

ھو الشافی:۔ سنکونا فیبری فیوج ایک سفوف کی شکل کی جو کہ عام انگریزی دوا فروشوں کی دوکان سے ملتی ہے حسب ضرورت لیکر مندرجہ ذیل طریقہ سے گولیاں تیار فرمادیں +

تیزاب گندھک ۱ حصہ پانی بارہ حصہ کو ملا کر اس محلول سے دوا مذکور کو گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مُفید نوٹ:۔

گو اس کے استعمال سے بخار کا دورہ وغیرہ بفضلہ ایک دو روز میں ہی دور ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً چار پانچ روز مسلسل استعمال کراتے رہنا چاہئے تاکہ مرض کے عود کرنے کا اندیشہ باقی نہ رہے اگر خدانخواستہ مریض کو قبض کا عارضہ ہو تو پہلے قبض کشائی کر لینا لازم ہے ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔

دواخانہ سلیمانی رجسٹرڈ کی مایہ ناز و شہرہ آفاق عجیب و غریب ایجاد

سہولتی نمبر ۲۲۴

جو کہ خوبصورتی اور فوائد میں کونین کے ہم پلہ دوا ہے یہ ایک خاص دیسی ایجاد ہے جو رنگ اور مزے میں تو انگریزی کونین جیسی ہے مگر فائدہ میں اس سے بدرجہا بہتر ہے مقدار خوراک بھی بہت کم ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ خشکی مطلق نہیں کرتی یہی وجہ ہے کہ پانی سے کھائی جاتی ہے اور ایک ہی دن میں اپنا اثر دکھاتی ہے ہر قسم کے بخاروں خصوصاً ملیریا کے لئے اکسیر چیز ہے ہم نے مدت تک مشتہر کر کے آج ناظرین باتمکین کے سپرد کر دی ہے دیکھئے کیا قدر ہوتی ہے۔

ھُوَالشّافی:۔ ہڑتال گئودنتی اعلیٰ قسم لے کر اسکو گائے کے دودھ میں تر کر دیں اور ہر روز نیا دودھ تبدیل کر دیا کریں علیٰ ہذا القیاس سات روز تک دودھ تبدیل کرتے رہیں اس کے بعد نکال کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھ دیں اور

سرد ہونے پر پھولے ہوئے ٹکڑے نکال لیں اور انکو کھرل میں ڈال کر فی چھٹانک ۴ رتی سم الفار کشتہ شدہ ملا کر کھرل کریں اور بقدر ضرورت سیکرین ملا کر ڈبے یا شیشیوں کے اندر بھر کر رکھیں۔ خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک دن میں ۳ مرتبہ چڑھے ہوئے بخار کو بفضلہ اُتارتی اور اُترے ہوئے کو دوبارہ چڑھنے سے روکتی ہے ✤

تپ تیجاری کی اکسیر الاثر گولی نمبر ۲۲۵

شاہجہان پور میں ایک فقیر صاحب تیجاری کے علاج میں بہت شہرت رکھتے ہیں لیکن آپ کا یہ اصول ہے کہ دوا کسی کو دیتے نہیں بلکہ اپنے روبرو کھلادیتے اور ایک خوراک کی سوا دو روپے قیمت وصول کر لیتے ہیں۔

ایک شخص وشنو دیال نامی بخار میں مبتلا ہو کر ان کے پاس گیا اور دوا کو زبان کے نیچے چھپا کر دودھ پی گیا اور دوا کو چھپا کر ایک وید کے پاس لے گیا وید صاحب چونکہ اس کے گرویدہ تھے اس لئے انہوں نے کیمسٹری کے ذریعہ حسب ذیل اجزاء معلوم کئے جو درج ذیل ہیں ✤

ھوالشافی:۔ کونین سلف ۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکسوامیکا ۱ گرین الائچی سفید کے بیج ۲ گرین۔ سب کو باریک پیسکر گوند کے پانی سے چار گولیاں بنالیں ✤

ترکیب استعمال

ایک گولی صبح اور ایک دو گھنٹہ پہلے کھلادو اول تو اسی روز بخار نہ چڑھیگا ورنہ دوسرے روز بفضلہ یقینی طور پر دور ہو گا ✤

بخار کی بہترین مجرّب دوا نمبر ۲۲۶

از جناب ڈاکٹر بشیشر داس صاحب ساکن کپورتھلہ

ھُوَالشَّافِی:۔ فلفل دراز ۲ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ پیپلا مول ۳ ماشہ تخم شونگی ۱ تولہ۔ سب کو ملا کر رس لیموں میں پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ اُترے ہوئے بخار کی حالت میں بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر ایک گولی سرد پانی سے کھلا دیں اول تو اسی روز بخار نہ ہوگا۔ ورنہ دوسرے روز دیں ضرور بخار نہ ہوگا۔

غذا:۔ دوران استعمال میں غذا محض دال مونگ دیجا وے۔ اور کچھ نہ دیں۔

بخار کا اکسیری کشتہ نمبر ۲۲۷

از جناب سر کرشن کپور حاذق الاطبا مالک کرشن شفا گھر ملتان

ھُوَالشَّافِی۔ سنگجراحت۔ ہیرا کسیس۔ ہموزن گھیکوار سے کھرل کر کے لوٹا گلی کے اندر گل حکمت کریں اور ازاں بعد دو تین سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں سُرخ رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ کشتہ مذکورہ سے دو رتی لے کر ہمراہ آب یا عرق مناسب کے کھلائیں کھانسی کے لئے ایک رتی پان کے ہمراہ دیں۔

کشتہ صدف طوطیائی ۲۲۸ ھُوَالشَّافِی:۔ طوطیا ۲ تولہ صدف خوردہ ۴ تولہ۔ گودہ گھیکوار پاؤ بھر

ہر دو ادویہ کو کھرل کر کے گودا گھیکوار بذریعہ کھرل جذب کر دیں اور پھر نغدہ بنا کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں *

ترکیب استعمال و فوائد:- خوراک دو رتی مکھن یا کھانڈ میں رکھ کر دیں *

بخار کو اُتارنے کا ویدک نسخہ نمبر ۲۲۹

اس دوا کے استعمال سے مریض بخار کو دو تین دست آ کر فوراً بخار اتر جاتا ہے لیکن حکیم کا فرض ہے کہ یہ دوا نئے مریض بخار کو ہی کھلائے پُرانے بخار والے کو نہ دے

ھُوَالشَّافِی:- شنگرف مصفےٰ۔ حب السلوک مساوی الوزن لے کر عرق لیموں میں اسقدر کھرل کریں کہ حب السلوک کی چکنائی جذب ہو جائے پھر رتی رتی کی گولیاں بنا لیں؛

ترکیب استعمال:- ایک گولی یا دو گولی ہمراہ شہد بخار آنے سے چند گھنٹہ پیشتر کھلائیں *

فوائد۔ بخار کے مادہ کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہیں *

نوٹ:- اگر سہاگہ ہموزن شامل کر کے دوا تیار کریں تو اور بھی مفید ہوتی ہے

نوبتی بخاروں اور نوبتی دردوں کو دور کرنیکے لئے دیسی نسخہ

سنکونا کا نعم البدل ۲۳۰ ازجناب ڈاکٹر دوست محمد صاحب صابر ملتانی۔

تجربہ شاہد ہے کہ سنکونا نوبتی بخاروں اور دردوں کے لئے اکسیر الاثر چیز ہے چنانچہ ہم نے اس کا نسخہ و ترکیب استعمال کہیں پچھلے صفحات میں لکھدیا ہے۔ چونکہ سنکونا ولائتی

چیز ہے اس لئے یہاں ہم ایک دیسی نسخہ لکھتے ہیں جو ہر لحاظ سے سنکونا کا بہترین بدل ثابت ہوتا ہے۔ یہ نسخہ محترم کرمفرما جناب حکیم وڈاکٹر دوست محمد صاحب کا عطا فرمودہ ہے جو کہ قبل ازیں رسالہ تبصرۃ الاطباء میں بھی نکل چکا ہے بنائیں اور آزما کر فائدہ حاصل کریں۔

ھُوالشّافی:۔ حفض یعنی رسونت مصفیٰ ۲ تولہ۔ شیر مدار ا تولہ ملا کر ہاون دستہ میں ڈالکر خوب کوٹیں اور سنبھال رکھیں جب بالکل خشک ہو جائے تو پھر بار یک شیشی میں سنبھال رکھیں۔ سفوفاً حبوباً مکسچر کے طور پر جس طرح دل چاہے استعمال کریں

فوائد:۔ اس کے فائدے نہ صرف سنکونا کے برابر بلکہ بعض اوقات اس سے بھی بڑھ چڑھ کر ظہور پذیر ہوتے ہیں اور لطف یہ کہ سنکونا کی طرح اس میں کوئی مضر اثر نہیں ہے اس کے تجربہ کرنے پر کبھی سنکونا کام تک نہ لوگے۔

کشتہ ہڑتال نمبر ۲۳۱

جو فنسٹین کے ہم پلہ ہے جس سے پسینہ آکر بہت جلد بخار اتر جاتا ہے یہ کشتہ ہڑتال نہ صرف بخار کے لئے مسلمہ دوا ہے بلکہ ذات الجنب کھانسی ہر قسم وغیرہ کو بھی بے حد مفید ہے اجزائے نسخہ۔ ہڑتال گؤدنتی ۸ تولہ۔ اجوائن دیسی ۴ تولہ۔ نوشادر ا تولہ۔ پھٹکری ا تولہ۔ گودا گھیکوار ۴ سیر پختہ۔ ہانڈی گلی ا عدد۔ اُپلہ سولاں سیر۔

ترکیب۔ ہانڈی میں پہلے ۳ سیر پختہ گھیکوار کا گودا ڈالیں اور پھر اس پر

نصف اجوائن بچھادیں اور پھر نوشادر ٹھیکری کی ٹکڑیاں بنا کر رکھیں اور پھر ہڑتال گئودنتی کے ٹکڑے رکھ کر اوپر باقی ماندہ اجوائن ڈال کر باقیماندہ گوواگھیکوار ڈالیں اور ہانڈی کے مُنہ کو مٹی سے گل حکمت کرکے زمین کے اندر گڑھا کھود کر ۱۵-۱۶ سیر اوپلوں کی آگ دیں ہڑتال کے قطعات بالکل سفید براق اور پھولے ہوئے برآمد ہوں گے باریک پیسکر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت ذیل کے طریقہ سے کام میں لائیں بہت مفید الاثر اور لاجواب نسخہ ہے +

ترکیب استعمال خوراک ارتی سے دو رتی تک ہمراہ عرق سونف یا پودینہ کے دیں بخار ہر قسم اور ذات الجنب و کھانسی کی مفید دوا ہے +

اھل ھند کی لرزہ خیز و ھول انگیز ھلاکت آفرین درد آگین بیماری

طاعُون

جس سے ہر سال خاندان کے خاندان تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ مہلک بیماری ہے کہ جو ہر سال ہندوستان میں ہزارہا مایہ ناز فرزندوں کو چُن کر بدقسمت اہل ہند سے چھین لیجاتی ہے ایسے بیشمار رشک گلزار گھر جن کی چہل پہل کو دیکھ کر بہشت بریں کا منظر سامنے آجاتا تھا اس انقلاب آفرین بیماری کے ایک ہی تند و تیز جھونکے سے ایسے خزاں بدامن ہوئے کہ آج یتیموں کی چیخ و پکار اور بیواؤں کے سینہ فگار گریہ دوزخ کا نمونہ بن رہے ہیں۔ وہ لائق فائق ہستیاں جن کی نظر کیمیا اثر سے ہزارہا رند مشرب و متکبر گناہوں کے جال سے نکل کر عابد شب زندہ دار درحم

دل بن جایا کرتے تھے یہی طاعون کے دام سے چھٹکارا حاصل کر سکیں ۔

وہ افلاطون زماں و جالینوس دوران حکیم جن کے اعجاز مسیحائی و دست شفا نے ہزارہا ایسے مریضوں کو جو بد قسمتی سے صحت کی پُر بہار و پُر کیف وادی سے بھٹک کر بیماری کے پرخار و ہیبتناک جنگل میں مارے مارے پھرتے تھے پھر سے تندرستی کے شاہراہ پر گامزن کر دیا۔ جب خود دست طاعون میں گھرے تو اس سے نکلنے کی کوئی راہ نہ سوجھی اور بالآخر مایوس ہو کر اپنی تمام مسیحائیوں کو اپنے سینہ کے اندر ہی لیکر آغوش لحد میں جا سوئے ۔

گو اس میں شبہ نہیں اگر یہ بیماری نہایت ہی مشکل سے علاج پذیر ہوتی ہے لیکن یہ بات کسی طرح تسلیم کرنے کے قابل نہیں کہ یہ مرض قطعی طور پر لا علاج ہے ذیل میں ہم پہلے اس مرض کے اسباب و علامات لکھ کر ایک خاص الخاص نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ ہمیں ایک سنیاسی فقیر سے حاصل ہوا تھا ۔

وباء طاعون کے پھیلنے کے اسباب

اطبائے قدیم کے نزدیک طاعون کا سبب وہ خراب شدہ ہوا ہے جس میں وبائی اثرات شامل ہو گئے ہوں۔ چنانچہ جب زمین پڑی ہوئی گلی سڑی چیزوں کے فاسد شدہ بخارات ہوا میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس ہوا کی خرابی کی وجہ سے روح میں ایک فاسد کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز خون کے اندر ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے ۔

ابتدائی علامات

بادِ سمیہ (زہریلی ہوا) سے متاثر ہونے کے بعد ہونے والے مریض کے پہلے سر اور کمر اور جوڑوں میں ہلکا درد ہونے لگتا ہے دماغ تھکا ہوا سا معلوم ہوتا ہے نیند اُچاٹ ہو جاتی ہے بھوک بند ہو جاتی ہے طبیعت میں کاہلی اور سستی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر یکایک لرزے سے بخار چڑھ جاتا ہے اور پیاس شدت سے لگتی ہے۔ جی متلاتا اور قیں آتی ہیں ؛

گلٹی کب نمودار ہوتی اور کس مقام پر نکلتی ہے

بیمار ہونے سے دو تین دن میں گردن یا بغل میں یا کنج ران یا کان کی لو کے پیچھے کے غدودوں میں کسی جگہ ورم آکر گلٹی نکل آتی ہے۔ جس سے بیحد درد اور جلن ہوتی ہے اور دو تین یوم میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ علاوہ ازیں چہرے پر افسردگی سی چھا جاتی ہے اور آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں بعض مواقع بدن پر نیلے نیلے دھبے بھی پڑ جاتے ہیں ؛

اطبائے جدید کا نظریہ

اطبائے جدید کے نزدیک طاعون کا باعث ایک خاص طرح کا جرم ہے جسکو پیسی لس پیس ٹس کہتے ہیں یہ جرثومہ مریض کی گلٹیوں بدن اور متورم غدودوں میں پایا جاتا ہے۔ نیز ان کا خیال ہے کہ یہ مرض انسان کو طاعون زدہ چوہوں کے پسوؤں

کے کاٹنے سے ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ حفظان صحت کے کارکن چوہوں کے مارنے تدابیر عمل میں لایا کرتے ہیں÷

طاعون کی اقسام اور اس سے بچے رہنے کیلئے ہدایات

اگر طاعون کی اقسام اور اس کے حفظ ماتقدم کے تمام اصولوں کو بیان کیا جائے تو یہ مضمون بذات خود کتاب کی شکل اختیار کرلے گا لہٰذا ان کو نظر انداز کر کے ایک بینظیر نسخہ پیش کرتا ہوں جو کہ ایام وباء طاعون میں استعمال کرتے رہنے سے بفضلہٖ حفظ ماتقدم کے لئے بہترین چیز ثابت ہوتا ہے÷

مرض طاعون سے بچے رہنے کے لئے بہترین گولیاں نمبر ۲۳۱

ھُوَالشَّافِی:۔ ست گلو ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ کونین ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ صبح و شام اللہ کا مبارک نام لیکر دو دو گولیاں سرد پانی یا عرق کیوڑہ وغیرہ سے کھلایا کریں امید غالب ہے کہ ان گولیوں کو استعمال کرنے والے حضرات خدا کی مہربانی سے طاعون کے حملہ سے ضرور بالضرور بچے رہیں گے۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہئے کہ طاعونی وبا کے دنوں میں بنا کر ان گولیوں سے فیضیاب ہوں۔ میرے استاد محترم مولانا حکیم ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم نوراللہ مرقدہ بھی انہی گولیوں کو بنا کر استعمال کرایا کرتے تھے÷

طاعون کی اکسیری دوا ۲۳۲ ھُوَالشَّافِی۔ فلفل دراز ۲۰ تولہ۔ شورہ قلمی ۱ تولہ ۴۸

دونوں کو خوب باریک پیسکر ملالیں اور کڑاہی میں ڈال کر اوپر برگ مدار دس پندرہ دیکر خوب ڈھک دیں اور نیچے آگ جلائیں جب منور سا ہو جائے تو اُتار کر باریک پیس کر اور اس کے درمیان ا تولہ سم الفار کی ڈلی دیکر نیچے آگ جلائیں۔ اگر درمیان سے دھواں نکلے تو اس پر اسی دوا کی چٹکی دیں (جو کہ قدرے اسی کام کے لئے علیحدہ رکھ لی ہو) جب دھواں بالکل بند ہو جائے تو اُتار لیں اور اس میں دو تولہ نوشادر اور دو تولہ چُوا سجی ملالیں اور خوب باریک پیسکر رکھیں +

ترکیب استعمال طاعون کی گلٹی پر پچھ لگا کر ذرا سی دوا اوپر مل دیں اسی طرح دن میں تین بار ملیں اس سے گلٹی کے اندر سے پانی خارج ہوگا اور بفضلہ فوراً مریض کو ہوش آکر تندرستی حاصل ہو گی یہ ایک خاص الخاص سنیاسیانہ نسخہ ہے جو کہ طاعون کے علاوہ مار گزیدہ و دیوانہ کتے گزیدہ کو بھی مفید و مجرب ہے

طاعون کی اکسیری مرہم نمبر ۲۲۳

(از جناب مولانا حکیم سید ریاضت حسین وسیم عامل و ادیب جین پور یو پی)

ھُوالشافی :۔ سم الفار سفید ا تولہ۔ افیون خالص تولہ ان کو لہسن کے عرق میں خوب گوندھ کر ۲ حصہ کر لیں اور مریض کے پاس دو ٹوکروں میں پیاز اور آتش دان میں کوئلوں کی آگ رکھ لیں دو تین آدمی اس کام پر مامور ہوں وہ یہ کریں کہ ایک پھاہا یہ ورم پر چسپاں کر دیں اور پیاز کو آگ پر گرم کر کے پلپلا کر نیم گرم ورم پر باندھیں اور دوسری اسی طرح تیار کریں پہلی کے سرد ہوتے ہی دوسری اور دوسری کے بعد تیسری اسی طرح برابر بدلتے رہیں اور دو گھنٹہ کے بعد پہلا پھاہا چھٹا کر دوسرا بدل دیں

اسی طرح دو دو گھنٹوں کے بعد پھایوں کو بدلتے رہیں۔ جیسے جیسے ورم پختہ و نرم ہوتا جائیگا ویسے ویسے اس کے متعلقات مثلاً بخار سرسام ہذیان۔ عطش ہچکی اختلاج، تہوع، تشنج، غشی وغیرہ کو آرام ہوگا زیادہ تر تو یہ ورم خود ہی ٹوٹ جاتا ہے ورنہ ذرہ بھر نوک نشتر سے چھیڑ دیا جائے ؛

دلچسپ تمہید ــــ عجیب و غریب نکات ــــ مجرب نسخے ــــ بہترین علاج

کنز المجربات جلد دوئم

مردوں کی خاص بیماریاں

پیشکش۔ قبل اس کے کہ امراض مخصوصہ مردمان پر خامہ فرسائی کی جاوے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نعمت جوانی کی اہمیت واضح کرنے اور اس گوہر آبدار کی اصلی شکل وصورت دکھانے کے لئے اس جاہلانہ گردوغبار کو صاف کردیا جائے جو لوگوں کی بد اعتدالیوں و کوتاہ بینیوں کیوجہ سے چڑھ گئی ہے کیونکہ تمام امراض (مخصوصہ مردمان) جریان، احتلام، سرعت انزال فقدان باہ وغیرہ بالعموم آبگینۂ شباب کو بے اعتدالیوں کی ٹھوکر سے ٹکرا دینے کیوجہ سے ہر کافر نعمت کو لاحق ہوتی ہیں گو یہ ایک مجربات کی کتاب ہے جس میں بجز مجربات کے مزید مضامین لکھنے کی گنجائش نہیں لیکن وہ لابدی اور ناگزیر باتیں بھی نہیں چھوڑی جاسکتیں جن کی لاعلمی و بے عملی کی وجہ سے قصر مردمی کی بنیادیں دن بدن کھوکھلی ہوتی چلی جارہی ہیں۔

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اگر اہل ہند اسی جاہلانہ بھیڑ چال پر کچھ مدت اور چلتے رہے تو وہ زمانہ دور نہیں جبکہ انہیں یہ ناقابل معافی جرم و تباہی بکف علت تباہی و بربادی کے عمیق ترین غار میں گرا دے لہذا اس موقعہ پر اہل قلم کا سکوت اختیار کرنا ؎

اگر بینم کہ نابینا و چاہ است * اگر خاموش بنشینم گناہ است

کی مصداق گناہ عظیم ہے اس لئے ذیل میں اپنی سمجھ کے مطابق مختصر مگر پر منفعت باتیں لکھ کر سرخروئی حاصل کرتا ہوں۔ خدا کرے جس طرح کنز المجربات جلد اول کی تمہیدی بیان نے بفضلہ بیشمار لوگوں کو نخل شباب پر کلہاڑا چلانے سے روکا اور بیشمار شخصوں کی جوانی کی گری ہوئی دیواروں کو پھر سے استوار کر دیا اسی طرح یہ بیش قیمت نصائح بھی باران رحمت بن کر شاکیاں باہ کی کشت مردمی کو سرسبز و شاداب بنانے کا باعث ثابت ہوں آمین *

ایام جوانی کی سحر کاریاں

عالم جوانی مخلوقات کے سر پہ خالق کا وہ جواہرات سے مرصع تاج ہے جس کی چمک اور دمک سے ہر دیکھنے والے کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں یہ وہ ہرا بھرا گلشن ہے جس کے جاذب نظر پھولوں میں مسرت و شادمانی کا رنگ ہے یہ وہ پربہار وادی ہے جس میں حقیقی راحت و آرام کا سرچشمہ بہتا ہے یہ وہ آفتاب عالمتاب ہے جو حسرت و ارمان کی تیرہ و تار راتوں کو بقعہ نور بنا دیتا ہے جسکی مصائب سوز کرنیں راہ زندگی میں پڑی ہوئی خس و خاشاک کو جلا کر رکھدیتی ہیں ایام جوانی کی دولت

پر تمام دولتیں قربان عہد شباب کی لذتوں پر تمام لذتیں قربان کیونکہ یہ وہ لاثانی دولت ہے جس کے نہ ہونے کی صورت میں گنج قارون کا مالک بھی سچی خوشی و راحت کی دیوی سے ہمکنار نہیں ہوسکتا۔ ناممکنات کی وہ کونسی چٹان ہے جسکو ہم جوانی کے پر زور بازوؤں سے چکنا چور نہیں کر سکتے؟ وہ کونسا سپہر رفعت ہے جس کی نیلگوں چھت میں چمکنے والے بلورین ستارے ہم کمند شباب لگا کر نہیں توڑ سکتے؟ وہ کونسی بہشت بریں تک پہنچنے کی مسافت ہے جس کو ایام شباب کی فرشتہ پروازی سے طے کر کے نہیں پہنچ سکتے؟ وہ کونسی علو مقامی ہے کہ جس کو ہم جوانی کے عظیم المرتبت دنوں میں ہمت و کوشش کا زریں زینہ لگا کر نہیں پہنچ سکتے غرضیکہ جوانی بحر حیات میں سفینہ اور حلقہ زندگی میں بیش قیمت نگینہ اور سرمایہ ابدی کا خزینہ اور تصویر مستقبل کو دیکھنے کا آئینہ ہے لیکن انسان نشہ جوانی میں سرشار ہو کر اس کی قدر نہیں کرتا۔

ایام شباب کی ولولہ خیزیاں

بچپن کی بیفکرانہ و شاہانہ زندگی ختم ہوگئی جسم میں ایک بالکل نئی قسم کی بجلی کیطرح کی رو دوڑنے لگی [illegible] میں نت نئی [illegible] کا ہجوم رہنے لگا۔ دماغ ہے کہ فلک پرواز تخیلات سے نت نئی راہیں بنا کر پیش کرتا ہے۔ آنکھیں ہیں کہ دیدۂ خوں بار بن کر کسی غارتگر صبر و قرار کے جمال جہاں آرا کو دیکھنا چاہتی ہیں جسکی نگاہ سکین سوز نے متاع دلبر ڈاکہ مارا ہو کان ہیں جو ہر دم اس ترنم آفریں آواز کو سننے کے لئے بیتاب ہیں جو کسی محشر خرام حسینہ کے لب میگوں سے نکل کر فضائے عالم پر سکتہ طاری کر دیتی ہو۔ ہاتھ ہیں جو بار بار کسی پیکر حسن و جمال کی مراحی دار

گردن میں حمائل ہونے کے لئے بیتاب ہو ہو کر اُٹھتے ہیں۔ پاؤں ہیں جو کسی قتالہ عالم و زاہد فریب ہستی کے خیر مقدم کے لئے بڑھتے ہیں۔ زبان ہے جو کسی داؤد زبان سے سرگرم تکلم ہونے کی آرزو مند ہے۔

غرضیکہ یہ زمانہ جہاں ایک نعمت بے بہا اور دولت بے ہمتا ہے وہیں اس کے پُر آشوب و پُر خطر ہونے میں بھی کسی کو کلام نہیں یہ وہ بام ادج پر پہنچنے کی پلصراط ہے کہ جس کی دھار بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہے جہاں ذرا سی پائے استقلال کو لغزش ہوئی اور وہ نفسانیت و عیاشی کے دوزخ میں گرا جس سے نکلنا آسان کام نہیں ہے۔ یہ زمانہ نوجوان انسان کے لئے نہایت نازک ہے ان دنوں میں صبر و ضبط۔ تحمل و برداشت پارسائی و مذہب پرستی کا امتحان ہوتا ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس پُر خار راہ سے اپنے عفت و عصمت کے دامن کو بچا کر گذر جاتے ہیں۔

جوانی کے خوشنما پھولوں میں ناعاقبت اندیشی کے کانٹے

اگر جوانی کو خوشنما پھولوں سے تشبیہ دی جاسکتی ہے تو ناعاقبت اندیشی کے کانٹوں سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا اگر پائے استقلال کو عفت و عصمت کے شاہراہ سے لغزش ہوئی تو دامن پارسائی کی دھجیاں اُڑ جانا یقینی ہیں۔

اس جوش مارنے والے سمندر سے دامن تر کئے بغیر نکل جانا ہر کسی کا کام نہیں کیونکہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں خیالات کی پاکیزگی فنا ہو جاتی ہے اس پُر خطر اسٹیج پر بڑے بڑے زہد و تقدس کے دعوے دار ہاروت و ماروت کو جب بھی

پیکر زہرہ کے ساتھ شامل ہو کر کمیں کھیلنا پڑا تو مجبور ہو کر اپنے زہد و تقدس کے زیوروں کو پھینک کر شرم و ندامت کی زنجیریں پہن کر چاہ بابل کے اندر اوندھے لٹک گئے اس مستی ریز و فتنہ خیز زمانہ میں جب نفسانی خواہشات دل و دماغ پر چھا جاتی ہیں جب شباب کے پیالے میں جذبات کی شراب کودنے لگتی ہے تو انسان عقل و بصیرت کی آنکھوں پر نفسانیت کی پٹی باندھ کر دل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے میدان بیحیائی میں اُترتا ہے جہاں پر جائز و ناجائز کا سوال ہی بیمعنی شے بن کر رہ جاتا ہے جہاں پر بعض فلک پرواز شاعروں کے اخلاق کا بھی دیوالہ نکل جاتا ہے جو کہتے ہیں ؎

"مٹی کی بھی ہے تو روا ہے شباب میں"

جہاں جاکر زندگی کا مقصد وحید حصول لذت رہ جاتا ہے اور بس چنانچہ اس موقعہ پر بدقسمتی سے اسکو چند ایک ہمراز بھی مل جاتے ہیں جو اس کو زنا کے زہریلے دریا میں یا شاہدان بازاری کے غلیظ آب گڑھے میں غوطہ مارنے و یا لواطت (اغلام بازی) یا جلق کے نسل کش تعلیم کے مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں چونکہ اس مدرسہ میں سب سے قیمتی دولت حیا بطور فیس ادا کرنی ہوتی ہے اس لئے متعلم بہت جلد عفت و عصمت و حیا کی پونجی خرچ کر کے دیوالیہ ہو جاتا ہے +

نخل مردانگی کو قطع کرنے کے لئے ۲ دو تیشے

گو ایسی بے شمار علتیں ہیں جس سے ناعاقبت اندیش بزعم خود جوہر حیات کو گدلا کر

لذت یاب ہوتے ہیں لیکن اس جگہ محض دو علتوں کا ذکر کیا جاتا ہے جس سے بالعموم نخل مردانگی کو قطع کیا جاتا ہے۔

ہاتھوں سے سرچشمہ حیات کی تلاش

ہاتھوں سے وجود انسانی کا سب سے قیمتی جوہر خارج کرنا اپنے ہاتھ سے اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے بھی بُرا ہے اس علت بد کے نتائج وعواقب معلوم کرنے ہوں تو کنز المجربات جلد اول کے اوراق اُلٹ کر دیکھئے تاکہ آپ کو اس بات کا علم ہو کہ اس چند منٹ کی لذت کے دیوانوں کا یہ سودا کس قدر خسارہ دہ ثابت ہوتا ہے۔

اغلام بازی کی حیا سوز علت

بلشمار غیر فطری علتوں میں سے ایک کا بیان کیا جا چکا ہے ذیل میں دوسری شرمناک علت وعصمت سوز حرکت کا بیان کیا جاتا ہے جس کے تصور سے شرم و حیا کی پیشانی بھی عرق ریز ہو جاتی ہے چونکہ کنز المجربات جلد اول میں اس مضمون کو تشنہ کام ہی چھوڑ دیا گیا تھا۔ اس لئے یہاں مختصر طور وعدہ کی تکمیل کی جاتی ہے میرے ناقص خیال میں اغلام بازی کا شیطانی مرض جلق سے کسی طرح کم نہیں بلکہ اس سے بہرصورت زیادہ قابل شرم وملامت ہونے کے باوجود زیادہ نقصان دہ بھی ہے کیونکہ اول الذکر صورت میں تو انسان اپنے جوہر حیات کو خارج کر کے اپنی ذات ہی کو آفات کو ہی مبتلائے رنج ومصیبت بناتا ہے لیکن اغلام بازی کا شیطان

سیرت عادی اپنے ساتھ ایک دوسری عورت سرشت ہستی کو بھی تباہی و خسر مساری کے زمین دوز کنوئیں میں گرا دیتا ہے ؎

وادیٔ پُرخار میں مرکب شہوت کی تیز گامیاں

اگر آپ کسی شخص کو موسم گرما میں لحاف اوڑھے یا آگ تاپتے دیکھیں یا موسم سرما میں خس کی ٹٹیاں لگا کر اور پانی چھڑکوا کر بیٹھا ہوا دیکھیں تو یقیناً کہہ اٹھیں گے کہ "یہ بے وقوف ہے جو بہت جلد قانون قدرت کی خلاف ورزی کے جرم کی پاداش بہت بری صورت میں بھگتیگا لیکن ان لوگوں کو اپنی تباہی و بربادی کا ذرا خیال نہیں آتا جو سمند شوق کو وادی پر بہار میں چھوڑنے کی بجائے خار وار جنگل میں چھوڑ کر تیز گامیاں دکھاتے ہیں جہاں کا داخلہ قانون فطرت کی رو سے قطعاً ممنوع ہے کیا اس وادئی پرخار کی شدائد و صعوبات حریر جلد شبدیز کو زخمی نہ کردیں گی؟ اور کیا اعصاب کو بیحد زور لگانے کی وجہ سے کمزوری نہ ہو جائے گی یہ سب باتیں چونکہ قانون فطرت کی خلاف ورزی میں شامل ہیں لہٰذا اس کے کوتاہ بین عامل کی آنکھوں سے کیوں جہالت و گمراہی کا پردہ نہیں اُٹھتا ؎

ظلم کی تعریف ہے وضع الشئ علیٰ غیر محلہٖ یعنی کسی چیز کو اس کی اصل جگہ کے علاوہ رکھنا تو پھر فرمائیے کہ جب قدرت نے الماس شباب کی جگہ ہی شیشہ حسن کی گہرائیوں میں رکھی ہے تو پھر اس کے اصل مقام کو چھوڑ کر اس کے غیر محل پر رکھنا اگر ظلم نہ کہا جائیگا تو اور کس جانور کا نام ظلم ہوگا۔ چونکہ اس فعل بد کے مرتکب کو خلاف منشائے قدرت کے بہت زور لگانا پڑتا ہے اس لئے بہت جلد اس کے

نرم و نازک پٹھے کمزور پڑھ جاتے ہیں نیز پاخانہ جیسی قابل نفریں شے کی سمیت کی وجہ سے بہت جلد یہ حدود شکن بے وقوف اپنے قوت مردمی کے لہلہاتے ہوئے گلشن کو وقف خزاں کر بیٹھتا ہے جس کو پھر اعتدال و توبہ کی ترشح بھی سرسبز و شاداب نہیں بنا سکتی۔

قند مکرر میں اضافہ کی خوشبو

گذشتہ باب میں کہیں بیان کیا جا چکا ہے کہ فعل لواطت کا سانپ فاعل کی قوت مردمی کو ڈس کر فنا ہی نہیں کر دیتا بلکہ اس کا زہریلا پھن مفعول کے اوپر بھی حملہ آور ہوتا ہے کیونکہ یہ ایسی بری عادت ہے کہ جس سے اس کا عادی تمام عمر نجات حاصل نہیں کر سکتا لہذا ذلت و شرمندگی کے یاجوج و ماجوج مفعول کی مردانگی کے سد سکندری کو بھی ایک نہ ایک دن چاٹ کر پیوند زمین کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اب ہر دو حضرات "نہ بانس رہے نہ بانسری بجے" کی مصداق ہو کر دھوبی کے اس جانور کی طرح جو نہ گھر کا رہتا ہے اور نہ گھاٹ کا وہ بھی نہ نکاح کے قابل رہ جاتے ہیں اور نہ ہی اپنی بدکرداریوں کے لائق ہاں البتہ مفعول کا ناپاک جذبہ مفعولیت باوجود سفید داڑھی اور عمر رسیدہ ہو جانے کے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا +

چنانچہ ہمارے قصبہ میں بھی ایک دو حضرات اس قسم کے پائے جاتے ہیں جو کہ باوجود عالم پیری اور کبر سنی کے نوجوانوں کے آگے ہاتھ باندھے پھرتے ہیں حیف ہے اس زندگی پر اور تف ہے اس عزت پر۔ بقول اطبائے کرام جب

اس مرض کا مریض اس کا عادی ہو جاتا ہے تو اس کو بجز اس فعل شنیع کے کسی طرح چین نہیں پڑتا ہے بعض کا خیال ہے کہ مقعد کی گہرائیوں میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جو ہر دم خارش کرتے رہتے ہیں اطباء کی اصطلاح میں اس مرض کا نام ابنہ ہے ٭

آخری گذارش

ان لوگوں کے لئے جو سر میں دماغ اور دماغ میں سوچنے کا مادہ رکھتے ہیں بہت کچھ لکھ چکا ہوں اور مکرر پھر کہتا ہوں کہ برائے خدا خود بچو نیز اپنے بچوں کے ہر طرح نگراں کار رہو تاکہ وہ بھی اس شوم سوز جرم کے مرتکب نہ ہوں ٭

شمع عصمت کو بدکرداریوں کے تند و تیز جھونکوں سے بچانے کی تدبیر

صفحات گذشتہ کے مطالعہ سے غالباً قارئین کرام کے دماغ میں شاید یہ غلط خیال جم گیا ہو گا کہ بحر جوانی میں سے ہر بہتر سے بہتر اخلاق کے انسان کو بھی دامن تر کئے بغیر گذرنا ناممکن ہے ٭

درمیانِ قعر دریا تختہ بندم کردہٗ
باز میگوئی کہ دامن تر مکن ہشیار باش

لیکن یہ خیال صداقت سے کوسوں دور ہے کیونکہ دامن عفت کو بچانے

کی جو تدبیر ہو سکتی ہے وہ ہمیں ہمارے محترم نبی طبیب روحانی و جسمانی نے النکاح نصف الایمان کے آئینہ میں دکھا دی ہے جو شخص یا جو مذہب شادی سے روکتا ہے وہ لازمی طور پر تخریب اخلاق کا حامی و موید ہے بلکہ قانون قدرت کے ساتھ جنگ کرانے کا گنہگار ہے کیونکہ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ نکاح ہی وہ سنہری زنجیر ہے جس کی قید میں رکھ کر ہی انسان شہباز جذبات کو نچیرال پر پرواز بھیٹنے سے باز رکھ سکتا ہے نکاح ہی وہ نفیس جال ہے جس میں پراگندہ خیالی کا طائر اُلجھ کر رہ جاتا ہے نکاح ہی وہ پکا بوجھی قلعہ ہے جس کو توڑ کر نکل جانے والے دیر بہت کم ہیں ؂

شریک زندگی کا انتخاب

شباب کی زندگی میں قدم رکھتے ہی ہر صحیح الاعضا شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنے لئے ایک رفیقہ حیات تلاش کرے لیکن اس کی تلاش میں بے حد احتیاط سے کام لے اگر اس میں غلطی کی تو تمام عمر کا رونا بھی اس گناہ کا کفارہ نہ ہو سکے گا خوبصورت و خوب سیرت بیوی اس رنج و محن کی دنیا میں خلد بریں کا لطف دکھا دیتی ہے اور اس کے برعکس بدسیرت چڑیل عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے والوں کو جیتے جی دوزخ میں پہنچا دیتی ہے ؂

شادی کی رُوح نوازیاں

شادی کی ضرورت مختصر الفاظ میں لکھی جا چکی ہے نیز یہ بھی معلوم ہو چکا ہے

نیز یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ شادی نہ کرانے کی صورت میں انسان کو کن بے حیائیوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے اب ذیل کی سطور میں شادی کی روح نوازیوں کا اظہار کیا جاتا ہے ۔

آپ دن بھر کسی دفتر میں کلرک کی حیثیت سے خامہ فرسائی کرتے رہے ہیں یا کرسی عدالت پر تمکن گزیں ہو کر عدل و انصاف کے دریا بہاتے رہے ہیں جب تمام دن کی محنت آپ کے نازک بدن کو چکنا چور کر دیتی ہے جب دماغ کی قوتیں معطل ہو جاتی ہیں۔ جب بدن کے تمام اعضاء تھک کر نڈھال ہو جاتے ہیں تو ایسے وقت میں آپ اپنے راحت کدہ کی جانب رخ کرتے ہیں گھر میں پہنچتے ہی آپ کی نظر ایک حور دنیا پر پڑتی ہے جو تمہارے چہرہ کو دیکھ کر پھول کی طرح کھل جاتی ہے۔ اس کے چہرے کی بشاشت و مسکراہٹ تمہارے تھکے ہوئے جسم میں بجلی کا سا کام کرتی ہے اور چند ہی منٹ کی روح نواز باتوں میں تمہیں ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا تھکاوٹ ایک خواب تھا جو شریک زندگی کے ترنم آفریں آواز نکلنے پر تعبیر سے بے نیاز ہو کر دل سے محو ہو گیا ۔

آپ کے دل و دماغ پر کسی غم و مصیبت کا نقش بیٹھ جاتا ہے دنیا سے بیزاری اور نفرت ہو جاتی ہے دنیا کی کسی شے میں جاذبیت باقی نہیں رہ جاتی اس وقت غم غلط کرنے کو پھول سے ننھے منے بچوں کی پیاری باتیں مفرح اعظم کا کام کرتی ہیں گلے میں باہیں ڈال کر اور سینہ سے چمٹ کر جب توتلی زبان جنبش میں لاتے ہیں تو آپ کا پیمانہ دل خوشی سے لبریز ہو جاتا ہے وہی

دُنیا جو کچھ دیر پہلے رنج و محن کا گھر تھی اب عیش و سرور کا گہوارہ بن جاتی ہے خدانخواستہ جب آپ پر بیماری و ناسازی طبع کے بھوت کا سایہ پڑ جاتا ہے تو اس وقت حیات رفیقہ کی اَن تھک خدمات کا افسوں ہی کارگر ثابت ہوتا ہے جو آپ کے دل کو تسلی و تشفی کے نور سے منور رکھتا ہے۔

ازدواجی مُسرتوں کے گُلشن پر نفس پرستی کی بادِ سموم

ہم گذشتہ اوراق میں بیان کر چکے ہیں کہ جو اصحاب شباب کے وسوسہ خیز ڈاکوؤں سے سرمایہ عصمت کو بچا کر لیجانا چاہتے ہیں ان کیلئے شادی کے محافظ کی اشد ضرورت ہے بلکہ میں تو یہاں تک کہدینے کو تیار ہوں کہ پاکدامن رہنے کا واحد طریقہ شادی ہے یا پاک دامنی شادی ہی کا دوسرا نام ہے اگر موضوع کتاب کی دیوار میرے تخیلات کی وسعت میں حائل نہ ہوتی تو یہاں تجرد و رہبانیت کی اخلاق سوز و فطرت شکن تعلیم پر آزادانہ بحث کر کے ثابت کرتا کہ کس طرح اس زہریلی تعلیم نے فضائے عالم کو مسموم کر دیا ہے لیکن افسوس ہے اہل دنیا کی دانش و بینش پر جو بادۂ تندرستی میں بھی اپنی بے اعتدالیوں سے بیماری کی تلچھٹ پیدا کر لیتے ہیں وہ ازدواجی مسرتوں کے لہلہاتے ہوئے گلشن پر بھی نفس پرستی کی بادِ سموم چھوڑ کر اپنی تہی دامانی کا ثبوت پیش کرتے ہیں یعنی وقت بے وقت بے موقعہ جب اور جتنی دفعہ چاہا بوستان حسن کی کلیاں چننے میں مصروف ہو گئے۔ ممکن ہے کہ وہ مفتی دماغ سے فتویٰ لئے بیٹھے ہوں کہ خزینہ عصمت کے جائز حقدار کو یہ حق حاصل ہے کہ جب چاہے بقدر ضرورت خرچ کرے لیکن اگر خدائے کریم نے ایسے کج بین شخصوں کو بصارت کی دولت

کے ساتھ بصیرت کی نعمت سے بھی نوازا ہوتا تو وہ سوچتے کہ ہر چیز کے استعمال کا قدرت نے ایک وقت و موقعہ مقرر کیا ہوا ہے اگر ہر چیز کو بیموقعہ و بے محل استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ ہوتا تو نظام دنیا ہی درہم برہم ہو جاتا +

چند بصیرت افروز مثالیں

روٹی کھانا قانون فطرت ہے کھانا کھائے بغیر کوئی متنفس زندہ نہیں رہ سکتا لیکن اس کے کھانے کا وقت بھوک لگنے پر مقرر کیا ہے جو شخص کھائے ہوئے اوپر کھانا چاہے یا بھوک لگنے پر محض گوندھا ہوا آٹا یا گوشت بغیر پکا ہوا کھانے لگے تو ہر بے عقل سے بے عقل بھی کہیگا کہ قانون شکن جاہل بہت جلد بیمار ہو کر دولت صحت سے محروم ہو جائیگا۔ تم باغوں میں روزانہ دیکھتے ہو کہ ایک خاص موسم میں انار و انگور وغیرہ کے قلم نصب ہوتے ہیں جو تھوڑے دنوں میں پتے و شاخیں نکال کر ایک مستقل پیڑ کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ لیکن یہ قلم اسی وقت نصب کئے جا سکتے ہیں جب اس کا موسم ہو اگر اس کے موسم کے علاوہ کسی اور موسم میں نصب کئے جائیں تو ان کے سرسبز ہونے کی اُمید کرنا ایسا ہی جیسے کہ بھیڑیوں کے گلہ میں بزغالہ کا تلاش کرنا +

دُنیا بھر کا کوئی کام اس قاعدہ کلیہ سے باہر نہیں ہے علیٰ ہذالقیاس قدرت نے تخلیق عالم کے بُنیادی پتھر خوشہ چینی باغ جمال پر بھی وقت کی بندشیں عائد کر دی ہیں۔ جو حضرات ان مقرر کردہ حدود کی فلاسفی پر نظر رکھتے ہوئے میکدۂ لطف کی ساغر کشی میں مشغول ہونے کو اپنا محبوب مشغلہ خیال کرتے ہیں ان کی محبت نا سچ

پرعیش وعشرت کی کلیاں تا مدت العمر چٹک چٹک کر مشام جان کو معطر کرتی رہتی ہیں اور جو قدرت کی بندشوں کو جال عنکبوت کی طرح تار تار کر دینے میں ہی دنیا کا عیش و آرام سمجھتے ہیں وہ بہت جلد اس نا قابل تلافی جرم کی پاداش میں خزینہ مردمی کو لٹا کر دنیا کے سب سے کیف آور فعل سے محروم ہو جاتے ہیں ✦

جرعہ کشی وصال کی ممنوع گھڑیاں

اگر اس مضمون پر کما حقہ بحث کی جائے تو یہی مضمون ایک ضخیم کتاب کی شکل اختیار کر لے لہذا کھانے کے بعد سخت بھوک کی حالت میں یا حالت نیند میں تکان کے وقت، جب پیکر حسن ایام ماہواری میں مبتلا ہو۔ زیادہ سردی یا گرمی کی حالت میں۔ ایام حمل میں خمستان وصال کے چھلکتے ہوئے ساغر اڑانے کے جو بد نتائج ہیں ان کو فی الحال نظر انداز کر کے ذیل میں صرف ایک ایسے امر پر خامہ فرسائی کی جاتی ہے جس کی لاپرواہی کیوجہ سے دنیائے نسائیت و رجولیت کو بعید نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ میں تو کہونگا کہ اسی عادت بد کی ژالہ باری ازدواجی مقبولیت کی کھیتوں کو تباہ برباد کر رہی ہے ✦

حصار حسن پر ناروا یورش

مواصلت ایک ایسا فعل ہے۔ جس میں میاں بیوی مساویانہ حقوق رکھتے ہیں اگر آپ کی شریک زندگی کسی وقت درج عصمت پر دست شوق دارانہ کرنے سے روکے تو آپ کو اس سے رک جانے میں ہی بہتری ہے کیونکہ اگر پیکر وفا

کے روکنے کے باوجود حصار عصمت پر نار و ا یورش کی گئی تو اس کا نتیجہ نہایت بُری شکل میں ظہور پذیر ہوگا صرف یہی نہیں کہ شریک رنج و غم ہستی کا نازک دل دکھنے کی وجہ سے زندگی کی زمین میں شکر رنجیوں کا بیج بویا جائے گا بلکہ اس لئے بھی کہ ازروئے اصول طب گلشن حسن پر غارتگرانہ دست برد کرنے والے کی حرارت غریزیہ یک دم خارج ہو کر چند یوم میں اسکو دولت باہیہ سے محروم کردیگی یہی وہ غلطی ہے جس کے ارتکاب کی وجہ سے ازدواجی دنیا میں باہمی چپقلش کا رونا رویا جاتا ہے گو عام لوگوں کی نظروں میں یہ ایک معمولی بات ہو لیکن میں اس کو معمولی نہیں سمجھتا +

تصویر کا دُوسرا رُخ

ازدواجی زندگی میں باہمی چپقلش کی بڑی وجہ جو مجھے نظر آئی اس کی تصویر کا ایک رخ دکھا چکا ہوں اب دوسرا رُخ ملاحظہ فرمائیے جو اس سے بھی زیادہ اہم ہے ممکن ہے کہ اکثر قارئین نے اس نقشہ کے ایک پہلو کو دیکھ کر یہ غلط اندازہ لگالیا ہو کہ فطرتی طور پر صنف نازک کیف مواصلت کے حصول میں مرد سے پیچھے ہے

نسوانی جذبات کا آئینہ اور عدم التفات کی ٹھوکر

جس طرح شرعی مسائل میں لوگوں نے افراط تفریط سے کام لیا ہے اسی طرح صنفی مسائل کے سمجھنے میں بڑی بڑی غلطیاں کی ہیں +

مثلاً وفور شہوت کی گیند کو جب میدان مناظرہ میں پھینکا گیا تو اس میں بھی ہر ایک اپنی اپنی رائے کی چوگان سے جدہر دل چاہا لے گیا چنانچہ بعض حضرات نے بتلایا۔ کہ

عورت مرد کو نعمت جذبات بحصہ مساوی ودیعت ہوئی ہے بعض پکار اُٹھے کہ ہماری تحقیق میں صنف قوی سے صنف نازک کو یہ دولت دس حصّہ زیادہ حاصل ہوئی ہے لیکن میری ناقص رائے میں ؎ نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد کی فلاسفی درست ہے +

حاصل کلام مرد کو چاہیئے کہ وہ اپنی شریک حیات کے جذبات کا ہر طرح خیال رکھے جب اُسے معلوم ہو کہ باغ نسائیت پر نسیم جذبات اٹھکیلیاں کر رہی ہے یا چشمہ حسن با ہی شوق کو اپنے دامن میں جگہ دینے کے لئے موجیں لے رہا ہے تو اپنے وقت میں ہرگز ہرگز بادۂ جذبات نسوانی کو عدم التفات کی ٹھوکر سے نہ ٹھکرائے ورنہ اچھا نہ ہوگا لیکن ایسی صورت بہت کم دیکھنے میں آتی کہ عورت اپنے جذبات کے اظہار میں مرد سے پیشقدمی کرے کیونکہ عورت کی فطرت میں برداشت کا مادہ بکثرت بھرا ہوا ہے لیکن تاہم اشارات وکنایات سے پتہ چل سکتا ہے +

جذبات نسوانی کے رنگین بادہ پر خودغرضی کی ٹھوکر

گذشتہ باب میں جس شکایت کا اظہار کیا گیا وہ صورت بہت ہی کم وقوع پذیر ہوتی ہے لیکن جس جرم کا اب اظہار کیا جا رہا ہے یہ عالمگیر وبا کی حیثیت رکھتا ہے واقعات کی روشنی میں نظر اُٹھائیں تو پتہ چلتا ہے کہ پچانویں فیصدی ناعاقبت اندیش وکوتاہ بین مرد خواہشات کے بندے اور خودغرضی کے دلدادہ ہیں وہ اپنے جذبات شہوانیہ کو فرد کرنے کے لئے شریک عمل ہستی کے جذبات کو ٹھکرا دینا اتنا ہی معمولی خیال کرتے ہیں جتنا کہ نئی روشنی کے مسلمان داڑھی رکھنے کو خلاف

فیشن قرار دیکر نظر انداز کر دیتے ہیں +

لیکن افسوس کہ اس موقعہ پر وہ اپنی تصویر کو اس معلم الاخلاق فلاسفہ کے تیار کیئے ہوئے آئینہ میں نہیں دیکھتے جس کی دانشمندی کا سکہ یکنان یورپ کے دلوں میں بھی بیٹھا ہے ؎

آنچہ برخود نہ پسندی بر دیگراں مپسند

دومنٹ کے لئے رُخ انور کو گریبان میں دیکر سوچو کہ تم عالم جوانی میں شریک زندگی سے ہم آغوش ہوتے ہو نشہ جذبات بجلی بن کر تمہارے رگ و پے میں سرایت کر چکا ہے تم آتش شہوت کو آب وصال کے کیف آگین چھینٹوں سے فرد کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہو تمہاری رفیقِ زندگی اگر تمہیں اس حالت میں چھوڑ کر بھاگ جائے تو بتاؤ اور ضمیر کے ہمنوا ہو کر بتاؤ کہ تمہاری کیا حالت ہوگی؟ اور سنئے گرمی کی شدت ہے تم جنگل میں پانی کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہو گھنٹوں کی مسلسل تلاش کے بعد ایک شخص نظر پڑتا ہے جو اپنے ہمراہ پانی کا بھرا ہوا مشکیزہ لئے پھرتا ہے۔ تمہاری ردی و قابل رحم حالت کو دیکھ کر وہ تمہیں پانی پلانے کیلئے آمادہ ہو جاتا ہے لیکن خلاف اُمید تمہارے خشک حلق میں چند قطرے پانی کے ڈال کر دوڑ جاتا ہے۔ تو خدارا بتلایئے کہ تمہاری کیا کیفیت ہوگی۔ کیا تم رنج و غصہ سے پاگل نہ ہو جاؤ گے کیا تم ایسے ظالم شخص کی شکل دیکھنے کے روادار ہو گے؟ ہرگز نہیں +

بعینہ یہی حالت تمہاری رفیقہ حیات کی ہوتی ہے جبکہ تم اپنے جذبات کو جلد جلد تسکین دیکر کنارہ کش ہو جاتے ہو انہی وجوہات کی بنا پر ازدواجی مسرتوں

کا وہ چاند جو دن بدن بڑھتا ہوا اپنی ضیا بار و فرحت بخش کرنوں سے خانگی دنیا
کے ظلمات کو بقعہ نور بنانے والا تھا ناموافقت و شکر رنجیوں کی بدلیوں میں آجاتا ہے

معقول عذر

غالباً میرے بہت سے کرم فرمایہ معقول عذر پیش کریں کہ جن حضرات کے
جذبات کا پیالہ جلد پر ہو کر چھلک جائے وہ کس طرح کریں تو اس کا علاج بھی سُن
لیجئے۔ کہ اگر انسان اُن ہتھیاروں سے مسلح ہو کر میدان جمال میں قدم رکھے جنگی
جنگ محبت میں ضرورت ہوتی ہے تو اس سپاہی جانباز کو قلعہ عصمت کی تسخیر میں کچھ
بھی دیر نہیں لگتی کیونکہ وہ ہتھیار ایسے اوچھے اور زبردست پڑتے ہیں کہ "حریف"
خواہ کیسی ہی قوت و توانائی کا حامل کیوں نہ ہو قانون حرب کی ناواقفیت اور اسلحات
کے فقدان کیوجہ سے بہت جلد شکست مان لیتا ہے +

ہاں البتہ اگر اپنی بے اعتدالیوں اور کوتاہ فہمیوں کیوجہ سے اپنے بازوں
کو ایسا کمزور بنالیا ہو کہ ان میں اسلحات کے اُٹھانے کی ہی قوت باقی نہ رہی
ہو تو اس صورت میں پہلے اس کمزوری کا علاج کرانا ضروری ہے +

قبل ازیں کنز المجربات جلد اول میں ضعف باہ کو دور کرنے کا نہایت اعلےٰ
اصول علاج بیان کیا جاچکا ہے اور متعدد تجربہ شدہ نسخہ جات بھی پیش کئے جاچکے
ہیں اور باقی ماندہ زیر تحریر کتاب میں لکھے جارہے ہیں غور سے ملاحظہ فرمائیے +

جریان

جریان کی کیفیت و اسباب وغیرہ کا ذکر نیز اس کی تباہ کاریوں کا بیان قبل ازیں کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے لہذا یہاں اس کے دوبارہ لکھنے کی حاجت نہیں +

ذیل میں اس نسل کش مرض کے جس نے ہندوستانی نوجوانوں کی قوتِ مردمی کو تباہ و برباد کر دیا ہوا ہے چند نئے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں +

جریان و سیلان الرحم کی جادو اثر دوا نمبر ۲۲۴

(از جناب حکیم شیر محمد صاحب مقام بابا بکالہ ضلع بہاولپور)

ھو الشافی:۔ سکہ مصفیٰ ۱۲ تولہ۔ الائچی خورد ا تولہ۔ تباشیر ا تولہ۔ گل گلاب ا تولہ موصلی سفید ا تولہ مصری ۱۰ تولہ +

پہلے سکہ کو اہرن پر رکھ کر خوب کوٹیں تاکہ ریزہ ریزہ ہو جاوے بعدہٗ الائچی ملا کر پتھر کے کونڈے میں ڈال کر خوب زور سے گھوٹیں اور پھر یکے بعد دیگرے ادویات ملاتے اور رگڑتے جاویں اور کپڑے میں سے چھانتے رہیں جو سکہ خام حالت میں برآمد ہوتا رہے اس کو بدستور رگڑتے رہیں جب تمام سکہ مانند غبار کے ہو جاوے سفوف کا رنگ سیاہ ہو جاوے تو سنبھال کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں +

ترکیب استعمال۔ خوراک ا ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ مکھن گاؤ کھلا کر

اوپر سے آدھ سیر پختہ دودھ گائے یا بکری کا پلائیں +

فوائد:۔ انشاء اللہ پہلی ہی خوراک جادو کا اثر دکھائے گی بارہا بار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے +

نوٹ:۔

اگر مریض کو قبض ہو تو پہلے قبض کا ازالہ کر لیں ورنہ فائدہ نہ ہو گا +

جریان واحتلام کا اکسیری سفوف ۲۳۵

گویہ دوا دیکھنے میں معمولی اجزاء کی سرمایہ دار مگر فوائد میں نہایت جیدالاثر ہے اور لطف یہ کہ نہایت آسانی اور ارزانی سے تیار ہو جاتی ہے +

ھُوالشّافی:۔ بدھارا۔ اسگندھ ناگوری۔ ستاور ہر سہ برابر وزن لے کر باریک سفوف بنالیں اور اس کے برابر وزن مصری باریک پیس کر شامل کریں اور بحفاظت رکھیں +

ترکیب استعمال:۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ پانی یا دودھ سے دیں +

فوائد:۔ جریان واحتلام کے لئے نہایت اکسیری چیز ہے منی کو غلیظ کرتی ہے +

جریان واحتلام کی تریاق صفت گولیاں المعروف سُکھندوٹی ۲۳۶

میرے محترم مہربان دیوان بوگھارام صاحب سیاح نے مدتوں کی جدوجہد اور تلاش کے بعد نہایت خوشی سے

لکھا کہ مجھے مدت مدید کی جستجو کے بعد ایک ایسا اکسیری نسخہ مل گیا جو جریان و احتلام کے لئے بے حد زود اثر ہے۔ اس کی دو تین خوراک ہی اپنی جید الاثری کا مہر دیرینہ سے دیرینہ مریض کو قائل کر لیتی ہیں امرت سر کے مشہور و معروف وید کی چلتی ہوئی دوا ہے۔

هوالشافی:۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ پوست آملہ۔ برگ قنب۔ سلاجیت۔ ہلدی، رسونت ہر ایک ۱۰ تولہ۔ کافور ا تولہ۔ ایلوا ا تولہ۔ جوز بوا ا تولہ۔ وچ ۶ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۶ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر پانی کی آمیزش سے ۲۔ ۳ رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ا گولی بوقت صبح اور ایک شام کو نیز ایک سوتے وقت ہمراہ دودھ یا پانی کے دیا کریں۔

فوائد:۔ جریان و احتلام کے لئے بے حد موثر و اکسیر ہے ہم نے بھی بارہا بار تجربہ کیا ہے بلکہ مدت تک ہماری معمول مطب رہ چکی ہے۔

جریان کی اکسیری گولیاں نمبر ۲۳۷

از جناب حکیم عبد الغنی صاحب قیصر ریاست بہاول پور

گو ان گولیوں کی تیاری میں کافی محنت کرنی پڑتی ہے لیکن خداوند کریم اکثر بیش قیمت و مفید الاثر چیزوں کی مزدوری بغیر محنت کے نہیں دیتا جو اصحاب ادویات کا استعمال کرتے کرتے مایوس ہو چکے ہوں وہ ذیل کی گولیاں تیار کریں۔

ھُوَالشَّافِی :- مغز املی۔ ست برگد۔ ست کیکر۔ دودھی خورد۔ بھتل زرد شیر۔ موصلیین۔ ثعلب مصری۔ تخم شلغم ہر ایک ۴ تولہ۔ تالمکھانہ۔ ترپھلہ ہر ایک ۸ تولہ۔ ست سلاجیت ۲ تولہ۔ کشتہ فولاد (جو کیکر کی پھلیوں کے رس میں بنایا گیا ہو) کشتہ قلعی پارہ شورہ والا۔ کشتہ مرجان بھنگ والا ہر ایک ۱ تولہ۔ تمام کو باریک پیس کر شیر برگد میں ۷ روز تک کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گائے پورے ایک ماہ تک استعمال کریں گڑ اور ترشی۔ نیز تیل والی یا دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں نیز دوران استعمال میں قبض نہ ہونے دیں +

ست برگد و کیکر بنانے کی ترکیب ۲۳۸

برگد (بوہڑ) کے زرد پتے جو درخت سے خود بخود گر گئے ہوں۔ حسب ضرورت لے کر پانی کے گھڑوں میں ٹھونس کر بھر دیں اور پانی سے پُر کر دیں تین چار روز بعد کڑاہی میں ڈال کر پکائیں نصف پانی جل جانے پر اُتار لیں اور پتوں کو ہاتھوں سے ملکر چھان لیں اور پانی کو پکائیں یہاں تک کہ افیون کی طرح کی چیز باقی رہ جائے بس یہی ست برگد ہے۔ اسی ترکیب سے کیکر کی پھلیاں لیکر نکال لیں۔ بس یہی ترکیب ہے جس سے ہر ایک شخص ست نکال سکتا ہے +

نوٹ :-

اگر شیر برگ بقدر حاجت حاصل نہ ہو سکتا ہو تو جوشاندہ کونپل برگد سے کام لیا جا سکتا ہے لیکن فوائد میں کچھ کمی رونما ہو جائے گی +

مایوس العلاج مریضان جریان کیلئے نادر تحفہ یعنی

حبوب تریاق جریان نمبر ۲۳۹

جو کہ دافع جریان کے علاوہ مقوی دل و دماغ اور مقوی باہ بھی ہیں بیشمار نسخہ جات نظر سے گذریں گے لیکن ایسے نسخہ جات بہت ہی کم دیکھنے سننے میں آئیں گے جو دافع جریان ہوتے ہوئے مقوی باہ کی نعمت سے مالامال ہوں چنانچہ یہ نسخہ انہی نسخہ جات میں سے ایک ہے ۔

ھُوالشّافی:۔ ورق نقرہ کلاں اکیس بیس عدد یا کشتہ چاندی ۱ تولہ۔ ورق طلاء ۵۰ عدد یا کشتہ طلاء ۵ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۶ ماشہ۔ کشتہ منور ۶ ماشہ۔ کشتہ صدف مرواریدی ۶ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۶ ماشہ۔ کشتہ عقیق ۳ ماشہ۔ تالمکھانہ ۱ تولہ۔ تمام کو ملا کر عرق کیوڑہ ۱ تولہ۔ عرق بید مشک ۱ تولہ میں باری باری سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود یعنی چنے کے دانہ کے برابر بنائیں ۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی ہمراہ مربہ آملہ یا مکھن میں لپیٹ کر کھلایا کریں نیز دوران استعمال میں گرم اور ترش غذاؤں سے پرہیز کرائیں ۔

فوائد:۔ بفضلہ کثرت سے گرتی ہوئی دہات کو اپنے خداداد اثرات سے بہت جلد بند کر دیتی ہے مقوی جسم و اعضائے رئیسہ ہیں ۔

نوٹ:۔ کشتہ جات کے بنانے کی ترکیب کچھ تو جلد اول میں بیان ہو چکی ہے اور باقی آئندہ اوراق پر ملاحظہ فرماویں ایک مریض کی خوراک ۲۱ خوراک چھ روپے میں ملسکتی ہے ۔

(دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان)

۲۴۰ بلادوا جریان و احتلام کو بند کرنے کی لاجواب تدبیر

جو کہ حفاظت منی کے علاوہ اور بھی بے شمار فوائد رکھتی ہے

ہندو یوگیوں نے امراض کو دور کرنے کے لئے بعض اس قسم کی مشقیں دریافت کی ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہونے سے بلادوا ہی آرام ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایک آسن شیر کھ آسن یا کپال مدرا کے نام سے موسوم ہے وہ احتلام و جریان کے لئے بیش بہا فوائد رکھتا ہے +

طریق

عمدہ اور صاف ہوا دار کمرہ میں بوقت صبح و شام حوائج ضروریہ سے (پیشاب پاخانہ) فارغ ہو کر بدن کے کپڑے اُتار دیں صرف لنگوٹ یا لنگہ باندھ لیں اور زمین پر کوئی نرم گدیلہ رکھ کر اس پر سر رکھ کر اُلٹے ہو جاویں یعنی سر نیچے اور پاؤں اوپر کر لیں اگر بغیر سہارے کھڑے نہ رہ سکیں تو دیوار کے قریب عمل کریں اور اُلٹے ہو کر دیوار کے سہارے کھڑے ہو جاویں۔ پہلے روز صرف آدھ منٹ یا جس قدر دیر آسانی سے کھڑے رہیں اسی طرح روزانہ آدھا منٹ بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ پندرہ منٹ تک پہنچ جائیں اور پھر جب تک چاہیں جاری رکھیں۔ جریان و احتلام کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔ جسم میں چستی اور چالاکی چہرے پر خون ہو کر چمکنے لگے گا بدن میں فربہی آجائیگی +

نوٹ۔ میرے ایک دوست جو کہ بہت ہی دُبلے و نحیف بدن کے تھے انہوں نے بتائی ہوئی ہدایات کے مطابق عمل شروع کیا اور تھوڑے ہی عرصہ

میں انکی صحت میں نمایاں فرق پڑ گیا چہرے پر نہایت سُرخ خون کا رنگ چھلکنے لگا نیز اس مشق کے اور بھی بے شمار فوائد ہیں +

چند مقوی باہ گولیوں کے اسراری نسخے

ذیل میں چند وہ مقوی باہ و ہیجان آفرین نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ گولیوں کی شکل میں ہیں جن کے چند روزہ استعمال سے بفضلہٖ قوت مردمی کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں +

مقوی باہ مسیحائی گولیاں نمبر ۲۴۱

جو کہ جریان و سُرعت انزال کے لئے بھی بہت مفید ہیں

یہ نسخہ میرے محترم دوست حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب سکندر پوری کو ضلع لائلپور کے ایک ایسے طبیب سے حاصل ہوا تھا جو کہ محض اس کی بدولت علاقہ بھر میں مشہور تھا اور بفضلہٖ اس کی طفیل سے اپنے بال بچوں کا پیٹ پال رہا تھا جناب مولوی صاحب نے نہ مجھے نسخہ ہی عنایت فرمایا بلکہ گولیاں بھی خود تیار کر کے دیگئے چنانچہ میں نے متعدد مریضوں پر تجربہ کیا جس سے بفضلہٖ ان سب کو فائدہ ہوا بلکہ دمہ کے ایک ایسے مریض کو بھی بغرض تجربہ چار پانچ خوراک دی گئی جو شدت مرض کی وجہ سے عرصہ سے صاحب فراش ہو رہا تھا۔ میرے تعجب کی انتہا نہ رہی جب میں نے اسی مریض کو بالکل ہٹا کٹا اور تندرست دیکھا +

ھُوَالشَّافی :- سم الفار سفید دودھیا ۳ ماشہ- افیون خالص مصفٰے

۳ ماشہ۔ پہلے سم الفار کو باریک پیس لیں اور پھر افیون کو پاؤڈر کی شکل میں بنا کر دونو کو بخوبی ملا کر شیشی میں بند کر کے کسی کوڑے کرکٹ کے ڈھیر میں دفن کر دیں اور چالیس دن گذر جانے کے بعد نکالیں سم الفار و افیون کا ایک مرکب مومیا شدہ نکلے گا اس کو نکال کر باجرہ کے دانہ سے ذرا بڑی گولیاں بنا لیں اور محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال بوقت ضرورت ایک گولی بوقت شام ملائی کے اندر لپیٹ کر کھلائیں +

فوائد:- انشاء اللہ چودہ خوراک میں شرطیہ فائدہ ہوگا +

خفیہ طاقتوں کو بیدار کرنے والی بے مثل و لاجواب

ولولہ خیز گولیاں نمبر ۲۳۲

چہرہ کی زردی کو مٹانے اور اس کو سرخ بنانے اور ضائع شدہ قوتوں کو لوٹانے کے لئے مندرجہ ذیل گولیاں بفضلہ جادو کی طرح جلد فائدہ پہنچانے والی ثابت ہوئی ہیں۔ دل و دماغ معدہ و جگر وغیرہ کی کمزوریوں کو دور کر کے ان میں بیحد قوت پیدا کرنا انکا اولین کام ہے۔ ان سے ہم نے ایسے ایسے مریضوں کو فیضیاب ہوتے دیکھا ہے جو کہ بے حد نحیف اور کمزور واقع ہوئے تھے ان گولیوں کی چند خوراکوں سے ہی بفضلہ ان کا زرد کملایا ہوا چہرہ تر و تازہ ہونے لگا اور بالاخر با رعب وجاہت نظر آنے لگے۔ یہ نسخہ ہمیں ہمارے محترم دوست جناب ڈاکٹر ترلوک ناتھ قوم اروڑہ نے بصدق دل عطا فرمایا تھا جو کہ لاہور ایسے شہر میں بڑی کامیابی سے مطب کر رہے ہیں یہ گولیاں ان کے ہاں بڑی کثرت سے نکل رہی ہیں +

فری ایٹ کونین سائٹراس ۲ گرین - ایکسٹریکٹ نکسوامیکا ۱/۸ گرین ایکسٹریکٹ
ڈامیانہ ۱ گرین - پل فاسفورس ۱ گرین - گولڈ کلورائڈ ۱/۲ گرین یوہمبن ہائڈرو کلورائڈ (مرک)
ایکسٹریکٹ کوکا ۱/۲ گرین - ایکسٹریکٹ جنشن حسب ضرورت مرض - گولیاں بنانے
سے پہلے گولڈ کلورائڈ اور فری ایٹ کونین سائٹراس کو کھرل میں ڈالکر باریک کریں پھر ایکسٹریکٹ نکسوامیکا
ڈالکر پیسیں پھر سب چیزوں کو ملاکر متواتر تین یا چار گھنٹہ کھرل کریں یہ وزن محض ایک گولی کا ہے
اس مناسبت سے جس قدر چاہیں بنالیں - اگر ضرورت ہو تو سونے کے ورق چڑھا لیں
چونکہ اس میں بہت قیمتی ادویات پڑتی ہیں لہٰذا گراں ضرور ہے مگر فوائد میں بےمثل ہے

مقوی بدن اعضاء رئیسہ خوشبودار گولیاں المعروف

ریزۂ جواہرات ۲۴۳

مندرجہ ذیل گولیاں بفضلہ اپنے فوائد کے لحاظ سے بےمثل واکسیر ہیں
اس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ مردہ سے مردہ صورتیں اور کمزور سے
کمزور انسان طاقت حاصل کرلیتا ہے ؎

ھُوَالشَّافِی - ست سلاجیت - ست لوبان - مشک - عنبر
مروارید خالص - زعفران قسم اول - ورق طلاء - ورق نقرہ - ابریشم مقرض ہر ایک
مساوی الوزن آب برگ تنبول یعنی پان کے پانی میں پیس کر حبوب بقدر دانہ
باجرہ کے بنائیں اور اوپر سونے کے ورق لگاکر رکھیں ؎

ترکیب استعمال - خوراک ۱ گولی صبح وشام حلوہ میں لپیٹ کر کھلائیں
اور اوپر سے آدھ سیر دودھ پلائیں انشاءاللہ چند یوم میں نامرد سے مرد ہو جائیگا

بجلی اثر طاقت کی گولیاں نمبر ۲۴۴

ان گولیوں کا نسخہ قبل ازیں کنز المجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے لیکن ہم نے کچھ عرصہ سے اس میں کچھ تجدید کر لی ہے یعنی کشتہ شنگرف ہم ایک خاص ترکیب سے تیار شدہ ڈالتے ہیں جس کے ملانے سے اس کی خوبیوں کے اندر بے حد اضافہ ہو گیا ہے اس کی ترکیب آئندہ صفحات میں کشتہ جات کے بیان میں درج کی جائے گی اس جگہ ملاحظہ فرمائیے ⁂

عالی جناب حکیم محمود خاں صاحب مرحوم کے بیاض کا خاص نسخہ

مقوی باہ و ممسک گولیاں نمبر ۲۴۵

ھُوَالشَّافِی:۔ کباب چینی۔ دار چینی۔ عقر قرحا۔ ریگ ماہی نر۔ خولنجاں زعفران۔ جوز بوا ہر ایک سات سات ماشہ۔ افیون خالص ۵ ماشہ مشک خالص ۳ ماشہ۔ عرق گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور اوپر چاندی کے ورق چسپاں کریں ⁂

ترکیب استعمال۔ دو گولیاں سوتے وقت دودھ سے کھلائیں اور دو گولیاں ادرک کے پانی میں کھرل کر کے عضو مخصوص پر لیپ کر کے اوپر برگ پان باندھ دیں ⁂

فوائد:۔ مقوی باہ و ممسک فوائد کی سرمایہ دار ہیں جو کہ جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتی ہیں ⁂

بیجد مقوی باہ گولیاں ۲۴۶

جس کو ایک سنیاسی سادھو دس روپے فی گولی کے حساب سے فروخت کرتے تھے میرے محترم دوست دیوان بوگھا رام صاحب ٹانکوی نے بیان فرمایا کہ ایک سنیاسی سادھو ہمارے ہاں اکثر تشریف لاتے رہتے ہیں آپ کے پاس ایک مقوی باہ گولیاں موجود رہتی ہیں جنکو وہ بڑے بڑے والیان ملک سے ملکر فروخت کیا کرتے ہیں نسخہ بصد دقت حاصل کر کے روانہ کیا جاتا ہے +

هُوَالشَّافِی - زعفران خالص۔ کستوری خالص۔ افیون۔ برنے کے بیج ہر ایک ایک تولہ لیکر آدھ سیر شیر برگد میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں +

ترکیب استعمال :- ایک گولی دو گھنٹہ پیشتر کھلانے سے بے حد انتشار و امساک پیدا ہوتا ہے +

نوٹ :-

کستوری کوہ پانگی ریاست چنبہ کے ہرنوں سے ماہ پھاگن میں حاصل کی جائے یہ قید کڑی ہے - جو صاحب حاصل کر سکیں ضرور بنائیں +

نامردی کی اکسیر الاثر گولیاں نمبر ۲۴۷

ہمارے علاقہ میں ایک موضع سکندر پور ہے وہیں پر ایک صاحب نامردی کا علاج بڑے طمطراق سے کیا کرتے تھے اور بفضلہ ہر جگہ کامیاب ہوتے تھے صاحب

نسخہ کے فوت ہو جانے کے بعد ان کے فرزند ارجمند مسمیٰ عبدالقیوم سے میرے محترم دوست جناب مولوی محمد یعقوب صاحب نے نسخہ حاصل کیا اور بغرض اندراج کنز المجربات جلد دوم روانہ کر دیا جو کہ درج ذیل ہے +

ھُوَالشَّافِی:۔ چار عدد نر چڑے جفتی کے وقت پکڑ کر بازو و پر و الائش وغیرہ سے پاک وصاف کر کے چار عدد چھوہارے لے کر چاقو سے چیر کر ان کی گٹھلی نکال افیون سے پر کر دیں اور ان کو باہم ملا کر لپیٹ دیں[1] اور آٹھ سیر پختہ بھینس کے دودھ میں ڈال کر منہ بند کر کے چار پہر آگ جلائیں بعدہٗ نکال کر تمام دوا کی اکتالیس گولیاں بنالیں ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ دوران استعمال میں گھی اور دودھ خوب کھاتے رہیں دودھ اور آٹے کو علیحدہ کر کے دبا دیں +

۲۴۸ حب عیش[1]

یہ گولیاں دارالعلاج گجرات سے بکثرت نکلتی ہیں جو کہ اپنے فوائد کی وجہ سے بےمثل ہیں اور لطف یہ کہ آسانی سے تیار ہو جاتی ہیں +

ھُوَالشَّافِی:۔ اسٹرکنیا ۳ رتی۔ ورق نقرہ یا کشتہ چاندی ۴ ماشہ کشتہ فولاد ۴ ماشہ۔ کستوری خالص ۲ ماشہ۔ کونین سلفاس ۱ تولہ۔ گوگل عمدہ ۴ ماشہ سب پیس کر دو صد گولیاں بنالیں +

خوراک:۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ +

[1] چڑے کے پیٹ میں سی کر آٹے میں ملفوف کریں ۱۲

فوائد:- اعلےٰ درجہ کی مقوی باہ دوا ہے جو طبیعت پر فوری اثر کرتی ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے۔

چند لولہ آفرین مقوی باہ نسخہ جات

گذشتہ صفحات میں وہی مقوی باہ نسخہ جات بیان کئے گئے ہیں جو کہ گولیوں کی شکل میں تیار ہوتے ہیں لیکن ذیل میں بلا کسی قید کے چند نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جس میں سفوف معاجین و جوہر وغیرہ سب قسم کے ہونگے

اکسیر نامردی نمبر ۲۴۹

زمین قند ایک مشہور و معروف سبزی ہے جو بغیر اصلاح کئے زہر دار ہوتی ہے بقدر دو سیر لے کر ہاتھوں کو تیل سے تر کرلیں اور پھر ان کو چاقو وغیرہ سے چھیل ڈالیں پھر اس کے باریک باریک ٹکڑے کاٹ کر گھی میں بریاں کریں جب بالکل لال سرخ ہو جائیں تو ان کو باریک پیسکر سولہواں حصہ جائفل ہمرنگ پیسکر شامل کرلیں اور پھر ان سب سے چار گنا مصری ملا کر کے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال اس مبارک سفوف میں سے ایکتولہ بوقت صبح اور ایک تولہ بوقت شام گائے کے نیم گرم دودھ سے دیں۔

فوائد:- قوت باہ کو زیادہ کرنے اور قدرتی امساک پیدا کرنے میں بے مثل اکسیر ہے۔

مولد منی و مقوی باہ نسخہ نمبر ۲۵۰

اسگندھ ناگوری۔ مغز تخم کونچ۔ شقاقل مصری۔ تالمکھانہ ہرایک مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور ان سب کے برابر مصری شامل کر لیں بس دوا تیار ہے
ترکیب استعمال۔ ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گائے استعمال کرائیں بفضلہ قوت باہ میں بے حد اضافہ ہو گا۔ فقط +

قوت باہ کا نادر نسخہ ۲۵۱

عطیہ جناب حکیم مولوی قادر بخش صاحب پیروال ضلع منٹگمری

ھُوَ الشَّافِی۔ اجوائن خراسانی۔ سیماب مصفٰے ۱ تولہ باہم اس قدر سحق کیا جاوے کہ سیاہ کجلی ہو جاوے اور پارہ غائب ہو جائے پھر اس میں ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں۔ زرد چوب خام ہر ایک دو تولہ۔ جوز بوا ۶ ماشہ جو کوب کر کے ملادیں باریک نہ کریں۔ پھر کندش ۲ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ مشک دو رتی۔ عنبر اشہب ۲ رتی۔ کرم مخمل ۲ ماشہ۔ اگر پسند ہوں تو ڈالیں ورنہ نہیں بغیر کوٹے چھانے ڈال کر تمام اشیا کو ایک پوٹلی میں باندھیں پوٹلی خوب کسی ہوئی ہو اور کپڑا مضبوط موٹا اور سفید ہو ورنہ عمل خراب ہو جائیگا پھر کھولتے دودھ میں ایک منٹ لٹکادیں پھر پوٹلی نکال کر سنبھال رکھیں یہی پوٹلی ایک ہفتہ کام دیگی +

پہلے دن ایک منٹ، دوسرے دن دو منٹ، تیسرے دن تین منٹ

اسی طرح آٹھویں دن آٹھ منٹ رکھ کر اس کا دودھ استعمال کریں +

بھلا ایک ہفتہ برابر استعمال فرما کر دیکھیں کہ کیا قوت پیدا کرتا ہے قدرتی اور دائمی امساک پیدا کرتا ہے، لذت پیدا کریگا قوت باہیہ کو اس قدر پیدا کرتا ہے کہ برداشت محال ہے اعضائے رئیسہ کے لئے چوٹی کا نسخہ ہے +

نوٹ:۔

پارہ کو صاف کئے بغیر ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ پارہ کو صاف کرنے کی ترکیب کنز المجربات جلد اول میں درج ہے +

بچھو کی نیش میں تقویت باہ کا اثر ۲۵۲

بچھو کے نیش میں سخت زہر ہے اگر بدن میں کسی طرح پہنچ جائے تو چنگے بھلے انسان کو تڑپا دیتی ہے لیکن اگر اس کو حکیمانہ طور پر استعمال کیا جائے تو یہی زہر آب حیات بن جاتی ہے جس سے مردہ قوت کا مریض پھر سے زندگی حاصل کر سکتا ہے +

ھوالشافی:۔ سیاہ بچھو کو پیالہ میں رکھ کر پان کا پتہ اس کے آگے کر دیں تاکہ وہ اس کو ڈنگ مار دے پھر اس پان کو کھلا دیں علیٰ ہذا القیاس دوسرے روز دو ڈنگ لگوائیں اور کھلائیں تیسرے روز تین ڈنک لگوا کر کھلائیں بفضلہ تین دن میں نامرد مرد ہو گا +

کشتہ عقرب ۲۵۳

عقرب سیاہ یعنی کالا بچھو لیکر اس کو بکرے کے پاؤ بھر گوشت کے قیمہ میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے سیر بھر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ خوراک اچاول مکھن میں لپیٹ کر کھلاویں انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ سات خوراک میں نامرد مرد ہوگا۔

مقوی باہ و مولد خون ڈاکٹری نسخہ ۲۵۴

مندرجہ ذیل نسخہ سے بفضلہ دنوں میں وزن بڑھ جاتا ہے بدن میں خون پیدا ہو کر چہرہ لال سُرخ ہو جاتا ہے بارہا کا مجرب ہے نسخہ یہ ہے۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ ٹنکچر فرائی پرکلور۔ ۵ بوند۔ ٹنکچر نکسوامیکا ۴ بوند۔ لائکوار آرسینی کیلس ۲ بوند۔ پانی ۱/۲ ۲ قطرہ ملا کر اس وزن سے صبح شام بعد از غذا آدھ گھنٹہ پلایا کریں آٹھ روزہ استعمال سے بفضلہ بے حد قوت اور خون پیدا کر دے گی۔

طاقت ۲۵۵

حکیم عبدالرحیم صاحب جمیل کے دواخانہ دار العلاج سے مشتہر ہو کر فروخت ہو رہی ہے اشتہار کے مضمون کا خلاصہ یہ ہُوا کرتا ہے کہ قوت مردانہ کی تمام مشہور و معروف ادویہ میں سے یہ دوا میرے تجربہ میں سب سے بڑھ کر مفید

ثابت ہوئی ہے طاقت فی الواقع جسم میں قوت وطاقت کی لہر دوڑا دیتی ہے اس کی پہلی خوراک سے ہی بدن کو تقویت حاصل ہو جاتی ہے بنا بریں ہر استعمال کنندہ کا اُچھلنے کودنے کو دل چاہتا ہے وغیرہ وغیرہ چونکہ حکیم صاحب مجھ سے بلا جھجک نسخہ جات دریافت کرلیا کرتے ہیں +

میں حسب خواہش حکیم صاحب بتا دینے میں کوئی تامل نہیں کرتا ہوں لہذا بعض نسخے جو حکیم صاحب کے مشتہر تھے وہ میں نے بھی دریافت کرلئے جن میں سے نسخہ طاقت حاضر ہے +

ایکسٹریکٹ ڈامیانہ لیکوئڈ ½ اونس۔ آئل فاسفورس ۱ ڈرام۔ ٹنکچر کوکا ۲ ڈرام۔ ٹنکچر نکسوامیکا ۲ ڈرام۔ کتھرنڈس ۲۴ منم۔ ڈائلوٹ فاسفورک ایسڈ ۴ ڈرام۔ ٹنکچر فرائی پرکلورائیڈ ۲ اونس۔ سادہ شربت ۳ اونس سب ادویات کو ملا کر بوتل کو خوب ہلالیں +

ترکیب استعمال - ایک چمچی چائے بعد از غذا ہر دو وقت دیا کریں +

فوائد:- مقوی اعضائے رئیسہ مقوی باہ واعصاب مولد خون و جریان واحتلام وسُرعت انزال کے لئے نافع ہے +

ہندوستانی دواخانہ وہمدرد دواخانہ دہلی کے چند عمدہ معجون

۲۵۶ معجون نقرہ

یہ معجون دہلی کے دواخانہ میں سے بڑی کثرت سے نکلتی ہے جو کہ اپنے خدا داد اثرات کیوجہ سے دل ودماغ کو قوت دینے میں لاثانی شے مانی جاتی ہے۔

قوت باہ کو بڑھا کر جسم میں خوشگوار حرارت پیدا کرتی ہے اور خفقان کو زائل کرتی ہے حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی اور قوت کو قائم رکھتی ہے +

ھُوَالشَّافِی۔ ورق نقرہ یعنی چاندی کے ورق ۵ تولہ عنبر خالص ۱ تولہ کستوری خالص ۱ تولہ۔ مصری ۲۸ تولہ۔ شہد خالص ۲۸ تولہ +

ترکیب ساخت:۔ پہلے ہر سہ ادویات کو کھرل میں ملاکر مصری اور شہد کا قوام کرکے ادویات کو ملادیں بس دوا تیار ہے +

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک عرق گاؤزبان آدھ پاؤ کے ہمراہ استعمال کریں +

فوائد۔ مقوی باہ ومقوی قلب وبے حد لذیذ وخوشبودار چیز ہے

۲۵۷ معجون طلاء

پہلے یہ معجون بڑے بڑے اُمراء ووالیان ملک کے لئے بناکر دیجاتی تھی اب کچھ عرصہ سے تقریباً دہلی کے تمام دواخانوں نے مشتہر کرچھوڑی ہے +

ھُوَالشَّافِی:۔ ورق طلاء ۱ تولہ۔ کستوری ۱ تولہ۔ عنبر ۱ تولہ۔ مصری ۲۸ تولہ۔ شہد ۲۸ تولہ بطریق مرقومہ بالا معجون بنائیں +

ترکیب استعمال خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ بیدمشک یا کسی معجون وغیرہ میں ملاکر کھلایا کریں۔ مقوی باہ ومقوی اعصاب رئیسہ ہے سوداوی امراض کو بے حد نافع ہے +

۲۵۸ معجون مومیائی

اصلی مومیائی کی یہ استعجاب انگیز و تحیر خیز تاثیر ہے کہ اگر مرغی کی ایک ٹانگ توڑ کر مومیائی کا لیپ کر کے اس پر پٹی باندھ دی جائے تو فوراً جُڑ جاتی ہے مگر آج کل مومیائی خالص کم ملتی ہے اس لئے مومیائی خالص معتبر دواخانہ سے خریدنی چاہئے اس معجون کا جزو اعظم چونکہ مومیائی ہے اس لئے اس میں وہ تمام خواص پائے جاتے ہیں جو کہ مومیائی میں ہونے چاہئیں مزید براں دوسرے فوائد بھی جو دوسری ادویات سے ظہور پذیر ہوتے ہیں +

ھُوَ الشَّافِی۔ مومیائی خالص ۵ تولہ۔ مروارید خالص ۱۰ تولہ مایہ شتر اعرابی ۲۰ تولہ۔ عنبر اشہب ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۵۰ عدد مصری ۳۰ تولہ +

مصری کا قوام کر کے تمام ادویات کو ملالیں بس معجون تیار ہے +

ترکیب استعمال: ۱۔ ۳ ماشہ بوقت صبح دودھ کے ہمراہ دیا کریں +

فوائد: تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑتی ہے کمر کے درد کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور خاص فائدہ یہ ہے کہ جن حضرات کو بعد از جماع تکان محسوس ہو وہ صاحب اگر بعد از جماع کھالیں تو قوت دوبارہ عود کر آتی ہے اور کمزوری نہیں ہونے پاتی۔

نہایت مفید نوٹ

ان ہر سہ معاجین میں چونکہ ورق وغیرہ پڑتے ہیں لہٰذا اس اصول کو یاد رکھیں کہ کھانڈ وغیرہ کا قوام کر کے اس میں ادویات باریک پیس کر تھوڑی تھوڑی

ڈالتے اور ملاتے جاویں لیکن کستوری عنبر زعفران وغیرہ کو چاہئیے کہ پہلے کسی عرق وغیرہ میں پیس لیں اور پھر شامل کریں ورق ادویات کو ملانے کے بعد ایک ایک کرکے ملانے چاہئیں +

چند اکسیر الاثر مقوی باہ کُشتہ جات

ذیل میں چند ایسے مقوی باہ کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ اپنے اندر تقویت باہ کا اثر پنہاں رکھتے ہیں اور وہ اس فعل کے لیئے غضب کے موثر اور زود اثر ثابت ہوتے ہیں گو کشتہ جات کی تیاری ہر ایک ایرے غیرے کا کام نہیں بلکہ وہ "پتہ مار فقیری" ہے جس سے وہی لوگ فیضیاب ہو سکتے ہیں جو ہمہ تن مصروف ہو کر محنت سے جی نہ چرائیں جس قدر مدت اور محنت کشتہ جات کی تیاری میں صرف ہوتی ہے اسی قدر اس کے فوائد و تاثیرات میں اضافہ ہوتا جاتا ہے وہ لوگ سخت اندھیرے میں ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ کشتہ وہی بہتر ہے جو ایک گھنٹہ میں ہو جائے ہاں بعض شاذ و نادر ایسی تراکیب بھی ہیں جو سہل العمل ہونے کے ساتھ جید الاثر ی میں بھی بے مثل ہیں لیکن ان میں ایسی بوٹیوں کی ضرورت لاحق ہوا کرتی ہے جو کہ شاذ و نادر جان جوکھوں میں ڈالنے اور کالے کوسوں تلاش کرنے سے ہی بمشکل تمام حاصل ہوا کرتی ہیں +

سنیاسی لوگ اپنے عیش و آرام بال بچہ گھر بار چھوڑ کر کوہ بکوہ صحرا بصحرا چلتے پھرتے ہیں اور ایک نسخہ کی تیاری میں سالہا سال گذارتے ہیں۔ تب جاکر کہیں ایک اکسیری دوا تیار ہوتی ہے جس کو وہ کسی شیشی یا بل میں جگہ دیکر

جھولے میں ڈالتے ہیں اتنی محنتوں اور کاوشوں کا نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ ایسے ایسے پیچیدہ مرضوں اور مایوس العلاج مریضوں پر حیرت انگیز طریقہ سے کامیاب ہو جاتے ہیں جہاں بڑے بڑے اطباء نامدار کی حذاقت لاچار و مجبور ہو جاتی ہے لوگ بجائے اس بات کے کہ محنت سے تیار شدہ نسخہ جات کے قائل ہوتے اس کو گیروانہ لباس کے ملبوس سادھو سنیاسیوں کی کرامات خیال کرنے لگتے ہیں حالانکہ یہ محنت کا پھل ہے جو محنت کرے وہی کامیاب ہو سکتا ہے خواہ وہ سبز پوش ہو یا سفید پوش ۔

ذیل میں ایسے ایسے زود اثر و جامع النفع نسخہ جات عرض کئے جاتے جو کہ محنت سے تیار ہوتے ہیں لیکن بعدہٗ محنت ان کے نتائج و عواقب بڑے خوشگوار برآمد ہوتے ہیں اگر آپ تعصب و حسد کی عینک کو اُتار انصاف و حق کوشی کی عینک سے دیکھیں گے تو آپ کو صاف نظر آجائے گا کہ اس باب کے اندر جو رازہائے سربستہ کا بیدردی اور دلیری سے اظہار کیا گیا ہے ان کو ظاہر کرنا ہر کسی کا کام نہیں۔ اللہ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ مجھے خدا نے بخل کی مذموم اور قبیح عادت سے بچا رکھا ہے۔ فللہ الحمد گو میں اپنے حلقہ احباب میں ہدف ملامت بنا ہوا ہوں لیکن پھر بھی ان باتوں کی پروانہ کرتا ہوا جو کچھ میرے پاس ہوتا ہے نذر ناظرین کر دیتا ہوں ۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ ناظرین کرام میری ان قربانیوں کی کیا قدر کرتے ہیں میں اپنے لئے کوئی رقم طلب نہیں کرتا بلکہ صرف یہ چاہتا ہوں کہ میری ناچیز تصنیفات گھر گھر پہنچ جائیں اس لئے اگر آپ کو میری گذارش کے ماننے میں

کوئی نقصان اور تامل نہ ہو تو برائے کرم کتابوں کی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ احباب کو دکھا کر خریداری پر مائل کیجئے انشاءاللہ وہ ذراسی تحریک سے ان کتابوں کی خریداری پر رضامند ہو جائیں گے کیونکہ ہمیں روزانہ آنے والی ڈاک سے پتہ چل رہا کہ نوے فی صدی وہ حضرات کتابیں طلب فرماتے ہیں جو کہ اپنے کسی دوست کے ہاں سے مطالعہ فرما چکے ہیں یا کسی ایک تصنیف کو دیکھ کر گرویدہ ہو گئے ہیں +

ورنہ حقیقت ہے کہ ہمارے دارالکتب سے اشتہار تو بہت ہی کم نکلتا ہے +

اب میں آپ کی اس قدر سمع خراشی کرانے کے بعد نفس مطلب پر آتا ہوں اور چند اکسیرالاثر کشتہ جات کی ترکیب عرض کرتا ہوں جو کہ بے حد موثر اور اکسیری صفات کے سرمایہ دار ہیں جو اصحاب محنت سے بنائیں گے بفضلہ ضرور بالضرور بے انتہا فوائد سے بہرہ ور ہونگے +

حضرت مولانا مولوی عبدالواحد صاحب غزنوی کا پوشیدہ راز

طلا خاص نمبر ۲۵۹

جس کے حصول کے لئے لوگ بے حد کوشاں تھے مگر نہیں ملتا تھا

مولانا صاحب موصوف خاص اپنی ترکیب سے سونے کا کشتہ بنایا کرتے تھے جو کہ ضعف باہ وغیرہ کے لئے ایک لاثانی اکسیر ثابت ہوا کرتا تھا لوگ دریافت کرتے تھے لیکن آپ نہیں بتاتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنے عزیزوں

کو بھی نہیں بتاتے تھے البتہ خود بنا کر دیدیا کرتے تھے نہیں معلوم کہ آپ کو یہ نسخہ آپ کے خسر حکیم نورالدین صاحب سے حاصل ہوا تھا یا کہاں سے لیکن تھا غضب کا مؤثر۔ بڑی مدت کے بعد بلکہ آپ کے فوت ہو جانے کے بعد پتہ چلا اس راز سے آپ نے جناب مولانا سید محمد شریف صاحب امیر جماعت اہلحدیث گھریالہ کو آگاہ کیا ہوا ہے تو پھر مجھے یہ نسخہ دو ذریعوں سے حاصل ہو گیا ایک تو میرے محترم و مکرم جناب مولوی حافظ محمد حسن صاحب ناظم انجمن اہل حدیث لاہور جو کہ جناب سید صاحب کے خاص احباب میں سے ہیں اور دوسرے حکیم مولوی عبدالرحیم صاحب ساکن فیروز دٹواں۔ میں ہر دو اصحاب کا شکرگذار ہوں کہ جن سے میری دیرینہ آرزو پوری ہوئی خدا تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے آمین

ھُوَالشَّافِی:۔ برادہ سونا ا تولہ کو کسی ایسی کھرل میں ڈالیں جو کہ بالکل نہ گھستا ہو پھر اس میں عرق گلاب سہ آتشہ خود ساختہ میں کھرل کرتے رہیں تا بحدیکہ پوری تین بوتل بذریعہ کھرل جذب ہو جائے غالباً ایک ماہ میں تیار ہو گا۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی کشتہ مذکور علی الصبح مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد:۔ نامرد و سست کو اکیس خوراک ہر طرح کافی ہے مقوی دل و دماغ ہے چند روز کا استعمال وہ فوائد دکھاتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے نگاہ کو تیز کرتا ہے دواخانہ سلیمانی سے اکیس خوراک کی شیشی تیس روپے میں ملسکتی ہے

ع گرانی کے زمانہ میں للعہ روپیہ

عرق کشید کرنے کی ترکیب نمبر ۲۶۰

کشتہ سونا میں جو عرق گلاب سہ آتشہ پڑتا ہے اس کی ترکیب حسب ذیل ہے
گل سُرخ تازہ برگ و ڈنڈی سے صاف و پاک شدہ ۹ سیر پختہ لیکر تین حصہ کرلیں
اور حصہ لیکر اس میں تیرہ سیر پانی ملاکر بذریعہ قرع انبیق (بھبکا) عرق کشید کریں اندازاً
آٹھ بوتل نکلیگا۔ اب دوسرا حصہ پھول لیکر دیگدان میں ڈال کر کشید شدہ عرق
ڈالدیں اور پھر عرق کھینچیں اب چھ بوتل برآمد ہوگا۔ علےٰ ہٰذالقیاس تیسری بار تیسرا
حصہ پھول شامل کرکے عرق کشید کریں تین حد چار بوتل عرق برآمد ہوگا ؁

کشتہ طلا آتشی مقوی بدرجہ کمال نمبر ۲۶۱

(جوکہ برنگ سُرخ تیار ہوتا ہے)

برادہ سونا ۶ ماشہ کو پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب گل سُرخ (ماءالورد)
میں کھرل کریں جب ۵ تولہ پانی جذب ہو جائے تو اس کی گولی بناکر دو کٹھالیوں میں جو
خام مٹی سے تیار شدہ ہوں بند کرکے محض ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے
پر نکالیں اور پھر اسی طرح کھرل میں ڈال کر پھر ۵ تولہ پانی جذب کرکے آگ دیں علیٰ ہٰذالقیاس
پورا ایک سیر پانی جذب کردیں اور سولہ آگ دیں لیکن آخری آگ بجائے ایک سیر کے
۵ سیر اوپلوں کی دیں بس لاجواب چیز تیار ہے ؁

ترکیب استعمال خوراک اچاول سے ۲ چاول تک شہد ایک تولہ میں ملاکر چٹایا کریں۔

فوائد:۔ مقوی باہ بے حد ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے دل و دماغ معدہ و جگر کو از حد طاقت دیتا ہے۔

ماء الورد بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پھول تازہ لے کر کوٹ لیں اور صاف ململ وغیرہ کے رومال میں ڈال کر نچوڑیں جو پانی برآمد ہو بس یہی ماء الورد ہے۔

سونے کو پانی کی شکل میں بنا دینے کی واحد ترکیب

ماء الذہب ۲۶۲

سونے کے طبی فائدے اس قدر ہیں کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا خصوصاً دل و دماغ، معدہ، جگر وغیرہ میں طاقت پیدا کرنے کے لئے تو بس اکسیر ہے یہی وجہ ہے کہ سونا کبھی ورقوں کی صورت میں استعمال ہو رہا ہے اور کبھی کشتہ جات کی شکل میں تیار کر کے کھلایا جاتا ہے لیکن یہ صورت بہت اعلےٰ اور زود اثر ہے کہ سونے کو پانی کی شکل میں تبدیل کر لیا گیا ہے اس دوا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ حلق کے نیچے اترتی ہی خون میں جذب ہو کر اپنا فعل شروع کر دیتی ہے۔

جسم میں پیدا شدہ کمزوری خواہ وہ کسی وجہ سے ہو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے سل دق وغیرہ کے مریضوں کو خاص طور پر مفید ثابت ہوتی ہے یہ دوا ہندوستانی دواخانہ دہلی اور ہمدرد دواخانہ وغیرہ سے بکثرت فروخت ہو رہی ہے۔

ھو الشافی:۔ ورق طلا ۶ ماشہ۔ نمک کا تیزاب ۶ ماشہ۔ تیزاب

شورہ ۴ ماشہ کسی شیشی میں ڈال کر ہلائیں پڑے پڑے کئی دن میں تمام سونا حل ہو جائیگا۔ اب اس میں دس تولہ عرق گلاب ملائیں بس تیار ہے۔

فوائد۔ ضعف اعضائے رئیسہ مقوی بدن، مقوی باہ ہے ہر قسم کی بدنی کمزوری کو بفضلہ دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال سات بوند سے دس بوند تک ماء اللحم یا عرق گاؤزبان میں ڈال کر پلائیں۔

دنیائے طب میں حیرت انگیز ایجاد

شربت طلا نمبر ۲۶۳

آپ نے شربت بادام، انگور، سیب، انار وغیرہ تو سُنے اور بنائے بھی ہونگے لیکن یہ کبھی نہ سُنا ہوگا کہ سونے سے بھی شربت تیار کیا جا سکتا ہے۔

لیجئے ہم اس کی ترکیب عرض کرتے ہیں جو مقویات کا سرتاج تسلیم کیا جاتا ہے چونکہ اس میں علاوہ سونے کے دیگر مقویات بھی شامل ہیں اس لئے اس کے فوائد میں بے شمار اضافہ ہو گیا ہے۔

ھوالشافی:۔ ٹنکچر نکسوامیکا ۱ تولہ۔ فرائی فاسفاس ۱ تولہ ماء الذہب ۱ تولہ کھانڈ آدھ سیر۔ پانی آدھ سیر۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے ماء الذہب اور کھانڈ پانی کو ملا کر آگ پر رکھیں اور نرم نرم آگ پر قوام کریں جب قوام شربت کی حالت پر آجائے تو فرائی فاسفاس

اور ٹنکچر نکسوامیکا ہر دو کو ملا کر شربت میں ملا دیں اور اتار کر سرد کریں ❖
خوراک بعد از غذا ۴ ماشہ کے قریب کھانا کھانے کے دو گھنٹہ بعد استعمال کرائیں ❖

فوائد:۔ مقوی دل و جگر و مقوی اعضائے رئیسہ و باہ ہے ❖

جوشاندہ طلا ۲۶۴

یہ ایک نہایت ہی عجیب و غریب ترکیب ہے جس سے نہایت آسانی سے انسان فیضیاب ہو سکتا ہے یہ ترکیب تا حال کسی کتاب کے صفحات میں درج نہیں ہوئی بلکہ ہمیں حکیم محمد یوسف صاحب سے ملی ہے جو کہ آپ ہی کی تجویز و اختراع کا نتیجہ ہے سونے کی ڈلی لے کر اس کو پانی میں جوش دیں جب نصف پانی جل جائے تو اُتار کر سرد کر کے پلائیں گو بادی النظر میں ایک معمولی شے ہے لیکن حقیقت میں بے حد موثر ہے ❖

کشتہ چاندی بے مثل ولاجواب نمبر ۲۶۵

جس کی سات خوراک کھا لینے سے عمر بھر بال سفید ہونے نہیں پاتے یہ نسخہ ہمیں ہمارے دوست حکیم عبد العزیز صاحب سیاح سے حاصل ہوا تھا جو کہ اپنے خدا داد اثرات کے حامل ہونے کی وجہ سے دیگر کشتہ جات سے ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے ❖

ھُوالشّافی۔ چاندی ا تولہ کی ڈلی کو کوٹ کر ڈھوسے پیسے کی مانند بنا لیں

اور اس کو مارا سود یعنی سیاہ سانپ کے منہ میں رکھ کر منہ کو سی دیں اور پھر ایک لمبا گڑھا کھود کر اس میں سانپ کو لمبے کا لمبا لٹا دیں اور اس کے اوپر تھوڑا تھوڑا کپھر ڈال کر سانپ کو ڈھک دیں ازاں بعد بکری اور بھیڑوں کی مینگنی کی آگ اندازاً تین من اسی طریقہ سے دیں کہ دم کی طرف کم اور سر کی جانب زیادہ گویا کہ جس طرح سانپ گاؤ دم ہوتا ہے اسی طرح آگ دیجائے جب آگ بالکل سرد ہو جائے تو چاندی کو نکالیں بفضلہ پھول کر کھیل ہو گئی ہو گی۔

ترکیب استعمال۔ خوراک صرف ایک چاول ملائی میں رکھ کر کھلائیں سات خوراک کافی ہیں۔

فوائد۔ ضعف باہ اور جذام کی واحد دوا ہے۔ بالوں کو سفید ہونے سے روکتی ہے۔

خاص نوٹ

اول سانپ ایسا ہو کہ جس کے سر کو کچل نہ ڈالا گیا ہو کیونکہ سانپ کا زہر ہی اصل چیز ہوتی ہے۔ دوسرے آگ ایسی جگہ دی جائے جہاں کوئی آدمی نزدیک نہ ہو کیونکہ اس کا دھواں بہت برا ہوتا ہے۔

جوہر نقرہ نمبر ۲۶۶

غالباً آپ نے جوہر نقرہ کا کوئی نسخہ آج تک نہیں سنا ہو گا یہ ایک نہایت ہی بیش قیمت چیز ہے جس میں چاندی کو اس حد تک لطیف بنایا جاتا ہے کہ وہ جوہر بن کر اڑ جاتی ہے یہ وہ نسخہ ہے جس کو عالی جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں

صاحب مرحوم کی خاص الخاص قلمی بیاض میں سے کسی وسیلہ سے ہمارے محترم دوست نے نقل کرلیا تھا نسخہ مفید ہونے کے علاوہ ظاہری شکل وصورت میں بھی بے حد جاذب نظر اور دلفریب ہے۔

ھو الشافی:- ورق نقرہ ۱ تولہ۔ سیماب مصفےٰ ۱ تولہ کھرل میں ڈال کر سرکہ انگوری میں اس حد تک کھرل کیا جاوے کہ مسکہ ہوجاوے پھر ۳ ماشہ نوشادر ملاکر کھرل کریں اور دو پیالیوں میں بند کرکے بدستور معروف جوہر اڑالیں پھر جوہر اور تہ نشین کو ملاکر سرکہ انگوری میں کھرل کریں اور جوہر اڑائیں علیٰ ہذالقیاس سات مرتبہ جوہر اڑائیں تاکہ سب اڑ جائے۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول مکھن میں کھلائیں۔

فوائد:- بے حد مقوی باہ وتقوی دل ہے۔

ماء الفضہ یعنی چاندی کا پانی نمبر ۲۶۷

ورق چاندی ۳ ماشہ۔ تیزاب شورہ ۶ تولہ دونوں کو ملاکر شربتی رنگ کی شیشی میں ڈال کر رکھ دیں کچھ مدت میں حل ہوجائیگا اب اس میں ۱۰ اچھٹانک عرق گلاب شامل کرکے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال۔ ۱۰ بوند ایک تولہ پانی میں ملاکر پلایا کریں۔

فوائد:- مقوی اعصاب ومقوی قلب ہے تقویت باہ کو خاص طور پر مفید ہے

کشتہ فولاد نقرئی نمبر ۲۶۸

برادہ چاندی ۲ تولہ۔ برادہ فولاد ۳ تولہ کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈالکر آب ترشک یعنی کھٹکل بوٹی کے پانی میں مسلسل اور زوردار ہاتھوں سے آٹھ گھنٹہ تک کھرل کریں اور کوزہ گلی میں گلحکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں علےٰ ہذالقیاس ہر مرتبہ نکال کر آٹھ گھنٹہ ترشک کے پانی میں کھرل کرکے دیتے جائیں تا بحدیکہ بالکل سبک اور مکھن سا ملائم ہو جاوے۔ غالباً دس آگ میں ایسا ہو جاتا ہے بشرطیکہ کھرل کرنے میں کوتاہی نہ کی جاوے +

ازاں بعد اسی طریق پر قندھاری اناروں کے پانی میں کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں یہاں تک کہ انار کے پانی میں سات آگ پوری کر دیجائیں نہایت لاجواب کشتہ تیار ہوگا +

ترکیب استعمال:۔ خوراک نصف رتی سے ارتی تک مکھن یا ملائی میں دیں

فوائد۔ مقوی جگر و مقوی اعضائے رئیسہ چہرے کی رنگت کو دنوں میں لال سُرخ کر دینے والا ہے جو کھائیگا بفضلہ بیحد تعریف کرے گا +

کشتہ مس المعروف دوائے تامیشور ۲۶۹

ایک مشہور و معروف دواخانہ سے آٹھ روپے فی ماشہ کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے نخیہ قوت مردمی کو بیدار کرکے باہ کو تحریک دینے کے لئے لاثانی شے ہے +

نسخہ شافی:۔ پہلے ڈھوا پیسہ لیکر اوپر ۳ ماشہ قلعی کا پترا باریک لپیٹ دیں اور پھر لغدہ بیخ دوب پاؤ بھر میں بند کر کے پچیس سیر اوپلوں میں پھونک دیں کشتہ ہوگا اب اس کشتہ کو کھرل میں ڈال کر ۳ ماشہ سم الفار شامل کر کے عرق گھیکوار یا شیر دار میں ۶ گھنٹہ کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں اسی طرح کم از کم چودہ آگ دیں۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک صرف ایک چاول سے دو چاول تک مکھن یا بالائی میں دیا کریں نیز دوران استعمال میں گھی دودھ بکثرت استعمال کریں +

فوائد:۔ مقوی باہ اور ممسک طبعی ہے میں نے بالکل از کار رفتہ شخص کو دی جو شب عروسی میں بالکل فیل ہو چکا تھا۔ بفضلہ اس کی ایک ہی خوراک سے تندرست ہو گیا +

کشتہ جات شنگرف

شنگرف کا کشتہ اگر صحیح ترکیب سے کیا جاوے تو تقویت باہ کے لئے نادر زمانہ چیز بن جاتی ہے لیکن ہر دو ترکیبیں جو بلا دقت شنگرف کو کشتہ کرنے کو عمل میں لائی جاتی ہیں چنداں مفید نہیں ذیل بالکل اکسیر الاثر اور سنیاسیانہ تراکیب عرض کی جاتی ہیں جو کہ قبل ازیں بہت کم سننے میں آئی ہونگی +

کشتہ شنگرف سنہری قائم النار ۲

اس کشتہ کو حافظ رکن الدین صاحب ساکن ناگپور تیار کیا کرتے تھے جو کہ بجد

مقوی باہ ہونے کے علاوہ بظاہر بھی نہایت نفیس اور سنہری رنگ کا نظر فریب ہوا کرتا تھا چونکہ وہ تھے قدیم روش کے حکیم اس لئے نسخہ سے کسی کو آگاہی نہ دیتے تھے یہاں تک کہ اپنے داماد مولوی حکیم عنایت اللہ خاں کی درخواست کو بھی مسترد کردیا کرتے تھے آخر الامر جب آپکا سن شریف سو سال کے قریب ہوگیا تو اس وقت بعد اصرار کرنے پر مولوی عنایت اللہ صاحب کو نسخہ بتا دیا۔ اور ان کو پہنچتے ہی مجھے حاصل ہوگیا جو کہ بلا پس و پیش درج ذیل کیا جاتا ہے لیکن اس میں ذرا ملکہ کی ضرورت ہے ورنہ رنگت سنہری نہیں ہوگی +

کشتہ شنگرف بنانے کی ترکیب

شنگرف ا تولہ کو آدھ سیر باریک شدہ نمک کے درمیان رکھ کر کڑاہی کے نیچے آگ روشن کریں یہاں تک کہ نمک کے اوپر تنکہ رکھنے سے جل اُٹھے پھر آگ بند کردیں اور سرد ہونے پر نمک کو احتیاط سے توڑ کر شنگرف کشتہ شدہ نکال لیں اور پیس کر سنبھال رکھیں +

ترکیب استعمال - خوراک ا رتی مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں +

فوائد :- مقوی باہ اور ممسک ہے رنگ کو سرخ کرتی ہے اور درد پشت کے لئے مفید ہے +

کشتہ شنگرف ہم رنگ ۲۷۱

یہ کشتہ گو ہم رنگ ہوتا ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوتا

ہے گئے گذرے نامرد و سُست کو شیر جو انمرد بنانے کے علاوہ فالج، لقوہ اور وجع المفاصل کے لئے بھی مفید ہے ترکیب ملاحظہ ہو +

شنگرف رومی کی ایک ہی ڈلی اندازاً پندرہ تولہ کی لے لیں اور اس پر خام رشتہ کے کچھے تاگے چند پیچ دے دیں اور پھر مندرجہ ذیل ادویات کے نغدہ میں تیار کریں +

سیاہ تل اسیر۔ بلادر یعنی بھلاوہ اسیر۔ گھونگچی سفید یعنی سفید رتکاں آدھ سیر۔ مغز اخروٹ آدھ سیر۔ پوست بیخ کنیر سفید پاؤ بھر سفوف کچلہ دس تولہ سفوف بیش یعنی مِٹھا تیلیا ۵ تولہ سم الفار سفید تولہ +

ترکیب تیاری پہلے تیل والی اشیاء کو خوب کوٹ کر نغدہ بنالیں اور پھر خشک اشیا کو باریک پیس کر اس میں ملالیں اور تمام دوا کے تین حصہ بنالیں یعنی تین گولے بنا کر شنگرف مذکور کو ایک گولہ میں لپیٹ کر لوہے کی کڑاہی کے اندر آدھ سیر روغن السی ڈالکر اس کے درمیان گولہ رکھدیں اور نیچے خوب تیز آگ جلائیں تاکہ تیل کو آگ لگ جائے اور اس کو آگ لگ جانے کے باعث تیل و نغدہ بالکل جل جائیں اور دھواں بھی نکلنا بند ہو جائیگا اب سرد ہو جانے پر شنگرف کی ڈلی نکال کر دوسرے گولہ میں بند کر کے بدستور سابق تیل السی ڈال کر آگ جلائیں یہاں تک کہ تینوں گولے جل جائیں بس شنگرف کشتہ ہو گی تین گھنٹہ روح بید مسک میں کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں +

ترکیب استعمال خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک ملائی میں لپیٹ کر کھلایا کریں +

فوائد:۔ قوت باہ کو بڑھانے کے لئے عجیب وغریب چیز ہے جس کی چند خوراکیں ہی گئے گذرے نامرد کو شیر مرد بنانے کے لئے کافی ہیں۔ علاوہ ازیں وجع المفاصل فالج ولقوہ کیلئے بھی اکسیری چیز ہے۔

کشتہ شنگرف کی بہترین ترکیب ۲۷۲

یہ لاثانی ترکیب ہمیں ایک محترم دوست سے ملی تھی جس کو ہم نے ایک مریض فالج کے لئے تیار کیا تھا جو کہ کافی سن رسیدہ شخص تھا جس عمر میں حکیم لوگ لاعلاج کہکر چھوڑ دیا کرتے ہیں۔

مریض مذکور میرے پاس ایسی حالت میں آیا تھا جبکہ وہ چلنے پھرنے سے لاچار و معذور ہوچکا تھا۔ اللہ کی شان کے قربان جائیے کہ اس کو محض ایک ہفتہ میں ہی نمایاں فائدہ ہوگیا اور وہ خود چل کر اپنے گھر چلا گیا۔ علاوہ ازیں اس میں خاص وصف یہ ہے کہ اس کے کچھ مدت کے استعمال سے بفضلہ بال سفید ہونے سے رک جاتے ہیں اور تا مدت العمر سفید نہیں ہونے پاتے، مقوی باہ مقوی حافظہ حد درجہ کی ہے دواخانہ سلیمانی سے ہم نے بے شمار مریضوں پر تجربہ کر کے مفید پائی ہے بلکہ آجکل جو دواخانہ سلیمانی سے بجلی اثر قوت کی گولیاں جا رہی ہیں اس میں اب بھی کشتہ شنگرف شامل کیا جاتا ہے۔

گو یہ دواخانہ سلیمانی کی چلتی ہوئی دوا ہے۔ جو کہ تین روپے ماشہ کے حساب سے نکل رہی ہے لیکن ناظرین کنز المجربات کی خدمت میں حاضر ہے۔

ھو الشافی:۔ شنگرف ۲ تولہ کی ڈلی لے کر اس کو ۵ سیر پختہ گائے کے

دودھ میں لٹکا کر نیچے نرم نرم آگ جلاتے رہیں تا بحدیکہ دودھ کی ربڑی بن جائے اب شنگرف کو نکال کر ۲ سیر پختہ برگ مدار (آگ کے پتے) کے پانی میں پکا دیں یہاں تک کہ پانی بالکل ہی غلیظ ہو جاوے اس کے بعد نکال کر ارنڈ سُرخ کے پتوں کے پانی دو سیر کے اندر پکاویں اور پھر دھتورہ کے پتوں کے پانی میں اسی طرح پکاویں بہاں تک کہ یہ دو سیر پانی بھی سوکھ جائے اب ڈلی مذکور کو نکال کر اس پر ریشم کی تار اچھی طرح لپیٹ دیں تا کہ ڈلی اچھی طرح چھپ جائے ازاں بعد اس ڈلی کو روغن بلادر میں تر کر کے سفوف انبہ ہلدی میں ڈالدیں اور اُلٹ پلٹ کر دیں تا کہ سفوف مذکور چاروں طرف لپٹ جاوے پھر اس کو میدہ گندم کے گولہ کے درمیان لپیٹ کر کڑ کڑاتے ہوئے گھی میں چھوڑ دیں جب آٹے کا رنگ سُرخ سیاہی مائل ہو جائے تو نکال کر توڑ لیں اور گرم گرم حالت میں توڑ کر ڈلی نکال لیں اور روغن مالکنگنی میں ڈبو دیں پھر سفوف انبہ ہلدی میں ڈالدیں علےٰ ہذا القیاس باری باری سے ایک بار روغن مالکنگنی کے اندر تر کر کے اور سفوف لپیٹے اور آرد گندم میں لپیٹ کر اور گولہ بنا کر گھی میں بریاں کرتے رہیں یہاں تک کہ کم از کم ایکسو پچیس بار بریاں ہو جائے بفضلہٖ شنگرف کا اعلےٰ درجہ کا کشتہ تیار ہے پیس کر سنبھال رکھیں +

اجزائے نسخہ۔ دودھ گائے ۵ سیر۔ آب برگ آک ۲ سیر آب برگ ارنڈ ۲ سیر۔ آب برگ دھتورہ ۲، سفوف انبہ ہلدی آدھ سیر۔ روغن بلادر پاؤ۔ روغن مالکنگنی ۱/ پاؤ۔ گھی ۲ سیر۔ میدہ گندم تقریباً ۳ سیر پختہ۔ لکڑیاں حسب حاجت +

ترکیب استعمال۔ خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن یا

طلائی میں دیا کریں +

فوائد:۔ بے حد مقوی باہ، مقوی حافظ۔ ممسک طبعی۔ وجع المفاصل وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید دوا ہے +

کشتہ شنگرف بیش قیمت ۲۷۳

جس کی تین خوراک عمر بھر طاقت قائم رکھنے کو کافی ہیں :۔

یہ نسخہ مجھے باوا سوبھا رام صاحب ممتاز الاطباء نے عطا فرمایا تھا جو کہ بصد شکریہ درج ذیل ہے۔ عام طور پر ایسے مقوی نسخہ جات جو کہ تین خوراک میں ہی اپنی جید الاثری کا قائل کر لیں محنت سے بنا کرتے ہیں لیکن یہ نسخہ آسان ہے +

ھوالشافی:۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کی سالم ڈلی کو سیاہ سانپ کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو دھاگے سے سی دیں اور پھر فقط اس کے منہ کو مٹی سے گل حکمت کر کے ایک لمبا گڑھا کھودیں جس میں طولاً سیاہ سانپ آجائے اب گڑھے میں نیچے اوپلے چن کر اوپر سانپ لمبا کر کے رکھدیں مگر اس کا سر باہر ہونا چاہئے یہ خیال رہے کہ سر کے اردگرد کوئی اُپلہ نہ ہو پھر سانپ کے اوپر اُپلے چن کر آگ لگادیں تاکہ سانپ بالکل جل جائے لیکن سر تک آگ نہ پہنچے دوسرے روز نکال کر پھر دوسرے سانپ میں رکھیں اسی طرح تین سانپوں میں آگدیں اور پھر شنگرف کو نکال کر سنبھال رکھیں +

ترکیب استعمال:۔ خوراک ایک چاول مکھن میں کھلائیں اگر نشہ

معلوم ہو تو کبھی افراط سے کھلائیں دو تین خوراک عمر بھر کے لئے کافی ہیں +

نوٹ :-

یہ عمل آبادی سے دور کرنا چاہئے کیونکہ اس کا دھواں بُرا ہوتا ہے +

۲۷۴ روغن شنگرف

شنگرف ۵ تولہ۔ سم الفار سرخ ۳ ماشہ۔ بیر بہوٹی ۲ تولہ۔ بیضہ مرغ ۲۰ عدد

پہلے شنگرف و سم الفار وغیرہ کو کھرل کر کے اس میں انڈوں کی زردیاں آمیز کر دیں اور پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیچے آگ جلاتے رہیں چمچہ وغیرہ لیکر دوا جلد جلد ہلاتے رہیں کچھ دیر میں دوا سے تیل علیحدہ ہونا شروع ہو جائے گا اور تھوڑی دیر میں تمام تیل علیحدہ ہو جائے گا۔ اسوقت کڑاہی کو زمین پر اُتار کر سرد ہونے پر تیل کو نتار لیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بقیہ دوا جو کڑاہی میں پڑی ہو اس کی رتی رتی کی گولیاں بنالیں +

ترکیب استعمال! ایک گولی بوقت صبح دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں بڑی بیش قیمت دوا ہے اور تیل خوراکی و بیرونی ہر دو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یعنی خوراکی طور پر ایک سیخ پان پر لگا کر کھلایا کریں چند خوراکوں میں ہی بیحد فائدہ ہوگا اور بیرونی طور پر حشفہ سیون چھوڑ کر عضو مخصوص پر مالش کرائیں اور مالش کرانے کے بعد اوپر پان کا پتہ یا ارنڈ کا پتہ باندھیں چند روز میں کمزور شدہ رگیں پھر سے طاقت ور ہو جائیں گی +

۲۷۵ کشتہ سیماب عروسی جو کہ علاوہ تقویت باہ کے جذام کی اکسیر الاثر اور عمدہ دوا ہے۔

(از جناب حکیم محبوب عالم صاحب فسٹ کلاس مجسٹریٹ للہ خ)

ہوالشافی:- سیماب مصفیٰ ۱ تولہ۔ آملہ سار گندھک شتری رنگ کی ۱ تولہ پہلے ایک پیالہ گلی کا بہ پیندا گل حکمت کر کے اس میں سیماب ڈال کر اوپر گوگرد پیس کر رکھیں اور اس پر نوشادر دیسی بقدر ۲½ ماشہ پیس کر رکھدیں جب گوگرد گلنے لگے تو پھر اتار کر پتھر سے گھسیں اسی طرح ۷ مرتبہ کریں عقاب (نوشادر) صرف پہلی مرتبہ ڈالنا کافی ہے ساتویں مرتبہ جبکہ ابھی پیالہ گرم ہی ہو تو دوائی نکال کر شیشی میں ڈالدیں ورنہ سرد ہونے پر دوائی پیالہ سے چسپاں ہو جائے گی دوا سیاہ رنگ کی تیار ہو گی ؛

ترکیب استعمال - الائچی دانہ ایکتولہ۔ مغز بادام ۱ تولہ۔ دوائی تیار شدہ مذکور ۳ ماشہ۔ مصری کوزہ ۳ تولہ۔ سب کو پیس کر سفوف بنا کر ۱۵ پوڑیہ بنا لیں - ایک پوڑیہ ہمراہ شیر صبح نہار مریض کو استعمال کرائی جاوے اور پرہیز سوائے ترشی کے کچھ نہیں ۲۸ یوم استعمال کرنے سے بیحد قوت باہ پیدا ہوگی جو ناقابل برداشت ہو گی اور برائے جذام چالیس دن نمک سے کلی پرہیز کر کے استعمال کرائی جاوے بفضلہٖ جذام کا بیمار تندرست ہو جائیگا۔ علیٰ ہذا القیاس امراض مفاصل و لقوہ کو بھی مفید اور آزمودہ ہے ؛

ضعفِ باہ کا بیرونی علاج

گذشتہ صفحات میں تقویت باہ کے خوراکی نسخہ جات بیان کئے جا چکے ہیں۔ یہاں بیرونی علاج کا ذکر کیا جاتا ہے کیونکہ مجلوق لوگوں کے لئے بیرونی علاج بہت زیادہ مؤثر ثابت ہوا کرتا ہے ✦

رگوں میں سے زہریلا مادہ خارج کرنے کی لاثانی اور جدید تدبیر

چوزہ مرغ کی مسیحائی نمبر ۲۷۶

اگر رگوں میں سے زہریلا پانی خارج کرنا مقصود ہو تو چاہیئے کہ چوزہ مرغ کا قیمہ کر کے قضیب کے موافق ٹکیہ بنا کر توے پر رکھیں اور اس پر تھوڑی سی اجوائن ملا کر کے رات کے وقت ٹکیہ مذکور عضو مخصوص پر رکھ کر بندھوا دیں چند گھنٹوں میں آبلہ برآمد ہوگا اسوقت اتار کر اوپر روغن زرد (گھی) چپڑ دیں تاکہ آبلے کی سختی کے باعث تکلیف نہ ہو مگر یہ یاد رہے کہ ٹکیہ کا وہ حصہ جو توے پر پختہ کیا گیا ہو اس کو چھوڑ کر دوسرا اوپر والا خام حصہ قضیب پر آئے اور پختہ شدہ حصہ اوپر کی جانب رہے اور ٹکیہ صرف ایک پہلو ذرا گھی ڈال کر کسی قدر نیم پختہ کر لینی چاہیئے یہ ایسی سہل اور آسان تجویز ہے کہ انسان طلاؤں کی دردسری تیل کشید کرنے کی زحمت سے چھوٹ جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ مفید ہے زیادہ ✦

اودھ کے آخری تاجدار نواب واجد علی شاہ کا بیش بہا نسخہ

طلائے واجد علی نمبر ۲۷۷

جس کے استعمال سے بلا ایلہ وغیرہ پڑنیکے مُردہ رگیں زندہ ہوجاتی ہیں

چربی ریچھ، چربی شیر، چربی سانڈہ، چڑیا کے سر کا مغز، تخم مولی ا تولہ جنگلی کبوتر کی سفید بیٹھ +

سب دواؤں کو باریک پیس کر ا تولہ روغن کنجد میں ملا کر خوب گھوٹیں یہاں تک کہ تمام ادویات مکھن کی طرح نرم ہوجاویں بس طلاء تیار ہے کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں +

ترکیب استعمال۔ رات کے وقت عضو تناسل پر خوب اچھی طرح مالش کرکے سو جائیں اس دوا سے بلاتکلیف چند روز میں مردہ سے مردہ رگوں میں جان پڑ جاتی ہے +

طلائے بینظیر نمبر ۲۷۸

جو کہ بلاتکلیف مادہ فاسد کو خارج کر دیتا ہے

ھُوالشافی۔ سیماب ۵ تولہ۔ آب برگ پان سو عدد میں متواتر سحق کریں یہاں تک کہ سب پانی جذب ہو جاوے بعدہٗ شہد خالص حسب ضرورت لیکر اس میں آمیز کرلیں اور سنبھال رکھیں +

ترکیب استعمال۔ بوقت ضرورت ململ کی پٹی پر لیپ کرکے عضو مخصوص

پر لپیٹ کر اوپر سے کچا تاگہ باندھ دیں +

فوائد۔ محرک باہ اعلےٰ درجہ کا ہے پانی بکثرت خارج ہؤا کرتا ہے اور لطف یہ کہ آبلہ وغیرہ مطلق نہیں ہوتا +

طلا حیرت انگیز نمبر ۲۷۹

عطیہ جناب حکیم سید مشرف علی صاحب رضوی (دہرہ سہول)

یہ طلاء تین اجزاء سے مرکب ہے جس کی خاص خوبی یہ ہے کہ اس سے بغیر آبلہ و بثورات وغیرہ کے ایک ہی ہفتہ میں نامرد مرد ہو جاتا ہے نہایت ہی سریع النفع نسخہ ہے +

(۱) روغن زیرہ سیاہ - پاؤ بھر زیرہ سیاہ لیکر اس کو پانی سے ذراسی نمی دیکر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اندازاً ۴ تولہ برآمد ہوگا +

(۲) روغن چمگادڑ - چمگادڑ لیکر اس کا پیٹ چاک کریں اور اس کے اندر سے آلائش وغیرہ صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اور ہانڈی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لیں اور اس کو علیحدہ شیشی میں سنبھال رکھیں +

(۳) بڑے مینڈک کی چربی جس قدر دستیاب ہو سکے حاصل کر کے اس کے برابر روغن زیرہ سیاہ اور اسی کے برابر روغن چمگادڑ ملا کر آگ پر خوب گرم کریں جب چربی پگھل کر روغنوں میں مل جاوے تو شیشی میں ڈال کر سنبھال

رکھیں ÷

ترکیب استعمال :- بوقت ضرورت حشفہ وسیون چھوڑ کر پندرہ منٹ تک خوب مالش کریں جب اچھی طرح تیل جذب ہو جاوے تو اوپر کہنہ روئی کا نغذ بنا کر لپیٹ دیں بس اسی طریق پر روزانہ سوتے وقت مالش کر کے سو رہا کریں ÷

فوائد :- اسی طریق پر کم از کم ایک ہفتہ تک مالش کرنے سے بفضلہ تعالےٰ عضو میں بے حد قوت پیدا ہو جائے گی اور سب زائل شدہ قوتیں لوٹ آئینگی

طلاء اکسیر اعظم ۲۸۰

عطیہ مولوی علم الدین صاحب ساکن ساہووالہ معرفت مولوی عبدالرحمن صاحب

اس نسخہ کی شہرت بہت زیادہ تھی اور ان کے ہاں ہر وقت موجود رہتا تھا اور اپنے خدا داد اثرات کیوجہ سے بکثرت نکلتا تھا۔ لیکن وہ اس نسخہ کو اپنے سینہ میں چھپائے بیٹھے تھے بمشکل تمام کنز المجربات دکھا کر ترغیب دلائی اور کامیابی حاصل کی اس سے بفضلہ ایک دو ہفتوں میں عضو مخصوص کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں ÷

بچھو سیاہ ۳ عدد۔ خراطین ۶ ماشہ۔ بیر بہوٹی ۶ ماشہ۔ جونک ۳ عدد۔ بھڑ زرد ۱ عدد۔ تیتنا (سیاہ بھڑ) ۵ عدد۔ لونگ ۱ تولہ جند بیدستر ۶ ماشہ۔ جائفل ۶ ماشہ۔ مالکنگنی ۶ ماشہ۔ ہلیہ ۶ ماشہ۔ قبر کے کیڑے جو بڑی بڑی ٹانگوں والے ہوتے ہیں ۲۱ عدد۔ سم الفار ۶ ماشہ۔ بیش یعنی میٹھا تیلیا ۶ ماشہ۔ عاقر قرحا ۶ ماشہ شنگرف ۶ ماشہ۔ ساہنڈا ۱ عدد۔ بکرے کی چربی ۳ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۷ عدد۔ آب پیاز

۱۰ تولہ +

تمام کو کوٹ کر مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں بس طلائے اکسیر اعظم تیار ہے +

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت حشفہ (سیپاری) و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور اوپر ارنڈ کا پتہ باندھ کر سو رہیں اور صبح اٹھ کر پتہ کھول کر گرم پانی اور صابون سے دھو کر تولیہ سے صاف کریں اسی طرح ہفتہ عشرہ ہفتہ تک کرتے رہنے سے بفضلہ تعالےٰ سست شدہ پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں نہایت ہی بیش قیمت طلا ہے جس کو ہر مطب میں موجود رکھنا لازمی ہے +

از کار رفتہ نامرد کیلئے بیش قیمت و عمدہ روغن

روغن سم الفار عشری ۲۸۱

ازجناب بابو درگا پرشاد صاحب طبیب حاذق (ڈپٹی سٹیشن ماسٹر ٹڈوڈ)

سم الفار سفید ۱ تولہ۔ سم الفار سیاہ ۱ تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر ۱۰ تولہ۔ شیر عشر یعنی آک کے دودھ میں کھرل کریں جب گولی باندھنے کے لائق ہو جائے تو اس میں آٹو مشک جرمن میڈ (فری فروم الکوحل) جو کہ تیل میں بنا ہوا ہوتا ہے روغن لونگ ۲ تولہ۔ روغن مالکنگنی ۲ تولہ برابر تین روز تک کھرل کرتے رہیں اور پھر شیشی میں بھر کر دھوپ میں رکھدیں تقریباً چوبیس گھنٹہ میں نتھر کر تیل علیحدہ ہو جائے گا اس کو علیحدہ چسان کر شیشی میں بند کرلیں بس روغن سم الفار عشری تیار ہے اور جو مرکب شیشی کے نیچے جما ہوا رہ گیا ہے اس کو کسی شیشی میں بحفاظت

رکھیں یہ بہت تیز ہے یہ نمبر دو ہے +

ترکیب استعمال اگر مریض کی حالت زیادہ ردی نہ ہو تو نہ استعمال کرنا چاہئے روزانہ بطریق معروف حشفہ وسیون چھوڑ کر مالش کریں اور پتہ ارنڈ وغیرہ باندھ لیں +

طلا اکسیر ۲ ۲۸۲

اگر حالت ردی ہو تو ملا میں سے قدرے دوا لیکر حشفہ چھوڑ کر مالش کریں اوپر پتہ پان یا ارنڈ کا باندھ دیں اسی طرح تین روز کریں پھر پانچ روز کچھ نہ لگائیں۔ بعدہٗ ملا کا، روز استعمال کریں اس سے بفضلہ تعالےٰ گیا گذرا نامرد بھی شیر مرد ہو جاتا ہے +

نامرد کو ایک رات میں مرد کردینے والا طلا ۲۸۳

یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ اس سے ہر قسم کا نامرد مرد ہو جاتا ہے البتہ بسا اوقات بہت سے شخص ایک ہی رات میں تندرست ہو جاتے ہیں اور پھر لطف یہ کہ بنانے اور تیار کرنے میں کسی دقت کا سامنا کرنا نہیں پڑتا بس انگریزی دکان سے دوا لیکر رکھ لو اور بوقت ضرورت استعمال کرو۔ لائیکوار ایپی سپیٹی کس ایک انگریزی دوا ہے جو کہ سستی ہی ملجاتی ہے بوقت ضرورت اس کی پھریری ترکر کے عضو مخصوص کی کمر پر محض اوپر کی جانب لگادیں لگاتے ہی لگاتے خشک ہو جائے گا اسی طرح پھر لگادیں وہ بھی خشک ہو جائیگا۔ علیٰ ہذا القیاس ایکبار

پھر لگا دیں یعنی تین دفعہ . . . . لگا کر سو رہیں علی الصبح عضو مخصوص پر ایک بڑا آبلہ یا دو آبلے نکلے ہوئے ملیں گے اس میں سوئی چبھو کر یا قینچی سے ذرا جلد کاٹ کر پانی نکال ڈالیں اور اوپر ململ کا باریک کپڑا لپیٹ دیں تاکہ پانی وغیرہ کو جذب کر لے پھر آٹھ یا دس روز تک ویسلین سے زخم کو چپڑتے رہیں و یا گھی گرم کردہ لگاتے رہیں سب جھلی دور ہو جائے گی اس سے بسا اوقات پہلی رات میں ہی انتشار ہو جاتا ہے۔

نہایت بیش بہا نوٹ:۔

میں نے اس سے پہلے بلا ضرر طلاؤں کے نسخے لکھے ہیں جن سے نہ ہی تو کوئی پھنسیاں وغیرہ پیدا ہوتی ہیں اور نہ ہی آبلے پیدا ہوتے ہیں بلکہ بلا تکلیف عضو میں قوت پیدا ہو جاتی ہے لہٰذا پہلے ان نسخوں سے کام لیں اگر خدانخواستہ کماحقہٗ فائدہ نہ ہو تو پھر آبلہ انگیز طلاؤں سے کام لیں پہلے ہی تیز طلاؤں کا استعمال کرنا جائز نہیں سمجھتا۔

برقی اثر طلا لاجواب نمبر ۳۸۴

بیش یعنی میٹھا تیلیا ۱ تولہ۔ عاقرقرحا ۶ ماشہ۔ سینڈھور ۳ ماشہ۔ آک کا دودھ ۴ تولہ۔ روغن زرد گائے ۴ تولہ۔

تمام ادویات کو ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور نیم کے ایسے ڈنڈے سے جس کے سرے پر تانبے کا پیسہ وغیرہ لگا ہوا ہو تقریباً ۱۲ گھنٹہ مسلسل کھرل کرائیں اور کسی چینی کی ڈبیہ وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال حشفہ وسیون چھوڑ کر ۵ یا ۶ رتی دوا لیکر مالش کریں اور پھر اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ رکھ کر کچے سوت سے باندھ دیں اور صبح کے وقت کھولدیں اُمید ہے کہ تیسرے چوتھے روز پھنسیاں نکل آئیں گی پھر اس پر وہ طلا لگا کر پھر بند کر دیں اور روغن چنبیلی یا گھی جلا ہوُا لگاتے رہیں +

فوائد - ایک یا دو بار لگانے سے بفضلہٖ ناکارہ نامرد جوانمرد ہو جائے گا عمدہ طلا ہے +

طلائے معید شباب نمبر ۲۸۵

یہ طلاء اپنی جید الاثری میں نہایت ہی بیش بہا ہے ایک ہفتہ کے استعمال سے بفضلہ رگوں کا پھولنا پٹھوں کی کمزوری وغیرہ سب نقائص دُور کر دیتا ہے +

ھُوالشافی :- رسکپور - دارچکنا - سم الفار سیاہ ہر ایک تولہ تولہ گھونگچی سفید اٹھ تولہ تمام ادویات کو باریک پیس کر کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں اور قلعی دار دیگچی کے اندر ۲ سیر گائے کے دودھ کے درمیان لٹکائیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں جب نصف دودھ جل کر پوٹلی ننگی ہو جائے تو اُتار لیں اور رضامن لگا کر اس کا گھی برآمد کر لیں بس طلا تیار ہے +

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت حشفہ وسیون چھوڑ کر مالش کریں اور سو رہیں برگ ارنڈ وغیرہ باندھنے کی چنداں ضرورت نہیں

فوائد :- ایک ہی ہفتہ میں بفضلہ وہ طاقت پیدا کرے گا - کہ باید و شاید +

نامردی کے متعلق خادم راقم الحروف کا طریق علاج

قوتِ مردمی کا مکمل بکس ۲۸۶

قبل ازیں کنز المجربات جلد اول میں ہم نے جو نامردی کا طریق علاج لکھا ہے وہ ایسا لاجواب ہے کہ بفضلہ جو اصحاب اس اصول علاج کو اختیار کرتے ہیں وہ ضرور کامیاب ہوتے ہیں یہ ایک ایسا سنہری اصول ہے جس سے بہت کم حکیم باخبر ہیں۔ چنانچہ اسی اصول کے ماتحت جب دیگر امراض سے گذر کر معاملہ محض امراض مخصوصہ مردمان پر پڑ جائے تو ہم نے ایک بکس ایجاد کیا ہے جس سے بفضلہ ہر قسم کا نامرد مرد ہو جاتا ہے وہ بکس بذریعہ اشتہارات مبلغ بارہ روپے میں دواخانہ سلیمانی سے نکل کر اطراف واکناف ہند میں پہنچ رہا ہے اور بفضلہ ہر جگہ کامیاب ہوتا ہے گو ہمارا یہ خاص الخاص تجارتی راز ہے اور وہ بھی ایسا کہ جس کو ظاہر کرنا کوئی آسان کام نہیں لیکن پھر بھی دل پر جبر کر کے راز کو طشت از بام کیا جاتا ہے۔

(۱) **حبوب جریان** ۱؎ - جس کا نسخہ جریان کے تحت میں سکھدیو وٹی کے عنوان سے لکھا گیا ہے بعض اوقات اس سے دوسرا نسخہ اکسیر جریان بھی روانہ کر دیا جاتا ہے۔ ۲؎

(۲) **بجلی اثر قوت کی گولیاں** ۳؎ نسخہ کنز المجربات جلد اول میں دیا گیا ہے لیکن اس میں کشتہ شنگرف وہ پڑتا ہے جس کی ترکیب گذشتہ صفحات میں روغن مالکنگنی وبلادر والی بیان ہے۔

(۳) **بجلی اثر طلائے اکسیر اعظم** - کا وہ نسخہ جو کنز المجربات جلد اول میں

بیان کیا جاچکا ہے ویا اس کے ہم پلہ طلاء سُرخ وغیرہ ؛

(۴) - حبوب قبض کُشاء اس نسخہ کا بھی گذشتہ اوراق میں بیان کر دیا ہے

نوٹ :-

پہلے جریان کی گولیاں اور پھر طلاء و گولیاں استعمال کرائی باقی ہیں اور اگر دوران استعمال میں قبض ہو تو قبض کشا بس یہی کامل علاج ہے ادویات کی چند ان خصوصیت نہیں ہم نئی سے نئی بنا کر روانہ کرتے رہتے ہیں لہ

عورتوں کی خاص بیماریاں

عورت کیا ہے ؟ اور کائنات عالم میں اس کا کیا درجہ ہے اس کے متعلق اگر بحث کی تو بجائے خود ایک مستقل کتاب بن جائے اس جگہ ان تمام باتوں کو چھوڑ کر محض ان عام وقوع پذیر ہونے والی بیماریوں کو بیان کیا جاتا ہے جو کہ دُنیا ئے نسائیت میں (عورتوں کی دُنیا میں) وباء کے طور پر پھیلی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے حسن نسوانی جو کہ سب سے زیادہ نظر فریب شے ہے ملیا میٹ ہوتا چلا جا رہا ہے - اور سب امراض سے قطع نظر کر کے اگر ایک مرض سیلان الرحم کو ہی لے لیا جاوے تو یہی

لہ اب ہم نے حبوب ذکاوت حس اور تریاق معدہ کا اضافہ کر دیا ہے - قیمت ۱۲ روپے علاوہ محصولڈاک ۱۲ ؍

مرض ایسا بُرا ثابت ہوتا ہے کہ اندر ہی اندر گھن کی طرح مستورات کی صحت و تندرستی کو کھا جاتا ہے +

وہ بظاہر تو گھر میں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں لیکن فی الحقیقت زندہ در گور ہوتی ہیں چہرہ کی رنگت اور نورانیت زائل ہو کر چہرہ خاک آلود اور جلد کی رنگت بدنما ہو جاتی ہے علاوہ ازیں احتباس طمث (حیض کی بندش) اور حیض کی کثرت اختناق الرحم ہر ایک تکلیف دہ اور مصائب آفریں امراض ہیں ان تمام سے اکثر کا بیان کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے کچھ یہاں پر لکھا جاتا ہے +

سیلان الرحم

اس کے اسباب و علامات وغیرہ کا بیان کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے لہذا اُن کو دہرائے بغیر یہاں کے متعلق چند عمدہ نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ نہایت مفید اور اکسیر الاثر ہیں +

سیلان الرحم کا اکسیر الاثر نسخہ

ھُوالشافی:۔ سیپاری تیلیا ۵ تولہ - کیکر کا خشک چھلکا ½ سیر +

پہلے کیکر کے چھلکے کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور سیپاری کو سالم بھگو دیں اور چار پہر کے بعد جوش دیں جب تھوڑا سا پانی باقی رہے تو اتار لیں اور سیپاریوں کو خشک کرلیں اور باریک پیس کر ان کے ہموزن گل دھاوا سفوف کرکے شامل

کردیں اور پھر ہر دو ادویہ کے برابر مصری ملا کر محفوظ رکھیں +

ترکیب استعمال :- خوراک ۶ ماشہ ہر روز صبح و شام ہمراہ شیر گائے دیں +

سیلان الرحم کا تریاق اعظم نمبر ۲۸۸

مندرجہ ذیل نسخہ بفضلہ مایوس سے مایوس حالت میں بھی کامیاب ہو جاتا ہے +

ھُوالشّافی :- مازو سبز عمدہ بے سوراخ ۷ عدد لے کر ۱ پاؤ ماش سالم کے ہمراہ کڑاہی میں پانی ڈال کر پکائیں تا بحدیکہ پکتے پکتے مازو نرم ہو جائیں۔ نرم ہونے پر نکال کر سایہ میں خشک کر لیں اور ماش کے دالوں کو زمین کے اندر دبا دیویں اس کے اندر زہر پیدا ہو جاتا ہے +

مازوؤں کے خشک ہونے پر باریک پیس کر سنبھال رکھیں +

خوراک صرف ایک رتی مکھن یا ملائی میں کھلایا کریں بفضلہ چند یوم میں شرطیہ آرام ہوگا +

درد ایام حیض و بندش حیض کے لاجواب نسخے

حبوبِ آرام جان نمبر ۲۸۹

عطیہ جناب حکیم وزیر چند صاحب نندہ پنشنر ریڈرمال - ریاست جموں

یہ نسخہ میرے سینہ کے سربستہ رازوں میں سے ہے جو کہ بفضلہ بہت ہی کم

خطا کرتا ہے اور پھر لطف یہ کہ بالکل سہل ہے +

ھُوالشافی:۔ مغز اخروٹ جنگلی جس کو گون بھی کہتے ہیں حسب ضرورت لے کر باریک کر لو اور پورانا گڑ حسبِ ضرورت لے کر اس میں ملا لو جس میں کہ وہ گولی بنانے کے قابل ہو جاوے لیکن گڑ بہت پرانا نہ ہونا چاہئے اب اس کی نخود کے برابر گولیاں بنالیں اور محفوظ رکھیں +

ترکیب استعمال - اگر درد شدید ہو تو دو گولی گرم دودھ کے ہمراہ دیں اس میں گھی بھی ملا ہوا ہو اور میٹھا بھی۔ گو آرام تو بفضلہ اسی وقت آجائیگا لیکن احتیاطاً تین دن تک دونوں وقت دینا چاہیئے +

پرہیز:۔ سرد پانی کے پینے اور غسل کرنے سے واجب ہے +

غذا:۔ نخود کی دال یا گوشت کا شوربہ سرد اشیاء سے پرہیز لازم ہے

درد ایام حیض کی سہل دوا نمبر ۲۹۰

ریوند چینی ۱ تولہ - نوشادر ۶ ماشہ - شورہ قلمی ۳ ماشہ - خوراک ۲ رتی ہمراہ آب گرم گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے آرام ہونے تک دیتے رہیں اغلب ہے کہ تین چار خوراکوں میں بفضلہ درد بند ہو جائے گا - اس سے یہی نہیں کہ درد اور حیض کو آرام ہو جاتا ہے - بفضلہ درد گردہ کو بھی اکسیر ہے +

حیض کو جاری کرنے کی آسان دوا نمبر ۲۹۱

نمک لاہوری - شنگرف رومی ہموزن کھرل کریں - خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک

ہمراہ گرم دودھ یا پانی دیں دن میں دوبار دیا کریں۔ مگر یہ یاد رہے کہ دوران استعمال میں غذا کھیر یا دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ دیں ÷

۲۹۲ حیض کا ادرار کرنے کے لئے بہترین شربت

ھُوَالشّافی:۔ تخم سویہ ۲ تولہ۔ تخم مولی۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ سونف بیخ سونف۔ تخم کرفس۔ بیخ کرفس۔ تخم خربوزہ۔ تخم پالک۔ کلتھی کے بیخ۔ ہر ایک دو دو تولہ۔ پانی تین سیر میں پکا کر اس وقت اُتاریں جب پانی تین پاؤ رہے پھر چھان کر اس میں تین پاؤ مصری ملا کر بطریق معروف شربت تیار کریں ÷

ترکیب استعمال۔ حیض و نفاس کو جاری کرنے کے لئے بہترین شے ہے صبح و شام ۵ تولہ۔ شربت نیم گرم پانی میں ملا کر پہلے ایک ماشہ شورہ قلمی کی پوڑیہ کھلا کر اُوپر سے شربت پلا دیں اکسیر الاثر دوا ہے۔

۲۹۳ بند شدہ حیض کو کھولنے کے لئے بہترین شیاف

جس سے ایک گھنٹہ میں بند شدہ حیض جاری ہو جاتا ہے یہ نسخہ جناب حکیم عبد الرحیم صاحب جمیل نے عطا فرمایا تھا جو کہ بصد شکریہ درج ہے ÷

ھُوَالشّافی:۔ تمباکو خوردنی۔ نوشادر۔ صبر زرد۔ چونہ صدف۔ سب کو پیس کر لمبی لمبی بتیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت کسٹر آئل سے چرب کر کے...... ....کے اندر رکھائیں۔ امید ہے کہ ایک ہی گھنٹہ میں خون جاری ہو جائے گا

اختناق الرحم

اس کو باؤ گولے کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ چونکہ اس میں مریضہ ایک گولہ اُٹھ کر اوپر اُٹھتا ہوا محسوس کرتی ہے اس لئے باؤ گولہ اور اختناق کے معنی ہیں گلا گھوٹنے کے چونکہ اس میں بھی یہی عارضہ پیش آتا ہے اس لئے اس کا نام اختناق ہوا۔ بالعموم جاہل لوگ اس مرض کو آسیب خیال کرتے ہیں اور اصل مرض کے علاج کو چھوڑ کر طرح طرح کے ٹونوں مٹونوں اور جوتی و پیزار سے مریضہ کی گت بناتے رہتے ہیں۔ چونکہ اس مرض کی علامات مرگی سے ملتی جلتی ہیں اس لئے دونوں کے اندر تفریق کرنے کی امتیازی علامات بیان کی جاتی ہیں ٭

اختناق الرحم اور مرگی میں فرق

مریض مرگی کو دورہ میں بالکل ہوش نہیں رہتا۔ اس لئے اس کو باتیں بالکل معلوم نہیں ہوتیں جو دورہ کے وقت گذر رہی ہوں لیکن اس کے خلاف مریضہ اختناق کو دورہ کے وقت کی سب باتیں معلوم ہوتی رہتی ہیں۔ گو وہ شدت درد کیوجہ سے اس وقت بیان نہیں کرسکتی لیکن دورہ کے رفع ہو جانے پر سب باتیں اچھی سے بیان کر دیتی ہے ٭

اسباب - دائمی قبض یا پیٹ کا اپھرنا۔ رنج وغم، فکر و مصیبت کے اندر زیادہ مبتلا رہنا یا کسی سخت نقصان کے غم میں مبتلا ہونا۔ حیض کی بندش یا تکلیف سے آنا اور جوان لڑکیوں کی تا دیر شادی نہ کرنا۔ یا کام کاج نہ کرنے والی عورتوں

کو بالعموم اس مرض میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ نیز عموماً وہ نوجوان لڑکیاں جو عشقیہ قصے کہانیاں سننے اور ولولہ انگیز ناول سننے کی شائق ہوتی ہیں۔ وہی اس مرض کے سخت اور درد انگیز دام میں پھنستی ہیں ٭

علاماتِ مرض! عام طور پر یہ مرض بارہ سے چالیس برس کی عمر والی مستورات میں پایا جاتا ہے جو کہ دورہ سے آتا ہے دورہ کسی کو چند منٹ اور کسی کو چند گھنٹہ اور بعض کو کئی کئی دن تک پڑا رہتا ہے۔ خصوصاً دورہ ایام حیض میں زیادہ پڑتا ہے

دورہ آنے کی علامت! مریضہ پہلے کو ہلے میں درد کی شکایت محسوس کرتی ہے۔ پھر سر میں درد اور آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور پھر طبیعت بالکل سست اور نڈھال ہو جاتی ہے آنکھوں کے سامنے تاریکی سی چھانے لگتی ہے ٭

پڑے ہوئے دورہ کے حالات و علامات

پیٹ میں ایک گولا سا اٹھتا ہے اور اوپر کی جانب چڑھ کر گلے میں اٹکا ہوا معلوم ہونے لگتا ہے جس کو مریضہ بارہا اندر نگل جانے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ اسی طرح اٹکا ہوا معلوم دیتا ہے دم بدم دم گھٹنے لگتا ہے۔ گردن اکڑی جیسی ہو جاتی ہے اور ڈکاریں بڑی کثرت سے آنے لگتی ہیں۔ دل دھڑکنے لگتا ہے اور مریضہ چیخ مار کر رونے لگ جاتی ہے۔ یا قہقہہ مار کر ہنسنے لگتی ہے۔ اگر اس حالت میں کھڑی ہوئی ہو تو گر جاتی ہے طبیعت میں بیحد اضطراب و بیچینی ہوتی ہے اس لیئے وہ اپنی بیچینی کو دور کرنے کے لیئے کبھی بیٹھتی ہے اور کبھی لیٹتی ہے آواز بیٹھ جاتی ہے، چھاتی

کو دونوں ہاتھوں سے کوٹتی اور لوٹ پوٹ ہونے لگتی ہے۔ سانس جلد جلد آنے لگتی ہے، ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں اور مریضہ جو منہ میں آئے بکے جاتی ہے غرضیکہ خدا بچائے یہ بیحد تکلیف دہ مرض ہے جس سے متعلقین بھی قریب المرگ ہو جاتے ہیں۔

اختناق الرحم کا لاجواب ڈاکٹری نسخہ ۲۹۴

عطیہ جناب بابو دیوی دیال گپتا مالک گپتا اینڈ کمپنی لوہانہ

یہ نسخہ آپ نے مشتہر کیا ہوا ہے جو کہ مرض اختناق الرحم کے لئے بے حد مفید ہے۔

گو مرض اختناق الرحم بڑی مشکل سے علاج پذیر ہوا کرتا ہے لیکن مندرجہ ذیل نسخہ اس کے قلع قمع کرنے کے لئے شرطیہ اور تیر بہدف ثابت ہو چکا ہے

ھُوَالشَّافِی:- پوٹاسی برومائیڈ ۵ گرین۔ ٹینکچر سٹیل ۳۰ بوند۔ ٹینکچر مسک ۵ بوند۔ ٹینکچر ایسی فنائیڈ ۳۰ بوند۔

یہ تمام ایک خوراک ہے اسی طرح ایک بار روزانہ استعمال کرایا کریں مگر پڑے ہوئے دورہ کی حالت میں دو بار دینی چاہئے۔ دس روز میں بفضلہ شرطیہ آرام ہو گا۔

معین حمل بہترین نسخہ نمبر ۲۹۵

از جناب حکیم گوربچن سنگھ صاحب مقام جے سنگھ والا۔ ضلع فیروزپور

یہ نسخہ میرے مطب کا مایہ ناز اور مشہور و معروف ہے جو کہ بفضلہ نناوے فیصدی مجرب ہے۔ میں اس نسخہ کو ہرگز ہرگز ظاہر نہ کرتا اگر آپ کے ایثار کو نہ دیکھتا جو کہ آپ نے کنز المجربات جلد اول میں روا رکھا ہے۔ بہرکیف میرے جگر کا ٹکڑا حاضر ہے +

ھُوَالشافی۔ شیولنگی کے بیج ا تولہ۔ کونچکی کے بیج ا تولہ۔ بداری کند ا تولہ۔ برادہ عاج ا تولہ۔ زعفران قسم اعلےٰ ا تولہ۔ افیون مصفےٰ ۱۰ ماشہ +

تمام ادویات کو پیس کر پانی کے ذریعہ نخود کے برابر گولیاں بنالیں +

ترکیب استعمال حیض آنے کے بعد ہر روز بوقت صبح دودھ میں گھی اور جلیبی ڈال کر کھلایا کریں اور ایک گولی سے دو گولی صبح اور شام دودھ کے ہمراہ دیا کریں۔ اسی طرح سات روز تک دیں اور سات روز تک ہمبستر ہوں امید غالب ہے کہ پہلی مرتبہ دریائے رحمت جوش میں آئے گا ورنہ دوسرے مہینہ ضرور مراد بر آئے گی +

اسقاط حمل کی بہترین دوا

صندل پوڈر نمبر ۲۹۶

یہ نسخہ حکیم نوردین قادیانی کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتا رہا ہے کم از کم چالیس سال تک حکیم صاحب استعمال کرتے اور فیض یاب ہوتے رہے +

ھُوَالشافی:۔ صندل سُرخ۔ صندل سفید۔ برگ نیم۔ برگ حنا۔ برگ

ملٹھی۔ مجیٹھ۔ کچور۔ ہرمچی گیرو۔ سب ادویات برابر وزن لے کر سفوف بنالیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک پانی کے ہمراہ بوقت صبح دیتے رہیں۔

فوائد:۔ اگر عورت ایام حمل میں اس کا استعمال جاری رکھے تو بفضلہ اسقاط حمل سے محفوظ رہے گی۔ نیز بفضلہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی علاوہ ازیں خرابی خون پھوڑا پھنسی خارش وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

عسر ولادت یعنی بچہ تکلیف سے پیدا ہونا

بچہ کی پیدائش کا وقت وہ ہوش ربا اور پتہ کو پانی کرنے والا وقت ہے جبکہ عورت کے لئے موت وحیات کا سوال درپیش ہوتا ہے۔ وہ ایک ایسی دشوار گذار منزل میں سے گذر رہی ہوتی ہے کہ جس میں ذراسی غلطی سے اس کا خمیازہ موت کی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے آئے دن جاہل اور بے علم کندہ ناتراش دائیوں کے ہاتھ سے صدہا زچہ اور بچہ اول تو عالم فانی سے عالم جاودانی کو سدھار جاتے ہیں۔ ورنہ مبتلائے رنج والم ہو جانا تو ایک معمولی بات ہے افسوس کہ یہ معاملہ جس قدر اہم اور ضروری تھا اتنا ہی اس سے لاپرواہی برتی جاتی ہے جتنا یہ دریا عمیق اور ہولناک ہے اتنا ہی اس کے ناخدا ناتجربہ کار اور بے سمجھ ہیں بھلا ایسی صورت میں ہماری کشتی صحیح وسالم کنارہ لگے تو کیسے محض کشتی خدا پہ چھوڑ دے لنگر کو توڑ دے والی صورت پیش نظر ہے۔ بہر کیف

ضرورت اس بات کی ہے کہ کم از کم دیہاتی دائیوں کو موٹے موٹے اصولوں سے تو
آگاہی ہونی چاہئے۔ ذیل میں ولادت کے وقت کی شدید تکلیف سے بچنے کیلئے
دو نسخے عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ اپنا ثانی نہیں رکھتے +

عسر ولادت کا پہلا نسخہ ۲۹۷

(از جناب منوہر لال صاحب انجینئر بجے نگر (اجمیر)

جو عورت بچہ کی پیدائش کے وقت سخت تکلیف میں مبتلا ہو اور بچہ
پیدا ہونے میں نہ آتا ہو تو اپی کا کوانہ کا خالص سفوف ا ماشہ ٹھنڈے پانی
سے دیدیں بفضلہ تعالےٰ پندرہ منٹ میں بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جائیگا
اگر خدانخواستہ بچہ پیدا نہ ہو تو فوراً ایک ماشہ اور دیدیں +
اپی کا کوانہ ایک مشہور و معروف انگریزی دوا ہے جو عام دوا خانوں
سے مل سکتی ہے +

دردزہ کا شاہی نسخہ نمبر ۲۹۸

یہ نسخہ ایک ایسے صاحب قسمت کا ہے جو کہ محض یہی ایک علاج کرتا تھا
چونکہ نسخہ تھا بڑا جید الاثر اس لئے اس کو بڑے بڑے راجہ مہاراجہ اور نواب
بلوایا کرتے تھے اور وہ اس کی بدولت شاندار اور امیرانہ زندگی بسر کرتا تھا
بڑی بے انصافی ہوگی اگر میں جناب ڈاکٹر ایس۔ جے رائے صاحب کا شکریہ
ادا نہ کروں جن کے توسل سے مجھے یہ بے بہا نسخہ حاصل ہوا +

هُوَالشَّافِی: شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ میں حل کر کے گرم کر کے پلائیں اُمید ہے کہ فوراً کامیابی ہو گی ورنہ پندرہ منٹ کے بعد پھر دے دیں۔

اس سے نہ صرف یہ کہ بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے بلکہ پرسوت کا بخار بھی بفضلہ دور ہو جاتا ہے۔ رحم کی غلاظت کو فوراً باہر نکال دیتا ہے۔

چہرے کے داغ وغیرہ کو دُور کرنے کی

بے نظیر دوا نمبر ۲۹۹

بالعموم عورتوں کے چہرے پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل کر سیاہ داغ پڑ جایا کرتے ہیں ان کو دُور کرنے کے لئے ایک نہایت نفیس نسخہ عرض کیا جاتا ہے جس کے چند یوم کے استعمال سے بفضلہ داغ و پھنسیاں وغیرہ دور ہو کر جلد ریشم کی مانند نکل آتی ہے۔

هُوَالشَّافِی: گلیسرین ۴ ڈرام۔ یوڈی کلون ۴ ڈرام۔ سمپل ٹنکچر آف تبروٹن ½ ڈرام۔

سب ادویات کو ایک چھوٹی سی بوتل میں بھر کر خوب ہلا لیں اور اس کے بعد روزانہ صبح منہ پر ملا کریں۔

امراض مخصوصہ بچگان

بچوں کی بیماریوں کے متعلق کنزالمجربات جلد اول میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے
کیونکہ بچے نہ اپنی تکلیف کو بیان کر سکتے اور نہ ہی کسی طرح سمجھا سکتے ہیں۔
اس لئے بعض طبی رموز لکھی گئی ہیں۔ جن کی بنا پر بچوں کی بیماریوں کو بخوبی تشخیص
کیا جا سکتا ہے جن کا مفصل بیان بمعہ ضروری ہدایات کنزالمجربات جلد اول
میں لکھا گیا ہے۔ لہٰذا ان کے اعادہ کرنے کی یہاں حاجت نہیں ؂

البتہ یہاں چند نئے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ اپنے خداداد فوائد
میں بے مثل ولاثانی ہیں خصوصاً تین نسخہ تو ان میں سے ایسے ہیں جو کہ بلا مبالغہ صدہا روپے
کا ایک ایک نسخہ ہے۔ بچوں کو تندرست وطاقتور وموٹا تازہ بنانے والی لاثانی
دوا **بال رکھشک شربت** ؂

یہ شربت گپتا اینڈ کمپنی ٹوہانہ ایس۔ پی ریلوے سے بکثرت فروخت ہوتا
ہے چونکہ اس کا نسخہ اس قسم کے تمام نسخہ جات سے اعلےٰ وبرتر ہے اس لئے
یہ سب سے زیادہ مفید ہے بلکہ خادم راقم الحروف نے اپنے بچوں کو (عزیزم
عبدالحمید سلمہٗ) وعزیزہ حمیدہ خاتون) جبکہ وہ بہت لاغر ہو گئے تھے اس شربت
کا استعمال کرایا تھا بفضلہٖ اس کے استعمال سے بچوں کو بہت جلد صحت ہو گئی ؂

گو یہ نسخہ میرے مکرم بابو دیوی دیال صاحب کا خاص تجارتی ہے اور
ان کے دواخانہ سے کافی نکلتا ہے۔ لیکن میں نے جبکہ اپنے تمام جواہرات گرانمایہ

کو نذر ناظرین کر دیا ہے۔ اس لئے میں نہیں چاہتا کہ میرے احباب کے وہ نسخہ جات جو مجھے معلوم ہیں اور جن کے اظہار سے پبلک کو فائدہ ہو اُن کو چھپا لوں اُمید ہے کہ جناب گپتا جی صاحب جو کہ قدرت کی جانب سے ایک حوصلہ مند دل لیکر آئے ہیں میری اس غیر معمولی جسارت سے ناراض و برگشتہ خاطر نہ ہونگے۔

چونکہ اس نسخہ کو گپتا اینڈ کمپنی والے خاص احتیاط سے بڑی تعداد میں تیار کرتے ہیں اس لئے میں کہونگا کہ جو اصحاب محنت سے جی چراتے ہوں وہ گپتا کمپنی سے طلب فرمالیں کیونکہ کمپنی بالکل جائز قیمت پر سپلائی کر رہی ہے۔

نسخہ بال رکھشک شربت

ھوالشافی۔ بانسہ ایک سیر، گاؤزبان پاؤ بھر، گل نیلوفر پاؤ بھر، نوبکلاں، ملٹھی ۱۰ تولہ۔ سرطان نہری ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری۔ تمام ادویات کو گرد و غبار اور تنکہ وغیرہ سے صاف کرکے چار گنا پانی ملاکر چوبیس گھنٹہ تک بھگو چھوڑیں اور بذریعہ قرع انبیق اس کا عرق کشید کریں لیکن یہ یاد رکھیں کہ بوتل کے منہ پر کافور کی چھوٹی سی پوٹلی باندھ دیں تاکہ جو گرما گرم عرق کے قطرے گریں وہ کافور کی تاثیر کو لیکر بوتل کے اندر جائیں جب چار بوتل نکل آئیں تو اس کو محفوظ رکھیں اور پھر مندرجہ ذیل تدبیر سے شربت تیار کریں۔

ایک تولہ چونا اَن بجھ کو ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں اور چھ گھنٹہ کے بعد اسکا پانی نتار لیں۔ شربت بال رکھشک تیار ہے۔

ترکیب ساخت۔ چونے کا پانی ایک بوتل، عرق ایک بوتل۔ مصری ۶ سیر ملا کر بدستور شربت تیار کریں اور جب تیار ہونے پر آئے یا ٹھنڈا ہو جائے رنگت سرخ بنانے کو روز کلر کے چند قطرے ملا کر رکھ دیں بس شربت تیار ہے

ترکیب استعمال و فوائد:۔

خوراک ۱ ماشہ سے ۴ ماشہ تک بلحاظ عمر صبح و شام دیا کریں۔ بدہضمی، دودھ اُلٹنا، دست خصوصاً ہرے پیلے دست آنا۔ دن بدن بچے کا کمزور ہوتے چلے جانا کھانسی و کالی کھانسی، ڈبہ اطفال وغیرہ کو اکسیر ہے، خصوصاً دق الاطفال (سوکھا) کے لئے تو ایک خاص الخاص تریاق ہے بچہ دنوں کے اندر موٹا تازہ ہو جاتا ہے

شربت احمر نمبر ۳۰۱

یہ نسخہ جناب حکیم مختار احمد صاحب ممتاز الاطبا مالک دواخانہ طب جدید کا خاص الخاص ہے جس کو آپ نے مکشوفات میں ظاہر کر دیا ہے آپ بھی نسخہ چھپائے رکھنے کے چنداں خوگر نہیں اس صفحہ پر اس اشتہار کی نقل دیجاتی ہے جو کہ طب جدید والوں کیطرف سے نکلتا ہے "آج کل بچوں کی امراض کو دور کرنے اور ان کی صحت کو قائم رکھنے کے لئے بہت سی ٹانک ادویات ہندوستان میں تیار ہو چکی ہیں مگر شربت احمر تمام مقویات سے اعلےٰ اور بچوں کی صحت کا محافظ ثابت ہوا ہے اور دواخانہ طب جدید کی ایک مفید ایجاد ہے زیادہ واضح کرنے کی ضرورت نہیں کوئی بچہ بیمار ہے اس گھر کی مصیبت کا اندازہ وہ لوگ لگا سکتے ہیں جنکو آئے دن اپنے گھر میں ایسے واقعات پیش آتے رہتے ہیں اور مناسب

علاج نہ ہونے کی وجہ سے ہزارہا بچے ہر سال قبل از وقت والدین کو داغِ مفارقت دیکر گھر کو بے چراغ کر جاتے ہیں۔ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے دواخانہ طب جدید نے نہایت محنت سے شربت احمر تیار کیا ہے اگر آپ اپنے بچوں کو موٹے تازے پھلتے پھولتے دیکھنے کے خواہشمند ہیں تو شربت احمر آج ہی بنا کر استعمال کرنا شروع کر دیں +

شربت احمر میں بچوں کی صحت کو قائم رکھنے کمزور بچوں کو موٹا کرنے غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بنانے کی پوری طاقت موجود ہے +

بچوں کی تمام امراض، دودھ پیتے ہی قے کرنا۔ اسہال، پیٹ اپھرنا۔ درد معدہ، کرم امعاء، بدہضمی، بخار، سوکھا پن، دانت نکلتے وقت کی تکلیف کو دور کر کے طاقتور بنا دیتا ہے۔ مریضان سل، دق، دمہ، کھانسی، امراض سینہ کے لئے آپ اپنی نظیر ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲/ آنے

شربت احمر کا نسخہ

ھوالشافی:۔ گل نیلوفر۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۵ تولہ۔ برادہ صندل سفید دس تولہ۔ برگ اڑوسہ دس تولہ۔ چونے کا پانی آدھ سیر۔ رب پھل زقوم پاؤ بھر +

ترکیب:۔ پہلے دو آخری ادویہ چھوڑ کر باقی سب ادویات کو دو سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب آدھا پانی جل جائے تو اُتار کر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں چونے کا پانی شامل کر کے شربت کے

قوام پر لے آویں اور اُتار کر سرد ہونے پر رُب پھل زقوم ملالیں بس شربت تیار ہے
اس میں خاص خوبی یہ ہے کہ اس کا سُرخ رنگ مصنوعی نہیں ہے بلکہ قدرتی ہے
لیکن رنگ مذکور یعنی آب ثمر زقوم کو ملاتے وقت یہ خیال رکھیں کہ شربت کے سرد
ہو جانے پر آب زقوم کو گرم کر کے ملائیں +

ترکیب استعمال و فوائد۔ اس کی ترکیب استعمال و فوائد وہی ہیں جو قبل
ازیں بال رکھشک شربت کے ضمن میں بیان کئے جا چکے ہیں +

خاص نوٹ:۔

آب ثمر زقوم نکالنے کی ترکیب

زقوم بہت قسم کا ہوتا ہے لیکن جس کے پھلوں کا پانی اس شربت میں پڑتا ہے
وہ ہوتا ہے جس کو کنچہ ماریا چھتر تھوہر کہتے ہیں +
اس کے پھل پختہ جو بالکل سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اس کے اندر کا گودا نکال
کر اس کو مسل کر اور چھان کر پانی نکال لیں اور اس کے برابر مصری ملا کر آگ پر قوام
کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت شامل کریں ہر گھر میں موجود رہنے کے قابل دوا

ہر گھر میں موجود رہنے کے قابل دوا حیرت انگیز ہندوستانی دماغ کی بہترین ایجاد

بال پال گھٹی نمبر ۳۰۲

بچوں کی بے شمار بیماریوں کو دور کرنے کے لئے لاثانی تریاق
یہ بات بلا مبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ بال پال گھٹی ایک دن کے بچے سے لے کر

بارہ سال تک کی عمر والے بچے کیلئے بیشمار مرضوں کے لئے آب حیات کی مثل ہے یہی وجہ ہے کہ یہ دوا ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں رائج و مقبول ہو چکی ہے۔ جو شخص ایک مرتبہ آزما لیتا ہے وہ یقیناً ہمیشہ کے لئے خریدار بن جاتا ہے گو اس دوا کی خوبیاں تو اس قدر ہیں کہ جن کو بیان کرنے کے لئے ایک ضخیم کتاب بھی ناکافی ہے مگر بوجہ عدم گنجایش بطور نمونہ چند ایک فوائد بمصداق مشتے نمونہ از خروارے ذیل میں لکھے جاتے ہیں +

مختصر فوائد

بال پال گھٹی بچوں کی بے شمار امراض کے لئے آب حیات سے کم نہیں مثلاً بخار، کھانسی، بدہضمی، دودھ الٹنا۔ پیٹ پھولنا، پسلی چلنا، قبض، ہرے پیلے دست، خون، پیپ ملے ہوئے دست۔ نیز پیٹ کے کیڑے، پیاس، خرابی خون پھوڑے پھنسی وغیرہ وغیرہ بفضلہ سب کو فائدہ ہو جاتا ہے اور دنوں میں بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ پہلے روز ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دانت نکلنے کے زمانہ کی تمام مرضوں کے لئے اکسیر ہے بلکہ اگر تندرست بچہ کو کبھی کبھی استعمال کرا دی جاوے تو بچہ ہمیشہ تندرست رہتا ہے۔ حاصل کلام اگر آپ اپنے پیارے بچوں کو ہر وقت تندرست دیکھنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور اس لاثانی دوا کی دو چار شیشیاں ہر وقت اور ہر گھر کے اندر موجود رکھیں تاکہ بروقت سو دو سو کا کام دے +

بال پال گھٹی کے نسخہ کا اظہار! چونکہ یہ نسخہ ہم نے بڑے زور شور سے مشتہر کیا ہوا تھا اور بفضلہ چیز بھی نہایت لاجواب اور بکنے والی تھی اس لئے مدت تک

دل میں یہی خیال رہا کہ اس نسخہ کو ظاہر نہیں کریں گے کیونکہ دراصل یہ اس گھٹی کا بدلا ہوا نام ہے جس کی بیس سال کے عرصہ میں ۲۸ لاکھ شیشیاں فروخت ہو چکی ہیں ہم مدت سے اس نسخہ کے متلاشی تھے لیکن نہ ملتا تھا آخر بقول "جوئیندہ یابندہ" نسخہ مل گیا اور نہ صرف ہمیں ہی "مل گیا" بلکہ ہمارے سینہ کی کمزور چار دیواری کو پھاند کر آپ لوگوں کے سامنے نمودار ہو گیا۔ دیکھئے آپ لوگ اس کی کیا قدر کرتے ہیں اور وہ کتاب جس میں ایسے صدہا سربستہ رازوں کو منکشف کیا جا رہا ہے اس کی اشاعت میں کیا حصہ لیتے ہیں ۔

ھوالشافی۔ سنائکی ۱ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ، گل بنفشہ ۱ تولہ، مغز املتاس ۵ تولہ۔ آدھ سیر پانی میں جوشدیں اور قوام غلیظ ہونے پر اس میں نصف وزن شہد خالص ملالیں ۔

ترکیب استعمال۔ ایک دن سے لیکر ایک سال تک کے بچہ کو پندرہ بوند اور دو سال کے بچہ کو پچیس پچیس بوند اور ۵ سال سے لیکر ۱۲ سال کے بچہ کو تیس تیس بوند صبح و شام قدرے گرم پانی میں ڈال کر پلانا چاہئے لیکن اگر بچے کو دست آرہے ہوں تو سرد پانی میں ملا کر پلانا چاہئے ۔

نوٹ:۔

بچے کی قبض کو دور کرنے کے لئے مندرجہ بالا مقدار سے دو چند گرم پانی میں دیا کریں نیز اگر تھوڑی سی دوا انگلی سے مسوڑھوں پر ملدی جائے تو دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ علاوہ ازیں بفضلہ بچے کی ہر بیماری کو دور کرنے کے لئے اس گھٹی کو روزانہ برابر اس وقت تک پلاتے رہیں جبتک

بیماری دور ہو جائے اور بچے کی تندرستی قائم رکھنے اور طاقتور بنانے کے لئے

تین دن پلایا کریں چار دن کا ناغہ کریں بفضلہ بچہ موٹا تازہ رہے گا ✤

بچوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی پوڑیہ ۳۰۳

جو بچے دانت نکال رہے ہوں ان کے لئے یہ بے نظیر دوا ہے دودھ پینے والے بچوں اور بڑی عمر کے بچوں کو ان بیماریوں کے متعلق جو معدہ سے تعلق رکھتی ہیں، مثلاً دودھ الٹنا ہرے پیلے دست آنا سب کو مفید ہے ✤

علاوہ ازیں خسرہ یا بخار یا کالی کھانسی وغیرہ کے حملہ کے وقت خون کو ٹھنڈا رکھنے کیلئے بھی ہر تیسرے روز ایک پوڑیہ دینا از حد مفید ہے ✤

ھو الشافی: پوٹاسیم کلوریٹ ۱ حصہ - بورا ملٹی ۱ حصہ ملا کر تقریباً ۲ رتی کی پوڑیہ باندھیں بس دوا تیار ہے

ترکیب استعمال: ۳ سال سے کم عمر کے بچہ کو ایک پوڑیہ تھوڑے سے پانی میں گھول کر دیا کریں نیز جب کبھی معلوم کریں کہ دانت نکالنے کی حالت میں بچے کو تکلیف ہو رہی ہے۔ یا کسی غذا کی وجہ سے بدہضمی کا عارضہ ہو رہا ہے تو ایسے موقعہ میں فوراً ایک خوراک دیدینی چاہئے ✤

نسخہ کے خرچ کا اندازہ

اس نسخہ کو ایک کمپنی علاقہ انگلینڈ سے مشتہر کر رہی ہے اور دو قسم کے بکسوں کے اندر فروخت کر رہی ہے چھوٹے بکس کی قیمت ۱۳۰ روپے اور بڑے کی عہ مقرر ہوئی ہے ✤

بڑے بکس کے اندر کل اٹھتالیس پوڑیاں ہوتی ہیں جن کے خرچ کا اندازہ زیادہ سے زیادہ ایک پیسہ ہے ✤

متفرقات

ذیل میں متفرق قسم کے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جن میں وہ نسخہ جات ہیں جو معطی حضرات نے کتاب کے مرتب اور مبوب ہونے کے بعد استعمال فرمائے ہیں اور بعض اس قسم کے ہیں جو کسی عنوان کے تحت میں نہیں آسکتے تھے لہٰذا ایسے سب نسخہ جات کو متفرقات کے بیان میں لکھا جاتا ہے ٭

شربت بصارت افروز نمبر ۳۰۴

مندرجہ ذیل شربت کے استعمال سے بفضلہ رمد چشم، نظر کی کمزوری وغیرہ وغیرہ بالکل دُور ہوجاتی ہے ٭

ھُوَالشَّافِی:- منڈی بوٹی کے پھول پاؤ بھر لے کر رات کو دو سیر پانی میں بھگوئیں اور بوقت صبح چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں جب تین پاؤ کے قریب رہے تو چھان کر اور تین پاؤ مصری شامل کر کے شربت بناویں تیار ہے ٭

ترکیب استعمال:- خوراک ۵ تولہ بوقت صبح استعمال کرایا کریں ٭

فوائد:- تقریباً آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیری چیز ہے ٭

مسہل بیضر نمبر ۳۰۵

از جناب حکیم ہری سنگھ صاحب ویدراج مالک شفاخانہ آفتاب صحت

یہ مسہل تینوں خلطوں کو خارج کرتا ہے اور قے و گھبراہٹ و گرمی مطلق نہیں ہوتی بخاروں میں دینا بھی مفید ہے +

ھُوالشافی :- مغز جب الملوک مدبر ۲ تولہ - آملہ ۲ تولہ دونوں کو ملا کر کھرل کریں اور آملہ سبز کا پانی ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں اسی طرح متواتر چار پانچ دن پیستے رہیں اگر پیسنے میں کمی کی گئی تو پھر متلی پیدا کرے گا پوری طرح کھرل ہو جانے پر گولیاں بقدر نخود بنائیں +

ترکیب استعمال ایک گولی سے ایک اور دو سے دو دست آئینگے جس قدر دست دینے درکار ہوں دیدیں نہایت لاجواب ہے جو کہ ہر مطب میں رہنے کے لائق ہے +

دمہ کی اکسیر الاثر دوا نمبر ۳۰۶

از جناب حکیم محمد عبد الغنی صاحب قیصر تحصیل خیرپور

ھُوالشافی :- درخت دھتورہ - درخت مدار - بانسہ - جنگلی تمباکو برگ کیلہ - پٹھکنڈا - کٹیلی - مکی کا ٹنگہ جو دانے نکال لینے کے بعد باقی رہ جاتا ہے ہر ایک سیر سیر بھر لیکر اس میں نوشادر آٹھ تولہ - نمک لاہوری ۸ تولہ - ملٹھی ۱۰ تولہ ملالیں - اور تمام ادویات کو بڑے مٹکہ میں بند کر کے من بھر اوپلوں کی آگ دیں

اور خاکستر نکال کر اس کا بدستور معروف نمک بناویں +

بعد ازاں نمک مذکور ۴ ماشہ۔ سقمونیا۔ مویز منقیٰ ہر ایک ۶ ماشہ۔ کاکڑا سنگی ۱ تولہ۔ لوبان ۳ ماشہ۔ سب کا سفوف بناویں اور ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھلایا کریں +

افعال ومنافع :- مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے۔ یہ اکسیر بفضلہٖ تعالیٰ اس کہاوت کو غلط کرنے کے لئے کافی ہے گو فائدہ تو یک ہفتہ کے اندر ہی ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً ایک ماہ تک استعمال کرنی چاہیئے +

۳۰۷ باؤگولہ کی عجیب دوا

ازجناب حکیم شاہنواز ولد داد خاں حکیم شورکوٹ ضلع جھنگ

ھُوَالشَّافِی :- دانہ لیداعدد۔ ہلدی ۱ ماشہ دونوں کو خوب گھوٹیں اور آدھی چھٹانک پانی ملا کر گھوٹ چھان لیں اور مریض کے بتلائے بغیر علی الصبح پلادیں +

فوائد :- باؤگولہ کے لئے بہترین چیز ہے +

۳۰۸ پیٹ کے کیڑوں کا بہترین نسخہ ؎

ازجناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب از محمدانہ ضلع گجرات

؎ یہ دوا مریض سے نہ بنوادیں ورنہ فائدہ نہ ہو گا !!

مندرجہ ذیل نسخہ متعدد بار کا تجربہ شدہ ہے جو کہ بفضلہ تعالےٰ ہرگز ہرگز خطا نہیں جاتا۔ کدو دانہ اور لمبے کیڑے ہر دو قسم کے کیڑے دور کرنے کے لئے لاجواب چیز ہے جن مریضوں کو عرصہ بیس پچیس سال سے شکایت تھی اور کسی علاج معالجہ سے آرام نہ ہوتا تھا ان کو بھی بفضلہ اس کی تین خوراک سے ایسا فائدہ ہوا کہ پھر کرموں کا بالکل خاتمہ ہی ہو گیا اور پھر اس کی شکایت ہی نہیں ہوئی ٭

ھوالشافی:۔ قلمی ۱ تولہ۔ سریش ماہی یعنی مچھی والی سریش ۱۰ تولہ ٭
پہلے قلمی کو کوٹ کر پترا سا بنالیں اور پھر پتھر کے کونڈے میں ڈال خوب گھوٹیں یہانتک کہ سرمہ سا ہو جائے پھر سریش کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام سریش جذب ہو جاوے بس تیار ہے

ترکیب استعمال:۔

مریض کو پہلے گڑ کھلا کر پھر دوا شروع کرائیں یعنی پہلے ۶ ماشہ دوا مذکور دیکر اوپر سے گائے یا بکری کا آدھ سیر دودھ پلائیں اسی طرح صبح شام ہر دو وقت دیا کریں ٭

فوائد:۔ نہ اس سے اسہال آتے ہیں اور نہ ہی کوئی تکلیف ہوتی ہے اس کے بعد مریض کو ہلکا سا جلاب دیں جس سے اندر صاف ہو جائیگا۔ پھر انشاءاللہ کبھی کرم پیدا نہ ہونگے ٭

۳۰۹ سیاح و حاجی لوگوں کیلئے لاجواب تحفہ

پانی بدل سے بچاؤ کی تدبیر

عام طور پر ان لوگوں کو جو ایک ملک سے دوسرے ملک میں جاتے ہیں بالخصوص وہ خوش قسمت لوگ جو فریضہ حج ادا کرنے حجاز مقدس جاتے ہیں تو ایسے لوگوں کو پانی بدل ہو جانے کی وجہ سے بہت تکلیف ہوا کرتی ہے ذیل میں ہم ایک اعلیٰ اور سادی ترکیب عرض کرتے ہیں جس سے بفضلہ انسان اس تکلیف سے قطعاً بچا رہتا ہے نسخہ متبرکہ یہ ہے ؛

ھُوالشافی۔ اپنے ملک سے جاتے ہوئے سیر یا دو سیر مٹی اپنے ہمراہ لیتے جاویں اور منزل مقصود پر پہنچ کر یا جہاں پانی کا خدشہ ہو مٹی کے برتن میں گھول کر رکھ دو اور نتھر جانے پر چھان کر پیا کرو بس یہی مٹی دو تین ماہ تک کافی ہے پانی کے ختم ہو جانے پر اس میں اور پانی ڈالدیا کرو اس ترکیب سے پانی کے بُرے اثرات سے بچ سکتے ہیں ؛

۳۱۰ کمر درد

ازجناب حکیم چوہدری محمد عبداللہ صاحب مقام پوردت ضلع لودیانہ

کمر درد ایک سخت تکلیف دہ بیماری ہے مریض کو چلنے پھرنے بلکہ بعض اوقات اُٹھنے بیٹھنے اور ہلنے جلنے سے لاچار کر دیتی ہے اور پھر طرہ یہ کہ اسکے لئے ادویات بہت کم اثر کرتی ہیں مریض مارے تکلیف کے کام کاج سے لاچار

وعاری ہو جاتا ہے لکھنے پڑھنے اور دیگر وسیلہ روزینہ سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ ذیل میں اس نامراد مرض کا خاص الخاص نسخہ عرض کرتا ہوں جو کہ بارہا کا مجرب ہے۔

عرق لوبان

ایک ہانڈی ایسی لیں جو کوری نہ ہو بلکہ مستعملہ ہو اس میں مٹی کی ایک ٹکیہ بنا کر رکھ دیں اور اس پہ ایک پیالی سلور یا چینی کی رکھ دیں بعدہٗ لوبان عمدہ ۵ تولہ باریک پیس کر ٹکیہ کے ارد گرد پھیلا دیں اور ہانڈی کے منہ پہ ایک اور پانی سے بھرا ہوا برتن رکھ کر ان کے لب بند کر دیں اور چولہے پر رکھ کر آگ جلائیں جب پانی گرم ہو جایا کرے تو تبدیل کر دیا کریں یعنی گرم نکال کر سرد ڈال دیا کریں تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں دوا تیار ہو گی۔ آگ بند کر کے سرد ہونے پر اوپر کی ہانڈی کو اکھاڑ لیں پیالی کے اندر تیل بھرا ہو گا۔ اس کو شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال اجائے درد پر مالش کریں۔ نہ صرف درد کمر بلکہ ہر قسم کے درد ول پر مالش کرنے سے فائدہ ثابت ہوتا ہے۔

حبوب اکسیر ہیضہ نمبر ۳۱۱

از جناب مولانا حکیم سید ریاست حسین صاحب وسیم عامل حسین پوری

ھو الشافی ہینگ خالص، افیون، مرچ سیاہ، آک کی جڑ کا چھلکا مساوی الوزن پہلے مرچ سیاہ باریک پیس لیں اور پھر آک کی جڑ کا چھلکا پیس کر ملائیں۔ پھر ہینگ اور افیون ملا کر پانی کی آمیزش سے مٹر کے دانہ سے قدرے چھوٹی گولیاں بنائیں اور

سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال! اگر ایک دست اور قے آنے پر ایک گولی دیدی جائے تو بس بفضلہ ایک ہی گولی سے آرام ہو جائے گا۔ ورنہ دو تین خوراک آہستہ آہستہ اور دیں۔ بارہا بار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے ۔

سول درد شکم کے لئے لاجواب عرق نمبر ۳۱۲

جن لوگوں کو سول شکم کا عارضہ دورہ سے ہونے لگتا ہے۔ ان کی تکلیف کا اندازہ صرف وہی حضرات کر سکتے ہیں جنہوں نے ایسے مریضوں کو ماہی بے آب کی طرح تڑپتے دیکھا ہے۔ یہ ایسی نامراد بیماری ہے کہ بیمار کو محض ایک دو گھنٹہ کے دورہ میں ایسا کمزور اور مردہ صورت بنا دیتی ہے کہ جس قدر بخار سے پندرہ دن میں بمشکل کمزوری لاحق ہو سکتی ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔

ھُوالشّافی کیکر کے کانٹے سیر بھر۔ نمک سیاہ سیر بھر ایک بہت بڑے دیگچے میں ڈال کر تقریباً چودہ سیر پانی ڈالیں۔ اور دیگچے کو چولہے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں جب پانی جل کر آدھا رہ جائے تو اتار لیں اور بوتلوں کو بھر کر بحفاظت رکھیں ۔

ترکیب استعمال! دورہ کی حالت میں ۵-۵ تولہ کی دن میں تین خوراک دیں اور پھر روزانہ ۵ تولہ بوقت صبح دیتے رہیں۔ انشاءاللہ ایک بوتل استعمال کر لینے سے مرض کو بیخ دبن سے اڑا دے گا ۔

پیٹ درد و قبض کیلئے بہترین سفوف نمبر ۳۱۳۔ یہ نسخہ

جناب ڈاکٹر ترلوک ناتھ اروڑہ فزیشن اینڈ سرجن کے دوران تعیناتی ڈسپنسری روی

حضار نے عطا فرمایا تھا۔ جو کہ سب پیٹ کی بیماریوں کے لئے بہت زود اثر اور مفید ہے بہت مجرب اور زود اثر نسخہ ہے +

ھُوَالشَّافِی :۔ سنا کے پتے دو تولہ۔ گندھک آنولہ سار تولہ۔ سونف تولہ۔ چینی کھانڈ ۲ تولہ۔ سب ادویات کو باریک پیس لیں اور ملا لیں۔ بس تیار ہے +

ترکیب استعمال و فوائد ! خوراک ۴ ماشہ سے ۸ ماشہ تک رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ کھلادیں۔ اس سے بلا درد و مروڑ صبح کے وقت دو اجابتیں کھل کر ہو جاتی ہیں +

بچھو کاٹے کے چند اکسیر الاثر نسخہ جات

ٹکیہ کژدم گزیدہ نمبر ۳۱۴

ڈاکٹر سندر سنگھ ملتانی کے ایک مخفی راز کا اظہار

یہ اسی ٹکیہ کا راز فاش کیا جا رہا ہے۔ جسکو ڈاکٹر سندر سنگھ ملتانی ہندوستان بھر میں گھوم کر مشہور کر چکے ہیں۔ مجھے یہ نسخہ نہیں مل سکتا تھا۔ اگر میرے محترم دوست دیوان بوگھا رام صاحب جیسے مخلص دوست کی توجہ نہ ہوتی +

ھُوَالشَّافِی ! پھٹکڑی سفید ۲ سیر۔ نوشادر پھٹکڑی ۵ تولہ۔ توتیا دس تولہ۔ پانی ۲ چھٹانک مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر پکاویں۔ اور کوئلوں کی آگ ہونی چاہئے۔ تقریباً تین گھنٹہ میں پورا ہوگا۔ جب سب اجزا یک کر جمنے کے قابل ہو جاویں۔ تو ہاتھ کی ہتھیلی کو تیل لگا کر ٹکیاں بناتے جائیں۔ اور اگر مہر بھی ہو۔ تو اس پہ کارخانے کی مہر لگاتے جائیں۔ بس ٹکیاں تیار ہیں +

ترکیب استعمال! ٹکیہ کو پانی سے ترکرکے بچھو کاٹے کی جگہ پر لگائیں ۵ منٹ میں بفضلہ تعالےٰ درد رفع دفع ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں بھڑ مکھی کے کاٹے کو بے حد مفید ہے۔ نیز درد سر آشوب چشم کے لئے بھی فائدہ بخش ہے +

بچھو کا فوری اثر تریاق نمبر ۳۱۵

جو کہ ہزارہا مرتبہ تجربہ کرنے پر درست ثابت ہو چکا ہے :-

یہ نسخہ جناب بابو منوہر لعل صاحب جین انجینئر بجے نگر والوں نے عنایت فرمایا تھا جس کو مدت مدید سے مفت تقسیم کر رہے ہیں۔ آپ کا بیان ہے کہ میں آج تک پانچ رطل اندازاً مفت تقسیم کر چکا ہوں۔ حالانکہ ایک شخص کے لئے محض ایک رتی کافی ہے اس سے اندازہ لگائیں کہ اس سے کس قدر شخصوں نے فائدہ اٹھایا ہے +

ھُوالشافی! پرمینگنٹ آف پوٹاس سیٹرک ایسڈ۔ بچھو کاٹی ہوئی جگہ پر دونوں ادویات رکھ کر دو بوند ڈالیں۔ پانی کے پڑتے ہی دوا کو اُبال آئے گا۔ بس اسی وقت دھو ڈالیں۔ ورنہ بدن پر آبلہ پڑ جائے گا +

کشتہ ہڑتال ورقی نمبر ۳۱۶

جو کہ یاقوت کی مانند سُرخ نکلتا ہے اور ہر قسم کے بخاروں کی شرطیہ دوا ہے یہ نسخہ بھی مجھے حکیم ڈاسو رام سے حاصل ہوا تھا (کا نسخہ کشتہ شنگرف اکسیر اعظم ہے جس کی ایک ہی خوراک سے بفضلہ ہر قسم کی زائل شدہ قوتیں لوٹ آتی ہیں) آپ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کو برتتے ہوئے ۳۴ سال ہو گئے ہیں۔ کبھی خطا نہیں ہوا ہے اور ہر بخاروں میں برتا جاتا ہے۔ بلکہ ایک دفعہ تپدق میں بھی برتا گیا۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور نرخ میں سونے کے کشتہ کے برابر بکتا ہے +

ھُوَالشَّافِی :- اول آدھ چھٹانک پختہ پھٹکری سفید کا سفوف کرکے اس میں سے ایک چھٹانک کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پھول کر خشک ہو جائے اس کے اوپر ہڑتال ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر اوپر اس کے سفوف پھٹکری اس قدر ڈالیں کہ ہڑتال پوشیدہ ہو جائے نیچے تیز آگ جلانی چاہئے۔ جب وُہ سفوف ہڑتال کے اوپر والا گھل کر پانی ہو کر بہنے لگے۔ تو اور سفوف ڈال کر ہڑتال کو پوشیدہ کر دیں۔ اسی طرح سفوف ڈالتے ڈالتے سب پھٹکری ختم ہو جائے۔ مگر یہ شرط ضرور ہے۔ کہ آگ تیز سے تیز ہونی چاہئے اور اسجگہ بنایا جائے۔ جہاں ہوا بالکل نہ ہو۔ اگر تھوڑی سی ہوا بھی ہوئی تو کچھ کچا اور کچھ پکا رہ جائیگا جس وقت تمام پھول کر خشک ہو جائے۔ تو اوپر لکڑی جلتی ہوئی شعلہ وار رکھ دیں اگر پھٹکری نہ پھولے اور وہیں خشک شدہ پڑی رہے تو پھر کڑاہی کو اتار لیں۔ اور چاقو سے اوپر کی پھٹکری پھلہ شدہ علیحدہ کریں۔ نیچے ہڑتال چرخ کھا کر سُرخ رنگ یاقوت سے بھی عمدہ ملے گی۔ اس کو کھرل کرکے شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بخار والے کو ایک گٹھ مسکہ میں کھلائیں۔ انشاء اللہ شافی شفا دے گا۔

نوٹ :- اگر کسی غلطی سے یا ہوا کے لگنے سے آگ کم دینے سے کچھ کچا یعنی پیلا اور کچھ پکا یعنی سُرخ نکلے تو اس میں سے سُرخ کاٹ لیں اور پیلا یعنی کچا کو دوسری پھٹکری کے اندر پکا دیں۔

بلیئر صاحب کی گولیاں دافع نقرس وجع المفاصل نمبر ۱۷۲۱

یہ گولیاں یورپین ساخت کے بکسوں میں فروخت ہوتی ہیں اور ایک بکس میں صرف ۴۰ عدد ہوتی ہیں جس پر قیمت ساڑھے تیرہ آنے یعنی ایک شلنگ ڈیڑھ پنس لکھی ہوتی ہے وجع المفاصل

نقرس، درد کمر اور وہ تمام امراض جو ان سے پیدا ہو گئے ہوں۔ ان گولیوں سے آناً فاناً اچھے ہو جاتے ہیں۔ نقرس کے تمام بیمار خواہ بہت دیر سے اس عارضہ میں مبتلا ہوں اور وہ مریض جو مہینوں تک بستر سے نہیں اُٹھتے۔ ان سے فوراً صحتیاب ہو جاتے ہیں بعض اوقات سخت سے سخت درد دو تین گھنٹوں میں کافور ہو گیا۔ گولیاں اپنا جواب نہیں رکھتیں۔ وجع المفاصل نقرس کے متعلقہ کل امراض کے لئے یہ تیر بہدف ہیں اور لگاتار مفید پائی گئی ہیں ＋

ترکیب استعمال: کھانے کی ہدایات حسب ذیل لکھی تھی۔ دو دو گولیاں دن میں تین بار کھانے کے بعد کھانی چاہئیں جب مرض زیادہ تکلیف دہ ہو تو رات کو سوتے وقت بھی دو گولیاں دیں اور جب تک کہ ورم بالکل نہ جاتا رہے برابر جاری رکھیں اگر مرض دیرینہ ہو اور ایک دفعہ چھوڑ کر بھی اس کے عود کر آنے کا اندیشہ ہو تو دو ہفتوں تک برابر دو دو گولیاں دن میں دو دفعہ کھاتے رہنا ضروری ہے دوران استعمال دوائی کوئی قبض کشا چیز نہ کھانی چاہیئے لیکن اگر قبض کی شکائت ہو جائے تو کسی بہت ہلکے جلاب کا استعمال کر لینا بُرا نہیں۔ ایک گولی میں مفصلہ ذیل اجزا پائے گئے ہیں۔ سفوف کولچی کم ½ ۲ گرین۔ جلی ہوئی پھٹکری ½ ۱ گرین ＋

نوٹ: جس قدر گولیاں بنانی مطلوب ہوں۔ اسی حساب سے مذکورہ ادویہ ڈال کر آپس میں خوب کوئی لعابدار چیز ملا کر گولیاں باندھ لیں۔

مندرجہ بالا حساب سے ایک سو گولیوں کے لئے دوائیوں کی حسب ذیل مقدار درکار ہو گی۔ سفوف کولچی کم ۲۱ گرین اور جلی ہوئی پھٹکری ۳۵ گرین —— چودہ گولیوں پر ایک دھیلہ کے قریب لاگت آتی ہے ＋

وہ نسخہ جو مبلغ ایک سو روپیہ فیس ادا کر کے حاصل کیا گیا ہے:-

وجع المفاصل کا اکسیری تیل

۳۱۸ سردار کشن سنگھ صاحب پاک پٹنی نے بتایا کہ میری بھاوجہ ڈھائی سال سے صاحب فراش تھی۔ ہاتھوں کے بل گھسٹ گھسٹ کر چلا کرتی تھی۔ اس موقعہ پر ایک صاحب نے یہ روغن دیا محض ایک ہفتہ کے استعمال سے لاٹھی کے سہارے سے چلنے پھرنے لگی اور پھر چند روز کے استعمال سے کامل شفا ہو گئی۔ اب وہ بفضلہ مکان کے اوپر والی منزل میں پانی کے گھڑے اٹھا کر جا سکتی ہے۔ ہم نسخہ کے درپے ہوئے تو صاف انکار کر دیا۔ بڑی مشکل سے ایک سو روپیہ نسخہ کی فیس ادا کر کے نسخہ لیا اور پھر متعدد شخصوں پر تجربہ کیا کامیابی ہوئی نسخہ یہ ہے

ھو الشافی:- تخم حلبہ (میتھی) ایک سیر پانی ۸ سیر میں ۲۴ گھنٹہ بھگو کر آگ پر پکاویں جب تمام پانی جل کر محض تین سیر کے لگ بھگ پانی رہے۔ تو بوری کے ٹکڑے یا کمبل کے پارچہ میں چھان لیں اور اس پانی میں تین پاؤ روغن سمسم اور ۵-۵ تولہ گل بابونہ، کٹھ تلخ، زنجبیل جو کوب کر کے ملا لیں اور آگ پر پکاویں مگر اس میں چمچہ وغیرہ ہلاتے رہیں ورنہ کناروں پر آگ لگ کر جل جائیگا جب پانی جل کر تیل رہ جائے۔ تو محفوظ رکھیں اور رات کے وقت ہوا سے محفوظ جگہ پر مالش تقریباً آدھ گھنٹہ تک کر کے کپڑا اوڑھا کر لٹا دیں نیز کم از کم ۴ گھنٹہ پانی نہ پلائیں آپ اس نسخہ کو آزما کر اس کی جید الاثری سے حیران ہو جائینگے

بھگندر کے چند سریع النفع نسخہ جات

سفوف اکسیر بھگندر نمبر

۳۱۹ از مولانا حکیم محمد صاحب مرحوم دیوریا۔ ضلع گورکھپور

ھو الشافی:- رسکپور ۶ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ پھٹکری بریاں ۱ تولہ

مازو ۱ عدد- کتھہ پاپڑی ۴ ماشہ تمام کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور بھگندر کے پھوڑے پر چھڑک دیا کریں

۳۲۰ حب اکسیر بھگندر خوراکی ازحد مفید و مجرب

ھُوَالشَّافِی- اجوائن عاقرقرحا، الائچی خورد، سیدلکڑی ہر ایک تین تین ماشہ، بھلاوہ دو عدد مروارید ناسفتہ تین ماشہ سب کو ایک پوٹلی کے اندر باندھ کر پاؤ بھر کھوٹے کے پتے کے پانی میں پکاؤ جب تمام جلکر غلیظ سا پانی رہے تو اس وقت نکال کر پیس لیں اور پھر بہ ترکیب ذیل جوہر شنگرف بنا کر

۳۲۱ جوہر شنگرف

شنگرف ۳ تولہ کو باریک پیسکر کورے پیالے میں رکھیں اور اوپر چینی کا پیالہ اوندھا مار دیں اور گلحکمت کرکے بدستور جوہر اڑالیں دو پہر کی آگ سے جوہر اڑکر اوپر جا لگیگا- اس میں سے ۱۰ ماشہ لے کر ادویات مذکورہ بالا میں ملالیں اور پھر قدرے پرانا گڑ ملا کر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنالیں- خوراک ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلادیں- انشاء اللہ فائدہ بہت جلد ظاہر ہوگا- اگر بیرونی طور پر زخم والی دوا چھڑکتے رہیں- تو بفضلہ بہت جلد آرام ہوگا

۳۲۲ مرہم سلیمانی نمبر

جس کو شفاخانہ سلیمانی میں مفت تقسیم کیا گیا ہے- یہ مرہم جہاں پھوڑا پھنسی کے لئے بینظیر ثابت ہوتی- وہیں موسم سرما میں نمازی مسلمانوں سے دعائیں حاصل کرنے کو بھی بے حد مفید چیز ہے بس جونہی بوائی پر لگا دی گئی- فوراً فائدہ ہو جاتا ہے- اور پھر لطف یہ کہ مرہم نہایت سستے داموں اور آسانی سے تیار ہو جاتی ہے

ھُوَالشَّافِی رال ۵ تولہ مردار سنگ ۳ ماشہ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ- شیلہ تھوتھا ۳ ماشہ تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کرکے ملاویں اور تھوڑا تھوڑا اکر واتیل ٹپکاتے اور

کھرل کرتے جاویں۔ یہاں تک کہ ۵ تولہ جذب ہو جائے۔ پھر سرد پانی پاؤ بھر ملا کر خوب زور سے گھوٹیں۔ پانی جذب ہو جائیگا۔ اس طرح پانی ملاتے اور رگڑتے جائیں جو پانی فالتو نکلا کرے اس کو نکال دیا کریں۔ مرہم پھول کر سفید سبزی مائل ہو جائیگی چینی یا کانچ کے مرتبان یا ڈبے میں رکھیں اور اس میں ایک چمچی وغیرہ رکھدیں ÷

ترکیب استعمال ا بوقت ضرورت پھوڑا پھنسی وغیرہ کے لئے باریک پارچہ پر لگا کر اوپر چپکا دیں۔ فوراً نہایت سختی کے ساتھ چمٹ جائے گی ÷

فوائد ا پھوڑا پھنسی زخم بوائی کے لئے ایک بہترین ولاجواب شے ہے جلتے ہوئے پھوڑے پھنسی یا زخم پر لگاتے ہی ٹھنڈک پڑ جاتی ہے ÷

برائے بسہری المعروف واخس یا چنڈرا ۳۲۳ خدا کی پناہ یہ بیماری اسقدر تکلیف دہ موذی ہے کہ مریض کا چین و آرام مریض کا چین و آرام کھانا پینا وغیرہ حرام کر دیتی ہے دراصل یہ ناخن کے قریب ایک پھنسی ہوتی ہے۔ اس کے لئے جب تک اس میں پیپ وغیرہ نہ پڑی ہو۔ مندرجہ ذیل نسخہ خوری تسکین دینے کے لئے لاجواب ثابت ہوتا ہے جو کہ ہمارا مجرب ہے اس بفضلہ محض ۵ منٹ میں درد سے تڑپتا ہوا مریض سکون حاصل کر لیتا ہے ÷

ھُوَالشَّافِی: پچھی بوٹی جس کا دوسرا نام اندرانی بھی ہے جو کہ عام طور پر تالاب کے کنارے خودرو اُگی ہوئی بکثرت ملتی ہے۔ لیکر اس کو خوب باریک گھوٹیں اور جائے درد پر موٹا سا لیپ کر دیں۔ بفضلہ فوراً ٹھنڈک پڑ جاوے گی۔ اگر چند گھنٹوں کے بعد پھر درد محسوس ہو۔ تو پھر لیپ کر دیں۔ فقط ÷

دردِ گردہ کی تیر بہدف دوا نمبر ۳۲۴۔ جس سے بفضلہ چند منٹ میں درد بند ہو جاتا ہے

یہ نسخہ میرے مکرم و محترم جناب حکیم سید یعسوب علی صاحب نے عنائیت فرمایا ہے جو اپنے خداداد اثر میں اتنا بڑھا ہؤا ہے کہ حلق سے اترتے فوراً بفضلہ تعالیٰ فائدہ کرتا ہے کنوز مخفیہ و اسرار صدریہ سے ہے۔ ایک کتاب کی قیمت تو کیا پورا سو روپیہ کا نسخہ ہے۔ جو آزمائے گا۔ خوش ہو گا +

ھُوَالشَّافِی! جنگلی گوبھی جسکو بھانسل بھی کہتے ہیں لیکر سایہ میں خشک کر لیں اور بطریق معروف اس کا نمک برآمد کر لیں اور بوقت ضرورت اس میں سے محض ایک رتی پانی گرم سے کھلاویں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں +

نوٹ! ۔ رائی اور بھانسل کے فوائد دیکھنے کی تمنا ہو۔ تو ہندستان کی جڑی بوٹیاں منگالیں

۳۲۵ ہر قسم کے ورم کی اکسیری گولیاں

ان گولیوں سے ہر قسم کا ورم دور ہو جاتا ہے خواہ پیٹ پر ہو یا پاؤں پر بفضلہ سب کو مفید ہے۔ بارہا آزما کر مفید پایا ہے +

ھُوَالشَّافِی! ریوند خطائی تین ماشہ، مرچ سیاہ ۳ ماشہ، سونٹھ ۳ ماشہ، فلفل دراز، نوشادر، سوہاگہ، چرائتہ، تخم مکو ہر ایک ۳ ماشہ، اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر اور چھان کر سوانجنہ کے عرق میں کھرل کر کے رتی رتی کے قدر گولیاں بنائیں +

ترکیب استعمال! صبح کے وقت ایک گولی سے دو گولی تک عرق گاؤزبان و سونف ۵ تولہ سے کھلاتے رہیں۔ بفضلہ شفا ہو گی +

۳۲۷ ملیریا بخار اتارنے کا فقیرانہ لٹکہ

یہ اس نسخہ کو بیسیوں نہیں صدہا مریضوں پر تجربہ کیا ہے بفضلہ تعالیٰ فوراً پسینہ لاکر بخار کو اتار دیتا ہے +

ھُوَالشّافی :- نمک لاہوری پسا ہؤا۔ ایک ماشہ۔ کھانڈ دو ماشہ۔ یہ ایک خوراک ہے ہوئے بخار میں گرم دودھ یا پانی سے دیں۔ بفضلہٖ اسی وقت بخار اتر جائیگا اگر بخار کی کچھ شکایت رہے تو اسی طرح ایک یا دو خوراک دن میں اور دیدیں صدہا مرتبہ کی تجربہ شدہ دوا ہے

۳۲۸ حافظ الحمل حب

دراصل یہ نسخہ حکیم نورالدین صاحب قادیانی کا ہے جس کو اب قادیان کے کئی دواخانے بنا کر بڑی شدومد سے مشتہر کئے ہوئے ہیں چونکہ نسخہ اپنے فوائد کے لحاظ سے بہت ہی پرتاثیر ہے اس لئے بڑی کثرت سے نکل رہا ہے ؛

ھُوَالشّافی :- کستوری خالص ۱ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، زعفران ۴ ماشہ، زیرہ گلاب ۴ ماشہ، زیرہ سفید ۴ ماشہ، برگ تلسی ۲ تولہ، تخم دہتورا ایک عدد، برگ شہد بوی ۴ تولہ۔ تمام ادویات کو خوب اچھی طرح باریک پیسکر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال ! جب حمل کا یقین ہو جائے اس وقت سے دو دو گولی روزانہ بوقت صبح پانی سے کھلانا شروع کر دیں۔ یہانتک کہ چالیس دن گذر جاویں۔ ازاں بعد ایک ایک گولی کھلانا شروع کر دیں یہانتک کہ بچہ پیدا ہو جائے۔ اب بچہ کو روزانہ نصف گولی پانی میں پیس کر دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ بچہ دودھ چھوڑ دے ؛

فوائد ! ان گولیوں کے استعمال سے بفضلہٖ ان عورتوں کو جن کا حمل گر جاتا ہو بخیر وخوبی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز ان عورتوں کے لئے جن کا حمل تو نہیں گرتا۔ البتہ ان کے بچے مرض اٹھرا وغیرہ کی وجہ سے بچپن میں ہی مر جاتے ہیں۔ نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بفضلہٖ شرطیہ فائدہ ہوتا ہے۔ قریباً اڑھائی سال میں ۹ تولہ کے قریب گولیاں خرچ ہو جاتی ہیں جو کہ اولاد ایسی نعمت کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہے ؛

۳۲۹ اکسیر الاثر جلاب کی گولیاں

:- از جناب حکیم ڈاکٹر گنپتی سنگھ جرنلسٹ رسائن آفیس بیکانیر

ان گولیوں کے استعمال سے بدن کے تمام گندہ مواد دستوں کے راہ نکل جاتا ہے +

ھُوالشافی :- اجوائن ۵ تولہ، ہلیلہ ۵ تولہ، تربد ۵ تولہ، سنا ۵ تولہ، نمک سیندھا ۲ تولہ تمام ادویات کو کوٹ کر پتھر کے کونڈے میں ڈالیں اور اس میں ۵ سیر پختہ اندرائن کا رس بذریعہ کھرل جذب کریں۔ اور پھر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں +

ترکیب استعمال ! خوراک ایک گولی رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ہمراہ کھلاویں

فوائد ! ایک گولی سے دو اور دو سے چار دست بوقت صبح کھل کر ہو جاتے ہیں +

دیسی خضاب کا نسخہ نمبر ۳۳۰ (از جناب سہج سنگھ صاحب مالک کارخانہ سوڈا واٹر شیر پنجاب زراعتی روڈ کلکتہ)

ھُوالشافی ! ماجوپھل بغیر سوراخ ۳ چھٹانک بنگرا سنج ۵ تولہ۔ کمر کس ۲ تولہ، نوشادر ۵ ماشہ، سلاجیت ۴ ماشہ۔ ترکیب ! ماجوپھل موٹے لے کر ریت گرم میں بھون لیں یہاں تک کہ جل کر کوئلہ ہو جائیں۔ پھر چھاننی سے چھان کر ریت نکال لیں اور ماجوؤں کو کسی برتن میں بند کر دیں۔ جب سرد ہو جاویں تو پیس لیں اور باقی چار چیزوں کو جدا جدا باریک پیس کر ملالو بس عمدہ خضاب تیار ہے۔ اس سے بہتر دنیا میں کوئی خضاب نہیں۔ اور نہ ہو گا!

ترکیب استعمال ! بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر لیں اور پھر خضاب کو نیم گرم پانی میں لئی سی بنا کر انگلی سے بالوں پر لگاؤ۔ جب وہ خشک ہو جائے تو بالوں کو صابن سے دھو کر تیل لگاؤ۔ بال ساون کے بادل کی طرح ہو جائیں گے۔ نہ جلد پر دھبہ نہ انگلی پر نشان ہو گا۔ یہ ہی وصف لاکھ روپیہ کا ہے +

فینائل کالا جواب نسخہ نمبر ۳۳۱ :- جس کے سکھانے کی فیس ولایت والے ہزار روپیہ لیتے تھے۔ قبل ازیں

ایک نسخہ کنز المجربات جلد اول میں لکھا گیا تھا۔ لیکن چونکہ اس کے بعض اجزاء ہندوستان میں کم ملتے تھے۔ اس لئے عام لوگوں کے لئے چنداں مفید نہ تھا۔ البتہ وہ لوگ جو سیدھا ولایت بڑا آرڈر دے کر ادویات منگاویں۔ وہ نفع حاصل کر سکتے تھے لہٰذا یہاں ایک اور نسخہ عرض کیا جاتا ہے۔ مگر چونکہ آج کل مقابلہ کا زمانہ ہے اس لئے ان ادویات کی تیاری سے نفع کم ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر خضاب کو لے لیجئے جن دنوں میں ہم نے خضاب کا نسخہ پیش کیا تھا۔ ان دنوں مارکیٹ میں اس کی شیشی کی قیمت کم از کم آٹھ آنے تھی۔ مگر گھر میں بمشکل ۲ آنہ فی شیشی کے حساب سے پڑتی تھی۔ لیکن جونہی اس کا نسخہ عام ہوا۔ بس مقابلہ شروع ہوگیا۔ آج وہی خضاب کی شیشی بازاروں میں ۱/ فی شیشی فروخت ہو رہی ہے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ لوگ اس سے کیا کما رہے ہیں۔ حاصل کلام آج کل ان نسخوں میں سے اگر کوئی شخص کمانا چاہے تو کچھ نہیں ملتا۔ البتہ ازدیاد معلومات کے لئے نسخہ حاضر ہے جو ہمارے پاس دہلی کے ایک رفیق دوست سے ملا تھا۔ جو کہ بعینہٖ درج ذیل ہے:۔

معمولی رال ۸ پونڈ، سوڈا کاسٹک ۴ پونڈ، کاربالک ایسڈ ۱ گیلن، پانی ۲ گیلن

پانی میں پہلے سوڈے کو لوہے کے برتن میں ڈال کر حل کر لیں۔ جب یہ پورا حل ہو جائے تو اس میں رال پیس کر ڈال دیں اور ابالتے جاویں جب تک کہ تمام حل نہ ہو جائے لیکن ابالنے میں خاص احتیاط رکھیں۔ لازمی ہے کہ بہت زیادہ آگ نہ ہو۔ کہ وہ ابل کر نیچے میں نہ گرنے پائے۔ برتن کافی بڑا استعمال کرنا چاہئے۔ جس میں اچھی طرح ابل سکے جھاگ بہت زیادہ نکلے گی۔ اس لئے احتیاط بہت ضروری اس کام کے لئے لازمی ہے۔ جب رال حل ہو جاوے۔ تو نیچے اتار لیں۔ اور اس میں کاربالک ایسڈ ڈال

دیں۔ چار گیلن اور خوب ملا دیں۔ پھر دھیمی دھیمی آگ پر رکھ دیں۔ اور خوب گاڑھا ہونے دیں (یہاں تک گاڑھا جیسا فینائل بنانا درکار ہو۔ اتنا گاڑھا کر سکتے ہیں۔ معمولی فینائل کو گاڑھا رکھنے کی ضرورت نہیں ہے) اس کے بعد پھر نیچے اتار کر باقی ۳ گیلن کاربالک ایسڈ ملا دیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر دوسرے روز بوتلوں میں بھر دیں یا ٹین کے کنستر میں جیسا مناسب سمجھیں یہ استعمال کے لائق ہے اور بہت بڑھیا کوالٹی کا فینائل ہے۔ اس پر اپنا لیبل لگا کر فروخت کر سکتے ہیں +

نوٹ! پانی وہ لینا چاہئے۔ جو جہاں کول گیس (Coal Gas) اس کے ([illegible]) اوپر اوپر جو پانی بھرا رہتا ہے۔ جس میں گیس حل ہوتی رہتی ہے۔ اور وہ پانی ردی کر کے گرا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد گویا نوٹ ملانے کی ضرورت باقی نہیں رہتی +

کنز المجربات — جلد دوم

طبی صندوقچہ

جس میں ایسے ایسے جواہرات گرانمایہ کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ جن کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ جن کو ایک معمولی سے معمولی طبیب اپنے صندوقچہ میں رکھ کر اپنی شہرت کو چار چاند لگا سکتا ہے اور ان کے استعجاب انگیز و تحیر خیز اثرات سے دنیا کو حیران کر کے اپنی صداقت کا ڈنکہ اطراف و جوانب میں بجا سکتا ہے +

وہ بینظیر لاثانی نسخہ جسکو صاحب نسخہ پانچسو روپیہ فیس پر بھی بتانا گوارا نہ کیا

۳۳۲ عجیب و غریب رسائن بدن گولیاں

(از جناب برادرم مولوی حکیم عبدالوکیل صاحب نبیرہ مولوی غلام رسول صاحب قلعوی)

یہ نسخہ بڑی مشکلوں سے حاصل ہوا ہے۔ کیونکہ صاحب نسخہ کو بڑی سختی سے ہدایت تھی کہ وہ کسی کو ہرگز ہرگز نہ بتائے۔ حتیٰ کہ ایک انسپکٹر پولیس جو ان گولیوں کے استعمال کرنے کے بعد ان کی معجز نمائی کا بدل و جان قائل ہو چکا تھا۔ اس نسخہ کے حصول کے درپے ہوا۔ اور شروع شروع میں پچاس روپے نذرانہ دینے لگا۔ صاحب نسخہ بتانے پر آمادہ نہ ہوا۔ انسپکٹر صاحب کا شوق و اصرار اور مالک نسخہ کا انکار دونوں بڑھتے گئے۔ یہاں تک کہ انسپکٹر صاحب نے سو روپیہ فیس دینے کا تہیہ کر لیا لیکن نسخے والے حضرت نے روکھا جواب دے دیا۔ قصہ مختصر انسپکٹر صاحب پانچسو روپیہ دینے کو تیار ہو گئے لیکن بیکینہ بخل و امساک صاحب نسخہ نے بتانا گوارا نہ کیا +

اللہ مسبب الاسباب ہے وہ ہر ایک کی مراد پوری کرتا ہے۔ اتفاقاً ایک دن انسپکٹر صاحب کے پاس صاحب نسخہ کا لڑکا کچھ روپے قرض لینے آیا۔ جس کو قمار بازی کی علت لگی ہوئی تھی۔ انسپکٹر صاحب نے جھٹ اظہار مدعا کر دیا۔ کہ روپے تو دے دونگا لیکن فلاں فلاں نسخہ ہمیں لا دو۔۔۔ چونکہ لڑکے کو اپنی عادت بد کی خاطر روپے درکار تھے۔ اس نے وہ صندوقچہ ہی جس کے اندر وہ نسخہ لکھا ہوا تھا۔ لاکر اس کے آگے رکھ دیا جس کو انسپکٹر صاحب نے قفل کھلوا کر نکالا۔ اور نسخہ من عن نقل کر لیا۔ یہ ہے اس کے حصول کی کیفیت۔ اب نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرماویں۔

اجزا نسخہ حبوب رسائن بدن

ھُوالشافی | قرنفل ا درم۔ جوز الطیب ا درم بسباسہ ا درم۔ فلفل ۲ درم۔ دار فلفل ۲ درم زنجبیل ۴ درم۔ ہلیلہ ۱۵ درم۔ بلیلہ ۳۲ درم نانخواہ ۲۱ درم۔ آملہ ۶۴ درم۔ مشک خالص ا درم۔ دار چینی ا درم۔ ساذج ہندی ا درم۔ زیرہ کرمانی ۲۶ درم۔ سیاہ دانہ شونیز ۴ درم۔ تمام ادویات کے برابر مصری قوام کر کے معجون بنائیں۔ اور پھر اس کی گولیاں بقدر نخود کے بنالیں اور استعمال فرماویں۔

ترکیب استعمال | ایک گولی بوقت صبح و شام دودھ یا پانی کے ہمراہ استعمال کریں

فوائد | جریان و ریگ مثانہ و اخراج بلغم و صفرا و قوت باہ و کمی مادہ تولیدو درازئی عمر و برائے ہر مرض۔ جریان آتا تو بفضلہ تعالےٰ پہلی گولی ہی سے بند ہو جاتا ہے اگر ان گولیوں کو ہمیشہ کراتے رہیں۔ تو بفضلہ تعالےٰ بدن میں کوئی بیماری نہیں رہ جاتی انسان عمر طبعی تک پہنچتا ہے۔

اس لئے مسٹی کا فرمان ہے کہ اس کی ہمیشگی اس کو چاہئے۔ جو زمانہ کا

قطب ہو۔ تاکہ لوگوں کو فیض حاصل ہوتا رہے۔ علاوہ ازیں ممسک طبعی بہت

ہے یہانتک کہ اکثر حضرات کو دو گنے سے تین گنا مستقل طور پر ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ بندہ نے بھی کئی ایک امراض پر بارہا تجربہ کر کے مفید پائی ہیں گو

صاحب نسخہ تو آٹھ آنہ گولی کے حساب سے فروخت کرتا تھا۔ لیکن میں نے تو صدہا گولیاں اپنے خیراتی شفاخانہ میں مفت ہی تقسیم کر دی ہیں اللہ قبول کرے۔ آمین

پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریوں کے لیئے مشہور عالم دوا

لال شربت نمبر ۳۳۳

یہ وہ مشہور عالم دوا ہے۔ جو کہ فرانس سے نکل کر اطراف واکناف عالم میں پھیل گئی آج ہندوستان میں بھی اسکی کثرت کا شہرت بچہ بچہ کے دل پر سکہ بیٹھا ہوا ہے۔ کوئی چھوٹے سے چھوٹا شہر یا قصبہ ایسا نہیں ہے۔ جہاں اس کی دس بیس شیشیاں موجود نہ ہوں —— غرضیکہ اپنی مسیحائی صفات کی وجہ سے دھڑا دھڑ فروخت ہو رہی ہے —— بالکل اصل نسخہ درج ذیل ہے

ھو الشافی:۔ کیلسیم ہائیو فاسفیٹ ۸ گرین ٹنکچر کچنیل ۳۰ بوند سادہ شربت ۴ اونس۔ سب کو ملا کر خوب ہلالیں۔

ترکیب استعمال! ایک چمچہ کھانے کے بعد صبح وشام کھلاتے رہیں۔ مفید ہے

فوائد! نہ صرف کھانسی کو مفید ہے۔ بلکہ ہر سینہ کی بیماری دمہ اور سل تک کو فائدہ رساں ثابت ہوتا ہے لیکن اس سے فیضیاب ہونے کے لئے ایک مدت درکار ہے۔ آہستہ آہستہ فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ! بہتر ہو کہ اس شربت کی تین خوراک روزانہ پلاتے رہیں۔ کیونکہ اسکے موجد نے ایسا ہی لکھا ہے۔

جریان، احتلام، سرعت انزال، ضعف دماغ، نزلہ وغیرہ کی اکسیری دوا

اکسیر مومیائی ۳۳۴ یہ وہی چیز ہے۔ جو اکثر دواخانوں میں بکثرت نکل رہی اور اپنی فوری اثری کی وجہ سے جہاں جاتی ہے۔ خراج تحسین حاصل کرتی رہتی ہے

ھُوالشّافی سلاجیت اصلی ۵ تولہ۔ روغن زرد ۱۰ تولہ دونوں کو کھرل میں ڈالکر متواتر آٹھ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور ڈبیا میں سنبھال رکھیں +

ترکیب استعمال فوائد خوراک ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک ہمراہ دودھ استعمال کرتے رہیں۔ جریان، احتلام و سرعت انزال کمر درد جوٹ وغیرہ کو مانند اکسیر ہے چونکہ سلاجیت خالص ہر جگہ سے نہیں مل سکتی۔ اس لئے اسے سوچ سمجھ کر لیا کریں۔ ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔ جو اصحاب کسی جگہ سے خالص سلاجیت حاصل نہ کرسکیں تو وہ دواخانہ سلیمانی کی معرفت طلب فرماویں۔ انشاء اللہ خاص ایچ اص روانہ کردی جائے گی۔ جو سلاجیت ۲ ریا ۴ر تولہ کے حساب سے عام طور پر فروخت ہو رہی ہے۔ وہ ہرگز خالص نہیں ہوتی۔ اس لئے اسے ہرگز ہرگز نہ خریدیں۔ بلکہ کسی معتبر دواخانہ سے خریدیں۔ خواہ وہ کتنی ہی گراں کیوں نہ ہو۔ دواخانہ سلیمانی سے عللے چھٹانک کے حساب سے مل سکتی ہے۔ پاؤ بھر منگوانے والے کو محصول معاف +

حب اکسیر اعظم المعروف طلسماتی گولیاں ۳۳۵ ہمارے علاقہ میں ایک حکیم صاحب ہیں جن کے والد بزرگوار ایک حسب بلند پایہ شاہی طبیب اور سنیاسی گزرے ہیں۔ آپ ان گولیوں کو تیار کیا کرتے ہیں جن سے ایک ہی روز میں اٹھارہ سیر دودھ ہضم ہو جاتا ہے۔ جو چیز ایک دن میں اٹھارہ سیر دودھ ہضم کرا دے۔ اس سے اندازہ لگالیں کہ اس قدر دودھ ہضم

ہو کر بدن میں کس قدر قوت اور خون پیدا کرے گی۔ اس کے زیادہ سے زیادہ آٹھ خوراک کے استعمال سے بدن میں خون ہی خون پیدا ہو جاتا ہے۔ قوتِ باہیہ کا سمندر بدن میں ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے حکیم صاحب مذکور عار فی گولی کے حساب سے فروخت کیا کرتے ہیں۔ جو کہ اس کے فوائد کے لحاظ سے کوئی زیادہ نہیں۔ کچھ دن ہم نے بھی مشتہر کئے رکھا۔ لیکن چونکہ بہت محنت سے بنتی ہیں۔ اس لئے ہم آرڈروں کی تعمیل نہ کر سکے۔ یہ نسخہ ہزار روپے میں بھی سستا ہے جو کہ حاضر ہے پہلے تیزاب اور تیل کی ترکیب معلوم کر لیں۔ جو اس میں پڑتے ہیں ٭

صابن کا تیزاب نکالنے کی ترکیب! دیسی صابن کو ریزہ ریزہ کر کے پتال جنتر کے ذریعہ تیزاب نکالیں۔ تیزاب نکالنے کی خمیدہ منہ کی شیشیاں شہروں میں عام ملتی ہیں صابن وہ لینی چاہئے جو دیسی طریقہ پر سجی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے ٭

ترکیب روغن کچلہ! کچلہ حسب ضرورت لے کر اس کو پانچ چھ روز تک پانی میں تر کر کے ریزہ ریزہ کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ بس یہی روغن کچلہ ہے جو ان گولیوں میں شامل کیا جاتا ہے (یہ دونوں ترکیبیں ذیل سے متعلق ہیں

نسخہ طلسماتی گولیاں! حنظل پختہ ایک عدد لے کر اس کا ایک ٹکڑا چاقو سے جدا کریں۔ اور اس میں شنگرف ۲ تولہ کا ایک ٹکڑا لے کر اس پر تار ریشم کی اچھی طرح لپیٹ کر حنظل مذکور کے اندر رکھ دیں۔ اور اتارا ہوا ٹکڑا اوپر رکھ کر اس کو ہوا سے محفوظ جگہ میں پاؤ بھر اُپلے کے چوزہ میں آگ دیں۔ اسی طرح ایک حنظل سے نکال کر دوسرے اور تیسرے میں آگ دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ پورے سو حنظل میں شنگرف مذکور پختہ ہو جائے۔ بعد ازاں ڈلی مذکور کو بیٹی کی کٹوری

میں اور کٹوری کو کڑاہی میں رکھ کر چولھے پر چڑھا دیں اور اوپر پودینہ کے سبز پانی کا چوا دیتے رہیں۔ یہانتک کہ پورا سیر بھر پانی جذب ہو جائے ـــــ پھر شنگرف خام ۲ تولہ افیون ۲ تولہ تیزاب صابن میں حل کر کے مرہم کے مثل کریں اور قطعہ شنگرف مذکورہ جس کو سوحنظل میں مدبر کیا ہے اور جس کو پودینہ کا پانی پلایا گیا ہے اس پہ مرہم مذکور کا ضماد کریں اور اس پر ماش کے آٹے کی جو کہ خوب اچھی طرح گندھا ہوا ہو غلولہ پر چڑھا کر اس غلولہ کو تار سے باندھ کر مٹی کی ایک ہانڈی میں پاؤ بھر روغن کنجد ڈال کر چولھے پر رکھیں اور اس کے اندر غلولہ مذکور لٹکا دیں۔ نیچے نرم نرم آگ جلائیں اسی طرح تین بار کریں۔ پھر شنگرف کو خوب صاف کر کے اس کے برابر ہینگ سفید خالص دردار چینی اور پرانا گڑ' دانہ الائچی کلاں روغن کچلہ ملا کر خوب کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر بیر خورد کے بنا دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ جس قدر بھی ہضم ہو جائیگا مثلاً ایک پاؤ میں دو سیر پیا۔ تھوڑی دیر کے بعد پیاس معلوم ہوگی۔ پھر پلائیں۔ اس طرح بار بار پلاتے جائیں۔ اور دوران استعمال میں گھی بھی خوب کھلاتے رہیں سبے حد مقوی باہ' دافع دمہ' استسقے اور وجع المفاصل ہے۔

ایک زبردست بھید کا انکشاف۔ نسخہ سدھا سندھو نمبر ۲۳۶

جس کو محض ہندستان میں اٹھارہ ہزار ایجنٹ فروخت کر رہے ہیں

سدھا سندھو ایک ایسی مشہور معروف دوا ہے' کہ جس سے اہل ہند کا بچہ بچہ واقف ہے ایسا کوئی شہر یا قصبہ نہیں، جہاں پر میں باتیں شیشیاں سدھا سندھو

کی بھی موجود نہ ہوں۔ بڑے بڑے طبیب و وید اس کا استعمال کرا کے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ یہ کسی کو خیال بھی نہیں آسکتا۔ کہ سدھا سندھو کا نسخہ حاصل کرے لیکن ہم نے اپنے کرمفرما کے ذریعہ کسی نہ کسی طرح نسخہ معلوم کر لیا۔ جس کے متعلق یقین دلاتے ہیں کہ بالکل صحیح ہے گو ایسی چیزوں کا معلوم کرنے کے بعد پیش کر دینا قرین مصلحت نہیں ہوا کرتا۔ لیکن میں ناظرین کرام کو اس سے محروم نہیں رکھ سکتا۔ بہرکیف نسخہ حاضر ہے ——— اسپرٹ ایتھر نائٹرڈ ۳۰ منم۔ کلوروڈین ۱۸ منم ٹینکچر کارڈم ۱۵ منم اسپرٹ کیمفر ۵ منم سب ادویات کو ملا کر شیشیوں کے اندر سنبھال رکھو۔ بس سدھا سندھو تیار۔

خوراک! ایک سے تیس بوند حسب عمر و طاقت۔ کھانسی، دمہ، پیٹ درد

سول اور ہیضہ وغیرہ کو مفید ہے

اکسیر بدن نمبر ۳۴۳ جسم کو موٹا تازہ اور چہرہ کو بارعب و ذی وجاہت بنانے والی اکسیر ہے۔ سب سے پہلے اس دوا کا اثر آلات انہضام پر ہوتا ہے۔ جس سے معدہ کا فعل درست ہو کر بھوک خوب لگتی ہے۔ گھی، دودھ اور مکھن کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے چونکہ اس کی سچی خواہش کے بعد کھائی ہوئی غذا خوب اچھی طرح جزو بدن بنتی ہے۔ اس لئے دل، جگر و معدہ۔ دماغ رگوں و پٹھوں کو خوب تقویت حاصل ہو جاتی ہے اور دنوں میں کمزور سے کمزور انسان مضبوط اور طاقتور ہو جاتا ہے۔ کئی دواخانوں میں سے منوں کے حساب فروخت ہوتا ہے بعض حضرات نے دریا دلی سے کام لیتے ہوئے بظاہر اس نسخہ کا اظہار کر دیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس میں ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور کی ضرب المثل کو پورا کر دیا ہے۔ گو اس میں شبہ نہیں کہ جو نسخہ ظاہر کیا گیا۔ وہ بھی نہایت عمدہ اور

عجیب الاثر فوائد کا سرمایہ دار ہے۔ لیکن اس کے اجزا اس قدر گراں ہیں کہ وہ اس قیمت پر گھر میں بھی نہیں بنتا جس قیمت پر فروخت ہو رہا ہے چونکہ صحیح نسخہ بالکل کم خرچ بالا نشین ہے۔ اس لئے اس کو بتانے کی کسی طرح جرأت نہیں پڑی لہٰذا میں ان کے اصل ناموں کو دانستہ نظر انداز کر کے اصل نسخہ پیش کرتا ہوں جو میں نے ایک خاص طریقہ سے حاصل کیا ہے۔ اس کے حصول کی داستان گو ہے تو پر لطف لیکن اس میں فریق مقابل کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اس لئے اس کو ترک کر دیا جاتا ہے +

اکسیر بدن کا خاص نسخہ

کچلہ کڑواہٹ دور کردہ در روغن زرد بریاں کردہ ۳ تولہ، فلفل گرد، فلفل دراز، زنجبیل دار چینی، سہاگہ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف بناویں اور اس سے چھ حصہ شہد یا قوام مصری شامل کریں۔ بس اکسیر بدن تیار ہے +

ترکیب استعمال و فوائد:۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک دودھ کے ہمراہ دوران استعمال میں گھی دودھ بکثرت کھاتے رہیں۔ گو دیکھنے میں معمولی اجزا ہیں۔ لیکن فوائد میں اکسیر اعظم ہے۔ ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کر کے طاقت پیدا کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ پر اپنا خاص اثر کر کے گھی دودھ کو جزو بدن بناتا ہے اور چہرہ و بدن کی رنگت کو بارعب بنا دیتا ہے۔ اس کو متواتر ایک ماہ کھا کر وزن کریں تو بدن میں بیش بہا اضافہ فرمائیں گے۔ مردوں کے علاوہ عورتوں کو بھی مفید ہے

کچلہ کی کڑواہٹ دور کرنا! کچلہ حسب ضرورت لے کر کنوئیں کے پانی میں بھگو دیں اور روزانہ تازہ بتازہ پانی بدلتے رہیں۔ جب بالکل نرم ہو جائے۔ تو قینچی

سے چھوٹے چھوٹے چاول سے کتر کر بدستور پانی میں بھگوتے رہیں۔ غالباً چالیس دن میں کڑواہٹ مٹ جائے گی۔ اس کو گھی میں بریاں کر کے شامل ترکیب کریں ٭

بیشمار امراض کیلئے ایک بیش بہا اکسیری تیل۔ روغن دُفلی نمبر ۳۳۸

یہ ایک نہایت ہی نفیس اور مفید ایجاد ہے۔ کیونکہ اس کی ایک چھوٹی سی شیشی بیشمار مرضوں کے ازالہ کے لئے اکسیری صفات رکھتی ہے اور پھر لطف یہ کہ اس کی قدر خوراک نہایت قلیل ہے۔ نیز اندرونی بیرونی ہر دو طور استعمال کی جاتی ہے میں پر زور الفاظ میں سفارش کرونگا۔ کہ کوئی گھر بلکہ کوئی جیب اس لاثانی دوا سے خالی نہیں ہونی چاہیئے۔ ورنہ کم از کم طبیب کا صندوقچہ تو اس دوا سے ضروری خالی نہیں رہنا چاہیئے۔ کیونکہ میں نے اس کو بار بار آزما کر مفید پایا ہے ٭

ھُوَالشَّافِی:۔ پوست بیخ کنیر سفید، پوست بیخ کنیر سُرخ ہر ایک ۵۔۵ تولہ ہر دو تازہ حاصل کر کے کچل لیں اور پانچ سیر پختہ گائے کے دودھ میں جوشدیں اور بدستور دہی جما کر مکھن نکالیں اور اس مکھن کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار (آک کا دودھ) ملاتے اور کھرل کرتے جائیں۔ یہانتک کہ ملاتے ملاتے پورا دس تولہ شیر مدار شامل ہو جائے بعد ازاں دھتورہ کے پتوں کا پانی ۱۰ تولہ روغن کنجد ۱۰ تولہ ملا کر آگ پر رکھیں یہانتک کہ پانی جل کر محض تیل باقی رہ جائے تو اس کو مکھن والی دوا کے اندر ملا کر پھر آگ پر رکھیں یہانتک کہ پانی جلکر صرف تیل رہ جائے ٭

ترکیب استعمال: چونکہ یہ بیشمار مرضوں کے لئے مفید ہے۔ اسلئے ذیل میں تمام کیفیت

استعمال عام فہم طریقہ میں عرض کی جاتی ہے جس میں استعمال کرنے میں سہولت ہو +

امراض دماغ نمبر ۳۳۹:- مرگی، دردِ شقیقہ، بند نزلہ وغیرہ کے لئے سفوف کا ٹھل میں میں ملاکر یا ویسے ہی بطور نسوار کے استعمال کرائیں۔ مفید ہے

امراض چشم ۳۴۰:- بتی کو روغن دفلی میں بھگو کر بدستور کاجل حاصل کریں اور سرمہ کے طور پر آنکھوں میں لگائیں۔ تو باہمنی چشم اور پلکوں کے اگانے میں بے حد مفید ہے +

امراض کان نمبر ۳۴۱:- کان درد، پیپ آنا، بہرہ پن وغیرہ میں قدرے تیل ملاکر نیم گرم کرکے دو دو قطرے ہمیشہ ڈالا کریں +

امراض فساد خون نمبر ۳۴۲:- داد، خارش، چنبل، پھوڑے پھنسیاں وغیرہ کیلئے اوپر لگائیں۔ نیز اندرونی طور پر ایک قطرہ سے تین قطرہ تک کھانڈ یا حلوہ میں دیں بفضلہ چند یوم کے استعمال سے فساد خون دور ہو کر خون صاف ہو جائیگا۔ جذام تک کو مفید ہے نیز ورم طحال، ورم جگر، باؤ گولہ، سوالقینہ استسقائے، کرم شکم و ہیضہ کے لئے ایک سے دو بوند تک بتاشہ میں کھلا کر اوپر سے مناسب عرق یا شربت دیا کریں۔ مثلاً ورم جگر میں عرق مکو یا کاسنی اور ہیضہ میں عرق پودینہ میں دیں +

عصبی امراض نمبر ۳۴۳:- فالج، لقوہ، خدر، رعشہ، تشنج وغیرہ میں مالش کرائیں اور کھلائیں۔ انشاء اللہ ضرور مفید ثابت ہوگا +

بواسیر نمبر ۳۴۴:- بواسیر کیلئے ۲ قطرہ یومیہ بالائی یا مکھن میں دیا کریں اور روزانہ قضائے حاجت کے بعد اوپر ملا کریں۔ انشاء اللہ چند یوم میں مسے بالکل نیست و نابود ہو جائینگے

بخار نمبر ۳۴۵:- وہ بخار جو لرزہ سے آتے ہوں۔ یا جو نوبت سے تیسرے یا چوتھے دن دورہ سے آتے ہوں۔ انکے سبب کیلئے بخار آنے سے ۲ گھنٹہ پیشتر دے دینے سے بفضلہ شرطیہ بخار رک

جاتا ہے +

زخم نمبر ۳۴۶۔ روغن دفلی ایک حصہ، روغن کنجد ۳ حصہ ملا کر رکھیں اور زخموں پر لگایا کریں۔ انشاء اللہ چند یوم میں بگڑے ہوئے زخم مندمل ہو جائیں گے +

درد ہر قسم نمبر ۳۴۷:۔ اگر کسی متورم جگہ پر روغن دفلی کی مالش کر دی جائے تو اگر ورم تحلیل ہو جانے کے قابل ہو تو تحلیل ہو جاتا۔ ورنہ بہت جلد پھٹ جاتا ہے +

تریاقی اثر نمبر ۳۴۸:۔ بھڑ، تیتا، مکھی، بچھو وغیرہ کے کاٹنے کی جگہ مالش کر دینے سے نہ صرف یہ کہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ بلکہ ورم بھی نہیں ہونے پاتا +

جوانی کی غلط کاریاں نمبر ۳۴۹: جلق وغیرہ کی وجہ سے جو حضرات اپنی طاقت کو تباہ و برباد کر چکے ہیں۔ تو ایسے حضرات کیلئے بھی ایک لاجواب طلا ہے روزانہ رات کے وقت (سپاری و سیون) چھوڑ کر عضو مخصوص پر مالش کریں اور پھر اوپر برگ پان یا ارنڈ باندھ کر سو رہیں اور صبح کو کھول کر گرم پانی و صابن سے دھو کر تولیہ سے صاف کر دیا کریں۔ اسی طرح روزانہ مالش کرتے رہیں۔ چند یوم میں بے حد طاقت پیدا ہو جائیگی

پتھری نمبر ۳۵۰۔ خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں اس کی دو تین بوند جو کھار اصلی میں رکھ کر کھلانے اور اوپر مالش کرنے سے بفضلہ چند روز میں ٹوٹ کر نکل جائے گی۔ غرضیکہ نہایت لاجواب چیز ہے +

تمام سردی کی امراض کے لئے بلا خوف و خطر استعمال ہو سکنے والی ویدک اکسیر

حب یوگراج گوگل خاص نمبر ۳۵۱ یوگراج گوگل ویدک کا مایہ ناز نسخہ ہے

جو کہ بلغمی و ریحی امراض کے لئے ایک بیش بہا اکسیر ہے۔ ویدک گرنتھوں میں اس کے مختلف
نسخہ جات ملتے ہیں لیکن ہم ذیل میں وہ نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جو کہ ہماری نظر میں سب سے افضل
و اعلےٰ ہے۔ وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں۔ جو ویدک کا نام سنکر ہی گھبرا جاتے ہیں۔ اگر بہ نظر
غور دیکھا جائے تو کوئی طریق علاج ایسا نہیں۔ جس میں چند خوبیاں نہ ہوں۔ اس لئے
انسان کا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ اس کو جہاں سے کوئی مطلب کی چیز حاصل ہوتی ہو
اس کو لے لے۔ چنانچہ میں بلا خوف تردید کہنے کو تیار ہوں کہ یوگراج گوگل کو اگر پورے
اجزاء سے تیار کیا جائے۔ تو یہ ایک ایسی لاثانی شے بن جاتی ہے کہ جس کی نظیر محال
ہے لہٰذا ہر حکیم کا فرض ہے۔ کہ اس بےمثل دوا سے فائدہ حاصل کرے۔

ھُوالشافی۔ سونٹھ، فلفل دراز، پیپلا مول، پوست بیخ چترا، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید
سرسوں سفید، اجمود، ہینگ بریاں خالص، تخم سنبھالو، واوڑنگ، اندرجو، پاڈھ، گج پیپل
کٹکی، انیس، درج، بھارنگی، مروڑ پھلی ہر ایک نو ماشہ، ترپھلہ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ان سب ادویات
کے برابر ان ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ملا لیں۔ اور پھر کپڑ چھان کر لیں پھر ان سب
کے برابر گوگل مصفیٰ لیں اور اس کو لوہے کے ہاون دستہ میں ڈالکر اور دستے کو قدرے
گھی سے چپڑ کر خوب کوٹیں۔ یہانتک کہ گوگل نرم ہو جائے اور چاشنی کی طرح ہو جائے
اوّل تو چاہیئے کہ پوری ایک لاکھ ضرب مارے ورنہ کم از کم پچاس ہزار چوٹ تو ضرور
مارے۔ گوگل کے بالکل نرم ہو جانے پر پسی ہوئی ادویات کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے
اور کوٹتے جائیں یہانتک کہ سب اشیاء بالکل یکجان ہو جائیں۔ تمام ادویات کے مل
جانے پر دس ہزار ضرب ضرور لگاویں اور رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ بس لاجواب تیار
ہے کشتہ قلعی ۸ تولہ کشتہ چاندی ۸ تولہ کشتہ فولاد ۸ تولہ کشتہ سیسہ ۸ تولہ کشتہ خبث الحدید منوم

۸ تولہ کشتہ ابرک سیاہ ۸ تولہ، رس سندھور ۸ تولہ ۔

ترکیب استعمال: یہ دوا نہ صرف یہ کہ امراض بلغمی و ریاحی کے لئے اکسیر ہے بلکہ بے حد مقوی باہ ہونے کے علاوہ تمام امراض کے لئے رساین ہے، ہر مرض کو مفید ہے۔ ہوشیار اور تجربہ کار حکیم ہر مرض میں مناسب انوپان سے استعمال کر کے بفضلہ تعالیٰ فیضیاب ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر چند بدرقہ جات درج ذیل ہیں ۔

تمام مرضوں کے ایک بدرقہ نمبر ۳۵۲: ۔ جن حضرات کی سمجھ میں کوئی خاص بدرقہ نہ آئے وہ محض دودھ یا پانی سے ۲ گولی صبح وشام کھلا دیا کریں بفضلہ عرق النساء، وجع المفاصل، وجع الورک، ذات الجنب، کمر درد، کھانسی، دمہ، نزلہ، زکام، سردی لگنا، لقوہ، فالج، رعشہ، تشنج، سر درد دائمی، بدہضمی، سل، پیشاب کی زیادتی، جریان، نامردی وغیرہ کو بے حد مفید ہیں ہر ایک مرض کے علیحدہ علیحدہ بدرقہ تجویز کرنا بڑی بات تو نہیں ہر ایک وہ چیز جو اس مرض کے لئے مفید ہے۔ جس کیلئے یوگراج دی جا رہی ہے۔ بدرقہ کہلاتا ہے اس سے فائدہ میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر چند بدرقے درج ذیل ہیں

وجع المفاصل گٹھیا، عرق النساء نمبر ۳۵۳: ۔ اس کے لئے اگر استعمال کرنا ہو تو نگو ۲ تولہ کے جوشاندہ سے ۲ رتی۔ بلکہ بعض اوقات سخت سردی کے موسم یا سرد ملک میں ایک ماشہ تک دیا جا سکتا ہے ۔

یرقان اور اسہال وغیرہ کے لئے نمبر ۳۵۴: ۔ دہی یا ادھ بوئے دودھ یا چھاچھ سے دیا کریں چند روز میں آرام ہوگا۔ جریان کیلئے جوشاندہ کونپل برگد یا محض دودھ سے دیا کریں ــــ خرابی خون۔ جوشاندہ منڈی یا شاہترہ یا پوست نیم وغیرہ سے دیں ــــ امراض شکم کے لئے پودینہ سونف گلقند کے جوشاندہ سے دیں۔ غرضیکہ اسی طور بدرقہ جات تجویز کئے جا سکتے ہیں اور اس کو مختلف بدرقہ جات سے استعمال کرنا تمام

سرد اور ریاحی امراض کو بالخصوص اور دیگر امراض کو بالعموم مفید ہے +

گوگل کو صاف کرنے کی ترکیب نمبر ۳۵۵ - ہلیلہ بلیلہ آملہ تینوں سیر بھر لے کر سولاں سیر پانی میں جوشدیں اور چار سیر پانی باقی رہنے پر اس کو چھان لیں اور پھر گوگل سیر بھر کی صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر جوشاندہ ترپھلہ کے درمیان لٹکا کر نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ تھوڑے عرصہ میں گوگل پوٹلی میں سے چھن کر پانی میں چلا جائے گا۔ اسوقت پوٹلی کو دبا کر نچوڑیں۔ باقی ماندہ گوگل بھی باہر نکل آئیگا۔ باقی پوٹلی میں ردی گوگل رہ جائے گا۔ اس کو پھینک دیں اور نیچے آگ جلاتے رہیں۔ جب تمام پانی جل کر محض گوگل رہ جائے اور اس میں ذرا بھی پانی کی نمی باقی نہ رہے تو نکال کر رکھ چھوڑیں بس یہی گوگل مصفا ہے +

نوٹ! اگر گوگل میں کچھ نمی باقی رہ گئی تو پھر گوگل کے خراب ہونیکا اندیشہ ہے۔

ترکیب کشتہ جات! کشتہ قلعی، فولاد، چاندی، ابرک سیاہ، منور، سیسہ وغیرہ کی تیاری میں کسی خاص ترکیب کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہر اس ترکیب سے تیار شدہ جس سے وہ اس میں غیر معمولی لطافت پیدا ہو جائے۔ داخل نسخہ کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ان کشتہ جات کی تراکیب کنز المجربات جلد اول دوم خواص آک وغیرہ میں بیان کی جاچکی ہیں وہاں ملاحظہ فرمائیں رس سندھور کا بنانا ذرا وقت طلب ہے۔ جو کہ حیطۂ تحریر میں ذرا مشکل سے آتا ہے لہٰذا میں سفارش کرونگا۔ کہ وہ کسی ویدک دواخانہ سے جو معتبر ہو۔ منگالیں۔ کیونکہ خود تیار کرنے میں نہ صرف دوا کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہے بلکہ بعض اوقات شیشی پھوٹ کر بنانے والے کو بھی نقصان پہنچنے کا خطرہ رہتا ہے۔ لہٰذا نومشق کو نہ بنانا چاہئے

نوٹ جو اصحاب تمام گرمیوں کی بیماریوں کیلئے "ٹھنڈگ" جس کا نسخہ کنز المجربات

جلد اول میں لکھا گیا ہے اور سردی کے تمام امراض کیلئے "حب یوگراج گوگل"
بنا کر اپنے مطب میں رکھیں گے۔ انشاء اللہ صدہا امراض کے علاج میں کامیاب
ہوتے رہیں گے۔

خوشخبری! ٹھنڈک دوا سلیمانی سے عہ تولہ اور حب یوگراج گوگل جو ایک یوم کو کافی ہوگا۔ چار روپے میں ہر وقت مل سکتی ہے یکدم دس روپے کا آرڈر بھیجنے والوں کیلئے محصول ڈاک معاف اور پچیس روپے کی خریداری پر دو آنے فی روپیہ کمیشن دیا جائیگا۔ (دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان)

پاوڈر آف آرسینک کی طرح دیگر لاثانی اور بہترین دوا

پاوڈر آف کروٹن

جن حضرات نے کنز المجربات جلد اول کا مشہور نسخہ پاوڈر آف آرسینک استعمال کیا ہوگا انکو یہ حقیقت اچھی طرح منکشف ہوگئی ہوگی۔ کہ ان سمی ادویات کو جیتے جاگتے انسان کو منٹوں میں مردہ بنا دینے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اگر حکیمانہ طریق سے استعمال کیا جائے تو وہی شے لاجواب اکسیر اور تریاق بن جاتی ہے۔ وہ لوگ جو طبیعت میں خواہ مخواہ کی ہچکچاہٹ اور وہم سار کھتے ہیں۔ ان کے فیوض سے اپنے آپکو محروم رکھتے ہیں ہم مدت سے پیہم تجربات کرنے کے بعد سم الفار کے طریق پر اور سمی اشیاء کو استعمال کرانے کے تجربات کرتے رہے ہیں۔ جو کہ بفضلہ امید افزا نتائج پیدا کرنیکے موجب ثابت ہو رہے ہیں۔ مگر ابھی تحقیقات اور تجربات کی گنجائش ہے۔ لہذا ایک چیز صرف یہاں حب الملوک کے استعمال کا طریق بیان کیا جاتا ہے جسکو صرف ہم نے اپنے شفاخانہ میں صدہا مریضوں پر استعمال کرا کر مفید پایا ہے۔ بلکہ

انجمن خدام الحکمت؛ اوں کا بھی معمول بنا ہوا ہے —— اگر خداوند کریم کا فضل شامل حال رہا۔ تو اس قسم کے تمام دلچسپ تجربات کو شفاخانہ سلیمانی کے جدید معلومات کے نام سے پیش کیا جائیگا۔ چونکہ یہ کتاب بجد عرق ریزی اور کاوش سے تیار ہوگی اسلئے اس کی قیمت عام کتابوں کی طرح نہیں۔ بلکہ خاص کورسوں کی طرح کم از کم دس روپے رکھی جائے گی۔ لہٰذا بجز خاص قدرداں اصحاب کے نام درج رجسٹر نہ کرائیں کیونکہ عام اصحاب تو نسخہ جات کو نہیں بلکہ کاغذ کو دیکھتے ہیں —— اس کتاب میں تقریباً دس ادویات کا ریسرچ (تحقیقات) لکھی جائیگی۔ جو کہ طبی دنیا میں ایک نئی شے ہوگی۔ محض ایک نسخہ یہاں بیان کیا جاتا ہے +

پاؤڈر آف کروٹن نمبر ۳۶۵:- مغز حب الملوک ۳ ماشہ دانہ الائچی خورد ا تولہ ہردو کو ملا کر اور کھرل میں ڈال کر خوب پیسیں۔ جب بالکل یکجان اور نشاستہ کی طرح باریک ہو جائے تو اس میں ایک تولہ کھانڈ دانہ دار ملا کر خوب کھرل کریں۔ اندازاً چھ گھنٹے کے متواتر کھرل کرنے سے پہلا نمبر تیار ہوتا ہے۔ جو کہ بینظیر جلاب کا کام دیتا ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ حب الملوک کو گوبر میں جوش دینے اور دودھ میں پکانے کی حاجت نہیں۔ بلکہ اس ترکیب سے خود بخود مدبرہ ہو جاتا ہے اور نہ ہی مروڑ یا پیچش کا عارضہ ہوتا ہے۔ بلکہ اس سے نہایت آرام اور سکون سے اسہال آتے ہیں۔

خوراک:- ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک نیم گرم پانی سے دیں +

پاؤڈر آف کروٹن نمبر ۲ ۳۵۷:- کروٹن پاؤڈر نمبر ۱ ایک ماشہ کو ۵ تولہ دانہ دار کھانڈ میں ملا کر ۸ گھنٹہ تک پیسیں اور خوب باریک ہو جانے پر سنبھال رکھیں یہ نمبر ۲ استعمال نہیں ہوگا۔ اس سے تیسرا نمبر بنائیں +

پاؤڈر آف کروٹن نمبر ۳۵۸:- پاؤڈر آف کروٹن ایک رتی کو سفید بوتل میں ڈال کر اسکو عرق گاؤزبان سے پُر کریں اور دو تین منٹ تک خوب زور سے ہلائیں تاکہ اچھی طرح حل ہو جائے +

ترکیب استعمال و فوائد

اسہال و پیچش نمبر ۳۵۹:- وہ شخص جو علاج بالمثل (ہومیوپیتھی) کے فلسفے کو نہیں جانتے اس بات کو گوارا کرنے سے قاصر رہیں گے۔ کہ حب الملوک جس کا کام چنگے بھلے شخص کو اسہال پیچش کے مرض میں مبتلا کر دیتا ہے، قابض اشیاء کا سرمایہ دار کس طرح ہو سکتا ہے چونکہ کتاب کا اختتامی باب ان مباحث میں پڑنے اور ان فلاسفیوں کو سمجھانے کی اجازت نہیں دیتا اس لئے یہاں صرف اتنا کہدینے پر ہی اکتفا کرتا ہوں کہ تجربہ بڑی چیز ہے آزما کر دیکھ لیں۔ جن مریضان اسہال و پیچش کی یہ حالت ہو۔ کہ بار بار حاجت ہو کر پانی سا خارج ہوتا ہو یا خون آتا ہو تو ایسے وقت میں اس عرق کی تین تین ماشہ کی خوراک تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیتے رہیں بفضلہ تعالےٰ بہت جلد شفا ہو گی۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے +

پیٹ درد نمبر ۳۶۰:- اگر پیٹ میں ناف کے نیچے درد رہتا ہو اور وہ کسی طرح دور ہونے میں نہ آتا ہو۔ تو بطریق مذکورہ استعمال کرائیں۔ بفضلہ ضرور آرام ہو گا +

قے اور متلی نمبر ۳۶۱:- قے اور متلی جو بہت تکلیف دے رہی ہو۔ اس کے بند کرنے کے لئے بھی ہر پندرہ بیس منٹ کے بعد بقدر ایک ماشہ استعمال کرائیں۔ بفضلہ قے دور ہو گی۔ اور جی کا متلانا فوراً بند ہو جائیگا۔

عوارضات ملیریا بخار نمبر ۳۶۲:- جب ملیریا بخار میں اسہال یا قے تنگ کر رہے ہوں جی متلاتا اور گھبراتا ہو تو اس کے رفع کرنے کے لئے خصوصاً مفید چیز ہے +

باری روک نمبر ۳۶۳:۔ بخار کی نوبت سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراک دے دی جائیں۔ تو بفضلہ بخار رک جاتا ہے۔ کئی مرتبہ تجربہ ہو چکا ہے +

نقاہت و کمزوری نمبر ۳۶۴ بخار وغیرہ کے بعد جب مریض کمزور ہو گیا ہو تو کمزوری کو رفع کرنے کے لئے بےنظیر شے ہے۔ روزانہ بوقت صبح بقدر ۳ ماشہ استعمال کرتے رہیں۔ مقوی بدن و معدہ ہے۔ چند روز میں کمزوری رفع دفع ہو جاتی ہے

ضعف معدہ نمبر ۳۶۵:۔ بھوک نہ لگنا۔ بدہضمی وغیرہ کے لئے یہ دوا بے حد مفید شے ہے غرضیکہ نہایت لاجواب چیز ہے جس کی خوبی بعد از تجربہ معلوم ہو گی علاوہ ازیں اس کیلئے نئے تجربات کئے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ بعد از تسلی پیش کر دیئے جائیں گے تیار شدہ ہر دو نمبر دواخانہ سلیمانی جہانیاں سے ہر وقت مل سکتے ہیں قیمت نمبرا فی تولہ ۱۲ قیمت نمبر ۲ فی تولہ ۱۰ آنے +

بھیم سینی کافور نمبر ۳۶۶:۔ کنز المجربات جلد اوّل میں بھیم سینی کافور بنانے کی ترکیب درج کرنے سے رہ گئی تھی۔ لہذا یہاں ایک چھوڑ دو نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔ حسب ضرورت بنا کر فیضیاب ہوں +

ھُوالشّافی:۔ ناگرموتھہ ۱ تولہ۔ صندل سفید، اگر، سمندر جھاگ، کنکول، زعفران دانہ الائچی کلاں، عطر چنبیلی خالص، عطر خس ہر ایک ۴ تولہ۔ سردچینی، زیرہ سفید، بالچھڑ لونگ، کستوری خالص، جائفل، جلوتری، عطر گلاب ہر ایک دو ماشہ، کافور دیسی ۸ تولہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر عطر ملا لیں، اور اس میں سے ۵ تولہ ٹکیہ بنا کر کانسی کی تھالی میں رکھیں۔ اور اس کے اوپر کانسی کا کٹورا اوندھا مار کر ان کے لب گیہوں کے گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر کے تھالی کو چولھے پر چڑھا کر نیچے گھی کا چراغ جلائیں کہ

یہ یاد رہے۔ کہ بتی انگلی کے برابر موٹی ہو۔ اس طرح متواتر چار گھنٹہ تک آگ روشن کریں۔ پھر چراغ کو بجھا کر بالکل سرد ہو جانے پر کٹورے پر لگے ہوئے سفید سفید جوہر کو احتیاط سے جدا کر لیں۔ بس یہی بھیم سینی کافور ہے۔ اسی طرح باقی کافور تیار کر لیں۔ اسکے مختلف نسخہ جات ویدک کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن ہم نے وہ نسخہ لکھا ہے۔ جو کہ آنکھوں کی بیماریوں کے لئے سب سے زیادہ مفید ہے ۔

نوٹ! بازاری بھیم سینی کافور کبھی بھی نہ لیں۔ کیونکہ وہ نقلی ہوتا ہے

بھیم سینی کافور نمبر۲ ۳۶۲۔ یہ دوسرے نمبر کا نسخہ ہے۔ جو کہ فوائد میں اس سے ذرا کم ہے۔ لیکن بازاری کافور سے سو درجہ بہتر ہے۔ کافور ۳ تولہ، صندل سفید گھسا ہوا، سرد چینی، شورہ، نوشادر، ہر ایک تین تین تولہ۔ تمام کو کیلے کی جڑ کے پانی میں تمام دن کھرل کر کے بدستور سابق جوہر اڑا لیں۔ نہایت عجیب چیز ہے ۔

خوشخبری! جو اصحاب محنت سے گھبراتے ہوں۔ یا کثرت کاروبار کی وجہ سے نہ بنا سکتے ہوں وہ ہم سے (دواخانہ سلیمانی جہانیاں ملتان) طلب فرمالیں نمبر ا فی ماشہ عللہ نمبر ۲ فی ماشہ عگ ہے ۔

بچھو کاٹے کا علاج اسکی زود اثری کا یہ حال ہے کہ آپ بچھو لے کر لڑا کر دیکھیں اور پھر اس میں گولی کو گھس کر اوپر لگا دیں۔ دو منٹ میں بفضلہ تعالٰے ٹھنڈک پڑ جائے گی ہر وقت پاس رکھنے کی چیز ہے **ھوالشافی:-** مغز حب الملوک ۵ تولہ توتیا ۵ تولہ کھرل میں ڈال کر عرق لیموں میں ۶ گھنٹہ روزانہ کھرل کریں اور اکیس روز تک عرق لیموں کے ذریعہ کھرل کرتے رہیں بعد ازاں ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی لمبیاں بتیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت پتھر پر گھس کر پانی کے ذریعہ ماؤف جگہ پر لیپ کریں بفضلہ دو منٹ میں درد دور ہو گا ۔

کنز المجربات جلد دوم میں چند تجارتی نسخہ جات کا

اضافہ

چند مفید الاثر مجرب المجرب اکسیری صفات کی حامل نسخہ جات

کنز المجربات جلد اوّل کے ساتویں ایڈیشن میں ضمیمہ تصدیق کو نکال کر سات مفید ترین نسخہ جات کا اضافہ کر دیا گیا تھا۔ اب دونوں جلدوں کے توازن کو برقرار رکھنے کے لئے جلد دوم میں بھی چند بہترین نسخہ جات کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ تاکہ بامر مجبوری ناگزیر حالات کے باعث قیمت کتاب میں جو اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کا کچھ نہ کچھ صلہ آپ کو مل جائے۔

ان دنوں روپیہ کی قیمت زیادہ سے زیادہ تین آنہ ہے۔ اس حساب سے کتاب ہذا کی قیمت بہت ہی موزون ہے۔

کاغذ کی ہوشربا گرانی بلکہ نایابی ــــــ اچھے کاتبوں کا فقدان
پریس والوں کی نازبرداریاں ــــــ اور تین گنا اُجرت!

ان سب کو دیکھتے ہوئے چار روپے قیمت کچھ بھی زیادہ نہیں ہے۔ تاہم چند نسخہ جات پیش خدمت ہیں جن میں سے ایک ایک نسخہ قیمت کتاب سے زیادہ بیش قیمت ہے۔

(مؤلف)

۵ ذی الحج ۱۳۶۷ھ

حجاز کمپنی کے چند تجارتی نسخے

حجاز کمپنی باوجود نئی ہونے کے اپنی حسن معاملگی سے دن بدن مشہور ہوتی جا رہی ہے۔ اس کے پروپرائٹر مولوی داؤد صاحب سے میرے ذاتی تعلقات ہیں۔ کنز جلد دوم میں ان کا ایک نسخہ پیش کر رہا ہوں باقی انشاءاللہ جلد سوم میں پیش کروں گا۔

حجاز کمپنی کا ہیڈ آفس ضلع لاہور تھا۔ مگر اب میرے پاس ضلع ملتان میں مقیم ہو گئے ہیں۔ ———— مؤلف

حجاز کمپنی کا تیار کردہ
بندوق مارکہ شربت فولاد "رجسٹرڈ"

برادہ فولاد ۲۰ تولہ۔ برگ جامن ۵ سیر۔ ترپھلہ ایک سیر۔ کاسنی ۲۰ تولہ۔ تربوز کا سرخ گودہ ۵ سیر۔ فالسہ ۲ سیر۔ سیب یا انار ۵ سیر۔ سب کو مٹی کے بڑے مٹکے میں ڈال کر ۲۵ سیر پانی ملائیں۔ اور ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں موسم گرما میں تین دن کافی ہے پھر بطریق معروف عرق کشید کریں۔ اب اس عرق میں بارہ سیر چینی شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور قوام بننے کے بعد مندرجہ ذیل ادویات شامل کر لیں۔

ٹنکچر فرائی پرکلورائیڈ ½ پونڈ ولایتی۔ ٹنکچر نکس ومیکا ½ اونس۔ لائیکوار آرسینی کیلس ½ اونس ٹنکچر کارڈیمم کو ایک اونس ملا کر ادھیا تولیں برنگ سفید بھر بھر کر رکھ لیں۔

خوراک ۲ تولہ۔ موسم سرما میں دودھ اور گرما میں پانی میں ملا کر دیں۔

فوائد۔ جگر میں صالح خون پیدا کرتا ہے چہرے کی رنگت کو سرخ بناتا ہے ضعف معدہ و ضعف جگر کو مفید ہے۔

نوٹ! ٹنکچر فرائی پرکلورائیڈ کو اگر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر کے شامل کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اس سے شربت کا ذائقہ خراب نہیں ہونے پاتا۔ ———— دو دانہ کور کو سیر بھر گرم دودھ میں ڈال کر رکھ دیں۔ دودھ پھٹ جائے گا۔ پانی چھان کر شامل ترکیب کریں۔ نیز رنگ کو شوخ بنانے

کے لئے ٹنکچر کو چنبیل کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ حجاز کمپنی والے پوری دیانت داری سے بنا کر عام نرخ پر فروخت کرتے ہیں۔

حجاز کمپنی کا تیار کردہ حجازی سرمہ - حجازی منجن - بندوق مارکہ سرکہ انگوری رجسٹرڈ

یہ سب نسخے انشاء اللہ عنقریب کنز المجربات جلد سوم میں پیش کئے جائیں گے۔

کنز المجربات جلد سوم کی قیمت چار روپے ہو گی۔ اس پتہ پر نام درج کروا لیں

حکیم محمد عبد اللہ مقام جہانیاں ضلع ملتان

گلابی منجن

جس سے دانت موتی کے دانوں کی طرح سفید ہو جاتے ہیں

دانتوں کا سفید اور آبدار ہونا انسان کی خوبصورتی اور خوشنمائی کے لوازمات میں سے ہے۔ علاوہ ازیں دانتوں کا گندہ اور میلا ہونا بیشمار امراض کا موجب بھی ثابت ہوتا ہے۔

یہاں ایک ایسا آسان اور موثر نسخہ پیش کیا جاتا ہے جس کو بنا کر ہاتھوں ہاتھ فروخت کیا جا سکتا ہے۔ نام جو چاہیں تجویز کر لیں۔ یہ نسخہ مجھے ایک دوست نے اس وقت پیش کیا تھا جبکہ میں تہیدست ہو کر پاکستان پہنچا تھا۔ صاحب نسخہ کی غرض یہ تھی۔ کہ اس نسخہ کو اچھا پیکنگ کر کے معاش حاصل کر دوں۔ مگر میں یہ نسخہ آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

ھوالشافی - سرمہ سفید کو لے کر ہاون دستہ میں کوٹ کر چنے کے دانہ کے برابر ڈلیاں بنائیں۔ اور جرمنی گلابی رنگ پانی میں حل کر کے اس میں تر کر کے نکال لیں اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ اور سفید اور پختہ چینی کے کھرل میں پیس کر فی تولہ ۸ قطرے کے حساب سے روغن کافور نیز ایک شامل کر لیں بس منجن تیار

روغن کافور تیار ای! کافور تین تولہ کو ہاتھ سے مل کر پاؤڈر بنائیں۔ اور شیشی میں ڈال کر کارک لگا دیں ایک تولہ شامل کر دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال! جب دل چاہے۔ منجن مذکور کو مسواک یا برش سے یا محض انگلی سے مل کر شیشہ میں ملاحظہ فرمائیں۔ کہ ایک ہی مرتبہ میں کتنا فرق واقع ہوتا ہے۔

نورانی سرمہ

مشکل سے تیار ہونے والے یا قیمتی اجزاء سے بننے والے سرمے تو کئی ہونگے مگر جس آسانی سے یہ سرمہ تیار ہوتا ہے۔ اور پھر بڑے سے بڑے سرموں سے فوائد میں بازی لے جاتا ہے۔ ایسے نسخے بہت ہی کم ہوں گے۔

دھند۔ جالا۔ پھلی۔ سرخی سب کے لئے مفید ہے۔

نوٹ ثانی! ابیلہ تھوتھا حسب ضرورت لے کر مٹی کے ٹھیکرے میں رکھ کر کوئلوں کی آگ میں بریاں کر لیں اور ایک ماشہ یہ سرمہ اور ایک تولہ بورک ایسڈ ملا کر دو دن کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔ رات کو پہلے دن ایک ایک پھر دو دو اور کچھ دن کے بعد تین تین سلائی ڈالا کریں۔ اگر اسے مفت بانٹ کر ثواب حاصل کرنا ہو تو تجارت آخرت کیجئے۔ قیمتاً فروخت کرنا ہو۔ تو عمدہ ساپیکنگ کر کے کام چلایئے۔

تازہ بتازہ اور نیا خون پیدا کرنیوالا آخری تحفہ

کشتہ فولاد

فولاد کو کشتہ بنانے کی ہزاروں ترکیبیں ہیں۔ مگر یہ ترکیب اپنی صفات میں نرالی ہے۔ اس ترکیب سے بنا ہوا کشتہ بہت ہی موثر۔ مفید اور تقریباً ہر مرض کیلئے اکسیر ہے جسے ایورویدک والے رسائن کہتے ہیں۔

برادہ فولاد یا برادہ ذہا جو میسر آئے ۵ تولہ لے کر اس کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر

اس میں ایک تولہ نوشادر ٹھیکری ڈالیں۔ اور اس پر جامن کے پھل کا پانی اتنا ڈالیں جس سے تین انگل تک پانی آجائے۔ خشک ہونے پر مٹی کے کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر چینی کی پیالی میں ڈالیں۔ اور آب انار قندھاری ڈال دیں۔ اور خشک ہونے کے قریب آئے تو کھرل میں ڈال کر آب انار کی ملاوٹ سے دو دن کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ پھر جوشاندہ تر پھلہ میں دو آگیں دیں۔

آخری مرتبہ تیزاب گندھک میں تر کر کے ایک من اوپلوں میں پھونک دیں نہایت خوشنما سرخ رنگ کشتہ تیار ہوگا تین چار گھنٹہ کھرل کر کے رکھیں۔ بس تیار ہے

خوراک! ایک رتی سے ۲ رتی مکھن یا ملائی میں بوقت صبح۔

فوائد! کمی خون۔ ضعف معدہ ضعف جگر ضعف باہ کے لئے مفید ہے بیماری سے اٹھنے کے بعد کی کمزوری کو خاص طور پر مفید ہے۔ اور ہر مرض میں کمزوری دور کرنے کو دیا جا سکتا ہے۔

تیار شدہ کشتہ تین روپے تولہ کے حساب سے بذریعہ پتہ ذیل سے مل سکتا ہے

دواخانہ سلیمانی — جہانیاں منڈی — ضلع ملتان

نوٹ کر لیجئے

کہ میری تمام تالیفات مندرجہ ذیل دو پتوں سے ملتی ہیں۔

(۱) کتب خانہ سلیمانی - جہانیاں منڈی - ضلع ملتان

(۲) شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار —— لاہور

روداد غم

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت میں ایک درخواست

خادم راقم الحروف پر عرصہ بارہ تیرہ سال سے پیہم مصیبتوں پر مصیبتیں آرہی ہیں۔ اس عرصہ میں چار بچیاں۔ حمیدہ خانم۔ میمونہ۔ امۃ الوحید زبیدہ بیگم۔ ایک لڑکا عطاء الوحید اول۔ والدہ محترمہ۔ روڑی ضلع حصار میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

بعد ازاں لاکھوں روپے کا کنبہ۔ دواخانہ۔ مکانات اور گھر کا تمام اثاثہ ضائع ہوا۔ اور بے دل غافلہ میں مصیبتوں سے دو چار ہوتے ہوئے جہانیاں ضلع ملتان میں زندگی کے دن پورے کرنے لگے یہاں آکر دو بہنیں بیوہ ہو گئیں نوجوان بھانجہ عنایت اللہ جان بحق ہوا۔ ننھا بچہ عطاء الوحید ثانی داغ مفارقت دے گیا۔

اور اب سب سے آخری اور بڑی مصیبت یہ آن پڑی کہ وہ ہمدم و غمگسار ہستی جس کے دم سے اجڑے ہوئے دیار و امصار بھی رشک گلزار معلوم ہوتے تھے یعنی میری رفیقہ حیات موجب راحتِ روح باعث تسکین دل۔ وسیلہ مسرت شادمانی پیکرِ محبت و ایثار

امۃ العزیز المعروف عزیز بیگم صاحبہ

بتاریخ ۸ ذی الحجہ بروز منگلوار مطابق ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء بوقت پونے دو بجے شب حرکت قلب بند ہونے سے ہم سب کو روتا چھوڑ کر جنت کو سدھار گئیں۔

"انا للہ وانا الیہ راجعون"

حقیقت یہ ہے۔ کہ مرحومہ بیوی نے گھر کو اس حسن و خوبی سے سنبھال رکھا تھا کہ میں گھر کی طرف سے بالکل مطمئن تھا ۔ اور مرحومہ نے سالہا سال تک میری وہ ان تھک خدمت کی۔ کہ اس عالم خود غرضی میں اس کی نظیر ملنا محال ہے۔

مجھے مرحومہ سے کس شدت کی محبت تھی اس کا اندازہ آپ اس امر سے لگالیں گے۔ کہ سوائے ایک مرتبہ کے جتنی مرتبہ وہ اپنے میکے گئیں۔ میں ہمراہ ہی گیا اور ساتھ لے کر واپس آیا۔ مجھے اس کے بغیر چند ساعتیں گذارنا بھی مشکل نظر آیا کرتا تھا۔ مگر اب جبکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس عالم آب و گل میں وہ مجھ سے جدا ہو گئی ہیں۔ میرے دل کا حال اللہ ہی جانتا ہے۔

زندگی میں کوئی سرور و کیف باقی نہیں رہا۔ زندگی کی ایک ایک ساعت مہینوں کی طرح کٹتی ہے۔ بچوں کے خاک آلود چہرے اشکبار آنکھیں دلدوز آہیں جلتی پہ تیل کا کام دے رہی ہیں۔

براہِ خدا اگر آپ کو مجھ سے محبت یا کم از کم ہمدردی ہے تو دعا فرمائیں کہ رحیم و کریم مولے مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ہم غم نصیبوں کو صبر کی توفیق دے۔ اور اجر و ثواب کا حقدار گردانے۔

نیز اب اللہ تعالیٰ مجھے ایسے سیاہکار کو مزید آزمائش میں مبتلا نہ کرے اور میری خطاؤں سے درگزر فرما کر دامن عفو و رحمت میں چھپا لے۔ آمین یا رب العالمین

امیدوار رحمت

محمد عبداللہ عفی عنہ

ضروری اطلاع

طبی زبان بالکل شاعروں کی زبان ہے۔ اس میں مبالغہ ہوتا ہے۔ اس میں معمولی درجہ کی مفید دوا کو تریاق اعظم اور اکسیر اعظم کا درجہ دے دیا جاتا ہے۔ اس میں تیس چالیس فیصدی مفید دوا کو سو فیصدی مفید کہا جاتا ہے اگر اس زبان کو ترک کر کے حق و صداقت پر مبنی زبان میں کوئی کتاب یا مضمون لکھا جائے۔ تو اس بگڑی ہوئی دنیا میں اسے پسند نہیں کیا جاتا۔ اور قارئین کتاب سے نسخہ کی افادی حیثیت بھی اوجھل ہو کر رہ جاتی ہے۔

گو میں نے ہر چند تا خاطر میں غیر ذمہ دار لوگوں کی طرح مبالغہ آمیزی سے کام نہیں لیا۔ تاہم طبی زبان مجھے بھی استعمال کرنی پڑی ہے۔ اور کہیں مبالغہ آمیز زبان میں لکھے ہوئے نسخے دوسرے حضرات سے لینے پڑے ہیں۔ لہذا میں آپ کی خدمت میں یہ کلمات بطور اظہار حقیقت عرض کر کے سرخروئی حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

اور اللہ تعالیٰ سے بھی دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ماحول کو اتنا صداقت پسند اور مبالغہ سے نفور بنا دے۔ کہ دنیا سیدھے سادھے مگر سچے جملوں کی قدر کرنے لگے۔ اور ہماری کوتاہیوں سے درگذر فرمائے۔

(آمین)

کنز المجربات جلد سوم کی طباعت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ صاحب تجربہ لوگ اپنے اپنے مجربات بلا مبالغہ اور مبنی بر صداقت تعریف کے ساتھ لکھ کر جلد روانہ فرمائیں۔

محمد عبد اللہ عفی عنہ

کنز المجرّبات

آج کل مجربات کے نام سے بیسیوں کتابیں طبع ہو رہی ہیں۔ اور انہیں اپنے خاندانی اور صدری نسخوں کا خزانہ بتایا جاتا ہے۔ لیکن افسوس جب اس خزانہ کو دیکھا جاتا ہے۔ تو کہیں کی اینٹ اور کہیں کا روڑا والا مقولہ یاد آتا ہے یعنی تین چار کسی کتاب کے نسخے اور تین چار کسی کے اڑا کر خزانہ بنا دیا۔ حقیقی معنوں میں اپنے بیش بہا صدری جواہرات کو ظاہر کرنے والے کم ہیں لیکن دوستو! کنز المجربات ان جملہ نقائص سے پاک ہے۔ اس میں وہی نسخے درج کئے گئے ہیں۔ جو بار بار تجربہ کی کسوٹی پر کسے جا چکے ہیں۔ اور پھر لطف یہ کہ نسخے کتابی نہیں۔ بلکہ خاص صدری سینہ بسینہ اور زود اثر، یہ خوبی آپ کسی دوسری کتاب میں شاذ ہی پائیں گے جلد طلب کیجئے کیونکہ کتاب ہاتھوں ہاتھ بک رہی ہے۔ ورنہ ختم ہونے پر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت جلد اول للعہ علاوہ محصول

کنز المرکبات

یہ کتاب فاضل مصنف نے اُن نازک مزاج اور نرم طبع لوگوں کے لئے لکھی ہے۔ جو یونانی دواؤں کو محض اس وجہ سے ترک کر دیتے ہیں۔ کہ کون جوشاندے کے بڑے بڑے پیالے روزانہ استعمال میں لائے اور ہفتوں تک منضج کے جھمیلوں میں پھنسے۔ اور پھر املتاس جیسی کالی کلوٹی شئے سے مسہل لے کر روح فرسا رنگت اور بُو کو سُونگھے اور چکھے۔ اس لئے وہ انگریزی ادویات کو جن میں ام الخبائث (شراب) قائمقام روح کے ہوتی ہے استعمال میں لے آتے ہیں۔ اس کتاب کے بعد ان پر یہ بات واضح ہو جائے گی۔ کہ یونانی ادویات بھی ایسی موجود ہیں۔ جو بنانے میں سہل اور پینے اور کھانے میں خوش ذائقہ اور خوشبودار۔ شکل وصورت میں اچھی، اور اثر کے لحاظ سے نہائت تیز۔ اطبّا کو خاص طور پر اور ہر پڑھے لکھے آدمی کو عام طور پر یہ کتاب ایک دفعہ ضرور پڑھنی چاہئے۔ قیمت باایں ہمہ صفت ۵/ عہ

ملنے کا پتہ۔ شیخ محمّد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

کنز المفردات

جلد اوّل

یہ کتاب بھی کنز المجربات کے لائق مصنف نے اس لئے لکھی ہے۔ تاکہ جو لوگ مرکبات سے پرہیز کرتے ہیں۔ وہ صرف ایک ہی دوا سے علاج کرلیں۔ کیونکہ دنیا نے اس بات کو تسلیم کرلیا ہے کہ جو اثر مفرد ادویات میں ہے۔ وہ بڑے بڑے مرکبات میں نہیں۔

چنانچہ اس کتاب میں ہر نسخہ صرف ایک دوا سے بتایا گیا ہے۔ نسخہ جات صرف وہی لکھے گئے ہیں جو فوری اثر کرنے والے ہیں۔ قیمت علاوہ محصولڈاک صرف عہ۸

ملنے کا پتہ

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

کنز المفردات جلد دوم

کنز المفردات جلد اول آپ کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہو گی۔ اور آپ اس کا کم و بیش مطالعہ بھی فرما چکے ہوں گے۔ لہذا آپ کو ایک کارِ خیر بلکہ صدقہ جاریہ میں تکلیف دی جاتی ہے۔ کہ آپ اپنے عمر بھر کے ایسے تجربات جن کا تعلق علاج بالمفردات ہی ہو جلد از جلد ارسال فرما کر مشکور فرمائیے۔ ہم ان مجربات کو آپ کے نام نامی کے ساتھ مزین کر کے کنز المفردات جلد دوم میں پیش کر دیں گے۔ اس سے نا صرف یہ کہ دنیا آپ کے نام سے متعارف ہو گی۔ بلکہ آپ کی جان و مال اور اولاد کو نیک دعاؤں سے یاد کرے گی۔ جس سے مدت ہائے مدید تک آپ کو نیک اجر ملتا رہے گا۔ لہذا بخل کو چھوڑ کر اپنے مجرب نسخہ جات کنز المفردات جلد دوم کے لئے ارسال فرمائیے۔ والسلام

عاجز مؤلف محمد عبد اللہ عفی عنہ

ملنے کا پتہ:۔ حکیم محمد عبد اللہ۔ جہانیاں منڈی۔ ضلع ملتان

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار۔ لاہور

ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

اس کتاب میں مصنف موصوف نے ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کے محض افعال وخواص کو ہزارہا کتب کی ورق گردانی ۔ لاتعداد حکماء سے تبادلہ خیالات اور تجربات کی مدد سے حکایات عجائبات طلسمات تحفیات مفردات مرکبات مجربات سناسیات اور کشتہ جات وغیرہ کے زیر عنوان نہایت دلکش ودلنشین عبارت کی صورت میں عالم آشکارا کر دیا ہے وہ مخفی سناسیانہ نسخے جن کے حصول کے لئے مدت مدید کی خدمات اور خوشامدیں ۔ دشت نوردیاں اور کوہ پیمایاں بے کار ثابت ہوتی ہیں ۔ اب اس کتاب کی مدد سے بفضلہ گھر بیٹھے حاصل ہو جائیں گے ۔ لکھائی چھپائی نہایت اچھی ۔ کاغذ چکنا ۔ ہر ایک بوٹی کی نہایت شاندار رنگین تصویراں تمام اوصاف کے باوجود قیمت صرف پانچ روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

خواص

دنیا اس چیز کی متلاشی تھی۔ کہ کوئی ایسی چیز تیار ہو جائے جس سے گھریلو زندگی میں گھریلو چیزوں سے ہی اپنا علاج خود کیا جا سکے کیونکہ اس کساد بازاری کے زمانہ میں کسی کے پاس حکیم کی دو روپے اور ڈاکٹر کی پانچ روپے فیس کہاں رکھی ہے۔ اس اہم ضرورت کو بھی حکیم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بالقابہ نے محسوس کرتے ہوئے ہر ایک گھریلو چیز کے خواص اور فوائد لکھے ہیں۔ جس سے ہر ایک آدمی کوڑیوں میں اپنا علاج خود ہی کر سکتا ہے۔ مثلاً نمک سے کن بیماریوں کا علاج ہوتا ہے۔ مرچ کن دکھوں میں کام آ سکتی ہے۔ اسی طرح لہسن پیاز وغیرہ وغیرہ مندرجہ ذیل کتابیں جو جواہرات کے ساتھ تولنے کے قابل ہیں معمولی پیسوں میں ہدیہ ناظرین ہوتی ہیں

ملنے کا پتہ

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

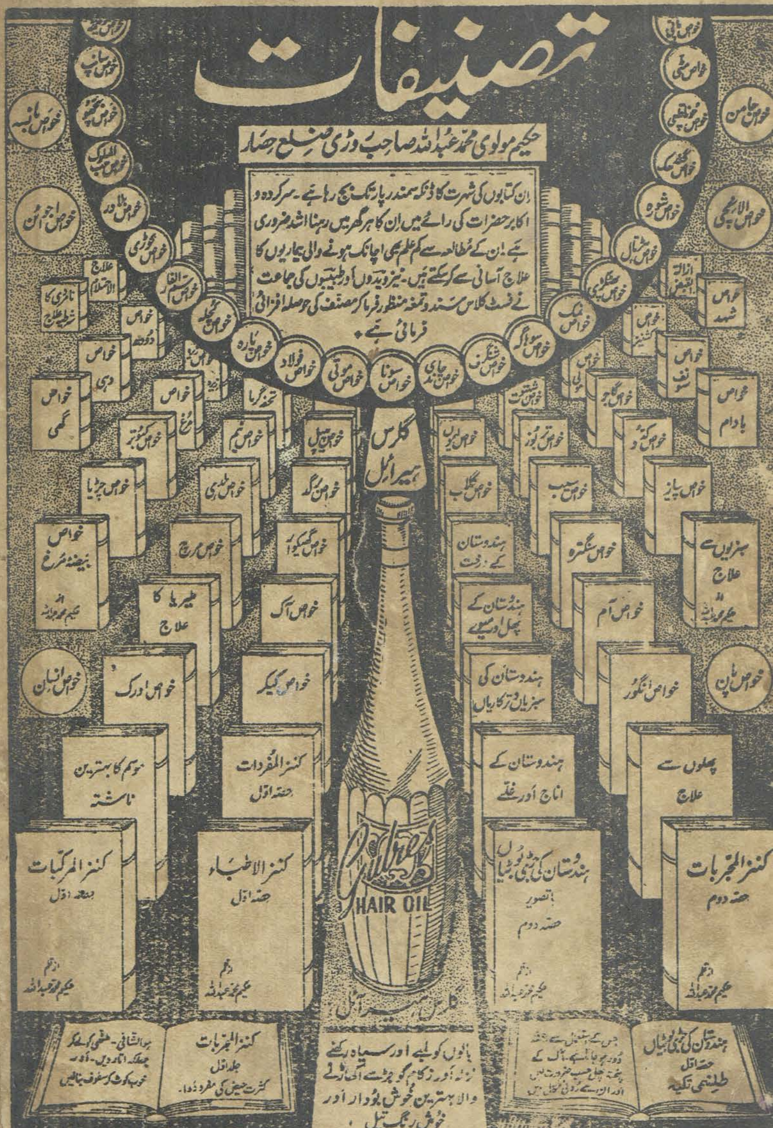
فہرست خواصات	قیمت	مع قیمت	قیمت
خواص پھٹکری	عہ۸ر	خواص آک	عہ۸ر
خواص نیم	عہ ر	خواص لیموں	۱۲ر
خواص پیاز	۱۰ر	خواص برگد	۸ر
خواص کیکر	۸ر	خواص نمک	سہر
خواص دودھ	عہ۸ر	خواص ستیاناسی	۸ر
خواص مہندی	۸ر	خواص گھی	۸ر
خواص دہی	عہ۸ر	خواص سیب	۸ر
خواص آم	۸ر	خواص تمباکو	۱۲ر
خواص کوڑی	۸ر	خواص انگور	۸ر
خواص ہلدی	۸ر	خواص گھیکوار	عاہر

	قیمت		قیمت
خواص ارنڈ	۱۰ر	خواص ریٹھا	۱۰ر
خواص بادام	۸ر	خواص آنار	۸ر
خواص سرسں	۸ر	خواص دھتورہ	۱۰ر
خواص پیپل	۸ر	خواص اندرائن	۸ر
خواص مولی	۸ر	خواص تربوز	۶ر
خواص کشنیز	۶ر	خواص مرچ	۸ر
خواص کدو	۶ر	خواص گاجر	۸ر
خواص سنگترہ	۸ر	خواص لہسن	۶ر
خواص سونف	۱۲ر	گھر کا حکیم و عطار	۱۰ر

نوٹ! دس روپیہ کی یکمشت کتابیں طلب کرنے والے کو گھر کا حکیم و عطار مفت بھیجا جائے گا

ملنے کا پتہ۔ شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار۔ لاہور

شیخ محمد اشرف پرنٹر و پبلشر نے استقلال پریس لاہور میں چھپوا کر کشمیری بازار لاہور سے شائع کی


تصنیفات
حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب وڑی ضلع حصار
ان کتابوں کی شہرت کا ڈنکہ سمندر پار تک بج رہا ہے۔ سرکردہ و اکابر حضرات کی رائے میں ان کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ان کے مطالعہ سے کم علم بھی اچانک ہونے والی بیماریوں کا علاج آسانی سے کرسکتے ہیں۔ نیز ویدوں اور طبیبوں کی جماعت نے فسٹ کلاس سند و تمغہ منظور فرما کر مصنف کی حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔
خواص جامن
خواص الائچی
خواص ماں بسہ
خواص اجوائن
خواص انسان
خواص پان
خواص پارہ
خواص فولاد
خواص موتی
خواص سونا
خواص چاندی
خواص شنگرف
خواص سہاگہ
خواص نمک
خواص شورہ
خواص شہد
خواص بادام
خواص گمی
خواص دہی
خواص دودھ
خواص چڑیا
خواص بیضہ مرغ
خواص مرچ
خواص نیم
خواص ہلدی
خواص برگد
خواص پیپل
خواص گلاب
خواص سیب
خواص سنگترہ
خواص آم
خواص انگور
خواص پیاز
خواص آک
خواص کیکر
خواص ادرک
ملیریا کا علاج
سبزیوں سے علاج
پھلوں سے علاج
ہندوستان کی سبزیاں ترکاریاں
ہندوستان کے پھل اور میوے
ہندوستان کے اناج اور غلے
موسم کا بہترین ناشتہ
کنز المفردات حصہ اول
کنز المرکبات حصہ اول
کنز الاطباء حصہ اول
ہندوستان کی جڑی بوٹیاں با تصویر حصہ دوم
کنز المجربات حصہ دوم
از حکیم محمد عبداللہ
گلرس ہیر آئل
HAIR OIL
کنز المجربات جلد اول
بالوں کو لمبے اور سیاہ رکھنے نزلہ اور زکام کو جڑ سے اکھاڑنے والا بہترین خوش بودار اور خوش رنگ تیل۔
ہندوستان کی جڑی بوٹیاں حصہ اول